

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تمریۃ السیر

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی النوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نواز احمد مدنی کاظم

مکتبہ احسانیتہ

إفرا سنٹر عذری سٹریٹ  
اردو بازار لاہور

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

■ کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔

■ مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔

■ دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس  
پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

# تقریب الہدیب اردو

جلد دوم

مرتبہ

علامہ ابن حجر عسقلانی، المنوفی ۸۵۲ھ

مترجم

مولانا نسیب احمد دہلوی کاظم



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

رقم: ۳۷۲۲۴۲۸-۳۷۳۵۷۴۳  
فون: ۰۴۲-۳۷۲۲۴۲۸-۳۷۳۵۷۴۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب

تقریب التہذیب (جلد دوم)

مترجم

مولانا نسیب از احمد دہشت کاہنم

ناشر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع

حضرت جاوید پرنٹرز لاہور



اقرا سنٹر عترنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور

فون: 042-37224228-37355743

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

## تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام ترمیم داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

## فہرست جلد دوم

7	.....	حرف الغین	✽
11	.....	حرف الفاء	✽
22	.....	حرف القاف	✽
42	.....	حرف الكاف	✽
51	.....	حرف اللام	✽
53	.....	حرف المیم	✽
232	.....	حرف النون	✽
252	.....	حرف الهاء	✽
272	.....	حرف الواو	✽
286	.....	حرف لام الف	✽
287	.....	حرف الیاء	✽

## کنیتوں کا بیان (مرد حضرات)

339	.....	حرف الألف	✽
349	.....	حرف الباء	✽
361	.....	حرف التاء	✽
363	.....	حرف الثاء	✽
365	.....	حرف الجیم	✽

- 371 ..... حرف الحاء ❁
- 382 ..... حرف الخاء ❁
- 386 ..... حرف الدال ❁
- 388 ..... حرف الذال ❁
- 389 ..... حرف الراء ❁
- 394 ..... حرف الزاء ❁
- 398 ..... حرف السين ❁
- 409 ..... حرف الشين ❁
- 412 ..... حرف الصاد ❁
- 417 ..... حرف الضاد ❁
- 418 ..... حرف الطاء ❁
- 421 ..... حرف الظاء ❁
- 422 ..... حرف العين ❁
- 447 ..... حرف الغين ❁
- 450 ..... حرف الفاء ❁
- 452 ..... حرف القاف ❁
- 455 ..... حرف الكاف ❁
- 458 ..... حرف اللام ❁
- 460 ..... حرف الميم ❁
- 479 ..... حرف النون ❁
- 483 ..... حرف الهاء ❁

- 487 ..... حرف الواو
- 490 ..... حرف لام الف
- 491 ..... حرف الیاء
- 497 ..... باب: اپنے والد یا اپنی ماں یا اپنے دادا یا اپنے چچا وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان
- 544 ..... فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں کسی کا بھتیجا کہا گیا ہے
- 545 ..... فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں ”ابن ام فلان“ کہا گیا ہے
- 574 ..... باب: القابات وغیرہ کا بیان میں
- 611 ..... باب: مہمات کا بیان
- باب: خواتین کے بیان میں**
- 626 ..... حرف الألف
- 629 ..... حرف الباء
- 630 ..... حرف التاء
- 630 ..... حرف الجیم
- 632 ..... حرف الحاء
- 635 ..... حرف الخاء
- 636 ..... حرف الدال
- 637 ..... حرف الراء
- 639 ..... حرف الزاء
- 641 ..... حرف السین
- 643 ..... حرف الشین
- 644 ..... حرف الصاد

- 645 ..... حرف الضاد ❁
- 646 ..... حرف الطاء ❁
- 646 ..... حرف الظاء ❁
- 649 ..... حرف الغین ❁
- 650 ..... حرف الفاء ❁
- 652 ..... حرف القاف ❁
- 653 ..... حرف الکاف ❁
- 654 ..... حرف اللام ❁
- 655 ..... حرف المیم ❁
- 657 ..... حرف النون ❁
- 658 ..... حرف الهاء ❁
- 659 ..... حرف الیاء ❁

### خواتین کی کنیتوں کا بیان

- 672 ..... فصل: ان راویات کا بیان جنہیں کسی کی بیٹی کہا گیا ہے ❁
- 673 ..... فصل: القابات کے بیان میں ❁
- 674 ..... فصل: خواتین مہمات کے بیان میں ❁
- 679 ..... فصل: النساء عن النساء ❁



## حرف الغین

۵۳۴۴۔ د۔ غالب بن ابجر ”احمد کے وزن پر ہے، اسے ابن ذبیح بھی کہا جاتا ہے“ مزنی:  
صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۳۴۵۔ د۔ غالب بن ابجر، تمیمی عنبری:  
ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۳۴۶۔ ع۔ غالب حطّاف ”حطّاف بھی کہا گیا ہے“:

یہ ابن ابوغیلان قطان ابوسلیمان بصری ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۴۷۔ مد، فق۔ غالب بن سلیمان عتکی، جہضمی، ابوصالح یا ابوسلمہ خراسانی، بصری الاصل:  
ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۴۸۔ د، س، ق۔ غالب بن مهران ”ابن میمون بھی کہا گیا ہے“ تمار، عبدی، ابوغفار بصری:  
چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۴۹۔ ت۔ غالب بن نجیح، ابوبشر کوفی:  
ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۵۰۔ س۔ غالب بن ہذیل اودی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر افضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۳۵۱۔ د۔ عرفہ بن حارث کندی، ابو حارث، یمنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حجۃ الوداع میں شریک تھے پھر مصر فتح کیا اور وہیں فروکش ہو گئے بعض حضرات نے انہیں

مہملہ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۵۳۵۲۔ د، س۔ غریف ابن عیاش ابن فیروز دیلمی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۵۳۔ د۔ غزوان بن جریر رضی ”ولاء کی وجہ سے“ کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۵۴۔ خت، د، ت، س۔ غزوان غفاری، ابو مالک کوئی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۵۵۔ د۔ غزوان شامی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۵۶۔ س۔ غسان بن اعر بن حصین نہشلی، ابو اعر کوئی:

ساتویں طبقہ کیا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۵۷۔ ق۔ غسان بن یزید زین، طہوی ابو مقدام بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۳۵۸۔ د۔ غسان بن عوف مازنی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۳۵۹۔ د۔ غسان بن فضل، ابو عمر و بختانی:

مکہ مکرمہ فردکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۶۰۔ س۔ غسان بن مضر ازدی، ابو مضر بصری، مکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۱۔ بخ، د، س، ق۔ غُضِيفٌ ”غُضِيفٌ بھی کہا جاتا ہے“ ابن حارث سکونی ”ثمالی بھی کہا جاتا ہے“ حمصی:  
اسے ابواسماء کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے ابن حبان نے کہا ہے کہ جس نے اسے  
حارث بن غطیف کہا ہے اسے وہم ہوا ہے، بعض حضرات نے فرق کرتے ہوئے غُضِيفٌ بن حارث کو صحابی ثابت کیا ہے  
اور غُضِيفٌ بن حارث کے بارے کہا ہے کہ یہ تابعی ہے اور یہی صحیح تر قول ہے، صاحب ترجمہ ۶۰ھ سے کچھ سال بعد  
فوت ہوا۔

ولھم:

۵۳۶۲۔ س۔ عیاض بن غطیف، دوسرا:

خضریٰ ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۶۳۔ بخ، س۔ غُضِيفٌ بن ابوسفیان طاکھی ثقفی ”اسے طاء کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ غطیف ”ابو غطیف بھی کہا گیا ہے“:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۳۰۳=)

۵۳۶۴۔ ت۔ غطیف بن اعین شیبانی جزری ”اسے ضاد کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۳۶۵۔ م، ۴۔ غنیم بن قیس مازنی، ابو عنبر بصری:

دوسرے طبقہ کا خضریٰ ”ثقة“ راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ غلاق:

مہلمہ میں ہے۔ (۵۲۶۵=)

۵۳۶۶۔ ق۔ غیاث بن جعفر شامی، من رحبہ مالک بن طوق:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۶۷- ی، د، ق۔ غیلان بن انس کلبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یزید دمشقی:  
چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۶۸- م، د، س، ق۔ غیلان بن جامع بن اشعث محاربی، ابو عبد اللہ کوفی، قاضی کوفہ:  
چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۶۹- ع۔ غیلان بن جریر معولی ازدی، بصری:  
پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۷۰- ت۔ غیلان بن عبد اللہ عامری:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔



## حرف الفاء

۵۳۷۱-ت۔ فاتک بن فضالہ بن شریک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول الحال“ راوی ہے۔

۵۳۷۲-ق۔ فاکہ ابن سعد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عید الفطر کے روز غسل کے متعلقہ حدیث مروی ہے مگر اس کی سند کمزور ہے۔

۵۳۷۳-ت، ق۔ فائد بن عبد الرحمن کوفی، ابوورقاء عطار:

پانچویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”متروک“ راوی ہے محدثین نے اسے مہتم کیا ہے ۶۰ھ کی حدود تک زندہ

-۲-

۵۳۷۴-د، س، ق۔ فائد بن کیسان بابل، ابوعوام جزار:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۷۵-د، ت، ق۔ فائد، عبادل کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۷۶-د۔ فجع ابن عبد اللہ عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے ان سے صرف ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۵۳۷۷-ی۔ فدیك بن سلیمان ”ابن ابوسلیمان بھی کہا جاتا ہے“ قیسرانی، عابد

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام قیس ہے نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۷۸-د۔ فرات بن حیان ابن عطیہ بن عبد العزیٰ عجلی، حلیف بنو سہم:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے ان سے کم حدیثیں مروی ہیں۔

☆ فرات بن حیان:

درست نزار ہے نون میں آئے گا۔ (۷۱۰۴)

۵۳۷۹۔ بخ۔ فرات بن خالد نسی، ابواسحاق رازی، حافظ ابو مسعود کا والد:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۸۰۔ ع۔ فرات بن ابو عبد الرحمن قزاز کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۸۱۔ ع۔ فراس ابن یحییٰ ہمدانی خارنی، ابو یحییٰ کوفی مکتب:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆ فراسی:

انساب میں ہے۔

۵۳۸۲۔ د، ق۔ فرج بن سعید بن علقمہ بن سعید بن ابیض ماری، ابوروح یمانی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۳۸۳۔ د، ت، ق۔ فرج بن فضالہ بن نعمان تنوخی، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے کسے میں فوت ہوا۔

۵۳۸۴۔ ت، ق۔ فرقد بن یعقوب سجی، ابو یعقوب بصری:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں قدرے کمزور، کثیر الخطاء، راوی ہے ۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۸۵۔ ت۔ فرقد، ابو طلحہ:

چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۵۳۸۶۔ ق۔ فروخ، عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۸۷-ق۔ فروہ بن قیس حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۳۸۸-د۔ فروہ بن مجاہد یا مجالد، نحی ”ولاء کی وجہ سے ہے“، فلسطینی، نابینا:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور عابد تھا۔

۵۳۸۹-د، ت۔ فروہ بن مسیک مرادی ثم لثعظنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، انہیں ابوعمیر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے انہیں صدقات کی وصولی پر مقرر کیا تھا۔

۵۳۹۰-خ، ت۔ فروہ بن ابو مخرم، کندی، کوفی:

اس کے والد کا نام معدی کرب ہے اور اسے ابو قاسم کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے

۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ فروہ بن مغیرہ:

مغیرہ بن فروہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۸۸۳=)

۵۳۹۱-م، د، س، ق۔ فروہ بن نوفل اشجعی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے درست یہ ہے کہ اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ تیسرے طبقہ

سے ہے خلافت معاویہ میں قتل ہوا۔

۵۳۹۲-ق۔ فروہ بن یونس کلابی، ابویونس بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۳۹۳-د، ت، ق۔ فضلاء ابن خالد جہضمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۳۹۴-ت۔ فضالہ بن ابراہیم تمیمی، ابو ابراہیم و ابو احمد، النسائی ثم المرزوی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة مضبوط“ راوی ہے۔

۵۳۹۵-بخ، م، ۴۔ فضالہ بن عبید بن نافذ بن قیس النصاری اوسی:

سب سے پہلے غزوہ احد میں شریک ہوئے پھر دمشق فرود کش ہو گئے اور وہیں قضاء کے منصب پر فائز ہوئے

۵۸ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوئے۔

۵۳۹۶-ت۔ فضالہ بن فضل بن فضالہ تمیمی، ابو فضل کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۹۷-د۔ فضالہ لیشی زہرانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کے والد کا نام عبداللہ اور وہب بھی بتلایا گیا ہے ان سے حدیث آتی ہے۔





## فضل نام کے راویوں کا ذکر

۵۳۹۸-ت۔ فضل بن جعفر بن عبد اللہ بغدادی، ابو سہل بن ابوطالب، یحییٰ بن ابوطالب کا بھائی، واسطی الاصل:  
گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۶۶ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۹۹-د۔ فضل بن حسن بن عمرو بن امیہ ضمری، مدنی:  
مصر فزوش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اسکندریہ میں فوت ہوا۔

۵۴۰۰-عس۔ فضل بن ابو حکم طاحی، بصری:  
ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۰۱-ع۔ فضل بن دکین کوفی ”دکین کا نام عمرو بن حماد بن زہیر تمیمی“ ولاء کی وجہ سے ہے، احوال، ابو نعیم  
ملائی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے نوویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۹ھ میں  
فوت ہوا، اور ۳۰ھ کو پیدا ہوا تھا اور یہ بخاری کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۵۴۰۲-د، ت، ق۔ فضل بن دہم الواسطی ثم البصری، القصاب:  
ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے اور اس پر اعتراض کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ فضل بن زہیر:

یہ ابن دکین ہے۔ (۵۴۰۱=)

۵۴۰۳-خ، م، د، ت، س۔ فضل بن سہل بن ابراہیم اعرج، بغدادی، خراسانی الاصل:  
گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۰ برس سے زائد عمر یا کر ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۰۴۔ قد۔ فضل بن سوید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۰۵۔ ت، ق۔ فضل بن صباح بخراوی، سمسار:

اصلاً نہاوند سے ہے، دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ فضل بن ابوطالب:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔ (= ۵۳۹۸)

۵۴۰۶۔ س۔ فضل بن عباس بخراوی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۴۰۷۔ ع۔ فضل بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم ہاشمی، نبی کریم ﷺ کا چچا زاد بھائی، عباس کا بڑا بیٹا:

حضرت عمر کے دور خلافت میں شہید ہوا۔

۵۴۰۸۔ س۔ فضل بن عبید اللہ بن ابورافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۰۹۔ س، ق۔ فضل بن عطیہ بن عمرو بن خالد مروزی، مولیٰ بنی عنینس، محمد کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۴۱۰۔ عس۔ فضل بن عمیرہ طفاوی، ابوقتیبہ بصری:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۱۱۔ خ، ہس۔ فضل بن عنینہ خزازی، واسطی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ابن قانع اسے ضعیف کہنے میں متفرد ہے اور ابن قانع کی

جرح معتبر نہیں ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۴۱۲۔ خ، ہس۔ فضل بن علاء، ابوالعباس ”ابوالعلاء بھی کہا جاتا ہے“ کوئی:

بصرہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۵۴۱۳۔ ق۔ فضل بن عیسیٰ بن ابان رقاشی، ابو عیسیٰ بصری واعظ:

چھٹے طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۴۱۴۔ س۔ فضل بن فضل مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۱۵۔ تمیز۔ فضل بن فضل بن فضل سعدی، ابو عبیدہ بن ابوسوید سقطی بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۴۱۶۔ خ، ق۔ فضل بن مبشر انصاری، ابوبکر مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۱۷۔ خ، ہس۔ فضل بن مساکور، ابومساور بصری، ابو عوانہ کا داماد:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۴۱۸۔ خ، ق۔ فضل بن مقاتل ازدی، ابومقاتل بلخی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۴۱۹۔ ع۔ فضل بن موسیٰ سینانی، ابو عبد اللہ مروزی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غریب احادیث روایت کرتا ہے ربیع

الاول ۹۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۰۔ ق۔ فضل بن موفق بن ابومؤید، ثقفی، ابو جہم کوئی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۵۴۲۱۔ ت۔ فضل بن یزید خمالی ”بجلی بھی کہا جاتا ہے“ کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۲۲-خ،ق۔ فضل بن یعقوب بن ابراہیم بن موسیٰ رُحّامی، ابوالعباس بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”لقّہ حافظ“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۳-د،ق۔ فضل بن یعقوب بصری، المعروف جزری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۲۴-تمییز۔ فضل بن یعقوب جعفی، کوفی، ابوالعباس:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۲۵-ت۔ فضّہ، ابو موذو بصری:

خرسان فردکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔



## فُضیل سے حرف فاء کے آخر تک کے راویوں کا ذکر

۵۴۲۶۔ خت، م، د، س۔ فضیل بن حسین بن طلحہ، محمد ری، ابو کامل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۳۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ اپنے چچا کامل بن طلحہ سے زیادہ ثقہ ہے۔

☆ فضیل بن رافع، ولید کا شیخ:

درست اسماعیل بن رافع ہے، ق۔ (۴۴۲=)

۵۴۲۷۔ ع۔ فضیل بن سلیمان نمیری، ابوسلیمان بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا، وقیل غیر ذالک۔

۵۴۲۸۔ د، ت، ہ، س۔ فضیل بن ابوعبداللہ مدنی، مہری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۴۲۹۔ د۔ فضیل بن عبدالوہاب بن ابراہیم غطفانی، ابو محمد قناد، سکری، کوفی، اصہبانی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۴۳۰۔ م، ق، د، ت، ہ، س، ق۔ فضیل بن عمرو قسیمی، ابونضر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۳۱۔ خ، م، د، ت، ہ، س۔ فضیل بن عیاض بن مسعود تميمی، ابوعلی، مشہور زاہد، خراسانی الاصل:

مکہ مکرمہ فروس ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”ثقة عابد امام“ راوی ہے ۱۸۷ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے

پہلے فوت ہوا۔

۵۴۳۲۔ تمییز۔ فضیل بن عیاض خولانی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۴۳۳۔ تمییز۔ فضیل بن عیاض صدفی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۴۳۴۔ ع۔ فضیل بن عَزْرَوَان ابن جریر رضی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو فضل کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۳۵۔ س۔ فضیل بن فَصَّالہ، قیسی بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۳۶۔ مد، س۔ فضیل بن فَصَّالہ ہُوَزَنی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس نے ایک مرسل روایت کیا ہے۔

۵۴۳۷۔ ی، م، ۴۔ فضیل بن مرزوق اغر، رقاشی کوفی، ابو عبد الرحمن:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہ ہم کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۶۰ھ کی حد دو میں فوت ہوا۔

۵۴۳۸۔ بخ۔ فضیل بن مسلم:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۴۳۹۔ بخ، د، س، ق۔ فضیل بن میسرہ، ابو معاذ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۴۰۔ فق۔ فضیل، ناجی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۴۴۱۔ خ، ۴۔ فطر بن خلیفہ مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو بکر حناط:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۳۲-س۔ فلغلہ بن عبداللہ جعفی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ فلیح:

افلت کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۵۴۶)

۵۴۳۳-ع۔ فلیح بن سلیمان بن ابو مغیرہ خزاعی یا سلمی، ابو یحییٰ مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالملک ہے اور فلیح اس کا لقب ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخفاء“ راوی ہے

۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۳۴-۴۔ فیروز دلیلی، یرمائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیثیں مروی ہیں اور یہ وہی ہیں جنہوں نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں نبوت

کا دعویٰ کرنے والے اسود کو قتل کیا تھا، حضرت عثمان کے زمانے میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے حضرت معاویہ کے

زمانے میں فوت ہوئے۔



## حرف القاف

۵۴۴۵۔ بخ، د، ت، ق۔ قابوس بن ابوظبئان، جئئی، کونی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۴۴۶۔ و، س، ق۔ قابوس بن مخارق "ابن ابومخارق بھی کہا جاتا ہے" کونی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۵۴۴۷۔ و، س، ق۔ قارظ ابن شبیبہ بن قارظ لئشی مدنی، حلیف بنی زہرہ:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔





## قاسم نام کے راویوں کا ذکر

۵۴۴۸۔ د۔ قاسم بن احمد بغدادی، ابوداؤد کا شیخ:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۴۹۔ تمییز۔ قاسم بن احمد بن بشر بن معروف، بغدادی:

اس کے نسب کے بارے میں اور اقوال بھی ہیں، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے خطیب نے اس میں اور پہلے

والے راوی میں فرق کیا ہے۔

۵۴۵۰۔ ت۔ قاسم بن امیہ حدّاء (موچی)، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ابن حبان نے کسی مستند دلیل کے بغیر ہی اسے ضعیف کہہ

دیا ہے، ترمذی کے بعض نسخوں میں امیہ بن قاسم ہے مگر یہ خطا ہے۔

۵۴۵۱۔ س، فق۔ قاسم بن ابوالیوب اسدی اعرج واسطی، اصیہانی الاصل:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ابونعیم نے اسے قاسم بن بہرام سمجھا ہے جبکہ ابن حبان نے ان دونوں میں فرق کیا ہے

اور ابن بہرام کو ضعفاء میں ذکر کیا ہے اور یہی درست ہے۔

۵۴۵۲۔ ع۔ قاسم بن ابویزہ، مکی، مولیٰ بنی مخزوم، قاری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۵۴۵۳۔ ت۔ قاسم بن حبیب تمار، کوفی:

چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۴۵۴۔ د، س۔ قاسم بن حسان عامری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۵۵۔ بخ، ت۔ قاسم بن حکم بن کثیر غزنی، ابو احمد کوفی، قاضی ہمدان:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۵۶۔ تمییز۔ قاسم بن حکم بن اوس انصاری، ابو محمد بصری:

نوویں طبقہ کا ”قدرے کمزور“ راوی ہے۔

☆ قاسم بن دینار:

یہ ابن زکریا ہے آئے گا۔ (= ۵۴۵۹)

۵۴۵۷۔ دس، ق۔ قاسم بن ربیعہ بن جوشن ”جعفر کے وزن پر ہے“ غطفانی، بصری:

نسب کا علم رکھنے والا تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ قاسم بن ربیعہ ثقفی:

یہ ابن عبد اللہ ابن ربیعہ ہے آئے گا۔ (= ۵۴۶۷)

۵۴۵۸۔ س۔ قاسم بن ریحان بن عمیر مدنی، مولیٰ بنی مخزوم:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۴۵۹۔ م، ت، س، ق۔ قاسم بن زکریا بن دینار قرشی، ابو محمد کوفی، الطحان:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۶۰۔ تمییز۔ قاسم بن زکریا بن یحییٰ بغدادی، ابو بکر مقرئ، المعروف مطرز:

بارہویں طبقہ کا ”حافظ ثقة“ راوی ہے اس نے پہلے والے راوی سے استفادہ کیا ہے عمر ۸۵ برس ۳۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۶۱۔ فق۔ قاسم بن سلیم:

نوویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اس سے مقالید کی تفسیر میں ایک لمبی حدیث آتی ہے۔

۵۴۶۲۔ خت، د، ت۔ قاسم بن سلیمان بغدادی، ابو عبید، مشہور امام:

دسویں طبقہ کا ”ثقة فاضل، مصنف“ راوی ہے ۲۴ھ میں فوت ہوا، کتابوں میں اس کی کوئی مسند حدیث

نہیں دیکھی البتہ غریب کی شرح میں اس کے اقوال آتے ہیں۔

۵۴۶۳- تمیز- قاسم بن سلام بن مسکین ازدی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۶۴- تمیز- قاسم بن سلام مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۶۵- خ، م، مد، تم، ہس۔ قاسم بن عاصم تمیمی ”کلبی“ بھی کہا جاتا ہے:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۶۶- م، ۴۔ قاسم بن عباس بن محمد بن معتب بن ابولہب ہاشمی، ابو عباس مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۶۷- خ، د، ہس۔ قاسم بن عبد اللہ بن ربیعہ ثقفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۶۸- ق۔ قاسم بن عبد اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن خطاب ثمری، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے، احمد نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۴۶۹- خ، ۴۔ قاسم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود مسعودی، ابو عبد الرحمن کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے ۲۰ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

☆ قاسم بن عبد الرحمن بن محمد بن ابوبکر، عن ابیہ:

درست عبد الرحمن بن قاسم، عن ابیہ ہے اور یہ عبد الرحمن بن قاسم بن محمد بن ابوبکر ہے، ت۔ (۳۹۸۱=)

۵۴۷۰- خ، ۴۔ قاسم بن عبد الرحمن دمشقی، ابو عبد الرحمن، ابو امامہ کا ساتھی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بکثرت غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۵۴۷۱- خ، ت، ہس، ق۔ قاسم بن عبد الواحد بن ایمن مکی، مولیٰ بنی مخزوم:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۷۲- تمیز- قاسم بن عبد الواحد وزان، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۷۳- س- قاسم بن عبد الوہاب صور:

ابوداؤد نے کتاب التہذیب میں اس سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ سے ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۵۴۷۴- نخ، م، ہ، س- قاسم بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، ابو محمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۴۷۵- م، ہ، س، ق- قاسم بن عوف شیبانی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۵۴۷۶- مد- قاسم بن عیسیٰ بن ابراہیم طائی واسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کا حافظہ خراب ہو گیا تھا۔

۵۴۷۷- تمیز- قاسم بن عیسیٰ بن ادریس عجل، ابودلف، الامیر الشاعر:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۷۸- تمیز- قاسم بن عیسیٰ بن زیاد بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۷۹- تمیز- قاسم بن عیسیٰ بن ابراہیم بن قیس عصار، ابوبکر دمشقی:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۸۰- د- قاسم بن غزوان:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۸۱- د، ت- قاسم بن غنم انصاری، بیاضی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق مضطرب الحدیث“ راوی ہے۔

۵۲۸۲۔ بخ، م، ۴۔ قاسم بن فضل بن معدان حدّانی، ابو مغیرہ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۳۔ د، س۔ قاسم بن فیاض بن عبدالرحمن ابن اداوی، صنعانی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۲۸۴۔ ت، س۔ قاسم بن کثیر بن نعمان اسکندرانی، ابو عباس قاضی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۵۔ ع، س۔ قاسم بن کثیر خاریفی، ہمدانی، ابو ہشام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۲۸۶۔ س۔ قاسم بن لیث بن مسرور، رستنی، ابو صالح:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۷۔ خ، م، ت، س، ق۔ قاسم بن مالک مزنی، ابو جعفر کوفی:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے

۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۲۸۸۔ د، س۔ قاسم بن مہرورائیلی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق فقیہ“ راوی ہے امام مالک نے اس کی تعریف کی ہے ۱۵۸ھ یا

۱۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۸۹۔ ع۔ قاسم بن محمد بن ابو بکر الصدیق تمیمی:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اور مدینہ منورہ کے فقہاء میں سے ایک ہے، ایوب نے کہا

ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی شخص نہیں دیکھا، صحیح قول کے مطابق ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۲۹۰۔ مد۔ قاسم بن محمد بن حفص مدنی، در اور دی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۴۹۱-ع- قاسم بن محمد بن حمید، ابو محمد بن ابوسفیان معمری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے عثمان داری نے نقل کیا ہے کہ ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے مگر یہ ثابت نہیں ہے ۲۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۲-ق- قاسم بن محمد بن عباد بن عباد مہلسی، ابو محمد بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۴۹۳-س- قاسم بن محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۴۹۴-ق- قاسم بن محمد بن محمد بن علی بن سلیمان کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ قاسم بن محمد، ابو نہیک:

کتبوں میں ہے۔ (۸۴۲۰=)

۵۴۹۵-خت، م، ۴- قاسم بن محمد بن حمرہ، ابو عمرو ہمدانی، کوفی:

شام فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۶-بخ- قاسم بن مطیب، عجلی بصری:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۵۴۹۷-د، س- قاسم بن معن ابن عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود مسعودی کوفی، ابو عبداللہ قاضی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۴۹۸-م، ہ، ق- قاسم بن مہران قیسی، مولیٰ بنی قیس بن ثعلبہ، ہشیم کاموں:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۴۹۹-ق- قاسم بن مہران:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۰۰- تمیز- قاسم بن مہران، ابو ہمدان، قاضی ہیبت:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اس نے ۱۰۰ برس عمر پائی۔

۵۵۰۱- تمیز- قاسم بن مہران:

ساتویں طبقہ کا "مستور شیخ" ہے۔

۵۵۰۲- ق- قاسم بن نافع مدنی، سوارقی:

نوویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۵۵۰۳- ق- قاسم بن ولید ہمدانی، ابو عبد الرحمن کوفی، قاضی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۴- خ- قاسم بن یحییٰ بن عطاء بن مقدم بن مطیع ہلالی، مقدمی، ابو محمد واسطی:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۵- س- قاسم بن یزید بصری، ابو یزید موصلی:

نوویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے، ۱۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۶- ق- قاسم بن یزید، ابن جریج کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

☆ قاسم تمیمی:

یہ ابن عاصم ہے۔ (۵۴۶۵=)

☆ قاسم ابو عبد الرحمن:

یہ ابن عبد الرحمن ہے۔ (۵۴۶۹=)

## حرف قاف کے قیس تک باقی راویوں کا ذکر

۵۵۰۷- ت۔ قباث ابن اشیم ”احمد کے وزن پر ہے“ ابن عامر کنانی، لیثی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عبد الملک بن مروان کے ایام خلافت تک زندہ رہے۔

۵۵۰۸- س۔ قباث بن رزین بن حمید صالح، ابو ہاشم مصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق مقرئ“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۰۹- ن۔ قبیصہ ابن بزمہ اسدی:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۵۵۱۰- ن۔ قبیصہ بن جابر بن وہب اسدی، ابو العلاء کوفی:

دوسرے طبقہ کا مخضرمی ”ثقہ“ راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۱۱- د، ت، ہس۔ قبیصہ بن خزیمہ ”حرث بن قبیصہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا نام زیادہ مشہور ہے“ انصاری، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۱۲- ع۔ قبیصہ بن ذؤیب ابن حنظلہ، خزاعی، ابو سعید یا ابواسحاق مدنی:

دمشق فرزند ہوا، صحابہ کرام کی اولاد میں سے ہے، اسے روایت کا شرف حاصل ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت

ہوا۔

۵۵۱۳- ع۔ قبیصہ بن عقبہ بن محمد بن سفیان سؤائی، ابو عامر کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات مخالفت کر جاتا ہے صحیح قول کے مطابق ۸۵ھ میں فوت ہوا۔



☆ قبیصہ بن قبیصہ :

درست اسحاق بن قبیصہ ہے۔ (۳۷۹=)

۵۵۱۳۔ ت۔ قبیصہ بن لیث بن قبیصہ بن برمہ اسدی، کوئی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۵۱۵۔ م، د، س۔ قبیصہ بن مخارق ابن عبداللہ ہلالی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے۔

۵۵۱۶۔ د، ت، ق۔ قبیصہ بن ہلب طائی، کوئی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۱۷۔ د۔ قبیصہ بن وقاص سلمیٰ یا لیشی ”یہی زیادہ صحیح ہے“

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۵۵۱۸۔ ع۔ قتادہ بن دعامہ بن قتادہ سدوسی، ابو خطاب بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقتہ بختہ کار“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ اکمہ کا بیٹا ہے، ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۱۹۔ س۔ قتادہ بن فضیل بن قتادہ خزئی، ابو حمید راوی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۲۰۔ د، س، ق۔ قتادہ بن ملحان، قیسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایام بیض کے بارے میں آتی ہے۔

۵۵۲۱۔ خ، ت، س، ق۔ قتادہ بن نعمان بن زید بن عامر انصاری ظفیری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بدر میں شریک تھے اور ابوسعید کے اپنی والدہ کی طرف سے بھائی ہیں صحیح قول کے مطابق

۲۳ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۲۲-ع-ق۔ بن سعید بن جمیل ابن طریف ثقفی، ابورجاء بخلمانی:

یہ ہے کہ اس کا نام یحییٰ ہے علی بھی بتلایا گیا ہے، دسویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۲۳-س۔ شہم ابن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۵۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۲۴-فق۔ خافہ بن ربیعہ:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۵۲۵-ق۔ قدامہ ابن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی:

اپنے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۲۶-س۔ قدامہ بن شہاب مازنی بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۵۲۷-س، ق۔ قدامہ بن عبد اللہ بن عبدہ بکری، ابوروح کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ فلیت عامری ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۲۸-ت، س، ق۔ قدامہ بن عبد اللہ بن عمار عامری کلابی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆ قدامہ بن ملحان:

درست قنادہ ہے، ق۔ (= ۵۵۲۰)

۵۵۲۶-س۔ قدامہ بن محمد بن قدامہ اشجعی، مدنی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۵۳۰-خت، م، د، ت، ق۔ قدامہ بن موسیٰ بن عمر بن قدامہ بن مظعون جمحی مدنی، مسجد نبوی کا امام:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۱۔ دس۔ قدامہ بن وقیمہ، عجمی بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۵۳۲۔ دس، تہ۔ قرآن ابن تمام اسدی، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۳۳۔ دہ، تم، س، ق۔ قرطیب ”احمد کے وزن پر ہے“، ضعیف کوفی:

خضرمی دوسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، خطیب کے بیان کے مطابق عثمان کے زمانے میں فوت ہوا۔

۵۵۳۴۔ س، ق۔ قرظہ ابن کعب بن ثعلبہ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عراق کی فتوحات میں شریک تھے صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوئے۔

۵۵۳۵۔ س۔ قرظہ، اسرائیل کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۵۵۳۶۔ م، ق۔ قرظہ ابن یونس عدوی، ابودہماء، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے۔

۵۵۳۷۔ بخ، ق۔ قرہ بن ایاس بن ہلال مزنی، ابو معاویہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور ایاس قاضی کے دادا ہیں ۶۴ھ میں فوت ہوئے۔

۵۵۳۸۔ س۔ قرہ بن بشر کلبی، بقول بعض بشر بن قرہ:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۵۳۹۔ خ۔ قرہ بن حبیب قنوی، ابو علی بصری:

اصلاً نیشاپور سے ہے، نویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے۔

۵۵۴۰۔ ع۔ قرہ بن خالد سدوسی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقتہ مضبوط“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۱-م، ۴۔ قرہ بن عبدالرحمن بن حیویل ”جبریل کے وزن پر ہے“ معافری بصری:

بقول بعض اس کا نام یحییٰ ہے ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس سے منکر حدیثیں آتی ہیں ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۲-نخ، ۵۔ قرہ بن موسیٰ الجہمی، ابوالہشتم بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۵۴۳-خ، م، د، ت، ہ۔ قریش بن انس انصاری ”بقول بعض اموی“ ابوانس بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۴۴-خ، د۔ قریش بن حیان عجمی، ابوبکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۵۴۵-س۔ قریش بن عبدالرحمن باوردی:

اس میں کوئی حرج نہیں ہے بارہویں طبقہ سے ہے۔

۵۵۴۶-ت، ق۔ قزعا بن سوید بن مجیر باہلی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۵۴۷-ع۔ قزعا بن یحییٰ بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۵۴۸-س۔ قزعا بن یحییٰ، عبدالقیس کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ قزماں، ابوسفیان:

کتیوں میں ہے۔ (۸۱۶۳=)

۵۵۴۹-د، ت، ہ۔ قسامہ بن زہیر مازنی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۵۵۰۔ د۔ قشیر ابن عمرو:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۵۵۱۔ م، ۴۔ قطبہ بن عبد العزیز بن سیاہ، اسدی کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۵۵۲۔ ع، م، ت، س، ق۔ قطبہ بن مالک ثعلبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۵۵۳۔ س۔ قطن بن ابراہیم بن عیسیٰ بن مسلم قشیری، ابوسعید نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۵۴۔ و، س۔ قطن بن قبیصہ بن مخارق ہلالی، ابوسہلہ بصری:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۵۵۵۔ خ، قد، س۔ قطن بن کعب بصری، ابوہشیم:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۵۵۶۔ م، د، ت۔ قطن بن نسیر، ابوعباد بصری، عمری، ذارع:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۵۵۷۔ م، س۔ قطن بن وہب بن عومیر لیشی یا خزاعی، ابوالحسن مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۵۵۸۔ ن، م، ۴۔ قعقاع بن حکیم کنانی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ قعقاع بن لجلان:

حصین کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۱۳۸۱)

۵۵۵۹-م، د، س۔ قعنب تمیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۵۶۰-نخ۔ قنن ابن عبد اللہ نبھی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۶۱-س۔ قہید ابن مطرف غفاری:

اسے عمرو بن قہید بھی کہا جاتا ہے اور قہید بھی بتلایا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔



## قیس نام کے راویوں کا ذکر

۵۵۶۲۔ د۔ قیس بن بشر بن قیس تغلیسی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۶۳۔ د۔ قیس بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۶۴۔ د، ق۔ قیس بن حارث اسدی، بقول بعض حارث بن قیس:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۵۶۵۔ د، س۔ قیس بن حارث یہ حارثہ کنڈی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۵۶۶۔ ع۔ قیس بن ابو حازم بجلی، ابو عبد اللہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ مخضرمی راوی ہے بقول بعض اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور یہ وہی ہیں جس کے بارے

میں کہا جاتا ہے کہ اس نے عشرہ مبشرہ سے اکٹھے روایت کیا ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کے بعد یا اس سے پہلے فوت

ہوا، اور اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۵۵۶۷۔ د۔ قیس بن جہتر ”جعفر کے وزن پر ہے“ تمیمی، کوفی:

جزیرہ فروش ہوا، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۵۶۸۔ ت، ق۔ قیس بن حجاج کلاعی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۶۹۔ خ، صد۔ قیس بن حفص تمیمی دارمی، ابو محمد بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے متفرّد حدیثیں مروی ہیں۔

۵۵۷۰۔ تمیز۔ قیس بن حفص، دوسرا، بصری:

مصر فرود کش ہوا، اسے ابو محمد کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۷۱۔ مد۔ قیس بن رافع قیسی، اشجعی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۷۲۔ تمیز۔ قیس بن رافع کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۷۳۔ د، ت، ق۔ قیس بن ربیع اسدی، ابو محمد کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مگر بڑی عمر میں اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا اور اس کا بیٹا اس پر ایسی باتیں پیش کرتا

تھا جو اس کی حدیث میں نہیں ہوتی تھیں اور یہ انہیں بیان کر دیتا تھا، ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۵۷۴۔ ق۔ قیس رومی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۷۵۔ س۔ قیس بن سالم معافری، مصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۷۶۔ ع۔ قیس بن سعد بن عبادہ خزرجی انصاری:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں تقریباً ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور بقول بعض ۶۰ھ کے بعد ہوئے۔

۵۵۷۷۔ خت، م، د، س، ق۔ قیس بن سعد مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ قیس بن سعد:

یہ قیس ابو مغیرہ ہے آئے گا۔ (۵۵۹۹=)



۵۵۷۸-م،س۔ قیس بن سکن اسدی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۵۷۹-ی،م،س۔ قیس بن سلیم عنبری، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ قیس بن شماس:

یہ ابن ثابت ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۵۵۶۳)

☆ قیس بن طحفة:

طحفة بن قیس کے ترجمہ میں ہے۔ (=۳۰۱۰)

۵۵۸۰-۴۔ قیس بن طلق بن علی حنفی، یمامی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۸۱-نخ،ت،د،س۔ قیس بن عاصم بن سنان بن خالد منقری:

بردباری کے وصف سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے۔

☆ قیس بن عائد، البوکاہل:

کنیتوں میں آئے گا۔ (=۸۳۱۷)

۵۵۸۲-خ،م،د،س،ق۔ قیس بن عبّاد ضبجی ابو عبد اللہ بصری:

مخضری دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۸۳-ر،۴۔ قیس بن عبّایہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۵۸۴-د،ت،ق۔ قیس بن عمرو بن سہل انصاری، یحییٰ بن سعید کا دادا:

مدنی صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۵۸۵۔۴۔ قیس بن ابوغزّہ، غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

☆ قیس بن کثیر:

کثیر بن قیس کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۶۲۳=)

۵۵۸۶۔۵۔ قیس بن محمد بن اشعث کندی کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۸۷۔۶۔ قیس بن محمد بن عمران کندی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۸۸۔۷۔ قیس بن مخرمہ بن مطلب بن عبدمناف مطلبی، مکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور مؤلفۃ القلوب والے حضرات میں سے ایک ہیں پھر ان کا اسلام اچھا ہو گیا تھا۔

۵۵۸۹۔۸۔ قیس بن ابوقیس مروان جعفی، کوئی:

دوسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۵۹۰۔۹۔ عس۔ قیس بن مسعود:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۵۹۱۔۱۰۔ ع۔ قیس بن مسلم جدلی، ابو عمر کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے، ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۵۹۲۔۱۱۔ ع۔ قیس بن مسلم مذحجی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۵۹۳۔۱۲۔ د۔ قیس بن نعمان عبدی، ابو ولید:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے۔

۵۵۹۴۔ تمیز۔ قیس بن نعمان سکونی، کوفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۵۹۵۔ س۔ قیس بن ہبار بصری:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے بقول بعض ہام یا ہنام ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، اور

جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۵۹۶۔ م، د، ق۔ قیس بن وہب ہمدانی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے۔

۵۵۹۷۔ س۔ قیس جذامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ مشہور امیر نائل بن قیس کے والد ہیں۔

۵۵۹۸۔ ق۔ قیس، ابوعمارہ فارسی، مولی الانصار:

ساتویں طبقہ سے ہے اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۶۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۵۹۹۔ س۔ قیس، ابوغیرہ کوفی، خرنی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ابن حبان نے اس کے والد کا نام سعد ذکر کیا ہے۔

۵۶۰۰۔ س۔ قیس کلابی، عطیہ کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے دو حدیثیں مروی ہیں۔

۵۶۰۱۔ س۔ قیس عبدی، اسود کا والد:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور نسائی نے اس کی جو حدیث نقل کی ہے اس میں اضطراب ہے۔

۵۶۰۲۔ س۔ قیس مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



## حرف الکاف

۵۶۰۳۔ ل۔ کامل بن طلحہ، محمد ری، ابو یحییٰ بصری:

بغداد فروکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے۔

۵۶۰۴۔ د، ت، ق۔ کامل بن علاء تمیمی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۰۵۔ ت۔ کثیر بن اسماعیل یا نافع نواء، ابو اسماعیل تمیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۶۰۶۔ س۔ کثیر بن ارفح مدنی، ابو ایوب انصاری کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ کثیر بن جریج، ابو الیمان:

کئیوں میں ہے۔ (= ۸۴۵۶)

۵۶۰۷۔ ۴۔ کثیر بن جہمان سلمیٰ یا سلمیٰ، ابو جعفر:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۰۸۔ ۵۔ نخ، ت۔ کثیر بن حارث دمشقی، ابو امنین:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ کثیر بن حبیب لیش:

یہ ابن ابو کثیر ہے آئے گا۔ (= ۵۶۲۶)

۵۶۰۹۔ ت، ق۔ کثیر بن زاذان نخعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۶۱۰۔ د، ت، ق۔ کثیر بن زیاد، ابوہل بڑسانی، بصری:

بلخ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۱۱۔ ر، د، ت، ق۔ کثیر بن زید اسلمی، ابو محمد مدنی، ابن ماقہ:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے، خلافت منصور کے آخر میں فوت ہوا۔

۵۶۱۲۔ س۔ کثیر بن سائب مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، ابن حبان نے کتاب الثقات

میں انس سے روایت کرنے اور محمود بن لبید سے روایت کرنے والے میں فرق کیا ہے مگر بظاہر دونوں ایک ہیں، اور یہ وہی

ہے جس سے عمارہ بن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

۵۶۱۳۔ ق۔ کثیر بن سلیم ضعی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور یہ کثیر بن عبداللہ امیلی کے علاوہ ہے، ابن حبان کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے

ان دونوں کو ایک بنا دیا ہے۔

۵۶۱۴۔ خ، م، د، ت، ق۔ کثیر بن ہنظیر، مزنی، ابو قرہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۱۵۔ س۔ کثیر بن صلت بن معدی کرب کنندی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۱۶۔ خ، م، د، س۔ کثیر بن عباس بن عبدالمطلب ہاشمی، ابو تمام:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عبدالملک کے دور میں مدینہ منورہ فوت ہوئے۔

۵۶۱۷۔ ر، د، ت، ق۔ کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف مزنی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے جس نے اس کی کذب کی طرف نسبت کی ہے اس نے افراط سے کام لیا ہے۔

۵۶۱۸۔ د، س، ق۔ کثیر بن عبید بن نمیر مذحجی، ابوالحسن حمصی، حذاء (موچی)، مقرئ:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۶۱۹۔ نخ، د۔ کثیر بن عبید تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ عائشہ کا رضاعی والد:

کوفہ فروکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۰۔ ت۔ کثیر بن فائد بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۱۔ خ، د، س۔ کثیر بن فرقہ مدنی:

مصر فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۲۲۔ س۔ کثیر بن قاروقند، ابواسامعیل کوفی:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۳۔ د۔ کثیر بن قلب صدنی مصری، اعرج:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۴۔ د، ق۔ کثیر بن قیس شامی ”بقول بعض قیس بن کثیر ہے مگر پہلے والا زیادہ استعمال ہوتا ہے:

تیسرے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ابن قانع کو وہ ہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے صحابہ میں ذکر کر دیا ہے۔

۵۶۲۵۔ نخ، د، س، ق۔ کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۲۶۔ د، س، ق۔ کثیر بن ابوکثیر، بصری، مولیٰ ابن سمرہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۲۷۔ نخ۔ کثیر بن ابوکثیر بصری لثبی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۶۲۸- تمیز- کثیر بن ابو کثیر تیمی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۲۹- تمیز- کثیر بن ابو کثیر مزنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ کثیر بن ابو کثیر، ابونضر:

میرے نزدیک یہ کثیر بن ابو کثیر تیمی، کوفی ہے۔ (= ۵۶۲۸)

۵۶۳۰- م، د، س- کثیر بن مرہ حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جس نے اسے صحابی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۳۱- ر، ۲- کثیر بن مرہ حضرمی، حمصی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۳۲- د، س، ق- کثیر بن مطلب بن ابو وداعہ، ابوسعید کی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۳۳- ن، م، ۲- کثیر بن ہشام کلابی، ابوہل رقی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۲۰۸ھ میں ہوا۔

☆ کثیر بن ولید:

درست ابن فائدہ ہے۔ (= ۵۶۲۰)

☆ کثیر اعرج:

ابن قلیب میں ہے۔ (= ۵۶۲۳)

۵۶۳۴- ن، م- کثیر، ابو محمد بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ کثیر، ابوہشیم:

کئیوں میں ہے۔ (۸۳۳۲=)

☆ کثیر، النواء:

یہ ابن اسماعیل ہے گزر چکا۔ (۵۶۰۵=)

۵۶۳۵-ت۔ کیدام ابن عبدالرحمن سلمی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۶۳۶-نخ، دہس۔ کردوس ثعالبی:

اس کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے بقول بعض عباس اور بقول بعض ہانی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، بقول بعض یہ تین ہیں۔

☆ کردوس:

یہ خلف بن محمد ہے گزر چکا۔ (۱۷۳۳=)

۵۶۳۷-عس۔ کرزیمی یا تمیمی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۳۸-ع۔ کریب بن ابو مسلم ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی، ابورشیدین، مولیٰ ابن عباس:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۳۹-د۔ کعب بن ذہل یا ابن زمل:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۵۶۴۰-ی۔ کعب بن سعید عامری، بخاری، ابوسعید:

اسے کعبان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔



۵۶۲۱۔ س، ق۔ کعب بن عاصم اشعری، ابو مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام اور مصر فرود کش ہوئے ان سے دو حدیثیں مروی ہیں۔

۵۶۲۲۔ س۔ کعب بن عبد اللہ، بقول بعض ابن فروخ بصری، ابو عبد اللہ:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۶۲۳۔ ع۔ کعب بن عمرہ انصاری، مدنی، ابو محمد:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۷۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۵۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۵۶۲۴۔ بخ، م، د، ت، س۔ کعب بن علقمہ بن کعب مصری، تنوخی، ابو عبد الحمید:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۵۶۲۵۔ د۔ کعب بن عمرو بن حجر یامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ طلحہ بن مصرف کے دادا ہیں، اور انہیں عمرو بن کعب بھی کہا گیا ہے۔

۵۶۲۶۔ بخ، م، ۴۔ کعب بن عمرو بن عباد سلمی، انصاری، ابو نسر:

جلیل القدر بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مدینہ منورہ ۵۵ھ میں فوت ہوئے اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۵۶۲۷۔ ت، س۔ کعب بن عیاض اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فرود کش ہو گئے تھے۔

۵۶۲۸۔ بخ، م، د، ت، س، ف، ق۔ کعب بن مانع حمیری، ابو اسحاق:

کعب احبار کے لقب سے معروف سے ہے، مختصری دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اہل یمن میں سے تھا پھر شام فرود کش ہو گیا اور ۱۰۰ برس سے زائد عمر پا کر خلافت عثمان کے آخر میں فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کے بارے میں معاویہ کی حکایت کے سوا اس کی کوئی روایت نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اس سے ابو ہریرہ کی روایت ”أعمش عن ابی صالح“ کے طریق سے مروی ہے۔

۵۶۲۹۔ ع۔ کعب بن مالک بن ابو کعب انصاری، سلمی، مدنی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یہ (تبوک میں) پیچھے رہنے والے تین حضرات میں سے ایک ہیں (جن کی توبہ

قبول ہوئی تھی)، حضرت علی کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۵۶۵۰-۴۔ کعب بن مرہ، بقول بعض مرہ بن کعب ثامی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے بصرہ پھر اردن فروکش ہو گئے تھے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوئے۔

۵۶۵۱-ت، ق۔ کعب مدنی، ابو عامر:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۶۵۲-فق۔ کعب اموی، سعید بن عاص کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۶۵۳-نخ، م، قدس۔ کلثوم بن جبر بصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۵۴-تمییز۔ کلثوم بن جبر خزاعی، کوئی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۵۵-ق۔ کلثوم بن جوشن رقی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۶۵۶-نخ۔ کلثوم بن حصین غفاری، ابو زہم:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۵۷-د، س، ق۔ کلثوم بن علقمہ بن ناجیہ بن مصطلق خزاعی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض یہ دو ہیں، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے کہا جاتا ہے

کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۵۶۵۸-نخ، د، ت، س۔ کلدہ بن حنبل ”بقول بعض ابن عبد اللہ بن حنبل جمحی، سکی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث مروی ہے اور یہ اپنی والدہ کی طرف سے صفوان بن امیہ کے بھائی ہیں۔

۵۶۵۹۔ د۔ کلیب بن ذہل حضرمی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۶۰۔ ی، ۴۔ کلیب بن شہاب، عاصم کا والد:

دوسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۶۶۱۔ د۔ کلیب بن صحیحی مصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۶۶۲۔ نخ، د۔ کلیب بن منفعہ حنفی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۶۳۔ نخ، د، ت۔ کلیب بن وائل تیمی بکری، مدنی:

کو ذفر و کش ہوا، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۶۶۴۔ د۔ کلیب جہنی یا حضرمی:

قلیل الحدیث صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

۵۶۶۵۔ س۔ گمیل بن زیاد بن نہیک نخعی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۶۶۔ م، د، ت، س۔ کثا زابن حصین بن یربوع غنوی، ابو مزہد:

بدری صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں ۱۲ھ میں فوت ہوئے۔

۵۶۶۷۔ د، ق۔ کنانہ بن عباس بن مرداس سلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۶۶۸۔ م، د، س۔ کنانہ بن نعیم عدوی، ابو بکر بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۶۶۹۔ بخ، ت۔ کنانہ، صفیہ کا غلام:

بقول بعض اس کے والد کا نام نبیہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ازدی نے بلا دلیل اسے ضعیف کہا ہے۔

۵۶۷۰۔ ع۔ کہمس بن حسن تمیمی، ابوالحسن بھری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۷۱۔ خ۔ کہمس بن منہال سدوسی، ابو عثمان لؤلؤی:

نویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۶۷۲۔ س۔ کلاب بن تلید، لیثی مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بقول بعض یہ تلید بن کلاب ہے قلب ہوا ہے۔

۵۶۷۳۔ س۔ کلاب بن علی حنفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، بقول بعض یہ ثمامہ بن کلاب ہے۔

۵۶۷۴۔ تمیز۔ کلاب بن علی عامری جعفری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۵۶۷۵۔ ق۔ کیسان بن جریر اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے صرف ایک حدیث آتی ہے اور یہ ابن عبد اللہ بن طارق نہیں ہے ابن مندہ کا

موقف اس کے خلاف ہے۔

۵۶۷۶۔ ع۔ کیسان، ابوسعید مقبری، مدنی، ام شریک کا غلام:

بقول بعض یہ وہی ہے جسے صاحب عبا کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۷۷۔ فق۔ کیسان، قصار، ابو عمر فزاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔



## حرف اللام

۵۶۷۸۔ جلاج، عامری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں دمشق فرودکش ہو گئے تھے۔

☆ جلاج:

اس نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے، درست جلاج ہے جیم میں گزر چکا۔ (=۹۹۰)

۵۶۷۹۔ دہس، فق۔ لقمان بن عامر وصابی، ابو عامر حمصی:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۶۸۰۔ بخ، ۴۔ لقیط بن صبرہ "بقول بعض یہ اس کا دادا ہے اور اس کے والد نام عامر ہے":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور یہ ابوزین عقیلی ہے جبکہ اکثر حضرات کے نزدیک یہ دو ہیں۔

۵۶۸۱۔ د، ت، ق۔ لہنازہ ابن زبارة، ازدی جہضمی، ابولبید بصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق ناصبی" راوی ہے۔

۵۶۸۲۔ ق۔ لہیعہ بن عقبہ مصری، عبداللہ کا والد:

اسے ابو عمرہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۳۔ خد۔ لیث بن ابوزرقیہ، شامی، ثقفی، عمر بن عبدالعزیز کا کاتب:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۶۸۴۔ ع۔ لیث بن سعد بن عبدالرحمن فہمی، ابو حارث مصری:

ساتویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار فقیہ مشہور امام" راوی ہے شعبان ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۵۔خت، م، ۴۔ لیث بن ابوسلیم بن زُئیم:

اس کے والد کا نام ایمن ہے بقول بعض انس ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بہت زیادہ عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور اس کی بیان کردہ حدیث میں امتیاز نہیں ہو سکا (کہ کوئی احادیث اختلاط سے پہلے کی ہیں اور کون سی بعد کی) جس کی وجہ سے اسے ترک کر دیا گیا، ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۶۔س۔ لیث بن عاصم بن کلیب قتبانی، ابو زرارہ مصری:

نودیں طبقہ کا ”صدوق صالح“ راوی ہے، عمر ۹۶ برس۔ ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۸۷۔ تمیمز۔ لیث بن عاصم بن العلاء خولانی، ابوالحسن مصری، امام الجامع:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔



## حرف المیم

## محمد نام کے راویوں کا ذکر

ہر وہ راوی جس کی کنیت ذکر نہیں کی گئی اس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے۔

۵۶۸۸-خ۔ محمد بن ابان بن عمران واسطی، الطحان:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ازدی نے اس پر کلام کیا ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا بقول بعض اس سے پہلے ہوا، اور ۹۰ برس تک زندہ رہا۔

۵۶۸۹-خ، ۴۔ محمد بن ابان بن وزیر بلخی، ابو بکر بن ابوالبراء ہیم مستملی:

اسے حمدویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور کعب کا مستملی تھا، دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۴۵ھ میں ہوا۔

۵۶۹۰-تمییز۔ محمد بن ابان بن علی بلخی:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۶۹۱-ع۔ محمد بن ابراہیم بن حارث بن خالد تمیمی، ابو عبد اللہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے متفرد حدیثیں مروی ہیں، صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۲-خ، ہ۔ محمد بن ابراہیم بن دینار مدنی:

اس کا لقب صندل ہے آٹھویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۳-خ۔ محمد بن ابراہیم بن سعید بن عبد الرحمن یوسفی، ابو عبد اللہ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ فقیہ“ راوی ہے ۹۰ھ یا ۹۱ھ میں فوت ہوا، ۸۰ سے کچھ زائد برس زندہ رہا۔

۵۶۹۴۔ د۔ محمد بن ابراہیم بن سلیمان بن محمد بن اسباط اسباطی، نایبنا، ابو جعفر بزار، کوفی:

مصنف و کوش ہوا، دسویں طبقہ کے صفحہ حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۵۔ د، ت، س۔ محمد بن ابراہیم بن صدزان، ازدی سلمی، ابو جعفر مؤذن بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابراہیم بن طلحہ:

درست ابراہیم بن محمد بن طلحہ ہے، س۔ (۲۳۴=)

۵۶۹۶۔ س۔ محمد بن ابراہیم بن عثمان عسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی قاضی، ابو بکر بن ابوشیبہ کا والد:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۷ برس ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۷۔ ع۔ محمد بن ابراہیم بن ابو عدی، ابو عمر و بصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض یہ ابراہیم ہے، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، صحیح قول

کے مطابق ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۶۹۸۔ ق۔ محمد بن ابراہیم بن العلاء دمشقی، ابو عبد اللہ زاہد:

عبادان فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

۵۶۹۹۔ ن، ح۔ محمد بن ابراہیم بن محمد بن عبد الرحمن ابن ثوبان عامری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۰۰۔ س۔ محمد بن ابراہیم بن مسلم خزاعی، ابو امیہ طرسوسی، بغدادی الاصل:

اپنی کنیت سے مشہور ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق صاحب حدیث“ راوی ہے تاہم وہم کرجاتا ہے ۷۳ھ میں فوت

ہوا۔

۵۷۰۱۔ د، ت، س۔ محمد بن ابراہیم بن مسلم بن مہران بن ثنی مؤذن، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا اپنے والد کے دادا اور اپنے دادا کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا



”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۷۰۲-ق۔ محمد بن ابراہیم بن مطلب بن ابووداعہ سہمی، ابراہیم بن منذر کا ماموں:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۰۳-ت، ق۔ محمد بن ابراہیم باہلی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۰۴-د۔ محمد بن ابراہیم بزار، ابو داؤد کا شیخ:

یہ ابو بکر بن جناد مرقی ہے اور یہ ثقہ ہے یا ابوامیہ المتقدم یا انماطی ہے جس کا لقب مربع ہے اور یہ ثقہ حافظ ہے، تینوں گیارہویں طبقہ سے ہیں ابن جناد ۷۷ھ میں اور مربع ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۵-نخ۔ محمد بن ابراہیم بشلکری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۰۶-س۔ محمد بن ابراہیم، یحییٰ بن کثیر کا شیخ:

غیر معروف ہے نسائی نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ تیمی ہے۔ (= ۵۶۹۱)

۵۷۰۷-س۔ محمد بن ابی بن کعب انصاری، ابو معاذ مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز ۶۳ھ میں قتل ہوا۔

☆ محمد بن آتش:

محمد بن حسن بن آتش کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۵۸۱۱)

☆ محمد بن احمد بن ابونحس:

درست محمد بن عبد اللہ بن اسماعیل ابن ابونحس ہے آئے گا۔ (= ۵۹۹۹)

۵۷۰۸-فتی۔ محمد بن احمد بن جراح، ابو عبد الرحیم جوز جانی:

نیشاپور فرورکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقہ فاضل“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۰۹-س۔ محمد بن احمد بن جعفر بن حسن ذہلی، ابوالعلاء و کسبی، کوفی:

مصنف و روش ہوا، گیارہویں طبقہ کے صفحہ حضرات میں سے ”ثقفہ بختہ کار“ راوی ہے، پھر ۹۶ برس ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۰-ت۔ محمد بن احمد بن حسین بن مدویہ، قرشی ابو عبد الرحمن، ترمذی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۱۱-م، د۔ محمد بن احمد بن ابو خلف سلمی قطعی:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے پھر ۶۷ برس ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۲-تمیز۔ محمد بن احمد بن ابو خلف بخاری:

پہلے والے راوی سے کافی متاخر ہے ابن مندہ نے اسے پایا ہے۔

۵۷۱۳-س، ق۔ محمد بن احمد بن محمد بن حجاج ابن میسرہ کزیزی، ابو یوسف صیدلانی رقی:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۴-د۔ محمد بن احمد قرشی:

اس نے حمیدی سے روایت کیا ہے غالباً نجفی، ابو یونس مدنی ہے اور گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۵ھ میں

فوت ہوا۔

اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ:

۵۷۱۵- (محمد بن احمد قرشی) نیشاپوری (ہو)۔

اس کے دادا کا نام انس ہے یہ بھی گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور یہ ۷۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۱۶-م، ت، ہس۔ محمد بن احمد بن نافع عبدی، ابو بکر بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کے صفحہ حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۱۷-خت، ۴۔ محمد بن اور لیس بن عباس بن عثمان ابن شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن

مطلب مطلبی، ابو عبد اللہ شافعی کلبی:

مصنف و روش ہوئے، نوویں طبقہ میں سے ہیں اور دوسری صدی ہجری کے مجدد تھے پھر ۵۴ برس ۲۰۴ھ میں فوت

ہوئے۔

۵۷۱۸۔ دہس، فق۔ محمد بن ادریس بن منذر حظلی، ابو حاتم رازی:

گیارہویں طبقہ سے حفاظ حدیث میں سے ایک ہیں، ۷۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۷۱۹۔ دہس۔ محمد بن آدم بن سلیمان چھنی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۰۔ تہس۔ محمد بن اسامہ بن زید بن خارشہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن اسحاق بن مھسن:

ابن مھسن کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۶۲۶۸)

۵۷۲۱۔ م، ۴۔ محمد بن اسحاق صغانی، ابو بکر:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۲۔ ق۔ محمد بن اسحاق بن عون عامری، ابو بکر کوئی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۳۔ م، د۔ محمد بن اسحاق بن محمد بن عبدالرحمن مسیبی ”مسیب بن عابد مخزومی کی اولاد میں سے ہے“ مدنی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۴۔ خ۔ محمد بن اسحاق بن منصور، ابو عبداللہ بن ابویعقوب کرمانی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۵۔ ح، م، ۴۔ محمد بن اسحاق بن یسار، ابو بکر مطلبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی، مغازی کا امام:

عراق فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم تدلیس کرتا ہے اور اس پر شیعہ

اور قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۵۷۲۶- ع- محمد بن اسعد ثعلبی، ابوسعید مصعبی، کوئی الاصل:

دسویں طبقہ کا "قدرے کنز" راوی ہے۔

☆ محمد بن اسعد:

یہ ابن ابوامامہ ہے آئے گا۔ (= ۵۷۲۸)

۵۷۲۷- ت-س- محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی، ابو عبد اللہ بخاری:

حافظے کا پہاڑ اور فقہ حدیث میں دنیا کا امام ہے، گیارہویں طبقہ سے ہے، عمر ۶۲ برس شوال ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۸- س- محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم اسدی، بصری، قاضی دمشق:

اس کے والد محترم ابن علیہ سے معروف ہیں اور یہ دمشق فروکش ہو گیا تھا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے

۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۲۹- ت، ق- محمد بن اسماعیل بخاری، حسانی، ابو عبد اللہ واسطی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۰- س- محمد بن اسماعیل بن رجاہ زبیدی، کوئی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق شیعہ" راوی ہے۔

۵۷۳۱- د- محمد بن اسماعیل بن سالم الصائغ الکبیر، ابو جعفر بغدادی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے عمر ۸۸ برس ۷۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۲- ت، س، ق- محمد بن اسماعیل بن سمرہ حمسی، ابو جعفر سراج:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا، بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۵۷۳۳- خ، د- محمد بن اسماعیل بن ابوسمیئہ:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۴- ق- محمد بن اسماعیل بن ابویضرار، ابوصالح رازی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۵۷۳۵-ق۔ محمد بن اسماعیل بن عیاش حمصی:

محدثین نے اس پر یہ عیب لگایا ہے کہ اس نے سماع کئے بغیر ہی اپنے والد سے روایتیں بیان کی ہیں، دسویں طبقہ سے ہے۔

۵۷۳۶-ع۔ محمد بن اسماعیل بن مسلم بن ابو فدیٰ یک دیلی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، ابو اسماعیل:

آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۷-و۔ محمد بن اسماعیل بن مہاجر:

غیر معروف ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۵۷۳۸-ت۔ ہ۔ محمد بن اسماعیل بن یوسف سلمی، ابو اسماعیل ترمذی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ابو حاتم کا کلام اس کے بارے میں واضح نہیں ہے

۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۳۹-س۔ محمد بن اسماعیل طبرانی، ابو بکر:

بارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۷۴۰-د۔ محمد بن اسماعیل بصری، مولیٰ بنی ہاشم:

احتمال ہے کہ یہ ابن ابوسمینہ ہے وگرنہ دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن اسماعیل:

اس نے حفص بن عمر سے روایت کیا ہے صحیح قول کے مطابق یہ بخاری ہے، ہ۔ (۵۷۲۷=)

۵۷۴۱-م، د، ہ۔ محمد بن ابو اسماعیل راشد سلمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۴۲-و، ہ۔ محمد بن اشعث بن قیس کنندی، ابو قاسم کوفی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۷۴۳۔ ل، ت۔ محمد بن اعین، ابووزیر مروزی، ابن مبارک کا خادم:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۴۴۔ ت۔ محمد بن ابرح بن عبد الملک نیشاپوری، ابو عبد الرحمن، المعروف بزک:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۴۵۔ تمیز۔ محمد بن ابرح بن مغیرہ انصاری، موصلی، شاعر:

بارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۷۴۶۔ ت۔ محمد بن ابرح انصاری، ابو ایوب کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۴۷۔ تمیز۔ محمد بن ابرح:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۵۷۴۸۔ د، س، ق۔ محمد بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۷۴۹۔ ن، ح، ق۔ محمد بن امیہ بن آدم ساوی، ابو احمد، مولیٰ المعیطین:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵۰۔ ح، ت، د۔ محمد بن انس، آل عمر کا غلام، کوفی:

دینور فرود کش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۵۷۵۱۔ ح، ت، د۔ محمد بن ایاس بن بکیر لیشی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۷۵۲۔ ق۔ محمد بن ایوب، کلابی، ابو ہریرہ واسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۳-م۔ محمد بن ابویوب، ابو عاصم ثقفی، کوفی:

بعض حضرات نے اسے محمد بن یوب کہا ہے مگر یا خطا ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

فصل: محمد نام کے ان راویوں کے بیان میں جن کے والد کا نام باء سے شروع ہوتا ہے۔

۵۷۴-ع۔ محمد بن بشار بن عثمان عبدی، بصری، ابو بکر بندار:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۵-س۔ محمد بن بشر بن بشیر، اسلمی کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۶-ع۔ محمد بن بشر عبدی، ابو عبد اللہ کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷-د، ت، س۔ محمد بن بکار بن بلال عالمی، ابو عبد اللہ دمشقی، قاضی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۴ برس ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸-م، د۔ محمد بن بکار بن ریان ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبد اللہ بغدادی رصافی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۳ برس ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹-م، د۔ محمد بن بکار بن زبیر عیشی، صیرفی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، حبال اور جیبانی نے اسے اور پہلے والے راوی کو ایک کہا ہے، ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶-ع۔ محمد بن بکر بن عثمان بُزسانی، ابو عثمان بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابوبکر بن ابوشیبہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔

۵۷۶-خ، م، س۔ محمد بن ابوبکر بن علی بن عطاء بن مقدم مقدمی، ابو عبد اللہ ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۲۔ خ، م، س، ق۔ محمد بن ابوبکر بن عوف ثقفی، حجازی:  
چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۵۷۶۳۔ محمد بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری، مدنی، ابوعبدالملک قاضی:  
چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۶۴۔ س، ق۔ محمد بن ابوبکر صدیق، ابوقاسم:  
اسے روایت کا شرف حاصل ہے ۳۸ھ میں قتل ہوا، حضرت علی اس کی تعریف کیا کرتے تھے۔

۵۷۶۵۔ (خ) محمد بن یحییٰ ابن واصل حضرمی، بغدادی، ابوالحسین:

اصہبان فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا، کہا گیا ہے کہ بخاری نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۷۶۶۔ خ، د، ق۔ محمد بن بلال، ابوعبداللہ بصری، تمار:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔  
فصل: ”ت“ خالی ہے۔





## (فصل) ”ث“

۵۷۶۷- ت۔ محمد بن ثابت بن اسلم ہنابی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۷۶۸- ت۔ محمد بن ثابت بن سباع خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۶۹- یح۔ محمد بن ثابت ”بقول بعض ابن عبدالرحمن“ ابن شرحبیل عبدری، ابو مصعب حجازی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۷۰- دس۔ محمد بن ثابت بن قیس بن شماس انصاری، مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے حرہ کے روز ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۱- دق۔ محمد بن ثابت عبدی، ابو عبد اللہ بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۷۷۲- ت، ق۔ محمد بن ثابت:

اس نے ابو حکیم سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ شرحبیل المتقدم کا پوتا

ہے۔ (۵۷۶۹)

۵۷۷۳- ق۔ محمد بن ثعلبہ بن سؤاء، سدوسی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابویح:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا، ق۔ (۸۹۹۹=)

۵۷۷۴-ق۔ محمد بن ثواب ابن سعید بن حصین ہبّاری، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مسلمہ نے اسے بلا دلیل ضعیف کہا ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۵-د، س۔ محمد بن ثور صنعانی، ابو عبد اللہ عابد:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تقریباً ۹۰ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”جیم“

۵۷۷۶-ق۔ محمد بن جابر بن بکیر، ابو بکیر، کوفی، مجاہری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۷۷-دق۔ محمد بن جابر بن سیار بن طارق حنفی، یمامی، ابو عبد اللہ، کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کی کتابیں ضائع ہو گئی تھیں اور اس کا حافظہ کافی بگڑ گیا اور اندھا ہو گیا

تھا تلقین کیا جاتا تھا، ابو حاتم نے اسے ابن لہیعہ پر ترجیح دی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۷۸-صد۔ محمد بن جابر بن عبد اللہ انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۷۷۹-س۔ محمد بن جبلة ”بقول بعض ابن خالد بن جبلة رافقی“ خراسانی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۰-ع۔ محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل نوفلی:

نسب کا علم رکھنے والا تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۰ھ کو فوت ہوا۔

۵۷۸۱-ع۔ محمد بن مجاہد:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن جحش:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۶۰۶=)

☆ محمد بن جعد:

یہ حماد ہے گزر چکا۔ (۱۴۹۱=)

☆ محمد بن جعفر بن ابوازہر:

یہ ابن زبور ہے آئے گا۔ (۵۸۸۶=)

۵۷۸۲-ع۔ محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اللہ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۷۸۳-م، دس۔ محمد بن جعفر بن زیاد و زکانی، ابو عمران خراسانی:

بغداد فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۴-ع۔ محمد بن جعفر بن ابوکثیر انصاری "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، اسماعیل کا بڑا بھائی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۵۷۸۵-س۔ محمد بن جعفر بن محمد بن حفص حنفی، الرافقی ثم البغدادی، ابو بکر بن الامام:

دمیاط فرودکش ہوا، بارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ہجر ۸۶ برس ۳۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۶-خ۔ محمد بن جعفر فیڈی، العلاف:

پہلے کوفہ پھر بغداد فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۷۸۷-ع۔ محمد بن جعفر ہذلی، بصری المعروف غندر:

نوویں طبقہ کا "ثقة صحیح الکتاب" راوی ہے تاہم اس میں کچھ غفلت پائی جاتی ہے ۹۳ھ یا ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۸-م، ت۔ محمد بن جعفر بزاز، ابو جعفر مدائنی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۸۹-خ، ت، ق۔ محمد بن جعفر یمنانی، قومی، ابو جعفر بن ابو حسین:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ پہلے فوت ہوا۔

۵۷۹۰-خ، م، دس۔ محمد بن جہضم بن عبد اللہ ثقفی، ابو جعفر بصری، خراسانی الاصل:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

## فصل: ”ح“

۵۷۹۱۔ دس۔ محمد بن حاتم بن یویع، ابو بکر بصری:

بغداد فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۲۔ ت، س۔ محمد بن حاتم بن سلیمان زیمی، مؤدب، خراسانی:

عسکر فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۳۔ م، د۔ محمد بن حاتم بن میمون بغدادی، سمین:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کرتا ہے اور فاضل تھا ۳۵ھ یا ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۴۔ س۔ محمد بن حاتم بن نعیم مروزی:

بارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ابن یونس نے اس میں اور مصیعی میں فرق کیا ہے۔

۵۷۹۵۔ د، س۔ محمد بن حاتم بن یونس جزرائی، مصیعی، ابو جعفر العابد:

اس کا لقب جی ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن حارث بیلمانی:

درست حارثی ہے اور یہ محمد بن حارث بن زیاد بن ربیع حارثی بصری ہے۔ (= ۵۷۹۷)

۵۷۹۶۔ ق۔ محمد بن حارث بن راشد بن طارق اموی، مصری، مؤذن:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۷۹۷۔ ق۔ محمد بن حارث بن زیاد بن ربیع حارثی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۷۹۸۔ بخ۔ محمد بن حارث بن سفیان بن عبدالاسد مخزومی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۷۹۹۔ کن۔ محمد بن حارث یا ابن ابو حارث، لیشی بزاز۔ حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۳ھ یا ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۰۔ ت، س، ق۔ محمد بن حاطب بن حارث بن معمر نجفی، کوفی:

ان کی کنیت میں اختلاف پایا جاتا ہے صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۴۷ھ میں فوت ہوئے۔

۵۸۰۱۔ ع۔ محمد بن حبیب جرمی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۰۲۔ س۔ محمد بن حبیب نصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی حدیث کی سند میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۵۸۰۳۔ م۔ محمد بن حرب بن اوس ذہلی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ محمد بن حرب مروزی:

یہ ابن علی بن حرب ہے آئے گا۔ (۶۱۴۹=)

۵۸۰۴۔ خ، م، د۔ محمد بن حرب واسطی، نیشاپوری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۵۔ ع۔ محمد بن حرب خولانی، حمصی، ابرش:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۰۶۔ خ، م، د، ت، س۔ محمد بن ابو حرملة قرشی، مدنی:

ابن حویطب کا غلام ہے بسا اوقات انہیں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ

سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۰۷۔ د۔ محمد بن حواہ المرزوی ثم البغدادی، خیاط عابد:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۰۸۔ د۔ محمد بن حسان بن خالد ضعی، سستی، ابو جعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ روایت حدیث میں قدرے کمزور، راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۰۹۔ ق۔ محمد بن حسان بن فیروز شیبانی، ازرق، ابو جعفر بغدادی، التاجر، واسطی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۰۔ د۔ محمد بن حسان، مروان بن معاویہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سعید مصلوب ہے۔ (= ۵۹۰۷)

۵۸۱۱۔ مد۔ محمد بن حسن بن أنس، یمانی صنعانی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں

قدرے کمزور ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۱۲۔ د۔ محمد بن حسن بن تسنیم، ازدی عتکی، بصری:

کوفہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۳۔ تمیز۔ محمد بن تسنیم حضرمی، ابوطاہر وراق کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۱۴۔ ق۔ محمد بن حسن بن ابوحسن براد، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۸۱۵۔ د۔ محمد بن حسن بن زبالہ، مخزومی، ابوحسن مدنی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۸۱۶۔ خ، ہ، ق۔ محمد بن حسن بن زبیر اسدی، کوفی:

اس کا لقب تلک ہے نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۱۷۔ د۔ محمد بن حسن بن عطیہ بن سعد عوفی، ابوسعید کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے۔

۵۸۱۸۔ خ، ل، ت، ق۔ محمد بن حسن بن عمران مزنی، واسطی، قاضی، شامی الاصل:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۱۹۔ خ، ت۔ محمد بن حسن بن ہلال بن ابوزینب، فیروز ابو جعفر یا ابوالحسن:

اس کا لقب محبوب ہے نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے اور اس پر قدری

ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۲۰۔ ت۔ محمد بن حسن بن ابویزید ہمدانی، ابوالحسن کوفی:

واسط فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۸۲۱۔ خ، د، ہ۔ محمد بن حسین بن ابراہیم عامری، ابو جعفر بن الحکاب، البغدادی الحافظ:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۲۲۔ ت۔ محمد بن حسین بن ابو حلیمہ بصری، ابو جعفر:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوالحسن سمنانی:

یہ ابن جعفر ہے گزر چکا۔ (۵۷۸۹=)

۵۸۲۳۔ ت، ق۔ محمد بن حصین تمیمی:

بعض حضرات نے اس کا نام ایوب اور اس کے والد کی کنیت ابو ایوب ذکر کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۵۸۲۴۔ د۔ محمد بن حفص حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔



۵۸۲۵۔ د۔ محمد بن حفص قطان، ابو عبد الرحمن بصری، عسی بن شاذان کا ماموں:  
گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۲۶۔ خ، م، مد، س۔ محمد بن ابو حفصہ میسرہ، ابو سلمہ بصری:  
ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے خطا کر جاتا ہے۔

۵۸۲۷۔ خ۔ محمد بن حکم مروزی، احول، احمد کے ساتھی ابوطالب کا چچا زاد بھائی:  
گیارہویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۲۸۔ فق۔ محمد بن حکم اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۲۹۔ ق۔ محمد بن حماد طہرانی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے جس نے اسے ضعیف کہا ہے اس نے اچھا نہیں کیا، دسویں طبقہ سے ہے  
۱۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۰۔ تمیز۔ محمد بن حماد الایورودی، الزاہد:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ یا ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۱۔ قد، ت، س۔ محمد بن حمران بن عبد العزیز قیسی بصری:

نووے طبقہ کا صدوق راوی ہے تاہم اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے۔

۵۸۳۲۔ خت، د، س۔ محمد بن حمزہ بن عمرو سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۳۳۔ ق۔ محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبد اللہ بن سلام:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بعض حضرات نے اس کے نسب میں حمزہ اور یوسف کے درمیان محمد کی زیادتی کی

ہے۔

۵۸۳۳۔ د، ت، ق۔ محمد بن حمید بن حیان رازی:

دسویں طبقہ کا ”حافظ ضعیف“ راوی ہے تاہم امام ابن معین (رحمہ اللہ) اس کے بارے میں اچھی رائے رکھتے تھے

۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۵۔ خت، م، س، ق۔ محمد بن حمید یشکری، ابوسفیان معمری:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن حمید محاربی:

درست محمد بن حمید ہے۔ (۶۱۲۰=)

۵۸۳۶۔ ت، ق۔ محمد بن ابو حمید ابراہیم النصاری زرقی، ابوابراہیم مدنی:

اس کا لقب حماد ہے ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۸۳۷۔ خ، مد، س، ق۔ محمد بن حمیر بن انیس سلجی، حمصی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۳۸۔ ق۔ محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد بن جعفر مخزومی مکی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۳۹۔ س۔ محمد بن حنین مکی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۴۰۔ م۔ محمد بن حیان، ابوالاحوص بغوی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔



## فصل ”خ“

۵۸۴۱-ع۔ محمد بن خازم، ابو معاویہ ضریر، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ثقہ اعمش کی احادیث کو تمام لوگوں سے زیادہ یاد رکھنے والا راوی ہے تاہم دیگر حضرات کی احادیث میں بسا اوقات وہم کر جاتا ہے پھر ۸۲ برس ۹۵ھ میں فوت ہوا، اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ محمد بن خالد بن جبلة:

ابن جبلة کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۷۷۹=)

۵۸۴۲-د۔ محمد بن خالد بن حویرث مکی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۸۴۳-ق۔ محمد بن خالد بن خداش مہلسی، ابو بکر بصری، ناپینا:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۵۸۴۴-س۔ محمد بن خالد بن غلی ”علی کے وزن پر ہے“ کلامی، ابو الحسن حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۴۵-د۔ محمد بن خالد بن رافع جہنی:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۸۴۶-ق۔ محمد بن خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمن الطحان الواسطی:

دسویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے پھر نوے برس ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۴۷-۴۔ محمد بن خالد بن عثمہ ”بقول بعض اس کی والدہ ہے“ الحظی البصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۵۸۴۸۔ دس، ق۔ محمد بن خالد بن محمد وہبی حمصی، احمد کا بھائی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۵۸۴۹۔ ق۔ محمد بن خالد جندی، مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن خالد جہنی:

اس نے خارجہ بن حارث بن رافع سے روایت کیا ہے اور یہ محمد بن خالد جہنی ہی ہے اس کے دادا کا نام رافع ہے اور

جس نے اسے دو راوی بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، د۔

☆ محمد بن خالد، ابوالرحال:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۰۹۶)

۵۸۵۰۔ د۔ محمد بن خالد سلمی:

اس نے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۵۸۵۱۔ ت۔ محمد بن خالد نسعی، کوفی:

اس کی کنیت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور اس کا لقب سؤرالاسد ہے، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۵۲۔ مد، ت۔ محمد بن خالد قرشی:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن خالد:

اس نے انصاری اور عبید اللہ بن موسیٰ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ آنے والا راوی محمد بن یحییٰ ذہلی ہے اپنے دادا

کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ما قبل میں گزرنے والا ابن جلد رافعی ہے، رخ۔ (= ۵۷۷۹، ۶۳۸۷)

۵۸۵۳۔ ق۔ محمد بن ابو خالد قزوینی، ابو بکر:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام یزید ہے۔

۵۸۵۴- تمیز- محمد بن ابو خالد صومعی، ابو بکر طبری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے جس نے اسے اور پہلے والے کو ایک بنایا ہے

اسے وہم ہوا ہے۔

۵۸۵۵- تمیز- محمد بن ابو خالد، قزوینی، دوسرا:

اسے ابو جعفر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اہل دمشق نے اس سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی

ہے۔

۵۸۵۶- تمیز- محمد بن ابو خالد ادومی:

گیارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اور یہ ما قبل میں گزرنے والے حضرات سے بڑا ہے۔

۵۸۵۷- س- محمد بن حُثَیْم، ابو یزید محاربی:

دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا۔

☆ محمد بن ابو خدّاش:

محمد بن علی کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۶۱۶۱)

۵۸۵۸- د- محمد بن خلف بن طارق بن کیسان داری شامی:

بیروت فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۸۵۹- س، ق- محمد بن خلف بن عمار، ابو نصر عسقلانی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۰- خ- محمد بن خلف حدادی، ابو بکر بغدادی مقرئ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۱- ت- محمد بن خلیفہ بصری، بصیرنی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۶۲۔ تمیز۔ محمد بن خلیفہ بن صدقہ، ابو جعفر دیر عاقولی:

اے غندر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدق“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶۳۔ س۔ محمد بن خلیل بن حماد نخعی، دمشقی، بکاطی:

دسویں طبقہ کا ”صدق“ راوی ہے۔

۵۸۶۴۔ س۔ محمد بن خلیل مخزومی، بغدادی، ابو جعفر الفلاس:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۸۶۵۔ م، د، س، ق۔ محمد بن خلاد بن کثیر بابلی، ابو بکر بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۰ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”ذ“، ”ثم“، ”ز“

۵۸۶۶-ق۔ محمد بن داب ”ہمز کے بغیر ہے“ مدنی:

ابوزرعہ نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۵۸۶۷-دس۔ محمد بن ابونا جیہ داؤد بن رزق بن ناجیہ مہری، مصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۵۱ھ میں فوت ہوا اور ۶۵ھ میں پیدا ہوا تھا۔

۵۸۶۸-دس۔ محمد بن داؤد بن سفیان:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۶۹-دس۔ محمد بن داؤد بن صبیح، ابو جعفر مصیسی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ فاضل“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوداؤد انباری:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔ (۵۹۳۲=)

۵۸۷۰-دس۔ محمد بن دینار ازدی پھر طاحی، ابوبکر بن ابوفرات بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق، برے حافظہ والا“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور وفات سے پہلے

اس کا حافظہ متغیر ہو گیا تھا۔

۵۸۷۱-ق۔ محمد بن ذکوان بصری، ازدی، جہضمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

حماد بن زید کے بیٹے کاماموں ہے جس نے اسے دو بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۸۷۲-تمیز۔ محمد بن ذکوان، بیاع الاکسیہ، کوفی اسدی:

شعبہ کے شیوخ میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۷۳- ت- محمد بن ذکوان:

یہ ابن ابوصالح سمان ہے چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہ ہم کرجاتا ہے۔

☆ محمد بن ابو ذئب:

یہ ابن عبدالرحمن ہے۔ (۶۰۸۲=)





## فصل: ”ر“

۵۸۷۴-ق۔ محمد بن راشد تمیمی، بصری مکفوف:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۷۵-۴۔ محمد بن راشد کھولی خزاعی، دمشق:

بصرہ فروس ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

۵۸۷۶-خ، م، د، ت، ہس۔ محمد بن رافع تشری، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۷۷-نخ۔ محمد بن ربیعہ کلابی، کوفی، کعب کا چچا زاد بھائی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن ربیعہ:

یہ بشیر بن ربیعہ ہے گزر چکا، عس۔ (۷۱۳)

۵۸۷۸-ت۔ محمد بن ابوزین، سلیمان بن حرب کا شیخ:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۷۹-قد، ت، ق۔ محمد بن رفاعہ بن ثعلبہ قرظی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۸۸۰-د، ت۔ محمد بن رکانہ بن عبد یزید مطلی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۸۸۱-م، ق۔ محمد بن رحم بن مہاجر تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ پختہ کار“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن رومی:

یہ ابن عمر ہے آئے گا۔ (= ۶۱۶۹)



## فصل: ”وز“

۵۸۸۲- ت، ق۔ محمد بن زاذان مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۵۸۸۳- (م) محمد بن زائدہ تمیمی، ابوہشام کوفی صیرفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم عقیدہ قدر کی طرف مائل تھا، یہ بات صحیح نہیں ہے کہ مسلم نے اس کی

حدیث نقل کی ہے۔

۵۸۸۴- خ، م، د، س، ق۔ محمد بن زبرقان، ابوہمام اہوازی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۵۸۸۵- مد، س۔ محمد بن زبیر حنظلی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوزکریا:

یہ ابن میسر ہے آئے گا۔ (۶۳۴۳=)

۵۸۸۶- س۔ محمد بن زبور بن ابوزہر، ابوصالح الحکی ”زبور کا نام جعفر ہے“:

دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے، ۳۸ھ کے آخر میں فوت ہوا۔

۵۸۸۷- خ، ق۔ محمد بن زیاد بن عبید اللہ الزیادی، ابو عبد اللہ بصری:

اسے ”یؤیؤ“ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۵۰ھ کی حدود میں

فوت ہوا۔

۵۸۸۸-ع۔ محمد بن زیاد نجفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو حارث مدنی:

بصرہ فروش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی بسا اوقات ارسال کرتا ہے۔

۵۸۸۹-خ، ۴۔ محمد بن زیاد اُلہبانی، ابوسفیان حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۹۰-ت۔ محمد بن زیاد یشکری، الطحان، الاغور الفافا، المیمونی، الرقی ثم الکونی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۸۹۱-تمییز۔ محمد بن زیاد بن مروان یشکری، بخاری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن زیاد، الطحان:

اس نے اعمش سے روایت کیا ہے ابن حبان نے اس میں اور اعمش میں فرق کیا ہے جبکہ میرے نزدیک یہ اعمش ہی

ہے۔ (۵۸۹۰=)

☆ محمد بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ یہ باء میں آنے والے راوی، نقل کا نام ہے۔ (۷۳۱۴=)

۵۸۹۲-ع۔ محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۹۳-ق۔ محمد بن زید بن علی عبدی یا کنذی یا جرمی، بصری، قاضی مرو:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابن ابوقموص ہے، ق۔

۵۸۹۴-م، ۴۔ محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، تمیمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۹۵۔ ت، ق۔ محمد بن زید عبدی:

اس نے شہر بن حوشب سے روایت کیا ہے غالباً یہ ابن ابوقموص ہے وگرنہ مجہول ہے۔

۵۸۹۶۔ ق۔ محمد بن زید، مغیرہ ازدی کا شیخ:

غالباً یہ مذکورہ بالا راوی عبدی ہے، ق۔



## فصل: ”دس“

۵۸۹۷۔ نخ، م، و، ت، ہس۔ محمد بن سابق تمیمی، ابو جعفر یا ابو سعید المزاز، الکوفی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۳ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۱۴ھ میں ہوا۔

☆ محمد بن ساہور:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۶۰۲۱=)

۵۸۹۸۔ ت۔ محمد بن سالم ہمدانی، ابوہل کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۵۸۹۹۔ ت۔ محمد بن سالم ربیع، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۰۰۔ ت، ہس، ق۔ محمد بن سائب بن برکہ کئی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۹۰۱۔ ت، فق۔ محمد بن سائب بن بشر کلبی، ابو نصر کوفی، ماہر انساب، مفسر:

چھٹے طبقہ کا ”متہم بالکذب“ راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۲۔ مد۔ محمد بن سائب نگری:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوسری:

یہ ابن متوکل ہے۔ (۶۲۶۳=)

☆ محمد بن سعد بن زرارہ:

یہ ابن عبدالرحمن ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۶۰۷)

۵۹۰۳۔ د۔ محمد بن سعد بن منیع ہاشمی ’’ولاء کی وجہ سے ہے‘‘ بصری، واقدی کا کاتب:

بغداد فروکش ہونے والا دسویں طبقہ کا ’’صدوق فاضل‘‘ راوی ہے پھر ۶۲ برس ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۴۔ خ، م، مد، ت، س، ق۔ محمد بن سعد بن ابوقاص زہری، ابوقاسم مدنی:

کوفہ فروکش ہوا، ٹھکنے پن کی وجہ سے اس کا لقب ’’ظلم الشیطان‘‘ تھا، تیسرے طبقہ کا ’’ثقة‘‘ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد

حجاج نے اسے قتل کیا۔

۵۹۰۵۔ بخ، ت، فق۔ محمد بن سعد انصاری، شامی:

چھٹے طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے۔

۵۹۰۶۔ س۔ محمد بن سعد انصاری، اشہلی، ابوسعید مدنی:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کا ’’صدوق‘‘ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۰۷۔ ت، ق۔ محمد بن سعید بن حسان بن قیس اسدی، شامی، مصلوب، ابوعبدالرحمن و ابوعبداللہ:

اسے ابن سعید بن عبدالعزیز یا ابن ابوعتبہ یا ابن ابوقیس یا ابن ابوحسان کہا جاتا ہے اور ابن طبری بھی کہا جاتا ہے،

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور احمد بن صالح نے کہا ہے کہ اس نے

چار ہزار احادیث گھڑی ہیں اور احمد نے کہا ہے کہ زندیق ہونے کی وجہ سے منصور نے اسے قتل کر دیا اور پھانسی پر لٹکا دیا، چھٹے

طبقہ سے ہے۔

۵۹۰۸۔ تمیز۔ محمد بن سعید بن حسان حمصی، علی بن عیاش کا شیخ:

پہلے والے راوی سے متاخر راوی ہے آٹھویں طبقہ کا ’’مجہول‘‘ راوی ہے۔

۵۹۰۹۔ س۔ محمد بن سعید انصاری، ابواسحاق حرانی، بزاز:

اس کا لقب زحبا ہے، شیخ ہے گیارہویں طبقہ سے ہے ۲۲ھ یا ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۰۔ د، س۔ محمد بن سعید بن سابق رازی:

قزوین فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے خلیلی نے کہا ہے کہ ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۱۔ خ، ت، س۔ محمد بن سعید بن سلیمان کوفی، ابو جعفر ابن اصہبانی:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة بختہ کار“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۲۔ فقی۔ محمد بن سعید بن غالب بغدادی، ابو یحییٰ عطار:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۳۔ قد۔ محمد بن سعید بن مسیب مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۱۴۔ خ۔ محمد بن سعید بن ولید خزاعی، ابو عمرو یا ابو بکر، بصری:

اسے مردویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۱۵۔ ق۔ محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم تستری، ابو بکر:

یہ بصرہ فروش ہو گیا تھا دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۱۶۔ د، س۔ محمد بن سعید طائفی، ابو سعید مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۹۱۷۔ تمیز۔ محمد بن سعید طائفی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ محمد بن سعید:

عمر بن سعید کے ترجمہ میں ہے۔ (۴۹۰۷=)

۵۹۱۸۔ د۔ محمد بن سفیان بن ابوزر داہلی:

کہا گیا ہے کہ اس کے دادا کا نام ”یعقوب“ ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔



☆ محمد بن سفیان ”اس نے اعمش سے روایت کیا ہے“:

درست ”محمد بن سفیان“ ہے اور یہ محمد ابن کثیر ہے۔

۵۹۱۹-س۔ محمد بن ابوسفیان بن حرب اموی، معاویہ کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست عنہ ابن ابوسفیان ہے۔

۵۹۲۰-ت۔ محمد بن ابوسفیان بن العلاء بن جاریہ ثقفی، ابو بکر دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۲۱-م، د، س، ق۔ محمد بن سلمہ بن ابوقاطمہ مرادی، بھٹلی، ابو حارث مصری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۲-ر، م، ۴۔ محمد بن سلمہ بن عبداللہ باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ حرانی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن سلمہ عدنی:

درست محرز ہے۔ (= ۶۵۰۱)

۵۹۲۳-خت، ۴۔ محمد بن سلیم، ابو ہلال راسبی، بصری:

کہا گیا ہے کہ یہ نابینا تھا، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ۶۷ھ کے

آخر میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۵۹۲۴-خت۔ محمد بن سلیم، مکی، ابو عثمان:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بخاری نے کتاب الرقاق میں اس کی روایت تعلیقاً نقل کی ہے عسائی نے اسی پر اعتماد کیا

ہے اور مزنی نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

۵۹۲۵-د، س۔ محمد بن سلیمان بن حبیب اسدی، ابو جعفر علاف الکوفی، ثم المصیسی:

اس کا لقب لوین ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے سو برس سے زائد عمر پا کر ۴۵ھ یا ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۶-ق۔ محمد بن سلیمان بن ابو حثمہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۲۷-ق۔ محمد بن سلیمان بن ابوداؤد حرانی:

اس کے دادا کا نام سالم یا عطاء ہے اور اسے بومہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے

۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۲۸-س، ق۔ محمد بن سلیمان مدنی، قبائی:

کرمان فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۲۹-ق۔ محمد بن سلیمان بن ابو حزمہ قصہ گو، ابو حزمہ نصری، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۳۰-ت، س، ق۔ محمد بن سلیمان بن عبد اللہ کوفی، ابو علی ابن اصہبانی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۱-ق۔ محمد بن سلیمان بن ہشام خطوی، ہشام بنت سعیدہ بنت مطر کا بھائی، بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۲-د۔ محمد بن سلیمان، انباری، ابو ہارون ابن ابوداؤد:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۳-د۔ محمد بن سماعہ، رطلی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۴-تمیز۔ محمد بن سماعہ بن عبد اللہ بن ہلال تمیمی، کوفی، قاضی حنفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ برس سے زائد عمر یا ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن سمان:

یہ ابن ابویحییٰ ہے آئے گا۔ (۶۳۹۵)

☆ محمد بن سمیر:

ابن سمیر کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۵۹۵۹)

☆ محمد بن ابوسمینہ:

دو ہیں ایک ما قبل میں گزرنے والا "ابن اسماعیل" اور دوسرا آنے والا "ابن یحییٰ" ہے۔ (۶۳۸۶، ۵۷۷۳۳=)

۵۹۳۵۔ خ، د، ت، ہ، س۔ محمد بن سنان باہلی، ابو بکر بصری، عتقی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقفہ پختہ کار" راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۶۔ تمیز۔ محمد بن سنان بن یزید قزاز، ابو بکر بصری:

بغداد فرکوش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۷۔ م، ت، ہ، س۔ محمد بن سہل بن عسکر تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو بکر بخاری:

بغداد فرکوش ہوا، گیارہویں طبقہ کا "ثقفہ" راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۸۔ س۔ محمد بن سہل نسائی:

رمہ فرکوش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے گیارہویں طبقہ سے ہے۔

☆ محمد بن ابوسہل:

اس نے مکحول سے روایت کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ ابن سعید مصلوب ہے، مد۔ (۵۹۰۷)

۵۹۳۹۔ خ، م، خد، ت، ہ، س، ق۔ محمد بن سؤاء سدوسی، عمری، ابو خطاب بصری، ناپینا:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے ۸۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۵۹۴۰۔ د۔ محمد بن سؤار ابن راشد ازدی، ابو جعفر کوئی:

مصر فرکوش ہوا، دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے

۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۱ھ - تمیز - محمد بن سوار بصری، سہل بن عبداللہ زاہد کا ماموں:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۹۳۲ھ - ع - محمد بن مؤقہ غنوی، ابوبکر کوفی عابد:

پانچویں طبقہ کا "ثقة پسندیدہ" راوی ہے۔

۵۹۳۳ھ - س - محمد بن سوید بن کلثوم فہری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۹۳۴ھ - ت - محمد بن ابوسوید ثقفی، طائفی:

چوتھے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے اور یہ غیلان کا قصہ نقل کرنے والا "ابن سوید" نہیں ہے۔

۵۹۳۵ھ - خ - محمد بن سلام بن فرج سلمی "ولاء کی وجہ سے ہے" بیکندی، ابو جعفر:

اس کے والد کے نام کی لام میں اختلاف پایا جاتا ہے راجح تخفیف ہی ہے، دسویں طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے

عمر ۶۵ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۶ھ - تمیز - محمد بن سلام بیکندی صغیر:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۵۹۳۷ھ - ع - محمد بن سیرین انصاری، ابوبکر ابن ابو عمرہ بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة پختہ کار عابد عظیم المرتبت" راوی ہے روایت بالمعنی کا قائل نہیں تھا ۱۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۳۸ھ - مدس - محمد بن سیف ازدی، حدانی، ابو رجاء بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

## فصل: ”ش“

۵۹۴۹-ق۔ محمد بن شاذان واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۵۰-تمییز۔ محمد بن شاذان، ابو بکر جوہری بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، عمر ۷۳ برس ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۱-م، س۔ محمد بن شیب زہرائی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۹۵۲-ت، س۔ محمد بن شجاع مروزی:

بغداد فرکوش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۳-تمییز۔ محمد بن شجاع بن نبہان، بہانی مروزی:

مدائن فرکوش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۲۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا، جس نے اسے پہلے والے راوی

سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۹۵۴-تمییز۔ محمد بن شجاع، بغدادی قاضی، ثلجی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”متروک“ راوی ہے اس پر بدعت کا الزام لگایا گیا ہے، عمر ۸۵ برس

۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۵-س۔ محمد بن شداد کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۵۶-ق۔ محمد بن شرحبیل:

اس نے قیس بن سعد سے روایت کیا ہے اس کا نام عمرو ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن شرحبیل:

محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۷۶۹=)

☆ محمد بن شرحبیل:

حدیث ابوامامہ میں آتا ہے، درست مصعب بن محمد بن شرحبیل ہے۔ (۶۶۹۵=)

۵۹۵۷-د۔ محمد بن شریک مکی، ابو عثمان:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۵۸-۳۔ محمد بن شعیب بن شاہوراموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ دمشق:

بیروت فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق صحیح الکتاب“ راوی ہے بعمر ۸۳ برس ۲۰۰ھ میں

فوت ہوا۔

۵۹۵۹-س۔ محمد بن شمر، ریعنی، ابوصباح مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۹۶۰-م۔ محمد بن شیبہ بن نعامہ ضعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوشیبہ:

یہ ابن ابراہیم ہے۔ (۵۶۹۶=)



## فصل: ”ص“

۵۹۶۱-۳۔ محمد بن صالح بن دینار، تمار، مدنی مولیٰ الانصار:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۲- (س)۔ محمد بن صالح بن عبدالرحمن بغدادی، ابو بکر انماطی:

اس کا لقب کیلج ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے یہ بات ثابت نہیں ہے کہ نسائی نے اس کی روایت نقل کی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۳- فق۔ محمد بن صالح بن مہران بصری، ابو جعفر بن نطاح، ہاشمی، ابو العتیاح:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق مؤرخ“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۴- د، س، ق۔ محمد بن صالح مدنی، ازرق، مولیٰ بنی فہر:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوصالح السمان:

یہ ابن ذکوان ہے گزر چکا۔ (۵۸۷۳=)

۵۹۶۵- د، ق۔ محمد بن صباح بن سفیان بجزائی، ابو جعفر تاجر:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۶۶- ع۔ محمد بن صباح بزاز دولابی، ابو جعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۵۰ھ کو پیدا ہوا اور ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن صدران:

یہ ابن ابراہیم ہے گزر چکا۔ (۵۶۹۵=)

۵۹۶۷-س۔ محمد بن صدوق بخیلانی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۹۶۸-د، س، ق۔ محمد بن صفوان انصاری، ابو مرحب:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے خرگوش کے بارے میں حدیث آتی ہے اسے صفوان بن محمد بھی کہا گیا ہے مگر پہلے والا زیادہ صحیح ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آنے والا راوی محمد بن صفیٰ ہے۔ (۵۹۷۲=)

۵۹۶۹-ص۔ محمد بن صفوان نجفی، مدنی، قاضی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوصفوان:

یہ ابن عثمان ہے آئے گا۔ (۶۱۳۱=)

۵۹۷۰-خ، ت، س، ق۔ محمد بن صلت بن حجاج اسدی، ابو جعفر کوفی، الاصم:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۵۹۷۱-خ، س۔ محمد بن صلت بصری، ابو یعلیٰ توزی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہ ہم کر جاتا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۷۲-س، ق۔ محمد بن صفیٰ بن سہل بن حارث انصاری عظمیٰ، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروسکش ہو گئے تھے۔





## فصل: ”ض“، ”ث“، ”ط“، ”ث“، ”ظ“

۵۹۷۳-ق۔ محمد بن ابوصیف ”اس کا نام زید ہے“ حجازی مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:  
آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۵۹۷۴-ق۔ محمد بن طارق مکی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے۔

۵۹۷۵-ق۔ محمد بن طالب:

اس نے ابوعمانہ سے روایت کیا ہے دسویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۹۷۶-دہس۔ محمد بن طحلاء، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۹۷۷-م، د، ت، ق۔ محمد بن طریف بن خلیفہ بجلی، ابو جعفر کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

☆ محمد بن طریف:

یہ ابن ابوعتاب ہے آئے گا۔ (۶۱۲۶=)

۵۹۷۸-بخ، ت۔ محمد بن طفیل بن مالک نخعی، ابو جعفر کوفی:

نیدر فوکس ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۷۹-س، ق۔ محمد بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکر:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۵۹۸۰-س، ق۔ محمد بن طلحہ بن عبد الرحمن بن طلحہ ابن عبد اللہ بن عثمان بن عبید اللہ تمیمی، المعروف ابن

طویل "اس کا دادا عثمان عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ کا بھائی ہے"۔

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۱-تمیز۔ محمد بن طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تمیمی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۹۸۲-خ، م، د، ت، ع، ق۔ محمد بن طلحہ بن مصرف یامی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے تاہم محدثین نے اس کے والد سے اس کے سماع کا انکار کیا ہے

اس کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے، ۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۸۳-و، ص، ق۔ محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ مطلی، مکی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے مدینہ منورہ ہشام کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔



## فصل: ”ع“

- ۵۹۸۴-ق۔ محمد بن عاصم بن جعفر معافری، مصری:  
دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔
- ۵۹۸۵-تمییز۔ محمد بن عاصم رازی:  
گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔
- ۵۹۸۶-تمییز۔ محمد بن عاصم ثقفی، اصہبانی، العابد:  
دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم ابن عمینہ سے اس کا سماع ابن عمینہ کے حافظہ کے  
بگڑ جانے کے بعد کا ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔
- ۵۹۸۷-تمییز۔ محمد بن عاصم اصہبانی، الفقیہ:  
شافعی مسلک رکھنے والا بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۹۹ھ میں فوت ہوا۔
- ۵۹۸۸-س۔ محمد بن عامر اطاکی:  
رملہ فروش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔
- ۵۹۸۹-د، س۔ محمد بن عائذ، دمشقی، ابو احمد، صاحب مغازی:  
دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا ہے بھر ۸۳ برس ۳۳ھ میں فوت ہوا۔
- ۵۹۹۰-ر، م، د، س، ق۔ محمد بن ابو عاکشہ حجازی:  
کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمن ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔
- ۵۹۹۱-س، ق۔ محمد بن عباد بن آدم ہذلی، بصری:  
دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۹۹۲-ع۔ محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعہ بن امیہ بن عابد بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، مکی:  
تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۹۹۳-خ، م، ت، س، ق۔ محمد بن عباد بن زبرقان مکی:  
بغداد فرود کش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔  
۵۹۹۴-د۔ محمد بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر بن العوام:  
چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عباد بن معاذ:

محمد بن معاذ بن عباد کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۳۰۶=)

۵۹۹۵- (خ)۔ محمد بن عباد بن موسیٰ غنطلی:

اسے سندولا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غلطی کر جاتا ہے کہا گیا ہے کہ بخاری  
نے اس سے روایت کیا ہے۔

۵۹۹۶- ت، س، ق۔ محمد بن عباد ہنائی، ابو عباد بصری:  
نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو عباد:

یہ ابن عبید ہے آئے گا۔ (۶۱۲۱=)

۵۹۹۷- خ، د، ق۔ محمد بن عبادہ واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق فاضل“ راوی ہے۔

۵۹۹۸- ق۔ محمد بن عباس بن عثمان بن شافع شافعی، مکی، امام شافعی کا چچا:  
دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۹۹۹۔ نخ، ت۔ محمد بن عبد اللہ بن اسماعیل بن ابوتج، بغدادی:

اصطاری سے ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن ابواسود:

درست (سند) محمد بن عبد اللہ ہے اور محمد بن یحییٰ بخاری ہے۔ (= ۳۵۷۸، ۵۷۲۷)

۶۰۰۰۔ نخ۔ محمد بن عبد اللہ بن اسید:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۰۱۔ د۔ محمد بن عبد اللہ بن انسان ثقفی، طائمی:

چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۰۰۲۔ م، ت، ہس۔ محمد بن عبد اللہ بن یزید، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۰۳۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن بکر بن سلیمان خزاعی، ابوالحسن مقدسی، خلجی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبد اللہ صنعانی:

اس نے ابن عیینہ سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے مزنی نے کہا ہے کہ درست محمد بن

عبدالاعلیٰ صنعانی ہے جیسا کہ اکثر روایات میں آیا ہے، ق۔ (= ۶۰۶۰)

۶۰۰۴۔ تمیز۔ محمد بن عبد اللہ بن یحییٰ صنعانی، المعروف ابن یزید ذوقیہ، ابوسالم:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ ابن ماجہ کا شیخ ہو۔

۶۰۰۵۔ تمیز۔ محمد بن عبد اللہ بن مہل صنعانی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۰۶۔ خت، ہس، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن جحش اسدی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور ان کے والد محترم کبار صحابہ میں سے تھے اور ام المؤمنین زینب (رضی اللہ

عنہا) ان کی پھوپھی ہیں۔

۶۰۰۷۔ د۔ محمد بن عبداللہ بن ابوجعفر رازی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۰۸۔ ت، س۔ محمد بن عبداللہ بن حارث بن نوفل ابن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی زوفلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ بن حرب اسدی:

حرب کی بجائے درہم درست ہے عنقریب آئے گا، د۔ (= ۶۰۱۷)

۶۰۰۹۔ ق۔ محمد بن عبداللہ بن ابوجزہ، اسلمی مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۱۰۔ د، ت، س۔ محمد بن عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی ہاشمی، مدنی:

اسے نفس زکیہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے پھر ۵۳ برس ۳۵ھ میں قتل ہوا، اس نے منصور کے خلاف خروج کیا تھا اور مدینہ پر غالب آ گیا جسے خلافت کا نام دیا گیا بعدہ اسے قتل کر دیا گیا۔

۶۰۱۱۔ ق۔ محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک انصاری، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۱۲۔ د۔ محمد بن عبداللہ بن ابوجہاد طرسوسی، القطان:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۱۳۔ خ۔ محمد بن عبداللہ بن حوشب ”جعفر کے وزن پر ہے“ طاہی:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۱۴۔ ق۔ محمد بن عبداللہ بن خالد خراسانی، ابولقمان:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۱۵۔ تم، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن ابورافع نعیمی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام عبدالرحمن ہے جو تھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۱۶۔ تمییز۔ محمد بن عبد اللہ بن ابورافع، علی کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول الحال“ راوی ہے۔

۶۰۱۷۔ ع۔ محمد بن عبد اللہ بن زبیر بن عمر بن درہم اسدی، ابواحمد زبیری، کوفی:

نویں طبقہ کا ”ثقہ پختہ کار“ راوی ہے تاہم ثوری کی حدیث میں بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۱۸۔ (د)۔ محمد بن عبد اللہ بن زبیر:

ابن حزابہ کا گمان ہے کہ ابوداؤد نے اس سے روایت کیا ہے غالباً گیارہویں طبقہ سے ہے۔

۶۰۱۹۔ فق۔ محمد بن عبد اللہ بن زیاد انصاری، ابوسلمہ بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے بعض حضرات نے اس کا نام محمد بن عمر بن عبد اللہ بتلایا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے محدثین نے

اس کی تکذیب کی ہے اس نے ۱۰۰ برس سے زائد عمر پائی۔

۶۰۲۰۔ ع، م، ۴۔ محمد بن عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۶۰۲۱۔ ق۔ محمد بن عبد اللہ بن ساہور الرقی ثم الواسطی، التجار:

اسے ابن خالویہ کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۲۲۔ د، س۔ محمد بن عبد اللہ بن سائب مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن ابوسبرہ، ابوبکر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔ (۷۹۷۳)۔

۶۰۲۳۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن ابوسلمہ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن ابوصحصہ:

اس کے دادا کا نام عبد الرحمن ہے آئے گا۔ (= ۶۰۳۰)

۶۰۲۴۔ د۔ محمد بن عبد اللہ بن طاوس بن کیسان الیمانی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۲۵۔ د۔ محمد بن عبد اللہ بن عباد، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ درست محمد بن عباد بن عبد اللہ ابن زبیر ہے۔ (= ۵۹۹۴)

۶۰۲۶۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عباس ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ علی کا بھائی اور محمد بن علی کا چچا ہے اور جس نے ان دونوں کو ایک کہا ہے اسے

وہم ہوا ہے۔

۶۰۲۷۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الاعلیٰ اسدی، ابو یحییٰ ابن کناسہ ”یہ اس کے والد یا دادا کا لقب ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق آداب کا عالم“ راوی ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۲۸۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الحکم بن اعین مصری فقیہ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۸۶ برس ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۲۹۔ تمییز۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الحکم بالسی:

اس نے احمد بن مسعود سے روایت کیا ہے بارہویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۰۳۰۔ بخ، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابوصحصہ انصاری، ابو عبد الرحمن مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۱۔ بخ۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عبد ”اضافت کے بغیر ہے“ القاری ”ہمز کے بغیر ہے“ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۶۰۳۲۔ د، س۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحیم بن سعید مصری، ابن یزنی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبد اللہ بن عبد العظیم:

محمد بن عبد اللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۶۱۰۹)

۶۰۳۳۔ ع، س۔ محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۳۴۔ د، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عقیل، ہلالی، ابو مسعود بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۳۵۔ د، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عثمان خزاعی بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۶۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عمار مخزومی، ازدی ابو جعفر بغدادی:

موصول فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ہمر ۸۰ برس ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۳۷۔ د، ت، س۔ محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن العاص السہمی، الطائفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۳۸۔ ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان اموی، مدنی:

اسے دیباچ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ عبد اللہ بن حسن بن حسن کا اپنی والدہ کی طرف سے بھائی ہے ساتویں

طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۵ھ میں قتل ہوا۔

۶۰۳۹۔ س۔ محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن ہشام العامری، عامر قریش، حجازی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۴۰۔ د، س، ق۔ محمد بن عبد اللہ بن عکاکہ، عقیلی، جزری، ابوالیسیر الحرانی القاضی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۴۱۔ د، ق۔ محمد بن عبداللہ بن عیاض طاکھی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۴۲۔ د۔ محمد بن عبداللہ بن ابوقدامہ حنفی ”محمد بن عئید بھی کہا جاتا ہے“ ابوقدامہ:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۴۳۔ م۔ محمد بن عبداللہ بن اُمیر از، مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۴۴۔ م۔ محمد بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ مطلبی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ بن کناسہ:

اس کے دادا کا نام عبدالاعلیٰ ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۲۷)

۶۰۴۵۔ خ، د، س۔ محمد بن عبداللہ بن مبارک مخزومی، ابو جعفر بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۰۴۶۔ ع۔ محمد بن عبداللہ بن ثنیٰ بن عبداللہ ابن انس بن مالک انصاری، بصری قاضی:

نودیں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۴۷۔ خ، د، ت، ہ، س۔ محمد بن عبداللہ بن ابوعتیق محمد بن عبدالرحمن بن ابو بکر جمہی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۴۸۔ خ، ہ، س، ق۔ محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبدالملک بن مسلم رقاشی، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ بن محمد:

یہ اس سے پہلے والے والارقاشی ہے یا ابن ابوشیبہ ہے جو کہ گزر چکا، ق۔

۶۰۴۹-ع۔ محمد بن عبداللہ بن مسلم بن عبید اللہ ابن عبداللہ بن شہاب زہری، مدنی، زہری کا بھتیجا:  
ساتویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔  
۶۰۵۰-۴۔ محمد بن عبداللہ بن مہاجر شُعَیْثی:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ بن مہل:

ابن عبداللہ بن بکر کے بعد گزر چکا۔ (= ۶۰۰۵)

۶۰۵۱-د، س، ق۔ محمد بن عبداللہ بن میمون بن مسیکہ، طاکھی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۰۵۲-د، س۔ محمد بن عبداللہ بن میمون اسکندرانی، ابوبکر بغدادی الاصل:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۳-ع۔ محمد بن عبداللہ بن نمیر ہمدانی، کوفی، ابوعبدالرحمن:

دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ فاضل" راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ بن نوفل:

یہ ابن عبداللہ بن حارث ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۰۸)

۶۰۵۴-س، ق۔ محمد بن عبداللہ بن یزید مقرئ، ابویحییٰ اکی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۵۵-ع۔ محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب تمیمی، بصری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۰۵۶-م، د۔ محمد بن عبداللہ زُرَّی، ابوجعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے تاہم وہ ہم کر جاتا ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبداللہ انصاری:

یہ تین ہیں:

ان میں بڑے کے دادا کا نام ثنیٰ ہے۔ (= ۶۰۳۶)

دوسرے کے دادا کا نام حفص ہے۔ (= ۶۰۱۱)

☆ اور تیسرے کے دادا کا نام زیاد ہے گزر چکے۔ (= ۶۰۱۹)

☆ محمد بن عبداللہ دوولی:

یہ ابن ابو قدامہ ہے۔ (= ۶۰۳۲)

۶۰۵۷۔ قد۔ محمد بن عبداللہ رطلی، ابو احمد:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۵۸۔ د۔ محمد بن عبداللہ نعیمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے، مزنی نے اسے چھوڑ دیا ہے کتاب الادب لابن داؤد میں

اس کی حدیث موجود ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ عنبری:

درست محمد بن عبدالرحمن ہے، د۔ (= ۶۰۷۶)

۶۰۵۹۔ تمییز۔ محمد بن عبداللہ عنبری، سوار کا بھتیجا:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبداللہ فہمی:

یہ ابن ابورافع ہے۔ (= ۶۰۱۵)

☆ محمد بن عبداللہ القطان:

یہ ابن ابو حماد ہے (= ۶۰۱۲)

☆ محمد بن عبداللہ:

اس نے محمد بن سابق اور اس کے ہم طبقہ حضرات سے روایت کیا ہے اور یہ ذہلی یا مخرمی ہے

خ۔ (= ۶۳۸۷، ۶۰۳۶)

☆ محمد بن عبداللہ:

اس نے اپنے چچا عبداللہ بن زید سے روایت کیا ہے درست (سند) ”عبداللہ بن محمد عن جدہ فی الاذان

“ ہے، د۔ (= ۳۵۸۶)

۶۰۶۰۔ م، قد، ت، س، ق۔ محمد بن عبدالاعلیٰ صنعانی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۱۔ بخ۔ محمد بن عبد الجبار انصاری، شعبہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۶۲۔ مد۔ محمد بن عبد الجبار ہمدانی:

اسے سندولا کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

۶۰۶۳۔ تمیز۔ محمد بن عبد الجبار بن مہران عبدی، ابو مسافر، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبدالرحمن بن اسعد بن زرارہ:

درست ابن سعد بن زرارہ ہے آئے گا۔ (= ۶۰۷۴)

۶۰۶۴۔ س۔ محمد بن عبدالرحمن بن اشعث عجمی، ابو بکر دمشقی، امام الجامع:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۶۵۔ د، ق۔ محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر بن عبداللہ بن ابوملیکہ تیمی، کلبی، ابو غرارہ، جدعانی:

کہا گیا ہے کہ ابو غرارہ جدعانی کے علاوہ ہے، پس ابو غرارہ روایت حدیث میں قدرے کمزوری ہے اور جدعانی

”متروک“ ہے اور یہ دونوں ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۶۰۶۶- ق۔ محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر جمحی، ابو ثور زین:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۶۷- د، ق۔ محمد بن عبدالرحمن بن یحییٰ مانی:

ساتویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے ابن عدی اور ابن حبان نے اسے متہم کیا ہے۔

۶۰۶۸- ع۔ محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان عامری، ہامر قریش، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۶۹- خت، م، ہس۔ محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، ابوبکر کابھائی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۷۰- خ، م، ہس، ق۔ محمد بن عبدالرحمن بن حارثہ انصاری، ابوریحان:

اسی کنیت سے مشہور ہے حالانکہ یہ اس کا لقب ہے اور اصل میں اس کی کنیت ابوعبدالرحمن ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“

راوی ہے۔

۶۰۷۱- قد، ق۔ محمد بن عبدالرحمن بن حسن بن علی بھٹی، کوفی:

دمشق فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق حافظ حدیث“ راوی ہے اس سے غریب حدیثیں مروی ہیں ۲۶۰ھ میں

فوت ہوا۔

۶۰۷۲- م۔ محمد بن عبدالرحمن بن حکیم بن سہم اطہا کی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۷۳- س۔ محمد بن عبدالرحمن بن خالد بن میسرہ قرشی، ابو عمر کوفی، ملائی، اسباط کا والد:

بعض حضرات نے اس کے والد کے دادا کی طرف اس کی نسبت کرتے ہوئے اسے محمد بن میسرہ کہا ہے چھٹے طبقہ کا

”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبدالرحمن بن ابوزئب:

اس کے دادا کا نام مغیرہ ہے آئے گا۔ (۶۰۸۲=)

☆ محمد بن عبدالرحمن بن ابورافع:

ابن عبداللہ کے ترجمہ ہے۔ (۶۰۱۵=)

۶۰۷۴۔ ع۔ محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ انصاری:

اس کا والد ابن عبداللہ ہے اور اسے محمد بن عبدالرحمن بن سعد بھی کہا جاتا ہے بسا اوقات اس کے والد کو اس کے دادا

کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبدالرحمن بن شرییل:

محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔ (۵۷۶۹=)

☆ محمد بن عبدالرحمن بن ابوصحیح:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (۶۰۳۰=)

۶۰۷۵۔ د۔ محمد بن عبدالرحمن بن طلحہ بن حارث عبدری، منصور کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۰۷۶۔ د۔ محمد بن عبدالرحمن بن عبدالصمد عنبری بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۷۷۔ ن، م، ۴۔ محمد بن عبدالرحمن بن عبید قرشی، آل طلحہ کا غلام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۷۸۔ ن، د، س، ق۔ محمد بن عبدالرحمن بن عروق، مکی، ابوولید حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۷۹۔ م، د، س۔ محمد بن عبدالرحمن بن غنم، مدنی:

مصرف روش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۸۰۔ د، س۔ محمد بن عبدالرحمن بن لیبیہ ”ابن ابولیبیہ بھی کہا جاتا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف کثیرالارسال“ راوی ہے۔

۶۰۸۱۔ ۴۔ محمد بن عبدالرحمن بن ابولیبی انصاری کوفی قاضی، ابو عبدالرحمن:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق بہت برے حافظے والا“ راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبدالرحمن بن ماعز حامری:

اس نے سفیان ثقفی سے روایت کیا ہے اسے عبدالرحمن بن ماعز بھی کہا گیا ہے گزر چکا، س، ق۔ (۳۹۹۴=)

۶۰۸۲۔ ۸۔ محمد بن عبدالرحمن بن مغیرہ بن حارث بن ابو ذب قرشی حامری، ابو حارث مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ فاضل“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۵۹ھ میں ہوا۔

۶۰۸۳۔ س۔ محمد بن عبدالرحمن بن مہران مدنی، مزنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۸۴۔ ت۔ محمد بن عبدالرحمن بن ثوبیہ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۰۸۵۔ ۸۔ محمد بن عبدالرحمن بن نوفل بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی اسدی، ابو اسود مدنی، یتیم عروہ:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۰۸۶۔ ۴۔ محمد بن عبدالرحمن بن یزید بن قیس نخعی، ابو جعفر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۸۷۔ ۸، د، ت، س۔ محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ابو منذر بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہ ہم کر جاتا ہے۔

☆ محمد بن عبدالرحمن مکی:

یہ ابن لیبیہ ہے گزر چکا۔ (۶۰۸۰=)



۶۰۸۸-س۔ محمد بن عبدالرحمن بن ابو ذباب، مجاہد کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

۶۰۸۹-م۔ محمد بن عبدالرحمن۔ بنوزہرہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے کہا گیا اس کا نام ثوبان ہے۔

☆ محمد بن عبدالرحمن:

اس نے علی بن بحر سے روایت کیا ہے درست ابن عبدالرحیم ہے، ت۔ (=۶۰۹۱)

۶۰۹۰-ق۔ محمد بن عبدالرحمن:

اس نے سلیمان بن بریدہ سے روایت کیا ہے اور اس سے بقیہ نے روایت کیا ہے اور یہ قشیری، کوفی ہے بیت

المقدس فردوش ہو گیا تھا محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۰۹۱-خ، د، ت، ہ، س۔ محمد بن عبدالرحیم بن ابوزہیر بغدادی، بزاز، ابویحییٰ، المعروف صاعقہ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے پھر ۷۰ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبدالرحیم بن برقی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (=۶۰۳۲)

۶۰۹۲-خ، ۴۔ محمد بن عبدالعزیز بن ابورژمہ، غزوان، ابوعمرو مروزی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۳-خ، تم، ہ، س۔ محمد بن عبدالعزیز العمری، الرطلی، ابن الواسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہ ہم کر جاتا ہے اور اسے فن حدیث میں معرفت تامہ حاصل تھی۔

۶۰۹۴-ن، م، ت، ہ، س۔ محمد بن عبدالعزیز جریمی، ابوروح بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۹۵-س۔ محمد بن عبدالکریم بن محمد عامری حرانی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۰۹۶۔ د۔ محمد بن عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف زہری مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۰۹۷۔ ۴۔ محمد بن عبدالمملک بن زنجویہ بغدادی، ابوبکر الغزالی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۸۔ م، ت، س، ق۔ محمد بن عبدالمملک بن ابوشوارب اموی، بصری ”ابوشوارب کا نام محمد بن عبدالرحمن بن

ابوعثمان ہے“:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۰۹۹۔ فق۔ محمد بن عبدالمملک بن جریج الکلی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۰۰۔ د۔ محمد بن عبدالمملک بن ابو محمد زورہ جمحی، کلبی مؤذن:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۰۱۔ د، ق۔ محمد بن عبدالمملک بن مروان واسطی، ابو جعفر دیقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۰۲۔ تمیز۔ محمد بن عبدالمملک واسطی، دوسرا:

یہ پہلے والے راوی سے بڑا ہے آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عبدالمملک:

یہ ابن ابوعبیدہ ہے آئے گا۔ (= ۶۱۲۵)

۶۱۰۳۔ س۔ محمد بن عبدالواحد بن ابو حزم قطنی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۱۰۴۔ س۔ محمد بن عبدالوہاب بن حبیب بن مہران عبدی، ابواحمد الفراء نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة عارف“ راوی ہے ہجر ۹۵ برس ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۰۵۔ ت، س، ق۔ محمد بن عبد الوہاب القناد، ابو یحییٰ کوفی ”اسے سکری بھی کہا جاتا ہے“:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۱۰۶۔ ق۔ محمد بن عبید اللہ، ابن ابورافع البہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ الکوئی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۱۰۷۔ خ، م، د، ت، س۔ محمد بن عبید اللہ بن سعید، ابوعمون ثقفی، کوفی اعور:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۰۸۔ ت، ق۔ محمد بن عبید اللہ بن ابوسلیمان عَزَزَمِي، فزازی، ابو عبد الرحمن کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۱۰۹۔ س۔ محمد بن عبید اللہ بن عبد العظیم کریمی، بصری قاضی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۰۔ خ، س۔ محمد بن عبید اللہ بن محمد بن زید مدنی، ابو ثابت، آل عثمان کا غلام:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۱۱۔ عس۔ محمد بن عبید اللہ بن محمد:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۱۲۔ س۔ محمد بن عبید اللہ بن یزید الشیبانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو جعفر الحرانی، القردوانی القاضی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم روایت حدیث میں اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ۶۸ھ میں

فوت ہوا۔

۶۱۱۳۔ خ۔ محمد بن عبید اللہ بن یزید البغدادی، ابو جعفر بن ابوداؤد بن منادی:

دسویں طبقہ کے صحابہ حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے عمر ۱۰۰ برس ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عبید اللہ الغدانی:

احمد کے ترجمہ میں ہے۔ (۷۶=)

۶۱۱۴۔ ع۔ محمد بن عبید "اضافت کے بغیر ہے" ابن ابوامیہ طنافسی کوفی، احدب:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة حافظ حدیث" راوی ہے ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۵۔ م، د، س۔ محمد بن عبید بن حساب عمیری، بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۶۔ د۔ محمد بن عبید بن ابوصالح کلی:

بیت المقدس فروکش ہوا، پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۱۱۷۔ ت۔ محمد بن عبید بن عبد الملک اسدی ہمدانی، الجلاب:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۱۸۔ ق۔ محمد بن عبید بن عتبہ بن عبد الرحمن کندی، ابو جعفر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۱۱۹۔ ق۔ محمد بن عبید بن محمد بن ثعلبہ عامری، کوفی، حثانی:

اس کا لقب حوت ہے گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۲۰۔ د، ت، س۔ محمد بن عبید بن محمد بن واقد محاربی، ابو جعفر ابو یعلیٰ، النخاس الکوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۱۵۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۱۲۱۔ خ، ق۔ محمد بن عبید بن میمون مدنی، حثان، تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے":

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۱۲۲۔ ن، خ۔ محمد بن عبید کندی، ابو جابر کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۲۳۔ د، ت۔ محمد بن عبید، سعید کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۲۴۔ مد۔ محمد بن عبید انصاری:

اس نے ایک مرسل روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۶۱۲۵۔ م، د، س، ق۔ محمد بن ابوعبیدہ بن معن بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود مسعودی کوفی:

اس کے والد کا نام عبد الملک ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۲۶۔ م، ت۔ محمد بن ابوعتاب بغدادی، ابو بکر اعین:

اس کے والد کا نام طریف ہے حسن بن طریف بھی کہا گیا ہے، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ میں

فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابوعتیق:

یہ ابن عبد اللہ بن محمد ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۴)

۶۱۲۷۔ س۔ محمد بن عثمان بن بحر عقیلی بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب حدیثیں بیان کرتا ہے۔

۶۱۲۸۔ س، ق۔ محمد بن عثمان بن خالد اموی، ابو مروان عثمانی، مدنی:

مکہ فروس ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کرتا ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۲۹۔ نخ۔ محمد بن عثمان بن سیار بصری:

واسط فروس ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۳۰۔ ق۔ محمد بن عثمان بن صفوان بن امیہ بن خلف حمی مکی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۱۳۱۔ د، س۔ محمد بن عثمان بن ابوصفوان ثقفی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۲۔ نخ، م، س۔ محمد بن عثمان بن عبد اللہ بن موہب تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ درست عمرو ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کا بھائی ہے۔

۶۱۳۳۔ د۔ محمد بن عثمان بن عبد الرحمن بن سعید بن یربوع مخزومی مدنی:  
چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۱۳۴۔ خ، د، ت، ق۔ محمد بن عثمان بن کرامہ، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۵۔ د، ق۔ محمد بن عثمان تنوخی، ابو جہاہر، ابو عبد الرحمن، کفرسوسی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے پھر ۸۴ برس ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عثمان احنسی:

اس نے سعید سے روایت کیا ہے درست عثمان بن محمد ہے، ہس۔ (=۳۵۱۵)

۶۱۳۶۔ خت، م، ہ، ۴۔ محمد بن عجلان مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم حضرات ابو ہریرہ کی احادیث اس پر مختلط ہو گئیں تھیں، ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۷۔ خ، م، د۔ محمد بن عزرہ بن برفند، سامی، بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۳۸۔ مد، ت۔ محمد بن عروہ بن زبیر اسدی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اپنے والد کی حیات میں ہی دمشق میں فوت ہوا، اور اپنے معاصرین میں سے سب سے زیادہ خوبصورت تھا۔

۶۱۳۹۔ س، ق۔ محمد بن عزیز ابن عبد اللہ بن زیاد:

اس میں ضعف پایا جاتا ہے محدثین نے اس کے چچا سلامہ سے اس کے سماع کی صحت میں کلام کیا ہے، گیارہویں

طبقہ سے ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۰۔ د، کن۔ محمد بن عطیہ بن عروہ سعدی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا، اور جس نے گمان کیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل

ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۱۴۱- م، ہس، ق۔ محمد بن عقبہ بن ابو عیاش اسدی "ولاء کی وجہ سے ہے" مدنی، موسیٰ کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۱۴۲- ق۔ محمد بن عقبہ بن ابو مالک قرظی:

تیسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۱۴۳- خ۔ محمد بن عقبہ بن کثیر یا مغیرہ شیبانی، الطحان الکوفی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۴- بخ۔ محمد بن عقبہ بن ہرم سدوسی، بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۶۱۴۵- ق۔ محمد بن عقبہ قاصی شامی:

ساتویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

☆ محمد بن عقبہ:

اس نے قاسم بن محمد سے روایت کیا ہے اور یہ اسدی ہے گزر چکا، ق۔ (= ۶۱۴۱)

۶۱۴۶- خد، ہس، ق۔ محمد بن عقیل ابن خویلد ابن معاویہ خزاعی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم اس نے اپنے حافظے سے احادیث بیان کی ہیں اور بعض میں غلطی کر گیا

ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۴۷- ق۔ محمد بن عقیل بن ابوطالب، عبد اللہ کا والد:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۱۴۸- د، ہس۔ محمد بن عکرمہ بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محمد بن علی بن یکار:

درست علی بن یکار ہے اس میں محمد نہیں ہے۔ (=۴۶۹۳)

۶۱۴۹-س۔ محمد بن علی بن حرب مروزی، ابوعلی المعروف تڑک:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۵۰-ت۔س۔ محمد بن علی بن حسن بن شقیق بن دینار مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے، ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۱-ع۔ محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابوطالب، ابو جعفر باقر:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۱۵۲-س۔ محمد بن علی بن حمزہ مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۳-تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ بن حسن علوی، بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۴-تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ بن صالح، ابو بکر انطاکی:

بغداد فروکش ہوا، اسے ابو ہریرہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۵-تمییز۔ محمد بن علی بن حمزہ انصاری:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن علی بن رکانہ:

محمد بن علی بن یزید بن رکانہ کے ترجمہ آئے گا۔ (=۶۱۶۰)

۶۱۵۶-د۔س۔ محمد بن علی بن شافع مطلبی کی:

شافعی نے اس کی توثیق کی ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔



۶۱۵۷۔ ع۔ محمد بن علی بن ابوطالب ہاشمی، ابوقاسم ابن حنفیہ، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة عالم“ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۵۸۔ م۔ محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس کا اپنے دادا سے سماع ثابت نہیں، ۲۳ھ یا ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۵۹۔ س۔ محمد بن علی بن میمون رقی، ابوالعباس عطار:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۶۰۔ د۔ محمد بن علی بن یزید بن رکانہ مطلی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۱۶۱۔ س، ق۔ محمد بن علی اسدی، ابوہاشم بن ابوخذاش موصلی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۶۲۔ ن، خ۔ محمد بن علی قرشی:

اس نے نافع سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۱۶۳۔ د۔ محمد بن علی قرشی:

اس نے نعیم مجر سے روایت کیا ہے غالباً ابو جعفر باقر یا کوئی دوسرا مجبول راوی ہے۔ (= ۶۱۵۱)

۶۱۶۴۔ ت۔ محمد بن عمار بن حفص بن عمر بن سعد قرظ مدنی، مؤذن:

اسے کفاشک کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۱۶۵۔ ت۔ محمد بن عمار بن سعد قرظ:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۱۶۶۔ د۔ محمد بن عمار بن یاسر غسی، مولیٰ بنی مخزوم:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۶۷-۴۔ محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم انصاری مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۱۶۸-۳۔ محمد بن عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۶۹-۳۔ محمد بن عمر بن عبداللہ بن فیروز باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابن رومی بصری:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۱۷۰-۴۔ محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور اس کی اپنے دادا سے روایت مرسل ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۷۱-۴۔ محمد بن عمر بن علی بن عطاء بن مقدم مقدمی، بصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۱۷۲-۱ق۔ محمد بن عمر بن ابو عمر مقرئ:

اس نے اسحاق بن طباع سے روایت کیا ہے غیر معروف ہے شاید یہ محمد بن ابو عمر دوری ہو، بارہویں طبقہ سے ہے۔

۶۱۷۳-۲۔ محمد بن عمر بن مطرف، ابو مطرف ابن ابووزیر، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۶۱۷۴-۳۔ محمد بن عمر بن ہیانج ہمدانی یا اسدی، کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۵-۱ق۔ محمد بن عمر بن واقد اسلمی، واقدی، مدنی قاضی:

بغداد فرکوش ہوا، نوویں طبقہ کا وسعت علم کے باوصف ”متروک“ راوی ہے پھر ۷۸ برس کے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۶-۳۔ محمد بن عمر بن ولید کندی، ابو جعفر کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۷۷۔ تمیز۔ محمد بن عمر بن ولید بن لاحق تیمی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۷۸۔ س۔ محمد بن عمر طائی محری، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۱۷۹۔ ل۔ محمد بن عمر کلابی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو عمر عدنی:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔ (= ۶۳۹۱)

۶۱۸۰۔ م، د، ق۔ محمد بن عمرو بن بکر رازی، ابو عسان، زُجج:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ کے آخر میں یا ۴۱ھ کی ابتداء میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عمرو بن جبلہ:

عنقریب آئے گا۔ (= ۶۱۸۶)

۶۱۸۱۔ د۔ محمد بن عمرو بن حجاج غزی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۲۔ مد، س۔ محمد بن عمرو بن حزم انصاری، ابو عبد الملك مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اس کا صرف صحابہ سے ہی سماع ہے، حرہ کے روز ۶۳ھ میں قتل ہوا۔

۶۱۸۳۔ خ، م، د، س۔ محمد بن عمرو بن حسن بن علی بن ابوطالب:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۸۴۔ خ، م، د، س۔ محمد بن عمرو بن حنبلہ، دینلی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۸۵-س۔ محمد بن عمرو بن حنّان، کلبی، حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے بھم ۸۳ برس ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۶-م، د۔ محمد بن عمرو بن عباد بن جبلیہ بن ابورواد عسکلی، ابو جعفر بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن عمرو بن عباس، ابوالعباس قلوری:

کنتوں میں ہے۔ (۸۲۰۴=)

۶۱۸۷-ع۔ محمد بن عمرو بن عطاء قرشی عامری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ کی حدود میں فوت ہوا، اسے وہم ہوا ہے جس نے کہا ہے کہ قطان نے اس پر کلام کیا ہے یا اس نے محمد بن عبداللہ بن حسن کے ساتھ مل کر خروج کیا، پس اگر معاملہ یوں ہی ہے تو پھر یہ آنے والا ابن عمرو بن علقہ ہے۔

۶۱۸۸-ع۔ محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص لیشی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۸۹-ت۔ محمد بن عمرو بن علی بن ابوطالب:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے کہا گیا ہے کہ درست (سند) ”عن محمد بن علی“ ہے۔

۶۱۹۰-ت۔ محمد بن عمرو بن مہمان بن صفوان بصری:

اسے محمد بن عمرو بن ابوصفوان اور محمد بن ابوصفوان بھی کہا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۹۱-د۔ محمد بن عمرو انصاری، مدنی، ابن مہدی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۹۲-تمییز۔ محمد بن عمرو واقفی، ابوسہل بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے دادا کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ محمد بن عمرو انصاری:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور اس سے محمد بن عمرو بن حلقہ نے روایت کیا ہے، درست ابن عمران

ہے۔ (= ۶۱۹۸)

۶۱۹۳۔ خ، ت۔ محمد بن عمرو سواق بلخی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۹۴۔ تمیز۔ محمد بن عمرو، ابواحمد بلخی، ابن ابودنیا کا شیخ:

گیارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ سواق ہو۔

۶۱۹۵۔ ق۔ محمد بن عمرو حدثانی:

اس نے سید بن داؤد سے روایت کیا ہے بارہویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۱۹۶۔ م، ہس۔ محمد بن عمرو یافعی، ربیعینی:

نوویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے۔

☆ محمد بن عمرو:

اس نے کئی بن ابراہیم سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ بلخی ہے، مروزی، زُنج اور ابن جبل بھی کہا گیا

ہے، خ۔ (= ۶۱۹۳، ۶۱۸۰، ۶۱۸۶)

۶۱۹۷۔ ن، خ، ت۔ محمد بن عمران بن محمد بن عبدالرحمن بن ابوسلی، ابو عبدالرحمن کوفی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۱۹۸۔ س۔ محمد بن عمران انصاری، محمد بن عمرو بن حلقہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۶۱۹۹۔ د۔ محمد بن عمران حنبل، حجازی:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۲۰۰-س۔ محمد بن عمیر، محاربی:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۲۰۱-س۔ محمد بن ابو عمیر:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فرود کش ہو گئے تھے۔

۶۲۰۲-د، عس۔ محمد بن عوف بن سفیان طائی، ابو جعفر حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۲۷ھ یا ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۳-ق۔ محمد بن عون، خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ”متردک“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۰۴-ع۔ محمد بن العلاء بن کریب ہمدانی، ابو کریب کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے عمر ۸۷ برس ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۵-س۔ محمد بن عیسیٰ بن زیاد دامغانی، ابو حسین:

ری کے مقام پر فرود کش ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۰۶-محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمیٰ ترمذی ابو عیسیٰ، صاحب الجامع:

ائمہ کرام میں سے ایک ہے بارہویں طبقہ سے ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۷-کن۔ محمد بن عیسیٰ بن شیبہ سدوسی، بصری، حافظ یعقوب بن شیبہ کا بھتیجا:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۸-تمیز۔ محمد بن عیسیٰ بن محمد بن عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد اللہ بن علی بن عبد اللہ بن عباس ہاشمی، بیاضی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۹-د، س، ق۔ محمد بن عیسیٰ بن قاسم بن سَمُجْجِ دِمْشَقِی، اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے اور تدریس کرتا ہے اور اس پر قدری ہونے کا الزام لگایا گیا

ہے ۹۰ برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۰۶ھ میں ہوا۔

☆ محمد بن عیسیٰ قرشی:

اس نے زید بن واقد سے روایت کیا ہے اور یہ پہلے والا ہی راوی ہے امام بخاری کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے اسے

دو بنا دیا ہے۔

۶۲۱۰۔ خت، دہتم، س، ق۔ محمد بن عیسیٰ بن نجیح بغدادی، ابو جعفر بن طباع:

اذنہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”لقہ فقیہ“ راوی ہے ہشیم کی حدیث کو تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا تھا، بھر

۷۴ برس ۲۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۱۔ س۔ محمد بن عیسیٰ النقاش، ابو جعفر بغدادی:

دمشق فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۱۲۔ ت۔ محمد بن عیینہ فزاری، مصیصی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۱۳۔ تمیز۔ محمد بن عیینہ ہلالی، سفیان کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔



## فصل: ”غ“

۶۲۱۳۔ خ، د۔ محمد بن ابوغالب قومی، طیالسی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۵۔ تمییز۔ محمد بن ابوغالب بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۶۔ خ۔ محمد بن غزیر، ابن ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف زہری، مدنی:

سمرقند فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔





## فصل: ”ف-ق“

☆ محمد بن فاطمہ بنت النبی ﷺ، اوزاعی کا شیخ:

یہ ابو جعفر الباقر محمد بن علی بن حسین ہے گزر چکا۔ (= ۶۱۵)

☆ محمد بن ابوفدیک:

یہ ابن اسماعیل ہے گزر چکا۔ (= ۵۷۳۶)

۶۲۱۷-ق۔ محمد بن فرات تمیمی یا جرمی، ابوعلی کوفی:

محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

☆ محمد بن ابوفرات:

یہ ابن دینار ہے گزر چکا۔ (= ۵۸۷۰)

۶۲۱۸-ت، ق۔ محمد بن فراس، ابو ہریرہ صیرفی بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۹-م، ذ۔ محمد بن فرج بن عبدالوارث قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بغدادی، احمد کا پڑوسی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۰-تمییز۔ محمد بن فرج بن محمود بغدادی، ابو بکر ازرق:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۱-س۔ محمد بن فرخان رافقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۲۲۔ تمیز۔ محمد بن فرخان دوری، بغدادی:

بارہویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۲۲۳۔ د، ت، ق۔ محمد بن قضاء، ازدی، ابو بحر بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۲۲۴۔ تمیز۔ محمد بن قضاء، جوہری، بصری:

بارہویں سے متاخر الطبقة ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۲۵۔ ت، ق۔ محمد بن فضل بن عطیہ بن عمر عبدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

بخاری فرودکش ہوا، محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۱۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۶۔ ع۔ محمد بن فضل سدوسی، ابو نعمان بصری:

اس کا لقب عارم ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ

بدل گیا تھا ۲۳۳ھ یا ۲۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۷۔ ع۔ محمد بن فضیل بن غزوان، ضعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبد الرحمن کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق عارف“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے، ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۸۔ خ، س، ق۔ محمد بن فضیح بن سلیمان اسلمی یا خزاعی، مدنی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے وہ کم کر جاتا ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۲۹۔ ت۔ محمد بن قاسم اسدی، ابو قاسم کوفی، شامی الاصل:

اس کا لقب ”کاو“ ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۰۔ تمیز۔ محمد بن قاسم اسدی، کوفی دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۳۱۔ خت، د، ت۔ محمد بن ابو قاسم طویل، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابوقاسم:

ابن یثیم کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۶۳۶۷)

۶۳۳۲- م۔ محمد بن قدامہ بن اسماعیل سلمی، بخاری:

مرو فر و کش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۳۳- دس۔ محمد بن قدامہ بن اعین ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مصیصی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تقریباً ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۴- ع۔ محمد بن قدامہ جوہری انصاری، ابو جعفر بغدادی:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے دسویں طبقہ سے ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا، جس نے اسے پہلے والے راوی سے

ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۳۳۵- تمییز۔ محمد بن قدامہ حنفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۳۳۶- تمییز۔ محمد بن قدامہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۳۳۷- تمییز۔ محمد بن قدامہ طوسی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۳۳۸- تمییز۔ محمد بن قدامہ انخاس:

دسویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۳۳۹- تمییز۔ محمد بن قدامہ رازی:

گیارہویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۳۴۰- تمییز۔ محمد بن قدامہ بلخی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۳۱-س۔ محمد بن قزظہ ابن کعب، انصاری:

چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۲۳۲-م، مد، ت، س۔ محمد بن قیس بن مخزومہ بن مطلب مطلی:

کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور ابوداؤد وغیرہ نے اس کی توثیق کی ہے۔

۶۲۳۳-بخ، م، د، س۔ محمد بن قیس اسدی والبی، کوئی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۳۴-عس۔ محمد بن قیس ہمدانی مرہبی کوئی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۳۵-م، ت، س، ق۔ محمد بن قیس مدنی، قصہ گو:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور اس کی صحابہ سے حدیث مرسل ہے۔

۶۲۳۶-تمیز۔ محمد بن قیس، ابو معشر کا شیخ:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۳۷-تمیز۔ محمد بن قیس الزیات المدنی، ابو زکیر کا والد:

اس میں قدرے ضعف پایا جاتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے جس نے اسے قاص کے ساتھ ملایا اسے وہم ہوا ہے۔

۶۲۳۸-تمیز۔ محمد بن قیس یثکری، بصری، سلیمان کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



## فصل: ”ک۔ل“

۶۲۴۹۔ ت، س۔ محمد بن کامل مروزی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۵۰۔ تمییز۔ محمد بن کامل عثمانی، بلقاوی:

دسویں طبقہ کا ”بہت زیادہ ضعیف“ راوی ہے۔

۶۲۵۱۔ د، ت، س۔ محمد بن کثیر بن ابو عطاء ثقفی، صنعانی، ابو یوسف:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق کثیر الغلط“ راوی ہے۔ ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۲۵۲۔ ع۔ محمد بن کثیر عبدی بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا، عمر نوے برس ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۵۳۔ تمییز۔ محمد بن کثیر قرشی کوفی، ابواسحاق:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۲۵۴۔ تمییز۔ محمد بن کثیر بصری، سلمی، القصاب:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۲۵۵۔ تمییز۔ محمد بن کثیر بن مروان فہری شامی:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۵۶- ق۔ محمد بن کریب، مولیٰ ابن عباس:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۵۷- ع۔ محمد بن کعب بن سلیم بن اسد، ابو حمزہ قرظی، مدنی:

ایک عرصہ کو فزوکش رہا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة عالم“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ کو پیدا ہوا، جس نے کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا اسے وہم ہوا ہے، بخاری نے کہا ہے کہ اس کا والد بنو قریظہ کے نابالغ قیدیوں میں سے تھا، محمد ۲۰ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

۶۲۵۸- م، ق۔ محمد بن کعب بن مالک النصاری، سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

اس کے بڑے بھائی کا نام:

۶۲۵۹- محمد (ہے):

صحابی (رضی اللہ عنہ) کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

☆ محمد بن کناسہ:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۲)



## فصل: ”م“

۶۲۶۰۔ نخ۔ محمد بن مالک بن مختصر:

پانچویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۶۲۶۱۔ ق۔ محمد بن مالک جوزجانی، ابو مغیرہ، براء کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بکثرت غلطیاں کرتا ہے۔

۶۲۶۲۔ ع۔ محمد بن مبارک صوری، قلانی، قرشی:

دمشق فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ہجر ۶۲ برس ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۳۔ د۔ محمد بن متوکل بن عبدالرحمن ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ عسقلانی، المعروف ابن ابوسری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق عارف، کثیر الادب“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۴۔ ع۔ محمد بن شیبہ بن عبید غزوی، ابو موسیٰ بصری، المعروف بالزمن:

اپنی کنیت اور اپنے نام سے مشہور ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے یہ اور بندار (علم کی انتہائی

جستجو میں) باہم عروج پر پہنچے اور ایک ہی سال کو فوت ہوئے۔

☆ محمد بن ابوجالد:

عبداللہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۵۷۲=)

۶۲۶۵۔ د، س، ق۔ محمد بن مجب ”محمد کے وزن پر ہے“ القرشی، ابوہام الدلال بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا، حاکم کو وہم ہوا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ بخاری نے اس کی

روایت نقل کی ہے۔

۶۲۶۶۔ تمیز۔ محمد بن مجیب ”مطیع کے وزن پر ہے“ انقی، الکوفی، الصانغ:

بغداد فرودکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۲۶۷۔ خ، د، س۔ محمد بن محبوب بنائی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶۸۔ ق۔ محمد بن محسن عکاشی:

اسے اپنے جد اعلیٰ کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور وہ محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن محمد بن عکاشہ بن محسن اسدی ہے، محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۶۲۶۹۔ تم۔ محمد بن محمد بن اسودزہری:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۲۷۰۔ د۔ محمد بن محمد بن خلاد باہلی، ابو عمر بصری، ابو بکر بن خلاد کا بھتیجا:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۵ھ میں قتل ہوا۔

۶۲۷۱۔ م، ت، ق۔ محمد بن محمد بن مرزوق باہلی، بصری، ابن بنت مہدی:

بسا اوقات اپنے دادا مرزوق کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے

۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۲۔ د، س۔ محمد بن محمد بن مصعب صوری:

اس کا لقب وحشی ہے گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۲۷۳۔ س۔ محمد بن محمد بن نافع طائفی، ابونافع:

مدینہ فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۷۴۔ د۔ محمد بن محمد بن نعمان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۶۲۷۵۔ تمیز۔ محمد بن محمد بن نعمان بن شبلی باہلی بصری:

دسویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۲۷۶۔ د۔ محمد بن ابو محمد انصاری، زید بن ثابت کا غلام، مدنی:

چھٹی طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے ابن اسحاق اس سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۶۲۷۷۔ تمیز۔ محمد بن ابو محمد مدنی، عبدالرزاق کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن مدویہ:

یہ ابن احمد ہے گزر چکا۔ (= ۵۷۱۰)

۶۲۷۸۔ ر۔ محمد بن مرداس انصاری، بصری:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۷۹۔ تمیز۔ محمد بن مرداس رازی، قطان:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۸۰۔ تمیز۔ محمد بن مرزوق بن نعمان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۸۱۔ مد۔ محمد بن مرہ قرشی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۸۲۔ خدق۔ محمد بن مروان بن قدامہ عقیلی، ابو بکر بصری ”بقول بعض عجمی“:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۲۸۳۔ س۔ محمد بن مروان ذہلی، ابو جعفر کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۸۴- تمییز- محمد بن مروان بن عبداللہ بن اسماعیل السدی، الصغیر، الکوئی:  
آٹھویں طبقہ کا ”مہم بالکذب“ راوی ہے۔

☆ محمد بن مروان:

اس نے ابن ابوزریمہ سے روایت کیا ہے درست ”سعید“ ہے۔

۶۲۸۵- ت- محمد بن مزاحم عامری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو وہب مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۶- تمییز- محمد بن مزاحم بن مجاہد مروزی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۸۷- تمییز- محمد بن مزاحم، ضحاک کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۲۸۸- د- محمد بن مسعود بن یوسف نیشاپوری، ابو جعفر بن عجمی:

طرطوس اور مصیصہ فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة عارف“ راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۸۹- تمییز- محمد بن مسعود:

اس نے عبدالرحمن بن مہدی سے روایت کیا ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ ”مجبول“ ہے گیارہویں طبقہ سے ہے، مگر

میرے گمان کے مطابق یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

۶۲۹۰- خ، م، د، س- محمد بن مسکین بن نمیلہ، ابو الحسن میامی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۹۱- ع- محمد بن مسلم بن یزید اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو زبیر کی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم تالیس کرتا ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۹۲- د- محمد بن مسلم بن سائب بن خباب مدنی، کشادہ مکان والے:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۹۳۔ خت، م، ۴۔ محمد بن مسلم طاہلی:

اس کے دادا کا نام سوس ہے سوسن بھی کہا گیا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے جب حافظہ سے احادیث بیان کرتا ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۲۹۴۔ تمییز۔ محمد بن مسلم طاہلی، دوسرا متاخر:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۲۹۵۔ س۔ محمد بن مسلم بن عازم مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۹۶۔ ع۔ محمد بن مسلم بن عبید اللہ بن عبد اللہ ابن شہاب بن عبد اللہ بن حارث بن زہرہ بن کلاب قرشی

زہری، ابوبکر، الفقیہ الحافظ:

اس کی جلالت قدر اور اتقان پر سب کا اتفاق ہے چوتھے طبقہ سے ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے ایک یا دو سال پہلے فوت ہوا۔

۶۲۹۷۔ س۔ محمد بن مسلم بن عثمان بن عبد اللہ رازی، المعروف ابن وائرہ:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے اس سے پہلے ہوا۔

☆ محمد بن مسلم بن مہران:

محمد بن ابراہیم بن مسلم کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۵۷۰)۔

۶۲۹۸۔ خت، م، ۴۔ محمد بن مسلم بن ابوصاح الشیخ القضاہی، الجزری، ابوسعید مؤدب:

بغداد فروکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہ ہم کر جاتا ہے ۸۰ھ کے بعد

فوت ہوا۔

۶۲۹۹۔ فقی۔ محمد بن مسلم مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۰۰-ع۔ محمد بن مسلمہ بن سلمہ انصاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور محمد نام کے تمام صحابہ سے بڑے ہیں ۴۰ھ کے بعد فوت ہوئے اور فضلاء میں

سے تھے۔

۶۳۰۱-س۔ محمد بن مسمار بصری:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۳۰۲-ت، ق۔ محمد بن مصعب بن صدوق قرظسانی:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے "صدوق کثیر الغلط" راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۳-تمیز۔ محمد بن مصعب صنعانی:

ساتویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۶۳۰۴-د، س، ق۔ محمد بن مصفی بن بہلول حمصی، قرشی:

دسویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے اور تالیس کرتا تھا، ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۵-ع۔ محمد بن مطرف بن داود لیشی، ابو عسان مدنی:

عسقلان فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۰۶-م، د۔ محمد بن معاذ بن عباد بن معاذ عمیری:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۳۰۷-تمیز۔ محمد بن معاذ بن محمد بن ابی بن کعب:

ساتویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۶۳۰۸-س۔ محمد بن معاویہ بن عبد الرحمن زیادی، بصری:

اس کا لقب عسیدہ ہے گیارہویں طبقہ کا "صدوق عارف" راوی ہے۔

۶۳۰۹-س۔ محمد بن معاویہ بن مانج "اس کے دادا کا نام یزید ہے" انماطی، ابو جعفر بغدادی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۳۱۰- تمییز۔ محمد بن معاویہ بن امین نیشاپوری، خراسانی:

پہلے بغداد پھر مکہ مکرمہ فردکش ہوا، دسویں طبقہ کا معرفت کے باوصف ”متروک“ راوی ہے کیونکہ یہ تلقین قبول کرتا تھا اور ابن معین نے اس پر کذب کا اطلاق کیا ہے ۲۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۱- س۔ محمد بن معدان بن عیسیٰ حرانی:

بارہویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆ محمد بن ابو معشر:

یہ ابل کج ہے آئے گا۔ (۶۳۲۹=)

۶۳۱۲- س۔ محمد بن معلى بن عبدالکریم ہمدانی یامی، کوفی:

ری فردکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۱۳- ع۔ محمد بن معمر بن ربعی قیسی، بصری، بحرانی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۴- د، س۔ محمد بن معمر حضرمی:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن معن، ابو معن:

کنتیوں میں ہے۔ (۸۳۸۳=)

۶۳۱۵- خ، د، ت، ق۔ محمد بن معن بن محمد بن معن غفاری، ابویونس مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۱۶- مد۔ محمد بن مغیرہ بن اسماعیل بن ایوب مخزومی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۳۱۷۔ تمیز۔ محمد بن مغیرہ قرشی، ابوعلی بصری، مولیٰ عثمان، بیاع السابری:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۱۸۔ خ۔ محمد بن مقاتل، ابوالحسن کسائی مروزی:

پہلے بغداد پھر مکہ مکرمہ فردکش ہوا، دسویں طبقہ سے ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۹۔ تمیز۔ محمد بن مقاتل رازی:

گیارہویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۳۲۰۔ ل۔ محمد بن مقاتل، ابو جعفر عبادانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۱۔ تمیز۔ محمد بن مقاتل ہلالی، کوفی:

قدیم، ساتویں طبقہ کا مستور راوی ہے۔

۶۳۲۲۔ تمیز۔ محمد بن مقاتل صیرفی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۲۳۔ دہس۔ محمد بن علی بن عیسیٰ مروزی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۲۴۔ ع۔ محمد بن منتشر بن اجدع ہمدانی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۳۲۵۔ س۔ محمد بن منصور بن ثابت بن خالد، خزاعی، الحجازی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۶۔ دہس۔ محمد بن منصور بن داود طوسی، ابو جعفر العابد:

دسویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۸۸ برس ۵۲ھ یا ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۷- ع۔ محمد بن منکدر بن عبد اللہ بن ہذرتیحی، مدنی:

تیسرے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۳۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۲۸- خ، م، د، س۔ محمد بن منہال الضریر، ابو عبد اللہ یا ابو جعفر، بصری، تمیمی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے، ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۹- تمیمی۔ محمد بن منہال عطار، بصری، حجاج کا بھائی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۰- س۔ محمد بن مہیب، ابو الحسن عدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ہے۔

۶۳۳۱- بخ، م، ۴۔ محمد بن مہاجر انصاری، شامی، عمرو کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۲- س۔ محمد بن مہاجر قرشی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۳۳- خ، م، د۔ محمد بن مہران، الجمال، ابو جعفر رازی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۳۹ھ یا ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن مہران:

محمد بن ابراہیم بن مسلم بن مہران کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۵۷۰۱)

۶۳۳۴- خ، س۔ محمد بن موسیٰ بن اعین جزری، ابو یحییٰ حرانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۵- م، ۴۔ محمد بن موسیٰ فطری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۳۳۶۔ نخ، م، ق۔ محمد بن موسیٰ بن عمران القطان، ابو جعفر واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۳۷۔ ق۔ محمد بن موسیٰ بن ابوالنعیم واسطی، ہذلی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے مگر ابن معین نے اسے پھینک دیا ہے (یعنی اسے کچھ نہیں سمجھا) ۲۳ھ میں فوت ہوا، ابوداؤد نے خارج السنن اس سے روایت کیا ہے۔

۶۳۳۸۔ ت، س۔ محمد بن موسیٰ بن نفع حزشی:

دسویں طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۹۔ تمیز۔ محمد بن موسیٰ بن نفع حارثی:

نوویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۳۴۰۔ تمیز۔ محمد بن موسیٰ حزشی، ابو جعفر:

اس کا لقب شابابص ہے بارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔

۶۳۴۱۔ ت۔ محمد بن موسیٰ الاصم:

بارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ محمد بن موسیٰ:

اس نے زہری سے روایت کیا ہے درست محمد وموسیٰ ہے محمد یہ ابن ابوعتیق ہے اور موسیٰ یہ ابن عقبہ

ہے، س۔ (= ۶۰۴۷، ۶۹۹۲)

☆ محمد بن موسیٰ خراسانی:

درست حزشی ہے، ق۔ (= ۶۳۴۰)

۶۳۴۲۔ نخ۔ محمد بن ابوموسیٰ:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔



۶۳۳۳-ق۔ محمد بن مؤمل بن صباح ہذا دی، ابو قاسم بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۳۳۴-ت۔ محمد بن میسر ”محمد کے وزن پر ہے“ جعفی، ابوسعید صغانی، بلخی، الضری:

بغداد فروکش ہوا، اسے محمد بن ابوزکریا بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا

ہے۔

☆ محمد بن میسرہ:

ابن عبدالرحمن کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۰۷۳=)

☆ محمد بن میسرہ:

یہ ابن ابوحفصہ ہے۔ (۵۸۲۶=)

☆ محمد بن میمون بن مسیکہ:

ابن عبداللہ بن میمون کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۰۵۱=)

۶۳۳۵-ت، س، ق۔ محمد بن میمون خیاط بزاز، ابو عبداللہ کی، بغدادی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے، ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳۶-د۔ محمد بن میمون زعفرانی، ابونضر کوفی، المفلوج:

یہ پہلے والا راوی نہیں ہے نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۳۳۷-ق۔ محمد بن میمون:

اس نے ابن ابوزناد سے روایت کیا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۶۳۳۸-ع۔ محمد بن میمون مروزی، ابو حمزہ سکری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے، ۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”ن“

۶۳۴۹- ت۔ محمد بن نجیح سُندی:

یہ ابن ابومعشر ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۰- نخ۔ محمد بن نضر، ہمدانی، کوفی، ابن حنفیہ کا مؤذن:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۵۱- س۔ محمد بن نصر فرعاء، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۳۵۲- تمییز۔ محمد بن نصر مروزی الفقیہ، ابو عبد اللہ:

بارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة حافظ امام جبل“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۳- س۔ محمد بن نصر بن سلمہ عامری، ابو بکر جارودی، نیشاپوری:

بارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۴- خ۔ محمد بن نصر بن عبد الوہاب، احمد کا بھائی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۵۵- د، س۔ محمد بن نصر بن مساور مروزی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۵۶- خ، م، ت، س، ق۔ محمد بن نعمان بن بشیر انصاری، ابو سعید:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۳۵۷- تمییز- محمد بن نعمان بن بشیر مقدسی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة متأخر" راوی ہے ابو عوانہ اور طحاوی کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۳۵۸- ق- محمد بن نعیم بجر مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجهول الحال" راوی ہے۔

☆ محمد بن ابو نعیم واسطی:

یہ محمد بن موسیٰ ہے۔ (= ۶۳۳۷)



## فصل: ”ھ“

۶۳۵۹-س۔ محمد بن ہارون بن ابراہیم ربیع، ابو جعفر بغدادی، الہزاز، ابو یوسف:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۰-تمییز۔ محمد بن ہارون، ابو یوسف مقرر، صاحب قالون:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۶۱-س۔ محمد بن ہاشم بن سعید بعلبکی، قرشی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۲-ع۔ محمد بن بدیع، صدفی، ابوجکی مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۶۳-د،س۔ محمد بن ہشام بن ابو یوسف، بصری:

مصرفروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة مصنف“ راوی ہے، ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۴-ع،د،س۔ محمد بن ہشام بن عیسیٰ بن سلیمان طالقانی مروزی:

بغدادفروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۵-کن۔ محمد بن ہمام حلبی، ابو بکر الخفاف:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۶۶-بخ،د،س،ق۔ محمد بن ہلال بن ابو ہلال مدنی، مولیٰ بنی کعب:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ہلال:

اس نے عبد اللہ بن ادریس سے روایت کیا ہے درست محمد بن العلاء ابو کریب ہے گزر چکا۔ (۶۲۰۴=)

۶۳۶۷-ق۔ محمد بن یثیم بن حماد بن واقد ثقفی ”دلاء کی وجہ سے ہے“ ابو الاحوص البغدادی ثم عکمری۔ قاضی عکمر:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ حافظ“ راوی ہے ۳۰ھ سے ایک سال پہلے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”و“

۶۳۶۸- م، د، ت، س۔ محمد بن واسع بن جابر بن احنس ازدی، ابو بکر یا ابو عبد اللہ، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة عابد کثیر المناقب“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۹- د۔ محمد بن وزیر بن حکم سلمی، دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۰- ت۔ محمد بن وزیر بن قیس عبدی، واسطی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۱- د۔ محمد بن وزیر مصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ محمد بن ابووزیر:

یہ ابن عمر ہے گرچہ کا۔ (۶۱۷۳)

۶۳۷۲- خ، م، د، س، ق۔ محمد بن ولید بن عامر زبیدی، ابو ہذیل حمصی قاضی:

زہری کے کبار حضرات میں سے ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۴۶ھ یا ۴۷ھ یا ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۷۳- خ، م، س، ق۔ محمد بن ولید بن عبد الحمید قرشی، بصری:

اسے حمدان کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۷۴- د۔ محمد بن ولید بن نوبیح اسدی، مولی آل الزبیر:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۷۵-س۔ محمد بن ولید الفحّام، البغدادی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ احمد کا بھائی ہے۔

۶۳۷۶-د۔ محمد بن ولید بن ہبیرہ ہاشمی، ابوہبیرہ دمشقی، قناسی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ولید کندی:

یہ ابن عمر ہے گزر چکا۔ (۶۱۷۶=)

۶۳۷۷-خ، ق۔ محمد بن وہب بن سعید بن عطیہ دمشقی:

اسے محمد بن وہب بن عطیہ بھی کہا گیا ہے، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۷۸-تمییز۔ محمد بن وہب بن مسلم قرشی، دمشقی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۳۷۹-س۔ محمد بن وہب بن عمر بن ابو کریمہ، ابو المعانی الحرانی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔



## فصل: ”ی“

۶۳۸۰- ت، س۔ محمد بن یحییٰ بن ایوب بن ابراہیم ثقفی، ابو یحییٰ مروزی، قصری المعلم: دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے۔

☆ محمد بن یحییٰ بن ابو حاتم:

آئے گا، اس کے دادا کا نام عبدالکریم ہے۔ (= ۶۳۸۹)

۶۳۸۱- ع۔ محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن منقذ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے، عمر ۷۳ برس ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۲- م، د، ت، س۔ محمد بن یحییٰ بن ابو حاتم، قطعی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ بن خالد:

یہ ذہلی ہے آئے گا۔ (= ۶۳۸۷)

۶۳۸۳- تمیز۔ محمد بن یحییٰ بن خالد مروزی، ابو یحییٰ مشعرانی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۸۴- خت، م، ل، س۔ محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ابو صالح بصری، عالم شہیر کا بیٹا:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۵- س۔ محمد بن یحییٰ بن سلیمان مروزی، ابو بکر الوراق، ابو عبید کا ساتھی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۹۸ھ میں فوت ہوا۔



۶۳۸۶۔ د۔ محمد بن یحییٰ بن ابوسمینہ، بغدادی، ابو جعفر تمار:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۷۔ خ، ۴۔ محمد بن یحییٰ بن عبد اللہ بن خالد بن فارس بن ذویب ذہلی، نیشاپوری:

گیارہویں طبقہ کا ”جلیل القدر ثقہ حافظ“ راوی ہے، عمر ۸۶ برس صحیح قول کے مطابق ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۸۔ خ، م، ہ۔ محمد بن یحییٰ بن عبدالعزیز یسکری، ابوعلی صالح مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۹۔ قد، ت، ق۔ محمد بن یحییٰ بن عبدالکریم بن نافع ازدی بصری:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ بن عبدویہ:

اس کے دادا کا نام ایوب ہے گزر چکا۔ (۶۳۸۰=)

۶۳۹۰۔ خ۔ محمد بن یحییٰ بن علی بن عبد الحمید کنانی، ابو غسان مدنی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے سلیمانی نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا۔

۶۳۹۱۔ م، ت، ہ، ق۔ محمد بن یحییٰ بن ابو عمر عدنی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، کہا جاتا ہے کہ ابو عمر، یحییٰ کی کنیت ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس نے مسند کی

تصنیف کی اور ابن عیینہ کی خدمت میں کافی عرصے تک رہا مگر ابو حاتم نے کہا ہے کہ اس میں غفلت پائی جاتی ہے، ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ بن فارس:

یہ ذہلی ہے گزر چکا۔ (۶۳۸۷=)

۶۳۹۲۔ د، ہ۔ محمد بن یحییٰ بن فیناؤس زیمانی، الحنفی، ابو الفضل بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۳۹۳۔ د، ت، س۔ محمد بن یحییٰ بن قیس سبائی، ابو عمر یمانی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے جو انی میں ہی ۲۰۰ھ سے پہلے

فوت ہوا۔

۶۳۹۴۔ س۔ محمد بن یحییٰ بن محمد بن کثیر حرانی، کلبی:

اس کا لقب لؤلؤ ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة صاحب حدیث“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یحییٰ:

اس نے یوسف بن عبداللہ ابن سلام سے روایت کیا ہے اور یہ اس کے مذکور راوی محمد بن ابویحییٰ

ہے، د۔ (= ۶۳۹۵)

۶۳۹۵۔ د، تم، س، ق۔ محمد بن ابویحییٰ اسلمی، مدنی:

ابویحییٰ کا نام سمعان ہے پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابویحییٰ:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن وہب نے روایت کیا اور یہ محمد بن فلیح بن سلیمان ہے

گزر چکا، خ۔ (= ۶۳۲۸)

☆ محمد بن یزید بن ابراہیم تستری:

یہ محمد بن سعید بن یزید ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

۶۳۹۶۔ ت، ق۔ محمد بن یزید بن حمیس مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور عبادت گزار حضرات میں سے تھا ۲۲۰ھ کے بعد تک زندہ رہا۔

۶۳۹۷۔ د۔ محمد بن یزید بن رکانہ:

اس نے اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے بخاری نے کہا ہے کہ سند مجہول ہے چھٹی طبقہ سے

ہے۔

۶۳۹۸۔ د، ت، ق۔ محمد بن یزید بن ابوزید یا ثقفی:

مصرف و کش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”مجبول الحال“ راوی ہے۔

۶۳۹۹۔ عس۔ محمد بن یزید بن سنان جزری، ابو عبد اللہ بن ابوفروہ رہاوی:

قوی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۰۔ قد، ق۔ محمد بن یزید بن عبد الملک اسفاطی بصری، اعمور، عباس بن فضل کا ماموں:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۴۰۱۔ س۔ محمد بن یزید بن مالک بن خلیل بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۴۰۲۔ م، د، ق۔ محمد بن یزید بن محمد بن کثیر عجمی، ابو ہشام رفاعی، کوفی قاضی مدائن:

قوی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صفحہ حضرات میں سے ہے اور ابن عدی نے ذکر کیا ہے کہ یہ بخاری کے شیوخ میں سے ہے اور خطیب نے بھی اس بات پر اعتماد کیا ہے بخاری نے اس سے روایت کیا ہے لیکن بخاری نے کہا ہے کہ محدثین اس کے ضعیف ہونے پر متفق ہیں، ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۰۳۔ د، ت، س۔ محمد بن یزید کلاعی، مولیٰ خولان، ابو سعید یا ابو یزید یا ابواسحاق، واسطی، شامی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقہ پختہ کار عابد“ راوی ہے ۹۰ھ میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد فوت

ہوا۔

۶۴۰۴۔ د۔ محمد بن یزید یمامی:

ساتویں طبقہ کا مجبول راوی ہے ابراہیم بن عمر بن ابوزیر کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۴۰۵۔ خ۔ محمد بن یزید جزامی، کوفی بزاز:

دسویں طبقہ سے ہے کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس سے بخاری نے روایت کیا ہے ابن عدی نے اسے محمد بن یزید بن

محمد بن کثیر ابو ہشام سمجھا ہے جبکہ بخاری نے اپنی تاریخ میں اور ابوحاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اور باجی کا گمان ہے کہ

یہ دونوں ایک ہی ہیں، فاللہ اعلم۔

۶۳۰۶۔ تمییز۔ محمد بن یزید نخعی کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۰۷۔ تمییز۔ محمد بن یزید حنفی، کوفی عطار:

دسویں طبقہ کے صحابہ حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۶۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۸۔ س۔ محمد بن یزید ادومی، ابو جعفر خراز، بغدادی:

دسویں طبقہ کے صحابہ حضرات میں سے ”ثقة عابد“ راوی ہے ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰۹۔ محمد بن یزید ربیع، قزوینی ابو عبد اللہ ابن ماجہ:

ائمہ کرام میں سے ایک، صاحب سنن، حافظ ہیں انہوں نے سنن، تفسیر اور تاریخ میں کتابیں تصنیف کی ہیں بہر

۶۳ برس ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۰۔ ع۔ محمد بن یسار، خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۱۱۔ س۔ محمد بن یعقوب بن عبد الوہاب بن یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر بن العوام، ابو عمر زبیری، مدنی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ محمد بن ابو یعقوب ضعی:

یہ ابن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (= ۶۰۵۵)

☆ محمد بن ابو یعقوب کرمانی:

یہ ابن اسحاق ہے گزر چکا۔ (= ۵۷۲۳)

۶۳۱۲۔ ت، ق۔ محمد بن یعلیٰ سلمی، ابو یعلیٰ کوفی:

اس کا لقب زُبُر ہے نویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۲۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ محمد بن یوسف بن ثابت بن قیس:

یوسف بن محمد بن ثابت کے ترجمہ میں ہے۔ (۷۸۷۹=)

۶۳۱۳- ت۔ محمد بن یوسف بن عبداللہ بن سلام اسرائیلی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۱۴- خ، م، ت، ہس۔ محمد بن یوسف بن عبداللہ کندی، مدنی، اعرج:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۳۱۵- ع۔ محمد بن یوسف بن واقد بن عثمان ضعیف ”ولاء کی وجہ سے ہے“ فرزیابی:

ساحل شام سے قیساریہ فرودکش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ سفیان کی ایک حدیث میں

اس سے غلطی ہوئی ہے مگر اس کے باوجود محدثین کے نزدیک یہ عبدالرازق پر اس میں مقدم ہے، ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۱۶- س، ق۔ محمد بن یوسف قرشی، عثمان کا غلام، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۱۷- خ۔ محمد بن یوسف بخاری، ابوالاحمد بیگندی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ محمد بن یوسف زیادی:

اس نے ابوقرہ سے روایت کیا ہے ابن عساکر نے اسے پہلے والے راوی سے جدا کیا ہے مگر بظاہر یہ وہی ہے، د۔

۶۳۱۸- د۔ محمد بن یوسف زبیدی، ابومحمہ، ابوقرہ کا ساتھی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ محمد بن یونس بن محمد مؤدب:

درست ابراہیم بن یونس ہے۔ (۲۷۷=)

۶۳۱۹- (د) محمد بن یونس بن موسیٰ بن سلیمان کندی، ابوالعجاس سامی، بصری:

گیارہویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ابوداؤد کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں ہے

۸۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۲۰۔ (م) محمد بن یونس، جمال، بغدادی:

دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے مسلم کا اس سے روایت کرنا ثابت نہیں ہے۔

۶۳۲۱۔ د۔ محمد بن یونس نسائی:

گیارہویں طبقہ کا "ثقف" راوی ہے۔

☆ محمد بن یونس القطان:

یہ ابن موسیٰ ہے گزرچکا۔ (=۶۳۳۶)

۶۳۳۲۔ نخ۔ محمد بن فلان بن طلحہ، ابن ابو ذئب کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

☆ محمد، مغیرہ بن شعبہ کا غلام:

یہ ابن یزید ہے گزرچکا۔ (=۶۳۹۸)

☆ محمد، بخاری میں بلا نسبت آیا ہے:

اگر اس نے متقدمین جیسے ابن عیینہ اور ابو معاویہ سے روایت کیا ہے تو پھر یہ ابن سلام ہے اور اگر اس نے متاخرین جیسے مقرئ و عثمان بن یثیم اور یعلیٰ بن عبید و محاضر سے روایت کیا ہے تو پھر یہ محمد بن یحییٰ ذہلی ہے، ان میں سے بعض میں اختلاف پایا گیا ہے جیسا کہ میں نے بخاری کی شرح کے مقدمہ میں دلائل کے ساتھ وضاحت کر دی ہے۔ (=۶۳۸۷، ۵۹۳۵)



## بالترتیب حرف میم کے باقی راویوں کا ذکر: م ۱

۶۴۲۳-ق۔ الماضی بن محمد بن مسعود عافقی، ابو مسعود مصری، کاتب مصاحف:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۴-ع۔ مالک بن اسماعیل نہدی، ابو غسان کوفی، حماد بن ابوسلیمان کا پوتا:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة متقن صحیح الکتاب عابد“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۲۵-ع۔ مالک بن انس بن مالک بن ابو عامر بن عمرو صحیح، ابو عبد اللہ مدنی، فقیہ، امام دارالہجرہ:

مستقین کے سردار بڑے پختہ کار حضرات میں سے ہیں یہاں تک کہ بخاری نے کہا ہے کہ سب سندوں سے زیادہ صحیح

سند ”مالک عن نافع عن ابن عمر“ ہے ساتویں طبقہ سے ہیں ۷۷ھ میں فوت ہوئے اور ۹۳ھ کو پیدا ہوئے تھے، واقدی کا کہنا ہے کہ انہوں نے نوے برس عمر پائی۔

۶۴۲۶-ع۔ مالک بن اوس بن حدّ خان، نصری ابو سعید مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور اس نے عمر سے روایت کیا ہے ۹۲ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۹۱ھ میں ہوا۔

۶۴۲۷-ع۔ مالک بن محسینہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بخاری اور نسائی میں اسی طرح آیا ہے اور اکثر حضرات کا کہنا ہے کہ اس کے بیٹے عبد اللہ

بن مالک کو صحابیت اور روایت کا شرف حاصل ہے۔

۶۴۲۸-د۔ مالک بن ثعلبہ بن ابو مالک قرظی، ”ابو مالک بھی کہا جاتا ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مالک بن جشم:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔ (= ۶۴۲۷)

۶۴۲۹-س۔ مالک بن حارث بن عبد یغوث بن سلمہ نخعی:

اسے اَشْتَر کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے مخضری ہے یرموک وغیرہ میں شرکت کے بعد کوفہ فرودکش ہو گیا تھا اور اسے

مصر پر گورنر مقرر کیا گیا مگر یہ مصر داخل ہونے سے پہلے ہی ۳۷ھ میں فوت ہو گیا۔

۶۴۳۰-نخ، م، د، س۔ مالک بن حارث سلمی رقی ”کوفی بھی کہا جاتا ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۳۱-عس۔ مالک بن حارث ہمدانی، ابو موسیٰ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۳۲-د، ق۔ مالک بن حمزہ بن ابواسید، انصاری ساعدی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مالک بن ابوجزہ الوداعی، ابو عطیہ کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے آئے گا۔ (= ۸۲۵۳)

۶۴۳۳-ع۔ مالک بن خویرث، ابوسلیمان لیشی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فرودکش ہو گئے تھے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۳۴-س۔ مالک بن خلیل ازدی، ابو غسان بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۳۵-خت، ۴۔ مالک بن دینار بصری، زاہد، ابو یحییٰ:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے ۳۰ھ کو یا اس کے قریب قریب فوت ہوا۔

۶۴۳۶-ع۔ مالک بن ربیعہ بن بَدَن، ابواسید ساعدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں غزوہ بدر وغیرہ میں شریک تھے ۳۰ھ میں فوت ہوئے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد



ہوئے یہاں تک کہ مدائنی نے کہا ہے کہ ۶۰ھ میں فوت ہوئے اور کہا ہے کہ بدری صحابہ میں سے فوت ہونے والے آخری ہیں۔

۶۳۳۷-س۔ مالک بن ربیعہ، ابو مالک سلولی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نبی کریم ﷺ نے ان کیلئے دعا کی تھی۔

۶۳۳۸-نخ۔ مالک بن زبید ہدانی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۳۹-س۔ مالک بن سعد قیسی، ابو غسان بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۴۰-نخ، م، ت، س، ق۔ مالک بن سعیر، ابن الخمس:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے نوویں طبقہ سے ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۴۱-نخ، د۔ مالک بن ابوسلیک:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۳۴۲-نخ، م، ت، س۔ مالک بن حصصہ انصاری مازنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انس نے ان سے حدیث معراج روایت کی ہے غالباً جوانی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

۶۳۴۳-ع۔ مالک بن ابو عامر اصمعی:

اس نے عمر سے سماع کیا ہے دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ مالک بن عامر، ابو عطیہ الوادعی:

کنتیوں میں آئے گا۔ (۸۲۵۳=)

۶۳۴۴-م، د۔ مالک بن عبد الواحد، ابو غسان مسعمی، بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ مالک بن عرفط:

درست خالد بن علقمہ ہے گزر چکا، د، س۔ (۱۶۵۹=)

۶۴۴۵۔ د، س۔ مالک بن عمیر حنفی، کوفی:

خنضری ہیں یعقوب بن سفیان نے انہیں صحابہ میں شمار کیا ہے۔

۶۴۴۶۔ د، س، ق۔ مالک بن عمیرہ ”عمیر بھی کہا گیا ہے“ ابوصفوان:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک مختلف فیہ آتی ہے۔

☆ مالک بن عوف:

ابن نھلہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۴۵۳)

۶۴۴۷۔ خ، ق۔ مالک بن مالک بن یحییٰ، مد لہجی، سراقہ صحابی کا بھائی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۴۴۸۔ بخ، ت، س، ق۔ مالک بن مزہد ابن عبد اللہ یمانی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۴۴۹۔ د، ق۔ مالک بن ابو مریم حگمی، شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۴۵۰۔ ت۔ مالک بن مسروح شامی:

چھٹے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۴۵۱۔ ع۔ مالک بن مغول، کوفی، ابو عبد اللہ:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۵۲۔ س۔ مالک بن مہران، ابو بشر دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۵۳۔ ع، ۴۔ مالک بن نھله ”ابن عوف بن نھله جسمی بھی کہا جاتا ہے“ ابوالاحوص کے والد:  
قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۳۵۴۔ د، س، ق۔ مالک بن نمیر خزاعی، بصری:  
چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۵۵۔ د، ت، ق۔ مالک بن ہبیرہ بن خالد بن مسلم سکونی یا کنندی، ابوسعید:  
صحابی ہیں حمص و مصر فرودکش ہوئے اور مروان کے ایام خلافت میں فوت ہوئے۔  
۶۳۵۶۔ خ، ۴۔ مالک بن یحیٰ عمر، حمصی، معاذ کا ساتھی:

مخضری ہے کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔  
۶۳۵۷۔ د۔ مالک بن یسار سکونی:  
قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

☆ مالک حضرمی:

یہ ابن ابوسلیک ہے گزر چکا۔ (= ۶۴۴۱)

۶۳۵۸۔ ق۔ مالک طائی، کوفی:

اس سے کم حدیثیں آتی ہیں دوسرے طبقہ سے ہے۔

۶۳۵۹۔ س۔ ماہان حنفی، ابوصالح کوفی اعمور:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اسے حجاج نے ۸۳ھ میں قتل کر دیا تھا۔ نسائی میں سند ”عن ابی صالح ماہان عن

علی قال“ ہے درست عبدالرحمن بن قیس ہے اور ماہان کی کنیت ابوسالم ہے۔

۶۳۶۰۔ خ، ق۔ مبارک بن حسان سلمی، ابویونس یا ابو عبد اللہ بصری:

مکہ مکرمہ فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۶۱۔ ق۔ مبارک بن یحییٰ، ابو یحییٰ بصری، عبدالعزیز بن صہیب کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۳۶۲-س۔ مبارک بن سعید یمامی:

بصرہ فرودکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۶۳-د، ت، س۔ مبارک بن سعید بن مسروق ثوری، نایبنا، ابو عبد الرحمن کوفی:

بغداد فرودکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۴-خت، د، ت، ق۔ مبارک بن فضالہ، ابو فضالہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تالیس تسویہ کرتا ہے صحیح قول کے مطابق ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۵-ع۔ مبشر ابن اسماعیل حلبی، ابو اسماعیل کلبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۶-س۔ مبشر بن عبد اللہ بن رزین، سلمی، ابو بکر نیشاپوری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۶۷-ق۔ مبشر بن سعید حمصی، ابو حفص کوفی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے احمد نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے ابن ماجہ میں اس کی صرف ایک حدیث آتی ہے۔

☆ مثنیٰ ابن ثمامہ: اپنے والد سے روایت کرتا ہے:

درست عبد اللہ بن ثنی ہے اپنے چچا ثمامہ سے روایت کرتا ہے، ق۔ (۸۵۳، ۳۵۷۱)

۶۳۶۸-ر۔ ثنی بن دینار قطان، احمری، بصری:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۶۹-نخ، د، ت، س۔ ثنی بن سعید یا سعید طائی، ابو عفار، ابو عفار بھی کہا گیا ہے، بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۳۷۰-ع۔ ثنی بن سعید ضبعی، ابو سعید بصری، القسام القصیر:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ پہلے والے راوی سے زیادہ ثقہ ہے۔

۶۴۷۱۔ د، ت، ق۔ ثنی بن صباح، یمانی ابن اوی، ابو عبد اللہ یا ابو یحییٰ:

مکہ مکرمہ فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے تاہم آخر عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا اور عبادت گزار تھا، ۴۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۲۔ د، س۔ ثنی بن عبد الرحمن خزاعی:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۴۷۳۔ م۔ ثنی بن معاذ بن معاذ عنبری، عبید اللہ کا بھائی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے، عمر ۶۱ برس ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۴۔ د، س۔ ثنی بن یزید، بصری یا مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۴۷۵۔ تمیز۔ ثنی بن یزید ثقفی، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۴۷۶۔ خ، م، د، ق۔ مجاشع ابن مسعود بن ثعلبہ بن وہب سلمیٰ:

صحابی ہیں، حمل کے روز ۳۶ھ میں قتل ہوئے۔

۶۴۷۷۔ د۔ مجاہد ابن مزارہ، حنفی یمامی:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۶۴۷۸۔ م، ۴۔ مجالد ابن سعید بن عمیر ہمدانی، ابو عمرو کوفی:

مضبوط نہیں ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۷۹۔ د، س۔ مجالد بن عوف یا عوف بن مجالد، حجازی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۴۸۰۔ خ، م۔ مجالد بن مسعود سلمیٰ، مجاشع کا بھائی، ابو معبد:

صحابی ہیں صحیح قول کے مطابق ۴۰ھ تک زندہ رہے۔

۶۳۸۱۔ ع۔ مجاہد بن جہر، ابوالحجاج مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کی:

تیسرے طبقہ کا ثقہ تفسیر اور علم (حدیث) میں امام راوی ہے ہجر ۸۳ برس ۱۰ھ یا ۱۲ھ یا ۱۳ھ یا ۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۲۔ س۔ مجاہد بن فرقہ:

اس نے ابویب جرش سے روایت کیا ہے مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۶۳۸۳۔ م، ۴۔ مجاہد بن موسیٰ خوارزمی، نخعی، ابوعلی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے ہجر ۸۶ برس ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۸۴۔ ۴۔ مجاہد بن وردان مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۸۵۔ خ، م، س۔ مجزأہ ابن زاہر بن اسود سلمیٰ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۶۳۸۶۔ ق۔ مجزأہ بن سفیان ثقفی، بصری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۸۷۔ د، ت، ق۔ مجمع ابن جاریہ، ابن عامر انصاری اوسی مدنی:

صحابی ہیں خلافت معاویہ میں فوت ہوئے۔

۶۳۸۸۔ م، س۔ مجمع بن یحییٰ بن یزید بن جاریہ انصاری، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۳۸۹۔ خ، د، س، ق۔ مجمع بن یزید بن جاریہ انصاری:

صحابی ہیں اور کہا گیا ہے کہ یہ ماتم میں گزرنے والے مجمع بن جاریہ ہی ہیں۔

۶۳۹۰۔ د، س۔ مجمع بن یعقوب بن مجمع بن یزید بن جاریہ انصاری، پہلے والے راوی کا پوتا:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۱-س۔ مجیبہ، الباہلی:

کہا گیا ہے کہ صحابہ میں سے ایک خاتون ہیں ان سے روزے کے بارے میں حدیث مروی ہے۔

۶۴۹۲-ع۔ محارب ابن دینار، سدوسی، کوفی، قاضی:

چوتھے طبقہ کا ”لقہ امام زاہد“ راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۳-خت، م، د، س۔ محاضر ابن مؤثر ع، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۴-نخ، ت۔ محبوب بن محرز تمیمی، قواریری عطار، ابو محرز کوفی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۴۹۵-د، س۔ محبوب بن موسیٰ، ابو صالح انطاکی، الفراء:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ بخاری نے اس کی روایت نقل کی ہے پھر ۸۰ برس

۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۹۶-نخ، د، س۔ مجن ابن ادراع سلمی:

صحابی ہیں اور یہ وہی ہیں جنہوں نے بصرہ کی مسجد کا نقشہ بنایا تھا خلافت معاویہ کے آخر میں فوت ہوئے۔

۶۴۹۷-س۔ مجن بن ابوجن دیلی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۴۹۸-ق۔ محمد وج، الباہلی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۶۴۹۹-ت۔ محرز صحیح قول کے مطابق محمد کے وزن پر ہے، ابن عبداللہ تمیمی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۵۰۰-س، ق۔ محرز بن ابو ہریرہ دوسی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں فوت ہوا۔

۶۵۰۱۔ ق۔ محرز ابن سلمہ عدنی پھر کی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۰۲۔ بخ، ق۔ محرز بن عبداللہ جزری، ابورجاء، ہشام بن عبدالملک کا غلام:

ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم تالیس کرتا ہے۔

۶۵۰۳۔ م۔ محرز بن عون ہلالی، ابوالفضل بغدادی:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے عمر ۸۷ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۰۴۔ س۔ محرز بن وضاح بن محرز مروزی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ محرز:

اس نے حسن سے روایت کیا ہے اور یہ ابورجاء محرز بن عبداللہ جزری ہے۔ (= ۷۵۰۲)

۶۵۰۵۔ د، ت، س۔ محرش "مُحْرَش" بھی کہا گیا ہے، ابن عبداللہ، یاسوید بن عبداللہ کعمی خزاعی:

صحابی ہیں مکہ مکرمہ فرود کش ہو گئے تھے عمرہ ہجرانہ کے بارے میں ان سے حدیث آتی ہے۔

۶۵۰۶۔ د، س۔ محسن ابن علی فہری، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۵۰۷۔ د، ع، ق۔ محفوظ بن علقمہ حضرمی، ابوجنادہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۵۰۸۔ خ، د، س، ق۔ محبت ابن خلیفہ طائی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۵۰۸۔ م۔ محل بن محرز، النضی، الکوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا، بخ۔



۶۵۰۹۔ (خ) محمود بن آدم مروزی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، ابن عدی نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے۔

۶۵۱۰۔ د، س، ق۔ محمود بن خالد سلمی، ابوعلی دمشقی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے بھمر ۷۳ برس ۷۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۱۱۔ ت، ع، س، ق۔ محمود بن خدّاش، طالقانی:

بغداد فرکوش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بھمر نوے برس ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۱۲۔ ع۔ محمود بن ربيع بن سراقہ بن عمرو خزرجی، ابو نعیم یا ابو محمد، مدنی:

صغیر صحابی ہیں ان کی زیادہ تر روایات صحابہ سے ہی ہیں۔

۶۵۱۳۔ س۔ محمود بن سلیمان بلخی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اور نسائی کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ محمود بن سلیمان عدنی:

درست محرز بن سلمہ ہے، ق۔ (= ۶۵۰۱)

۶۵۱۴۔ د، س۔ محمود بن عمرو بن یزید بن سکین انصاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۱۵۔ س۔ محمود بن عمیر بن سعد انصاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۱۶۔ خ، م، ت، س، ق۔ محمود بن غیلان عدوی ”ولاء کی چہ سے ہے“ ابو احمد مروزی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بغداد فرکوش ہو گیا تھا، ۳۹ھ میں فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۵۱۷۔ خ، م، ۴۔ محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع اوسی اشہلی، ابو نعیم مدنی:

صغیر صحابی ہیں ان کی زیادہ تر روایات صحابہ سے ہی ہیں بھمر ۹۹ برس ۹۶ھ میں فوت ہوئے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ

۹۷ھ میں ہوئے۔

۶۵۱۸۔ د۔ محمود بن لبید شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۱۹۔ ۴۔ محییہ ابن مسعود بن کعب خزرجی، ابوسعید مدنی:

معروف صحابی ہیں۔

۶۵۲۰۔ خ، قد، ت، ہ، س۔ مخارق بن خلیفہ ”ابن عبد اللہ بھی کہا گیا ہے“، حمسی، ابوسعید کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۲۱۔ س۔ مخارق بن سلیم شیبانی، ابوقابوس:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور ابن حبان نے اسے ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۶۵۲۲۔ م۔ د۔ مختار بن صفی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے صحیح مسلم میں اس کی صرف ایک ہی حدیث متابعہ آتی ہے۔

۶۵۲۳۔ ق۔ مختار بن غسان التمار، کوفی عبدی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۲۴۔ م، د، ت، ہ، س۔ مختار بن قلفل، عمرو بن حریث کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۵۲۵۔ ت۔ مختار بن نافع تمیمی ”عکلی بھی کہا جاتا ہے“ ابواسحاق تمار، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ مخرش کعمی:

مخرش کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۶۵۰۵)

۶۵۲۶۔ ن، خ، م، د، ہ، س۔ مخرمہ بن بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ابوسور مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے احمد اور ابن معین وغیرہا نے کہا ہے کہ اس کی روایت اپنے والد سے ان کی

کتاب سے وجادہ ہے اور ابن مدینی نے کہا ہے کہ اس نے اپنے والد سے کم سماع کیا ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۲۷-ع۔ مخرمہ بن سلیمان اسدی والہمی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۲۸-س۔ مخلد ابن حسن بن ابو زَمَیل، حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے بغداد فروکش ہو گیا تھا، نوویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۲۹-تمییز۔ مخلد بن حسن، دوسرا، بصری:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۳۰-م، س۔ مخلد بن حسین ازدی مہلمی، ابو محمد بصری:

مصیصہ فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۱-م، د۔ مخلد بن خالد بن یزید شعیری، ابو محمد عسقلانی:

طرطوس فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۳۲-تمییز۔ مخلد بن خالد بن عبداللہ تمیمی، ابو عبداللہ نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۳۳-س۔ مخلد بن خداش بصری ”کہا جاتا ہے کہ خالد کا بھائی ہے“:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ادریہ نسائی کے کبار شیوخ میں سے ہے۔

۶۵۳۴-تمییز۔ مخلد بن خداش ابو خداش، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۵۳۵-تمییز۔ مخلد بن خداش:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۶۵۳۶-۴۔ مخلد بن حُخاف، غفاری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۳۷-ق۔ مخلد بن ضحاک بن مسلم شیبانی، ابو عاصم کا والد:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، عمر ۷۵ برس ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۸-خ۔ مخلد بن مالک بن جابر جمال، ابو جعفر رازی:

نیشاپور فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۹-عس۔ مخلد بن مالک بن شیبان حرانی، ابو محمد، مولیٰ قریش:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۰-خ، م، د، س، ق۔ مخلد بن یزید قرشی، حرانی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۴۱-ق۔ محمد بن معاویہ نمیری:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۵۴۲-۴۔ مخنف ابن سلیم بن حارث بن عوف از دی غامدی:

صحابی ہیں کوفہ فرودکش ہو گئے تھے صفین میں ان کے ساتھ از دکا پرچم تھا عین وردہ کے روز ۶۴ھ میں شہید ہوئے۔

۶۵۴۳-ع۔ مخول ”محمد کے وزن پر ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے والے راوی کے وزن پر ہے“ ابن راشد، ابو

راشد بن ابو مجالد نہدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی، حناط:

چھٹے طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے اسے تشیع کی طرف منسوب کیا گیا ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۵۴۴-د۔ مدرک بن سعد یا ابن ابوسعید فزاری، ابوسعید دمشقی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۴۵-خ، ق۔ مزار ابن حمویہ ثقفی، ابو احمد ہمدانی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقتہ حافظ فقیہ“ راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۶۔ بخ، ت، ہ، ق۔ مرشد زِمَانی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۳۷۔ ع۔ مرشد بن عبداللہ یَزَنِي، ابوالخیر مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۸۔ د، ت، ہ، س۔ مرشد بن ابومرشد عَنُوی:

بدری صحابی ہیں نبی کریم ﷺ کے عہد میں ۴ھ کو شہید ہوئے۔

۶۵۳۹۔ د۔ مرشد بن وداعہ جعفی ”اس کے نسب متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں“ ابوقتیله:

صحابی ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں اور انہیں بعض صحابہ سے روایت کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۶۵۵۰۔ خت۔ مرتجی ابن رجاء یسکری، ابورجاء بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم کر جاتا ہے۔

۶۵۵۱۔ د۔ مرحب یا ابومرحب:

اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے۔

۶۵۵۲۔ ع۔ مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران العطار الاموی، ابومحمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ہمر ۸۵ برس ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۵۳۔ خ۔ مرزاس ابن مالک اسلمی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں بیعت رضوان میں شریک تھے۔

۶۵۵۴۔ صد، ق۔ مرزوق بن ابوبندیل ثقفی، ابوبکر دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۶۵۵۵۔ ت۔ مرزوق باہلی، ابوبکر بصری، طلحہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۵۶۔ ت۔ مرزوق، ابوبکر تمیمی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۵۷۔ تمییز۔ مرزوق ابوبکر تمیمی، کوفی، مؤذن:

ری فردکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۵۸۔ ت۔ مرزوق، ابو عبد اللہ حمصی:

بصرہ فردکش ہوا، اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۲۵۵۹۔ تمییز۔ مرزوق ابو عبد اللہ مدنی، سعید بن مسیب کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۶۰۔ نخ۔ مرزوق ثقفی، حجاج کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۶۱۔ د، س، ق۔ مرقع ابن صفی ”ابن عبد اللہ بن صفی بھی کہا گیا ہے“ التیمی الحظلی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۶۲۔ ع۔ مرہ بن شراحیل ہمدانی، ابواسامعیل کوفی:

یہ وہی ہے جسے ”مرہ الطیب“ کہا جاتا ہے دوسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اسے میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا

گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

☆ مرہ بن عقبہ بن نافع، ابو عبیدہ:

کتابوں میں ہے۔ (=۸۲۳۳)

۲۵۶۳۔ نخ۔ مرہ بن عمرو بن حبیب بن وائلہ فہری مدنی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

☆ مرہ بن کعب یا کعب بن مرہ، بہزی:

کاف میں ہے۔ (=۵۶۵۰)

۶۵۶۴-ق۔ مرہ بن وہب بن جابر ثقفی، یعلیٰ کا والد:

کہا جاتا ہے کہ بشرط ثبوت سندا سے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ مرہ بہری:

یہ ابن کعب ہے گزر چکا۔ (= ۵۶۵۰)

☆ مرہ فہری:

یہ ابن عمرو ہے گزر چکا۔ (= ۶۵۶۳)

۶۵۶۵-س۔ مرہ، شیخ:

اس سے منہال بن عمرو نے روایت کیا ہے غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۶۶-و، ق۔ مروان بن جناح اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ دمشق، کوفی الاصل:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۵۶۷-خ، ۴۔ مروان بن حکم بن ابوالعاص بن امیہ، ابو عبد الملک اموی مدنی:

۶۲ھ کے آخر میں منصب خلافت پر فائز ہوا اور رمضان ۵۵ھ میں فوت ہوا، اس نے ۶۳ یا ۶۱ برس عمر پائی، اس کی

صحبت ثابت نہیں ہے۔

☆ مروان بن خاقان:

یہ اصغر ہے آئے گا۔ (= ۶۵۷۶)

۶۵۶۸-د۔ مروان بن رُوْبہ تغلیسی، ابو حصین حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۶۹-و، س۔ مروان بن سالم مفتح مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۷۰-ق۔ مروان بن سالم غفاری، ابو عبد اللہ جزری:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”متروک“ راوی ہے ساجی وغیرہ نے اس پر وضع کا الزام لگایا ہے۔

☆ مروان بن سوار:

یہ شباب کا نام ہے گزر چکا۔ (۲۷۳۳=)

۶۵۷۱- ت، ق۔ مروان بن شجاع جزری، ابو عمرو و ابو عبد اللہ اموی "ولاء کی وجہ سے ہے":

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحب اوہام" راوی ہے ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۲- نخ، ہس۔ مروان بن عثمان بن ابوسعید بن معلىٰ انصاری زرقی:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۵۷۳- م، ۴۔ مروان بن محمد بن حسان اسدی دمشقی، طاطری:

نوویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ہمر ۶۳ برس ۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۴- تمییز۔ مروان بن محمد سجاری:

دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۶۵۷۵- ع۔ مروان بن معاویہ بن حارث بن اسماء فزاری، ابو عبد اللہ کوفی:

مکہ و دمشق فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے شیوخ کے اسماء میں تالیس کرتا تھا ۹۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۷۶- خ، م، د، ت۔ مروان اصغر، ابو خلیفہ بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام خاقان ہے سالم بھی کہا گیا ہے چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۵۷۷- ت۔ مروان ابولبابہ بصری:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ عائشہ یا ہند بنت مہلب یا عبد الرحمن بن زیاد کا غلام ہے۔

☆ مروان مفتح:

یہ ابن سالم ہے گزر چکا۔ (۶۵۶۹=)

۶۵۷۸- ۴۔ مزیٰ ابن قطری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۶۵۷۹- ت۔ مزاحم بن ذؤاد حارثی کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ سے ہے۔

۶۵۸۰- خت، م، س۔ مزاحم بن زفر بن حارث ضعی "عامری بھی کہا جاتا ہے" کوفی:

اسے مزاحم بن ابو مزاحم میں بھی کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۵۸۱- تمیز۔ مزاحم بن زفر تمیمی، ابو خزیمہ کوفی:

نودویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۸۲- د، ت، س۔ مزاحم بن ابو مزاحم مکی، عمر بن عبدالعزیز کا غلام "طلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ مزاحم بن ابو مزاحم:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابن زفر ہے گزر چکا۔ (= ۶۵۸۱)

۶۵۸۳- ن، خ، ت۔ مزیدہ "کبیرہ کے وزن پر ہے" ابن جابر یا ابن مالک "یہی زیادہ صحیح ہے" عَصْرَمی عبدی:

صحابی ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں۔

۶۵۸۴- تمیز۔ مزیدہ بن جابر، دوسرا:

ابوزرعہ نے انہیں ضعیف کہا ہے اور امام احمد نے انہیں برقرار رکھا ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۶۵۸۵- قد۔ مسافر شامی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۵۸۶- م، د، ت۔ مسافع بن عبداللہ بن شیبہ بن عثمان عبدری، ابوسلیمان مکی جحفی:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ حمل کے روز قتل ہوا مگر یہ

بات صحیح نہیں ہے بلکہ خلافت ولید تک زندہ رہا۔

۲۵۸۷- ت، ق۔ مساور حمیری:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۲۵۸۸- م، ۴۔ مساور الوراق الکوفی، الشاعر:

اسلم واسطی نے کہا ہے کہ اس کے والد کا نام سوار بن عبد الحمید ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۸۹- عس۔ مساور، بلا نسبت، مروان بن معاویہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ مستقیم بن عبد الملک:

یہ عثمان ہے گزر چکا۔ (= ۳۴۹۸)

۲۵۹۰- ۴۔ مستلم بن سعید ثقفی، واسطی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے بسا اوقات وہ ہم کر جاتا ہے۔

۲۵۹۱- م، د، ت، ہس۔ مستمر بن ریان ایادی زہرائی، ابو عبد اللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۲۵۹۲- تمیز۔ مستمر ناجی، ابراہیم کا والد، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۹۳- نخ۔ مستنیر ابن اخضر بن معاویہ بن قرہ مزنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۵۹۴- س۔ مستور بن عباد ہنثائی، ابو ہمام بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۵۹۵- م، ۴۔ مستورد بن احنف کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۵۹۶۔ خت، م، ۴۔ مستورد بن شداد بن عمرو قرشی، فہری حجازی:

کوفہ فرود کش ہوا، اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۹۷۔ د۔ مسحاج ابن موسیٰ ضعی، ابو موسیٰ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۵۹۸۔ خ، د، ت، س۔ مسدود بن مسرہ بن مسرہ بل بن مستورد اسدی بصری، ابوالحسن:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں مسند تصنیف کی ۲۸ھ میں فوت

ہوا، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالملک بن عبدالعزیز ہے اور مسدود لقب ہے۔

۶۵۹۹۔ د۔ مسرہ ابن معبد الخثعمی فلسطینی قدسی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۶۰۰۔ د۔ مسروح، مؤذن، عمر کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسعود ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۰۱۔ ع۔ مسروق بن اجدع بن مالک ہمدانی وادعی، ابو عاکشہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ عابد، مخضرمی“ راوی ہے ۶۲ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۶۳ھ میں ہوا۔

۶۶۰۲۔ د، س، ق۔ مسروق بن اوس ”اوس بن مسروق بھی کہا جاتا ہے“ تمیمی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۰۳۔ ق۔ مسروق بن مرزبان کنڈی، ابوسعید کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰۴۔ د۔ مسعر ابن حبیب جریمی، ابو حارث بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۰۵۔ ع۔ مسعر بن کیدام ابن ظہیر ہلالی، ابوسلمہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار فاضل“ راوی ہے ۵۳ھ یا ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰۶-ق۔ مسعود بن اسود بن حارثہ عدوی، عدی قریشی، المعروف ابن عجماء:

صحابی ہیں بیعت رضوان میں شریک تھے مؤتہ میں شہید ہوئے۔

۶۶۰۷- تمییز۔ مسعود بن اسود، دوسرے صحابی:

فتح مصر میں شریک تھے ان کے والد کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے اور جس نے انہیں پہلے والے راوی ملایا ہے

اسے وہم ہوا ہے۔

۶۶۰۸-س۔ مسعود بن جویرہ بن داؤد موصلی، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۰۹-م، ۴۔ مسعود بن حکم بن ربیع بن عامر انصاری زرقی، ابوہارون مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اس کی بعض صحابہ سے روایات آتی ہیں۔

۶۶۱۰-قد، س۔ مسعود بن سعد، جعفی، ابوسعد کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے۔

۶۶۱۱-م، س۔ مسعود بن مالک اسدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۱۲-بخ، م، ۴۔ مسعود بن مالک، ابورزین اسدی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، اور یہ ابورزین کے علاوہ ہے جسے عبید اللہ بن زیاد نے

بصرہ میں قتل کیا تھا اور جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۶۱۳-س۔ مسعود بن ہبیرہ یا ہبیدہ ”یہی زیادہ صحیح ہے“ فروہ اسلمی کا غلام:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۶۱۴-ت، ق۔ مسعود بن واصل ازرق بصری، صاحب سابری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۶۱۵۔ خ، م، د، س۔ مسکین بن بکیر حرانی، ابو عبد الرحمن الخذاء (موچی):

نوویں طبقہ کا "صدوق صاحب حدیث" راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۱۶۔ ع۔ مسلم بن ابراہیم ازدی فراہیدی، ابو عمر و بصری:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ثقفہ مامون، کثیر الحدیث" راوی ہے تاہم آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا ۲۲ھ میں

فوت ہوا، اور یہ ابوداؤد کا سب سے بڑا شیخ ہے۔

۶۶۱۷۔ م، د، ت، س۔ مسلم بن ابوبکرہ بن حارث ثقفی، بصری:

تیسرے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۶۱۸۔ د، س۔ مسلم بن ثقفہ "شعبہ بھی کہا جاتا ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے" حجازی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۱۹۔ د۔ مسلم بن جبیر:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۲۰۔ ع، ت۔ مسلم بن جندب ہذلی، مدنی قاضی:

تیسرے طبقہ سے "ثقفہ فصیح قاری" ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۲۱۔ د، ت۔ مسلم بن حاتم انصاری، ابو حاتم بصری:

دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۶۲۲۔ د۔ مسلم بن حارث "حارث بن مسلم بھی کہا جاتا ہے" تمیمی:

قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۶۶۲۳۔ ت۔ مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری:

ثقفہ حافظ امام مصنف فقہ کا عالم ہے بعمر ۵۷ برس ۱۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۲۴۔ س۔ مسلم بن ابو ترہ مدینی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

- ۶۲۲۵۔ دق۔ مسلم بن خالد مخزومی "ولاء کی وجہ سے ہے" کئی، المعروف زنجی:
- آٹھویں طبقہ کا "فقہ صدوق کثیر الاوہام" راوی ہے، ۹۷ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔
- ۶۲۲۶۔ بخ، د، ت، س۔ مسلم بن زیاد حمصی:
- چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔
- ۶۲۲۷۔ خ، م، د، س، ق۔ مسلم بن سالم نہدی، ابو فروہ اصغر کوفی "جہنی بھی کہا جاتا ہے":
- اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔
- ۶۲۲۸۔ تمیز۔ مسلم بن سالم جہنی، بصری "پہلے مکہ رہا کرتا تھا":
- ضعیف ہے اسے مسلمہ بھی کہا جاتا ہے۔
- ۶۲۲۹۔ س۔ مسلم بن سائب بن خباب مدنی، کشادہ مکان والے:
- تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔
- ۶۲۳۰۔ ت، س۔ مسلم بن ابوسہل النبال:
- اسے محمد کہا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔
- ۶۲۳۱۔ د، ت، س۔ مسلم بن سلام حنفی، ابو عبد الملك:
- چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔
- ☆ مسلم بن شعبہ:
- ابن ثفنہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۶۱۸)
- ۶۲۳۲۔ ع۔ مسلم بن صالح ہمدانی، ابوالضحیٰ کوفی، العطار:
- اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا "ثقة فاضل" راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔
- ۶۲۳۳۔ ت، ق۔ مسلم بن صفوان:
- تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۳۴۔ د۔ مسلم بن عبد اللہ بن خُصیب:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۵۔ ق۔ مسلم بن عبد اللہ:

دسویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

☆ مسلم بن عبد اللہ، ابو حسان الاعرج:

کنتیوں میں ہے۔ (۸۰۳۶=)

۶۶۳۶۔ د، ت، س۔ مسلم بن عبد اللہ یا ابن عبید اللہ ”یہی راجح ہے“:

بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مسلم بن عبید، ابو نصیرہ:

کنتیوں میں ہے۔ (۸۳۱۳=)

☆ مسلم بن عمرو بن ابو عقرب، ابو عقرب:

کنتیوں میں ہے۔ (۸۲۵۸، لا، بل، ۸۳۲۱=)

۶۶۳۷۔ ت، س۔ مسلم بن عمرو بن وہب الخذاء (موچی)، ابو عمرو مدینی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۳۸۔ ع۔ مسلم بن عمران بطین ”ابن ابو عمران بھی کہا جاتا ہے“ ابو عبد اللہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۳۹۔ د، س۔ مسلم بن قُرظ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۴۰۔ م۔ مسلم بن قُرظہ اشجعی، عوف بن مالک کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۱۔ ت، ق۔ مسلم بن کیسان ضعی، ملائی، البراد الاعور، ابو عبد اللہ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۶۳۲۔ د، ت، س۔ مسلم بن ثنیٰ ”ابن مہران بن ثنیٰ بھی کہا جاتا ہے“ کوفی، مؤذن:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مہران ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۳۳۔ م، د، س۔ مسلم بن مخراق عبدی قرظی، بصری:

اسے ابو الاسود کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے ابو الاسود اس کے علاوہ ایک دوسرا راوی ہے، چوتھے

طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۳۴۔ تمیز۔ مسلم بن مخراق، حدیفہ بن یمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۵۔ تمیز۔ مسلم بن مخراق، عائشہ کا غلام، حجازی:

مصرف و کش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۶۔ د، س، ق۔ مسلم بن نجیح، مدلی، ابو معاویہ مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۳۷۔ خ، م، د، س، ق۔ مسلم بن ابومریم یسار مدنی، مولی الانصار:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۳۸۔ د، س، ق۔ مسلم بن مشکم، خزاعی ابو عبد اللہ دمشقی، ابودرداء کااتب:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں ”ثقة مقرئ“ راوی ہے۔

☆ مسلم بن مہران، ابو ثنیٰ:

مسلم بن ثنیٰ کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۶۳۲=)

۶۶۳۹۔ خ، ت، س، ق۔ مسلم بن نذر ”ابن یزید بھی کہا جاتا ہے“ کوفی:

اسے ابو عیاض کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۶۶۵۰۔ م، د، س، ق۔ مسلم بن میصم عبدی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مسلم بن یزید:

ابن نذیر کے ترجمہ میں ہے۔ (=۶۶۳۹)

۶۶۵۱۔ تمییز۔ مسلم بن یزید سعدی حجازی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۵۲۔ د، س، ق۔ مسلم بن یسار بصری، ابو عبد اللہ الثقفی:

مکہ مکرمہ فروکش ہوا، اسے ”مسلم سکرہ“ اور ”مسلم مصحح“ بھی کہا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے

۱۰ھ میں یا اس سے کچھ عرصے بعد فوت ہوا۔

۶۶۵۳۔ بخ، م، د، ت، ق۔ مسلم بن یسار مصری، ابو عثمان طنبزی، مولی الانصار:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۵۴۔ د، ت، س۔ مسلم بن یسار چھنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۵۵۔ م، س۔ مسلم بن یثاق، الخزاعی، ابو الحسن المکی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۵۶۔ بخ۔ مسلم، بلا نسبت:

اس نے علی سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۵۷۔ بخ۔ مسلم قرشی، راطہ کا والد:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۶۶۵۸۔ د۔ مسلم، ابو عبد اللہ خزاعی، معاویہ کے محافظ کا ساتھی:

اس نے معاذ سے روایت کیا ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مسلم قرشی:

عبد اللہ بن موسیٰ کے ترجمہ میں ہے۔ (۶۶۳۶، ۴۳۳۸ =)

☆ مسلم الاعمور:

یہ ابن کیسان ہے۔ (۶۶۳۱ =)

☆ مسلم بطنین:

یہ ابن عمران ہے۔ (۶۶۳۸ =)

☆ مسلم قری:

یہ ابن خرق ہے۔ (۶۶۳۳ =)

☆ مسلم ابوالعلائیہ:

کئیوں میں آئے گا۔ (۸۲۸۹ =)

۶۶۵۹۔ دہس، ق۔ مسلمہ بن عبد اللہ بن ربیع جہنی، جمیری دمشقی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۶۶۰۔ د۔ مسلمہ بن عبد الملک بن مروان بن حکم اموی، امیر:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۶۱۔ م، صد، ت، س، ق۔ مسلمہ بن علقمہ مازنی، ابو محمد بصری:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق صاحب ادہام" راوی ہے۔

۶۶۶۲۔ ق۔ مسلمہ بن علی ثقفی، ابوسعید دمشقی بلاطی:

آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے ۹۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۶۶۶۳۔ ت، مسلمہ بن عمرو شامی، ابو عمرو:

آٹھویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۶۶۶۴۔ و۔ مسلمہ بن قعنب حارثی، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۶۶۶۵۔ و۔ مسلمہ بن محمد ثقفی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے۔

۶۶۶۶۔ و۔ مسلمہ بن مخلد انصاری زرقی:

صغیر صحابی ہیں مصرف و کوش ہو گئے تھے اور وہاں ایک دفعہ گورنر مقرر ہوئے ۶۲ھ میں فوت ہوئے۔

۶۶۶۷۔ س۔ مسہر بن عبد الملک بن سلع ہمدانی، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۶۶۸۔ س۔ مسور بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف زہری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور اس کی اپنے دادا عبد الرحمن سے روایت مرسل ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۶۹۔ ق۔ مسور بن حسن:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۷۰۔ بخ، کن۔ مسور بن رفاعہ بن ابو مالک قرظی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۷۱۔ و۔ مسور بن عبد الملک بن سعید بن یربوع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، سنن ابی داؤد میں کتاب الطہارۃ میں اس کی حدیث آتی ہے حافظ مزنی نے اس

راوی کا ذکر نہیں کیا۔

۶۶۷۲۔ ع۔ مسور بن مخرمہ بن نوفل بن اہیب بن عبد مناف بن زہرہ زہری، ابو عبد الرحمن:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے ۶۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۷۳۔ و۔ مسور بن یزید اسدی کاہلی:

صحابی ہیں کوفہ فروکش ہو گئے تھے، امیر نے انہیں واؤ پر تشدید کے ساتھ لکھا ہے۔

۶۶۷۴- خ، م، د، س۔ مسیب بن نخون، ابن ابو وہب مخزومی، ابوسعید:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے خلافت عثمان تک زندہ رہا۔

۶۶۷۵- ع۔ مسیب بن رافع اسدی کاہلی، ابو العلاء کوفی، نابینا:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۷۶- د، عس۔ مسیب بن عبدخیر:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۷۷- ت۔ مسیب بن نجبة کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول، مخضرمی“ راوی ہے ۶۱۵ھ میں قتل ہوا۔

۶۶۷۸- س۔ مٹاش، ابوساسان یا ابوالازہر، سلیمی، بصری یا مروزی ”یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۷۹- ح، د، ت، ق۔ مشرَح ابن ہاعان معافر مصری، ابو مصعب:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۰- د، ق۔ مشعث ”مُنْعِث بھی کہا گیا ہے“ ابن طریف، قاضی ہرات:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۸۱- ق۔ مشمعل ابن ایاس ”ابن عمرو بن ایاس مزنی بھی کہا گیا ہے“ بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۸۲- تمیز۔ مشمعل بن ملحان طائی، کوفی:

بغداد فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۶۸۳- م، م، م، م۔ مضدع، ابویحیی الاعرج، المعرب:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۸۴۔ د۔ مصرف بن عمرو بن سری یامی، ہمدانی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۵۔ د۔ مصرف بن عمرو بن کعب یا ابن کعب بن عمرو، یامی کوفی:

اس سے طلحہ بن مصرف نے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۶۶۸۶۔ د، س، ق۔ مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر بن العوام الاسدی:

ساتویں طبقہ کا ”روایت حدیث میں قدرے کمزور“ راوی ہے تاہم عبادت گزار تھا ہجر ۳۷ برس ۵۵ھ میں فوت

ہوا۔

۶۶۸۷۔ س۔ مصعب بن حیان مہطی، مقاتل بلخی کا بھائی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۸۸۔ ع۔ مصعب بن سعد بن ابووقاص زہری، ابو زرارہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس نے عکرمہ بن ابو جہل سے ارسال کیا ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۸۹۔ م، د، تم، س۔ مصعب بن سلیم اسدی، آل زبیر کا غلام ”اسے زہری کہا جاتی ہے“ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۹۰۔ ت۔ مصعب بن سلام، التمیمی، الکوفی:

بغداد فرکوش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۶۹۱۔ م، ۴۔ مصعب بن شیبہ بن جبیر بن شیبہ بن عثمان عبدری، مکی حنفی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۹۲۔ ق۔ مصعب بن عبداللہ بن ابوامیہ بن مغیرہ مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۶۹۳- س، ق۔ مصعب بن عبد اللہ بن مصعب بن ثابت بن عبد اللہ بن زبیر بن العوام اسدی، ابو عبد اللہ زبیری، مدنی:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا انساب کا عالم، صدوق راوی ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۹۴- مد۔ مصعب بن ماہان مروزی:

عسقلان فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق عبادت گزار کثیر الخطاء“ راوی ہے ۸۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۶۹۵- د، س، ق۔ مصعب بن محمد بن عبد الرحمن بن شریح بن عبد ریح، مکی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۶۶۹۶- م، ت، س، ق۔ مصعب بن مقدم شعمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبد اللہ کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق، صاحب اوہام“ راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۶۹۷- عس۔ مصعب بن مصعب بھی کہا جاتا ہے ”العامری“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۹۸- ق۔ مضارب بن حزن ”بقول بعض ابن بشیر“ تمیمی ”بقول بعض عجمی“ ابو عبد اللہ بصری:

بعض حضرات نے عجمی و تمیمی میں اور ابن حزن و ابن بشیر میں فرق کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ مضرب بن یحییٰ

درست مصرف بن عمرو ہے گزر چکا۔ (= ۶۶۸۴)

۶۶۹۹- خت، م، م، م۔ طر ابن طہمان الوراق، ابورجاء سلمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ خراسانی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے اور عطاء سے اس کی حدیث ضعیف ہے، ۲۵ھ میں فوت

ہوا بقول بعض ۲۹ھ میں ہوا۔

۶۷۰۰- نخ، د۔ مطرب بن عبد الرحمن عبدی اعنق، ابو عبد الرحمن بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۷۰۱۔ مطرب بن عکامس، سلمی:

صحابی ہیں کوفہ فروس ہو گئے تھے۔

۶۷۰۲۔ خ۔ مطرب بن فضل مروزی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے فربری نے کہا ہے کہ ہمارے نزدیک ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۰۳۔ ق۔ مطرب بن میمون محاربی، اسکاف، ابو خالد کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۷۰۴۔ ق۔ مطرب بن یزید، ابوالمہلب کوفی:

شام فروس ہوا، کہا جاتا ہے کہ یہ اسدی ہے جبکہ بعض حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے، چھٹے طبقہ کا

”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۷۰۵۔ ع۔ مطرب بن ابن طریف کوفی، ابو بکر یا ابو عبد الرحمن:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۴۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۰۶۔ ع۔ مطرب بن عبد اللہ بن شحیر، عامری، حرشی، ابو عبد اللہ بصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة عابد فاضل“ راوی ہے ۹۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۰۷۔ خ، ت، ق۔ مطرب بن عبد اللہ بن مطرب یساری، ابو مصعب مدنی، مالک کا بھانجا:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ابن عدی نے اسے ضعیف کہہ کر اچھا نہیں کیا، عمر ۸۳ برس صحیح

قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۰۸۔ و، س۔ مطعم ابن مقدم صنعانی شامی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ مطلب ابن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ہاشمی:

صحابی ہیں، یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ما قبل میں گزرنے والے عبدالمطلب ہیں، ۴۔ (۴۱۶۳=)

۶۷۰۹۔ بخ، س، ق۔ مطلب بن زیاد بن ابوزہیر ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۱۰۔ ر، م۔ مطلب بن عبد اللہ بن مطلب بن حطب بن حارث مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق، بکثرت ارسال و تدلیس کرنے والا“ راوی ہے۔

۶۷۱۱۔ ت۔ مطلب بن عبد اللہ بن قیس بن مخرمہ مطلی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۱۲۔ م، م۔ مطلب بن ابو وادعہ حارث بن صمیرہ ابن سعید سہمی، ابو عبد اللہ:

ان کی والدہ اروی بنت حارث بن عبدالمطلب، نبی کریم ﷺ کے چچا کی بیٹی ہے، صاحب ترجمہ صحابی ہیں فتح مکہ

روز مسلمان ہوئے اور مدینہ منورہ فرودکش ہو گئے اور وہیں فوت ہوئے۔

۶۷۱۳۔ ق۔ مطہر ابن یثم بن حجاج طائی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۶۷۱۴۔ م، م۔ مطوس، بقول بعض ابو مطوس:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۶۷۱۵۔ د۔ مطیر ابن سلیم الوادی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

۶۷۱۶۔ بخ، م۔ مطیع بن اسود بن حارثہ عدوی:

صحابی ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے اور عبد اللہ کے والد ہیں حضرت عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۶۷۱۷۔ د۔ مطیع بن راشد بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۱۸۔ د۔ مطیع بن عبد اللہ بن مطیع بن راشد بصری:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے حافظ مزنی نے کہا ہے کہ میں اس سے ابوداؤد کی روایت پر مطلع نہیں ہوسکا، ابو



داؤد اس سے بڑے ہیں اور اس کے والد محترم مسلم کے شیوخ میں سے ہیں۔

۶۷۱۹-س۔ مطیع بن عبد اللہ الغزال القرشی، الکوفی، ابوالحسن یا ابو عبد اللہ:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۷۲۰-د، س۔ مطیع بن میمون عنبری، ابوسعید بصری:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۶۷۲۱-د، ت، ق۔ مظاہر بن اسلم مخزومی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۷۲۲-ت، س۔ مظفر ابن مدرک خراسانی، ابوکامل:

بغداد فروکش ہوا، نوویں طبقہ کے ستار حضرات میں سے ”ثقة متقن“ راوی ہے صرف ثقہ راوی سے ہی حدیث بیان

کرتا تھا، ۲۰ھ میں فوت ہوا، ابن عدی وغیرہ نے اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کیا ہے مگر یہ وہم ہے کیونکہ یہ ان سے نہیں

ملا۔

۶۷۲۳-خ، د۔ معاذ بن اسد مروزی، ابن مبارک کے کاتب، ابو عبد اللہ:

بصرہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۷۲۴-خ، د، ت، ق۔ معاذ بن انس جہنی، انصاری:

صحابی ہیں مصر فروکش ہوئے اور عبدالملک کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔

۶۷۲۵-ع۔ معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس انصاری مخزومی، ابو عبد الرحمن:

چوٹی کے صحابہ کرام میں سے مشہور صحابی ہیں بدر اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے احکام اور (تفسیر)

قرآن کا علم ان پر ختم ہے ۱۸ھ کو شام میں فوت ہوئے۔

۶۷۲۶-س۔ معاذ بن حارث بن رفاعہ انصاری، نجاری، المعروف ابن عفراء:

عفراء ان کی والدہ ہیں اور یہ صحابی ہیں حضرت علی کے عہد خلافت تک زندہ رہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد

تک رہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں ہی شہید ہو گئے تھے۔

۶۷۲۷۔ ل۔ معاذ بن حارث انصاری نجاری قاری:

بقول بعض ابوحلیبہ ہیں، اور ان حضرات میں سے ایک ہیں جنہیں حضرت عمر نے تراویح پڑھانے پر مقرر کیا تھا اور

بقول بعض یہ دوسرے ہیں، انہیں ابو حارث کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے صغیر صحابی ہیں حرہ کے روز ۶۳ھ میں شہید ہوئے۔

۶۷۲۸۔ س۔ معاذ بن خالد بن شقیق بن دینار، عبدی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو بکر مروزی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۲۹۔ تمییز۔ معاذ بن خالد عسقلانی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ معاذ بن رباح ثقفی، ابوزہیر:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۱۰۵)

۶۷۳۰۔ خ، د، ت، س۔ معاذ بن رفاعہ بن رافع انصاری زرقی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۷۳۱۔ د۔ معاذ بن زہرہ "بقول بعض ابوزہرہ":

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اس نے مسند حدیث بیان کی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم

ہوا ہے۔

۶۷۳۲۔ خ۔ معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ انصاری:

اس کی حدیث اسی طرح شک کے ساتھ آئی ہے اور ابن مندہ وغیرہ نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

۶۷۳۳۔ تمییز۔ معاذ بن سعد سکسکی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۷۳۴۔ تمییز۔ معاذ بن سعد بقول بعض سعید:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۷۳۵۔ تمیز۔ معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۳۶۔ بخ، ۴۔ معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، جہنی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۷۳۷۔ بخ، م، ہس۔ معاذ بن عبد الرحمن بن عثمان بن عبید اللہ ابن عثمان التیمی، آل طلحہ سے ہے:

اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بقول بعض اسے بھی

صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ معاذ بن عفراء:

یہ ابن حارث ہے گزر چکا۔ (۶۷۲۶=)

☆ معاذ بن العلاء بن عمار مازنی، ابو عسان بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، خت، ت۔ (۴۹۵۴=)

۶۷۳۸۔ بخ۔ معاذ بن فضالہ زہرائی یا طفاوی، ابو یزید بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ بخاری کے کبار شیوخ میں سے ہے ۲۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۳۹۔ ق۔ معاذ بن محمد بن معاذ بن محمد بن ابی ابن کعب:

بقول بعض اس کے نسب میں دوسرا محمد نہیں ہے اور بعض کے نزدیک معاذ نہیں ہے، آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی

ہے۔

۶۷۴۰۔ ع۔ معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان عنبری، ابو ثنی بصری قاضی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة متقن“ راوی ہے ۹۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۱۔ بخ، ۴۔ معاذ بن ہانی قیسی، بصری، ابو ہانی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۲-ع۔ معاذ بن ہشام بن ابو عبد اللہ دستوائی، بصری:

یمن فرودکش ہو گیا تھا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہ ہم کر جاتا ہے، ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ معاذ قرشی:

یہ ابن حارث ہے گزر چکا۔ (۶۷۲۶=)

۶۷۴۳-ت۔ معارک ابن عماد یا ابن عبد اللہ عبدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۷۴۴-س۔ معافی بن سلیمان جزری، ابو محمد رُسَعْنی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۴۵-خ، د، س۔ معافی بن عمران ازدی قمی، ابو مسعود موصلی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة عابد فقیہ“ راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۸۶ھ میں ہوا۔

۶۷۴۶-کن۔ معافی بن عمران ظہری، حمیری، ابو عمران حمصی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۴۷-ق۔ معان ابن رفاعہ سلکمی، شامی:

روایت حدیث میں قدرے کمزور ہے اور بکثرت ارسال کرتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۷۴۸-خ، قد، س، ق۔ معاویہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبید اللہ تہمی، ابو الازہر:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہ ہم کر جاتا ہے۔

۶۷۴۹-س، ق۔ معاویہ بن جاہمہ ابن عباس بن مرداس سلمی:

اس کے والد اور دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے اور بقول بعض اسے بھی حاصل ہے۔

۶۷۵۰-نخ، د، س۔ معاویہ بن حدّج کندی، ابو عبد الرحمن یا ابو نعیم:

صغیر صحابی ہیں اور یعقوب بن سفیان نے انہیں تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۶۷۵۱۔ تمیز۔ معاویہ بن حداد، دوسرا، متاخر، کوفی، جعفی:

یہ ابوخیثمہ اور اس کے بھائیوں کا والد ہے۔

۶۷۵۲۔ س۔ معاویہ بن حفص شععی، کوفی:

حلب فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۷۵۳۔ ر، م، د، ہس۔ معاویہ بن حکم سلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہو گئے تھے۔

۶۷۵۴۔ ت۔ معاویہ بن حکیم بن معاویہ نمیری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۵۵۔ خت، ۴۔ معاویہ بن حیدہ بن معاویہ بن کعب قشیری:

صحابی ہیں بصرہ فروکش ہو گئے تھے اور خراسان میں فوت ہوئے اور یہ بہز بن حکیم کے دادا ہیں۔

۶۷۵۶۔ ن، ح۔ معاویہ بن سمرہ سوائی، ابو العبید بن:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۵۷۔ ق۔ معاویہ بن سعید بن شریح نخعی، مصری، بقول بعض معاویہ بن یزید:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۵۸۔ ع۔ معاویہ بن ابوسفیان صحز بن حرب بن امیہ اموی، ابو عبد الرحمن، خلیفہ:

صحابی ہیں فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور جی لکھی ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر رجب ۶۰ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۵۹۔ ق۔ معاویہ بن سلمہ نصری، ابو سلمہ کوفی:

دمشق فروکش ہوئے آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۶۰۔ ع۔ معاویہ بن سوید بن مقرن مزنی، ابو سوید کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے۔

۶۷۶۱-ع۔ معاویہ بن سلام ابن ابوسلام، ابوسلام دمشقی:

حصص فروکش ہو گیا تھا ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ کبھی کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۷۶۲-ر، م، ۴۔ معاویہ بن صالح بن حدیر حضرمی، ابو عمرو و ابو عبد الرحمن حمصی، قاضی اندلس:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض کبھی کے بعد ہوا۔

۶۷۶۳-س۔ معاویہ بن صالح بن ابو عبید اللہ اشعری، ابو عبید اللہ دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۴-خت، س، ق۔ معاویہ بن عبد اللہ بن جعفر بن ابوطالب ہاشمی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۶۵-خت۔ معاویہ بن عبد الکریم ثقفی، ابو عبد الرحمن بصری، المعروف ضال:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۶۶-ع، م، ل، س۔ معاویہ بن عمار بن ابو معاویہ دہنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۷۶۷-م، د، س۔ معاویہ بن عمرو بن خالد بن غلاب، نصری، بصری:

اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۷۶۸-ع۔ معاویہ بن عمرو بن مہلب بن عمرو ازدی، معنی، ابو عمرو بغدادی المعروف ابن کرمانی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ہجر ۸۶ برس صحیح قول کے مطابق ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ معاویہ بن عمرو، ابو مہلب جریمی:

کئیوں میں ہے۔ (۸۳۹۸=)

☆ معاویہ بن عمرو، ابو نوفل بن ابو عقرب:

کئیوں میں ہے۔ (۸۴۲۱=)

☆ معاویہ بن غلاب:

یہ ابن عمرو ہے گزر چکا۔ (= ۶۷۷)

۶۷۶-ع۔ معاویہ بن قرہ بن ایاس بن ہلال مزنی، ابویاس بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۷۶ برس ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۷-ع، م، ہس۔ معاویہ بن ابومؤثر، عبد الرحمن بن یسار، بنو ہاشم کا غلام، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۶۷۷-ع، م، ہس۔ معاویہ بن ہشام القصار، ابوالحسن کوفی، بنی اسد کا غلام:

اسے معاویہ بن ابوعباس بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے

۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۷-ع، ت، ق۔ معاویہ بن یحییٰ صدنی، ابوروح دمشقی:

رسی فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اس نے شام میں جو حدیثیں بیان کی ہیں ان حدیثوں سے

قدرے اچھی ہیں جو اس نے رسی میں بیان کی ہیں۔

۶۷۷-ع، س، ق۔ معاویہ بن یحییٰ طرابلسی، ابوطیح، دمشقی الاصل یا حمصی الاصل:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے جس شخص نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اس سے غلطی

ہوئی ہے، ابن معین اور ابوحاتم وغیرہما کا کہنا ہے کہ طرابلسی صدنی سے زیادہ مضبوط ہے جبکہ دارقطنی نے اس کے برعکس کہا

ہے۔

☆ معاویہ بن یزید:

ابن سعید میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۶۷۷)

۶۷۷-ع۔ معبد بن خالد بن مرثد بن جدلی ”قیس کے قبیلہ سے ہے“ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۷۵۔ تمیز۔ معبد بن خالد بن انس:

پانچویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے بقیہ کے شیوخ میں سے ہے۔

۶۷۷۶۔ تمیز۔ معبد بن خالد جہنی:

صحابی ہیں اور ان حضرات میں سے ایک ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے روز جہینہ کے جھنڈے اٹھائے تھے ان کی ابو بکر وغیرہ سے روایت آتی ہے ۲ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۷۷۔ تمیز۔ معبد بن خالد جہنی قدری ”بقول بعض یہ ابن عبد اللہ بن عکیم ہے اور بقول بعض اس کے دادا کا نام عومیر ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق بدعتی“ راوی ہے اور یہ پہلا شخص ہے جس نے بصرہ میں قدریت کو رائج کیا ۸۰ھ میں اسے قتل کر دیا گیا ہے۔

۶۷۷۸۔ نخ، ل۔ معبد بن راشد، ابو عبد الرحمن، کوفی یا واسطی:

بغداد فرکشی ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول فقیہ“ راوی ہے۔

۶۷۷۹۔ خ، م، د، س۔ معبد بن سیرین انصاری، بصری، اکبر اخوتہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۸۰۔ ق۔ معبد بن عبد اللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان تمیمی، ابو عقیل کا والد:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۸۱۔ خ، م، خ، د، س، ق۔ معبد بن کعب بن مالک انصاری سلمی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۸۲۔ د۔ معبد بن ہرمز مدنی:

چھٹے طبقہ کا مجهول راوی ہے۔

۶۷۸۳۔ د۔ معبد بن ہوزہ:

صحابی ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور یہ عبد الرحمن بن نعمان کے دادا ہیں۔



۶۷۸۴۔ خ، م، ہس۔ معبد بن ہلال غزنی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ معبد جہنی:

ابن خالد میں اس کا ذکر ہوا ہے۔ (=۶۷۷۷)

۶۷۸۵۔ ع۔ معتمر بن سلیمان تیمی، ابو محمد بصری:

اسے طفیل کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ برس سے متجاوز

عمر پا کر ۸۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۸۶۔ د۔ معدان بن حدیر، ابو جہاہر، حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۸۷۔ م، ۴۔ معدان بن ابوطحہ ”بقول بعض ابن طلحہ“، یحمری، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۷۸۸۔ ت، ق۔ معدی بن سلیمان، ابو سلیمان صاحب طعام:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے تاہم عبادت گزار تھا۔

۶۷۸۹۔ م، د۔ معز بن واصل سعدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۷۹۰۔ ع۔ معرور بن سوید اسدی، ابو امیہ کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس نے ۱۲۰ برس عمر پائی۔

۶۷۹۱۔ خ، م، د، ق۔ معروف بن خزیمہ ذکلی، مولی آل عثمان:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے مؤرخ اور بہت بڑا عالم تھا۔

۶۷۹۲۔ خ، م۔ معروف بن سہیل ریحی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۷۹۳۔ د، س۔ معروف بن سوید جذامی، ابوسلمہ مصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے تقریباً ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۴۔ ق۔ معروف بن عبداللہ خنیاط، ابوخطاب دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور اس نے کافی لمبی عمر ۱۳۰ برس یا اس سے بھی زیادہ پائی۔

۶۷۹۵۔ ق۔ معروف بن مُشکان مکی، بانی کعبہ، ابوولید:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق مشہور مقرئ“ راوی ہے ہمر ۶۵ برس ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۶۔ ۴۔ معقل بن سنان بن مطہر اشجعی:

صحابی ہیں پہلے مدینہ پھر کوفہ فرکس ہوئے اور حرہ کے روز ۶۳ھ میں فوت ہوئے۔

۶۷۹۷۔ م، د، س۔ معقل بن عبید اللہ جزری، ابو عبداللہ عسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۷۹۸۔ ر، ت۔ معقل بن مالک باہلی، ابوشریک بصری:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، ازدی نے اسے ”متروک“ سمجھا ہے اور غلطی کی ہے۔

۶۷۹۹۔ د، س، ق۔ معقل بن ابو معقل ”یہ ابن ابو یثیم ہے اور بقول بعض ابن یثیم“ اسدی:

اسے اور اس کے والد محترم کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۶۸۰۰۔ ع۔ معقل بن یسار مزنی:

صحابی ہیں اور ان حضرات میں سے ہیں جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی مشہور قول کے مطابق ان کی

کنیت ”ابوعلی“ ہے اور یہ وہی معقل ہیں جن کی طرف بصرہ کی نہر معقل منسوب ہے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۶۸۰۱۔ د۔ معقل خشمی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۰۲۔ خ، م، ق، د، س، ق۔ معقل بن اسد عی، ابو یثیم بصری، بہز کا بھائی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقتہ پختہ کار“ راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ اس نے صرف ایک ہی حدیث

میں غلطی کی ہے، صحیح قول کے مطابق ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۰۳- ت، ق۔ معلیٰ بن راشد ہذلی، ابویمان ثمال، بصری، المرءاء:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۰۴- خت، م، ۴۔ معلیٰ بن زیاد قدوسی، ابوالحسن بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق، قلیل الحدیث زاہد“ راوی ہے اس کے بارے میں ابن معین کے قول میں اختلاف پایا جاتا

ہے۔

۶۸۰۵- ق۔ معلیٰ بن عبدالرحمن واسطی:

نوویں طبقہ کا ”متمم بالوضع“ راوی ہے اس پر انصافیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۸۰۶- ع۔ معلیٰ بن منصور رازی، ابویعلیٰ:

بغداد فرکوش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة سنی فقیہ“ راوی ہے اسے منصب قضاء کے لیے طلب کیا گیا تو اس نے اسے قبول

کرنے سے انکار کر دیا، وہ شخص غلطی پر ہے جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ احمد نے اس پر کذب کا الزام لگایا ہے، صحیح قول کے

مطابق ۱۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۰۷- ق۔ معلیٰ بن ہلال بن سوید، ابو عبد اللہ الطحان، کوفی:

ناقدین اس کی تکذیب پر متفق ہیں آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۶۸۰۸- ت۔ معمر ابن ابوجیبہ ”بقول بعض صحیہ“ عدوی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۰۹- ع۔ معمر بن راشد ازدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عمرو بصری:

یمن فرکوش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار فاضل“ راوی ہے تاہم ثابت، اعمش اور ہشام

بن عمرو سے اس کی روایت میں قدرے کمزوری پائی جاتی ہے اسی طرح اس نے جو حدیثیں بصرہ میں بیان کی ہیں ان میں

بھی کمزوری پائی جاتی ہے، بمر ۵۸ برس ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ معمر بن سام:

یہ ابن یحییٰ ہے آئے گا۔ (۶۸۱۳=)

۶۸۱۰۔ د۔ معمر بن عبداللہ بن حنظلہ، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۱۱۔ م، د، ت، ق۔ معمر بن عبداللہ بن نافع بن نصلہ عدوی ”یہ ابن ابو معمر ہے“:

مہاجرین حبشہ میں سے کبیر صحابی ہیں۔

۶۸۱۲۔ ح، ت، د۔ معمر بن شمی، ابو عبیدہ تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری نحوی لغوی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق مؤرخ“ راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر

پا کر ۲۰۸ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۶۸۱۳۔ س۔ معمر بن مخلد مَرُؤَجی، بقول بعض مُعَمَّر:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ملطیہ میں ۳۱ھ کو فوت ہوا۔

۶۸۱۴۔ خ۔ معمر بن یحییٰ بن سام ضمی، کوفی، بقول بعض مُعَمَّر:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۱۵۔ ت، س، ق۔ مُعَمَّر ابن سلیمان نخعی، ابو عبداللہ الرقی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ازدی نے اسے قدرے ضعیف کہہ کر غلطی کی ہے اسی طرح اس شخص نے بھی

غلطی کی ہے جس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ بخاری نے اس کی حدیث نقل کی ہے، ۹۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۱۶۔ ق۔ معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابورافع ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”منکر الحدیث“ راوی ہے۔

☆ معمر بن مخلد: (۶۸۱۳=)

☆ و معمر بن یحییٰ:

دونوں گزر چکے۔ (۶۸۱۳=)

۶۸۱۷-س۔ معمر بن یحمر لیشی، ابو عامر دمشقی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۱۸-قد۔ معن ابن عبدالرحمن بن سَعُوْه، مہری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۱۹-خ، م۔ معن بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود ہذلی مسعودی، کوفی، ابوالقاسم قاضی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۲۰-ع۔ معن بن عیسیٰ بن یحییٰ اشجعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابویحییٰ مدنی، قزاز:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ مالک کے اصحاب میں سب

سے زیادہ پختہ ہے ۱۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۲۱-تمیز۔ معن بن عیسیٰ بجلی، ابوسعید نہاوندی، مؤرخ:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۲۲-خ، م، س، ق۔ معن بن محمد بن معن بن ابونضله غفاری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۲۳-خ، د۔ معن بن یزید بن انخس بن حبیب سلمی، ابویزید مدنی:

اسے اس کے والد محترم اور اس کے دادا کو صحابیت کا شرف حاصل ہے معن پہلے کوفہ پھر مصر پھر شام فرود کش

ہوا، اور مرج راہط میں ۶۲ھ کو قتل ہوا۔

۶۸۲۴-بخ۔ معن بن یزید یا ابویزید، سہیل بن ذراع کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۶۸۲۵-ع۔ معنیقیب ابن ابوقاطمہ دوسی، حلیف بنی عبد شمس:

سابقین اولین میں سے ہیں دو ہجرتیں کیں اور تمام معرکوں میں شریک تھے اور حضرت عمرؓ کی طرف سے بیت المال

پر مقرر ہوئے اور خلافت عثمان یا علی میں فوت ہوئے۔

۶۸۲۶۔ نخ، د۔ مغازء عبدی، ابو مخارق کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۲۷۔ ق۔ مغیث ابن سُمی، اوزاعی، ابو ایوب شامی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۲۸۔ نخ۔ مغیث، بلانست:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۲۹۔ ۴۔ مغیرہ بن ابو بردہ ”بقول بعض ابن عبد اللہ بن ابو بردہ، اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے“:

نسائی نے اس کی توثیق کی ہے مغرب کے غزوہ میں امیر مقرر ہوا، تیسرے طبقہ سے ہے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۳۰۔ تمیز۔ مغیرہ بن ابو بردہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۳۱۔ تمیز۔ مغیرہ بن ابو بردہ، سلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۳۲۔ س، ق۔ مغیرہ بن ابو حتر، کندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۸۳۳۔ خت، م، ت، س۔ مغیرہ بن حکیم صنعانی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۳۴۔ ۴۔ مغیرہ بن زیاد بجلی، ابو ہشام یا ہاشم، موصلی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۳۵۔ ت، س، ق۔ مغیرہ بن سُلَیج، عجمی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۳۶۔ ت۔ مغیرہ بن سعد بن اخرم طائی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور جس نے اسے پہلے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۸۳۷۔ س۔ مغیرہ بن سلمان خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۳۸۔ خت، م، د، س، ق۔ مغیرہ بن سلمہ مخزومی، ابوہشام بصری:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۰۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۳۹۔ ۴۔ مغیرہ بن شبل ”تغیر سے بھی کہا جاتا ہے“، بجلی حمسی، ابو طفیل کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۴۰۔ ۶۔ مغیرہ بن شعبہ بن مسعود بن معتب ثقفی:

مشہور صحابی ہیں حدیبیہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور پہلے بصرہ پھر کوفہ پر امیر مقرر ہوئے، صحیح قول کے مطابق

۵۰ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۴۱۔ د، س۔ مغیرہ بن ضحاک بن عبداللہ قرشی اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۴۲۔ م، د، تم، س۔ مغیرہ بن عبداللہ بن ابو عقیل یثکری، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۴۳۔ خ، د، س، ق۔ مغیرہ بن عبدالرحمن بن حارث بن عبداللہ بن عیاش ابن ابوربیعہ مخزومی، ابوہاشم یا

ہشام، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق ثقیف“ راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا تھا ۸۶ھ یا ۸۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۳۔ مد۔ مغیرہ بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی، ابو ہاشم یا ہشام مدنی، ابو بکر کا بھائی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة سخاوت پسند“ راوی ہے۔ ۷۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۸۴۵۔ ع۔ مغیرہ بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن خالد بن حزام، حزامی، مدنی:

اس کا لقب قصی ہے ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اسے غریب حدیثیں مروی ہیں ابو داؤد نے کہا ہے کہ یہ عسقلان

فروش ہو گیا تھا۔

۶۸۴۶۔ س۔ مغیرہ بن عبد الرحمن بن عون بن حبیب اسدی، اسد خزیمہ، حرانی، ابو احمد:

دسویں طبقہ کے صحابہ حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۴۷۔ س۔ مغیرہ بن عبید اللہ بن جبیر بن حبیب، ثقفی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۴۸۔ د۔ مغیرہ بن فروہ ثقفی، ابواز ہر دمشقی ”بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے“:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۴۹۔ قد، ت۔ مغیرہ بن ابوقرہ سدوسی:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۸۵۰۔ نخ، ت، س، ق۔ مغیرہ بن مسلم قسملی، ابوسلمہ سراج، مدائنی، اصلاً مرو سے ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۸۵۱۔ ع۔ مغیرہ بن مقسم، الفصی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو ہشام کوفی، نابینا:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة متقن“ راوی ہے تاہم تالیس کرتا تھا خصوصاً ابراہیم سے صحیح قول کے مطابق ۳۶ھ میں فوت

ہوا۔

۶۸۵۲۔ نخ، م، د، ت، س۔ مغیرہ بن نعمان نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



۶۸۵۳-ق۔ مغیرہ بن نہیک، بخاری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ مغیرہ، ابوالولید یا ابوالمغیرہ الولید:

کتبوں میں ہے۔ (۸۳۸۶=)

☆ مغیرہ ازدی:

یہ قسمی ہے۔ (۶۸۵۰=)

۶۸۵۴-ت۔ مفضل بن صالح الاسدی النخاس، الکوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۸۵۵-ق۔ مفضل بن عبداللہ کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ ابن صالح ہے، بعض حضرات نے اس کے والد کے نام

میں غلطی کی ہے۔

۶۸۵۶-تمیز۔ مفضل بن عبداللہ ربیع بصری:

بغداد فرکوش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۸۵۷-د، ت، ق۔ مفضل بن فضالہ بن ابوامیہ، ابومالک بصری، مبارک کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۸۵۸-ع۔ مفضل بن فضالہ بن عبید بن شامہ قتبانی، مصری، ابو معاویہ قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة فاضل عابد“ راوی ہے، ابن سعد نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۹-تمیز۔ مفضل بن فضالہ مصری، پہلے والے راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۰-تمیز۔ مفضل بن فضالہ نسوی، ابوالحسن:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ابن عدی نے اس سے استفادہ کیا ہے۔

۶۸۶۱۔ د، س۔ مفضل بن مہلب بن ابوصفرہ ازدی، ابوغسان بصری:

مشہور امراء میں سے چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۲ھ میں قتل ہوا۔

۶۸۶۲۔ م، س، ق۔ مفضل بن مہلب سعدي، ابو عبد الرحمن کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پننتہ کا شریف عابد“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۳۔ بخ۔ مفضل بن لاحق بصری، ابو بشر:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۶۴۔ د۔ مفضل بن یونس جعفی، ابو یونس کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۵۔ تمییز۔ مفضل بن یونس کنانی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۶۶۔ د، س۔ مقاتل بن بشیر عجمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۶۷۔ م، ۴۔ مقاتل بن حیان عجمی، ابو بسطام بلخی، خزاز:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق فاضل“ راوی ہے ازدی نے اپنے اس گمان کہ ”وکج نے اس کی تکذیب کی ہے“ میں غلطی کی

ہے کیونکہ وکج نے اس کے بعد والے راوی کی تکذیب کی ہے (نہ کہ اس کی)۔ ہند کی سرزمین پر ۷۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۸۶۸۔ ل۔ مقاتل بن سلیمان بن بشیر ازدی خراسانی، ابو الحسن بلخی:

مرو فرودکش ہوا، اور اسے ابن دوال دوز بھی کہا جاتا ہے محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے اور اسے چھوڑ دیا تھا، مزید

برآں اس پر تجسیم کا الزام لگایا گیا ہے ساتویں طبقہ سے ہے ۱۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۶۹۔ ع۔ مقداد بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن ربیعہ البہرانی ثم الکندی ثم الزہری:

مقداد کے والد عمرو بن ثعلبہ نے کندہ سے معاہدہ حلف کیا تھا (جس کی بناء پر انہیں کنڈی کہا جاتا ہے) اور اسود بن

عبد یغوث زہری نے مقداد کو اپنا (منہ بولا بیٹا) بنایا تھا اسی مناسبت سے مقداد کو زہری بھی کہا جاتا ہے۔

مقداد سابقین میں سے مشہور صحابی ہیں (بدر کے روز صرف یہی گھڑ سوار تھے یہاں تک کہ) ان کے علاوہ بدر میں

کسی کا گھڑ سوار ہونا ثابت نہیں، بعمر ۷۰ برس ۳۳ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۷۰- بخ، م، ۴۔ مقدام بن شریح بن ہانی بن یزید حارثی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۷۱- بخ، م، ۴۔ مقدام بن معدی کرب بن عمرو کندی:

مشہور صحابی ہیں شام فرودکش ہوئے اور بھر ۹۱ برس صحیح قول کے مطابق ۷۸ھ میں فوت ہوئے۔

۶۸۷۲- بخ، م، ۴۔ مقدم ”محمد کے وزن پر ہے“ ابن محمد بن یحییٰ ابن عطاء بن مقدم ہلالی مقدمی، واسطی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

۶۸۷۳- بخ، م، ۴۔ مقسم ابن بجرہ ”بقول بعض نجدہ، ابوالقاسم، عبداللہ بن حارث کا غلام:

ابن عباس کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے اسے ابن عباس کا بھی غلام کہا جاتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی

ہے اور ارسال کرتا تھا ۱۰۱ھ میں فوت ہوا، صحیح بخاری میں اس کی صرف ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۶۸۷۴- ت۔ مکتوم بن عباس، ابوالفضل مروزی ”بقول بعض ترمذی“:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۷۵- ر، م، ۴۔ مکحول شامی، ابو عبداللہ:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ بکثرت ارسال کرنے والا، مشہور“ راوی ہے ۱۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۶۸۷۶- بخ، م، ۴۔ مکحول ازدی، بصری، ابو عبداللہ:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۸۷۷- ع۔ مکی بن ابراہیم بن بشیر تمیمی، بلخی، ابوسکن:

نویں طبقہ کا ”ثقة بختہ کار“ راوی ہے بعمر ۹۰ برس ۱۱۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ ملحان:

عبدالملک بن ققادہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۴۲۰۳=)

۶۸۷۸۔ د۔ ملقلم ”ہلقلم بھی کہا جاتا ہے“ ابن تلب، تمیمی غزیری:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۸۷۹۔ بخ، م، ۴۔ مطور اسود حبشی، ابوسلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تاہم ارسال کرتا ہے۔

۶۸۸۰۔ س۔ منبوذا بن ابوسلیمان مکی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے اور منبوذا اس کا لقب ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۸۱۔ س۔ منبوذ مدنی ”آل ابورافع سے ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۸۲۔ م، فق۔ منجاب ابن حارث بن عبدالرحمن تمیمی، ابو محمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۸۳۔ د، ق۔ مندل ابن علی غزیری، ابو عبداللہ کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے اور مندل لقب ہے، ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۱۰۳ھ کو پیدا ہوا اور

۶۷ھ یا ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۸۴۔ خ، ق۔ منذر بن ابواسید ساعدی، انصاری:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا اور نبی کریم ﷺ نے ہی اس کا نام رکھا تھا جس کی وجہ سے اسے صحابہ میں شمار کیا

جاتا ہے۔

۶۸۸۵۔ د، س، ق۔ منذر بن ثعلبہ طائی یاسعدی، ابونضر بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۸۶- م، د، س، ق۔ منذر بن جریر بن عبد اللہ بجلی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ منذر بن سعد:

کہا جاتا ہے کہ یہ ابو حمید ساعدی کا نام ہے۔ (= ۸۰۶۵)

۶۸۸۷- نخ، ہس۔ منذر بن عائذ بن منذر بن حارث عَصْرِي، اشج عبد القیس:

صحابی ہیں بصرہ فرودکش ہو گئے تھے اور وہیں فوت ہوئے۔

۶۸۸۸- س۔ منذر بن عبد اللہ بن منذر بن مغیرہ ابن عبد اللہ بن خالد بن حزام، اسدی، حزامی، ابراہیم کا والد:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ منذر بن عبد الرحمن:

مہدی کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۶۹۳۱)

۶۸۸۹- د، س۔ منذر بن عبید مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۹۰- خت، م، ۴۔ منذر بن مالک بن قُطْعَة عبدی، عَوْقِي بصری، ابونضرة:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۵ھ یا ۱۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۱- د، س۔ منذر بن مغیرہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۹۲- س۔ منذر بن ابومنذر:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۸۹۳- نخ، د۔ منذر بن ولید بن عبد الرحمن بن حبیب عبدی، جارودی، بصری:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۹۳۔ ع۔ منذر بن یعلیٰ ثوری، ابو یعلیٰ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۹۵۔ ق۔ منذر، ابو یحییٰ، بلانہست:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۶۸۹۶۔ د، ت، ہس۔ منصور بن ابوسلام لیثی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام حازم ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۶۸۹۷۔ م، د، ہس۔ منصور بن حیان ابن حصین اسدی، اسحاق کا والد:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۸۹۸۔ ع۔ منصور بن زاذان، واسطی، ابو مغیرہ ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار عابد“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۹۹۔ خ، ہس۔ منصور بن سعد بصری، لؤلؤ کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۰۰۔ د۔ منصور بن سعید یا ابن زید بن اصبح کلبی مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ منصور بن سقیر:

ابن سقیر کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۶۹۰۳)

۶۹۰۱۔ خ، م، مد، ہس۔ منصور بن سلمہ بن عبدالعزیز، ابوسلمہ خزاعی، بغدادی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار حافظ“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۲۔ س۔ منصور بن سلمہ ہذلی ”بقول بعض لیثی“ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ منصور بن صفیہ:

یہ ابن عبد الرحمن ہے۔ (۶۹۰۴=)

۶۹۰۳-ق۔ منصور بن صُفیر "بقول بعض سفیر" ابونصر بغدادی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے "ضعیف" راوی ہے۔

۶۹۰۴-خ، م، د، س، ق۔ منصور بن عبد الرحمن بن طلحہ بن حارث عبد ریی، حجتی مکی:

یہ ابن صفیہ بنت شیبہ ہے پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ابن حزم نے اس کی تضعیف میں غلطی کی ہے ۳۷۷ھ یا

۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۵-م، د۔ منصور بن عبد الرحمن غُدّانی، بصری، الأشل:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم وہ ہم دہم کر جاتا ہے۔

۶۹۰۶-تمییز۔ منصور بن عبد الرحمن بُزْجَمی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۰۷-م، د، س۔ منصور بن ابومزاحم بشیر ترکی، ابونصر بغدادی، کاتب:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ہجر ۸۰ برس ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۸-ع۔ منصور بن معتمر بن عبد اللہ سلمی، ابو عتّاب، کوفی:

اعمش کے طبقہ کا "ثقة پختہ کار" راوی ہے تالیس نہیں کرتا تھا ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۰۹-فق۔ منصور بن مہاجر واسطی، ابوالحسن، بیاع القصب "اسے یزوری کہا جاتا ہے"

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "مستور" راوی ہے۔

۶۹۱۰-خت۔ منصور بن نعمان۔ شکر مکی، ابو حفص بصری:

پہلے مروی پھر بخاری فردکش ہوا، چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۶۹۱۱-ت، عس، ق۔ منصور بن وردان اسدی عطار، کوفی:

نوویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۱۲۔ تمییز۔ منصور بن وردان مصری، مولیٰ قریش:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۱۳۔ د، س۔ منظور ابن سیار فزاری، بصری ”بقول بعض سیار بن منظور“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۱۴۔ ن، خ۔ منقذ بن قیس مصری، ابن سراقہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ ہیں۔

۶۹۱۵۔ تمییز۔ منقذ بن قیس مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۹۱۶۔ ن، خ، ت۔ منکدر بن محمد بن منکدر قرشی، تمیمی مدنی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۱۷۔ د، ت، ق۔ منہال بن خلیفہ عجمی، ابو قتادہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۹۱۸۔ خ، م۔ منہال بن عمرو اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے۔

☆ منہال:

عبدالملک بن قنادہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۴۲۰۳)

۶۹۱۹۔ س۔ معیب ابن عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ انصاری حارثی مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۰۔ ق۔ منیر شامی، ابو ذراردونی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔



☆ مثنیہ:

سنن ابی داؤد کتاب الحج میں ”عن یعلیٰ بن منیہ عن ابیہ“ آتا ہے مگر اس کا والد امیہ ہے اور منیہ اس کی والدہ ہے، د۔

۶۹۲۱۔ د، ت، س۔ مہاجر بن عکرمہ بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام مخزومی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۲۔ د، س، ق۔ مہاجر بن عمرو بن ہلال، شامی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۳۔ د، س، ق۔ مہاجر بن قنفذ ابن عمیر بن جڈعان، تبعی:

صحابی ہیں فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے حضرت عثمان نے اپنے دور میں انہیں پولیس پر مامور کیا تھا بصرہ میں فوت ہوئے۔

۶۹۲۴۔ ت، س، ق۔ مہاجر بن مخلد ابوخلد، بکرات کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۵۔ بخ، د، ق۔ مہاجر بن ابو مسلم دینار شامی، انصاری، اسماء بنت یزید کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۶۔ م، ت، فق۔ مہاجر بن مسارز ہری، سعد مدنی کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۷۔ بخ، م، د، ت، س۔ مہاجر ابو الحسن التیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی، صالح:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۲۸۔ د، س، ق۔ مہدی ”یہ نام نسب کے الفاظ میں ہے“ ابن حرب عبدی ”یہ ابن ابو مہدی ہجری ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۲۹۔ د۔ مہدی بن حفص بغدادی، ابو احمد:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۰- تمیز- مہدی بن جعفر بن خیمان، رطلی زاہد:

دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۱- ق- مہدی ”بقول بعض مہند اور بقول بعض منذر“ ابن عبدالرحمن بن عبیدہ شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۹۳۲- ع- مہدی بن میمون ازدی مغولی، ابو یحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۳- مد، ق- مہران ابن ابو عمر عطار، ابو عبداللہ رازی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام برے حافظے والا“ راوی ہے۔

۶۹۳۴- د- مہران ابو صفوان، کوئی:

چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ مہران ابو شیبہ:

مسلم بن شیبہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۶۳۲)

۶۹۳۵- د، ہس- مہلب بن ابو حبیبہ بصری:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۳۶- د- مہلب بن مجر بمرانی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۹۳۷- د، ت، ہس- مہلب بن ابو صفیرہ ”ابو صفیرہ کا نام ظالم بن سارق عتقی“، ازدی، ابو سعید بصری:

ثقفہ امراء میں سے ہے جنگی مہارت رکھتا تھا اور اس کے دشمن اس پر کذب کا الزام لگاتے تھے، دوسرے طبقہ سے ہے

اس سے مرسل روایت آتی ہے، ابو اسحاق سیمی نے کہا ہے کہ میں نے اس سے افضل کوئی امیر نہیں دیکھا، صحیح قول کے مطابق

۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۳۸۔ د، عس۔ مہنا بن عبد الحمید، ابو شبل "بقول بعض ابوسہل" بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة" راوی ہے۔

☆ مہند بن عبدالرحمن:

مہدی کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۶۹۳۱)

۶۹۳۹۔ ق۔ مؤثر بن عفازہ، ابو ثنی کوفی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۴۰۔ ع۔ موزق ابن مخرج، ابن عبداللہ عجمی یا معتز بصری:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقة عابد" راوی ہے ۱۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۹۴۱۔ د، س۔ موسیٰ بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابوربیعہ مخزومی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۴۲۔ ت، س، ق۔ موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر انصاری خزاعی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے تاہم خطا کرتا ہے۔

۶۹۴۳۔ ع۔ موسیٰ بن اسماعیل منقری، ابوسلمہ حنظلکی:

اپنی کنیت اور اپنے نام سے مشہور ہے نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے "ثقة پختہ کار" راوی ہے، ابن خراش کا

قول "کہ لوگوں نے اس پر کلام کیا ہے" قابل التفات نہیں ہے ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۴۔ خ، م، د، س، ق۔ موسیٰ بن اعین جزری، مولیٰ قریش، ابوسعید:

آٹھویں طبقہ کا "ثقة عابد" راوی ہے ۷۵ھ یا ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۵۔ ع۔ موسیٰ بن انس بن مالک انصاری، قاضی بصرہ:

چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اپنے بھائی نضر کے بعد فوت ہوا۔

☆ موسیٰ بن انس:

اسے ابن فلان بن انس کہا گیا ہے، آئے گا۔ (= ۷۰۲۷)

۶۹۴۶۔ د، عس، ق۔ موسیٰ بن ایوب بن عامر غانقی، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۴۷۔ د، س۔ موسیٰ بن ایوب بن عیسیٰ النیبی، ابو عمران انطاکی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۴۸۔ د، ت، س۔ موسیٰ بن ایوب ”بقول بعض ابن ابویوب“ مہمبری، ابو الفیض حمصی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۴۹۔ د۔ موسیٰ بن باذان، ”کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مسلم ہے“ حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۶۹۵۰۔ ن، ح۔ موسیٰ بن بحر مروزی، ابو عمران، عراقی الاصل:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۵۱۔ م، س۔ موسیٰ بن ابوتیم مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۵۲۔ م، د، س۔ موسیٰ بن ثروان ”بقول بعض فروان اور بقول بعض سروان ہے“، عجلی، معلم، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۵۳۔ ت۔ موسیٰ بن ابی الجارود، ابو لیدکی، فقیہ، شافعی کا ساتھی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۵۴۔ د، ق۔ موسیٰ بن جبیر انصاری، مدنی، حذاء (موچی)، بنو سلمہ کا غلام:

مصر فروکش ہونے والا چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۹۵۵۔ ت، ق۔ موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی، ابو الحسن ہاشمی، المعروف کاظم:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ موسیٰ بن جہضم:

درست موسیٰ ابو جہضم ہے اور یہ ابن سالم ہے آئے گا، ق۔ (= ۶۹۶۲)

۶۹۵۶۔ خ، ت، ہ، س۔ موسیٰ بن حزام، ترمذی، ابو عمران:

بلخ فروکش ہو نیوالا گیا رہوئیں طبقہ کا ”ثقفہ فقیہ عابد“ راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ موسیٰ بن حمزہ:

موسیٰ بن فلان کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۷۰۲۷)

۶۹۵۷۔ م۔ موسیٰ بن خالد شامی، ابوالولید حلبی، ابواسحاق فزاری کا داماد:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۵۸۔ خت، د، ہ، س۔ موسیٰ بن خلف عجمی، ابو خلف بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق عابد صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۶۹۵۹۔ م، د، ہ، ق۔ موسیٰ بن داؤد ضعیف، ابو عبد اللہ طرسوسی، خلّقی:

بغداد فروکش ہوا پھر طرسوس میں عہدہ قضاء پر مقرر رہا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق فقیہ زاہد

صاحب اوہام“ راوی ہے ۷۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۶۰۔ ی۔ موسیٰ بن دہقان، بصری مدنی، کوفی الاصل:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اور یہ ان روایت میں سے ہے جن کا حافظہ بدل گیا تھا، ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

☆ موسیٰ بن رومان:

موسیٰ بن مسلم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۷۰۱۱)

۶۹۶۱۔ س۔ موسیٰ بن زیاد بن جَدِّیْم، ابن عمر وسعدی، ابن عمر وسعدی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۶۲۔ ۴۔ موسیٰ بن سالم، ابو جہضم، آل عباس کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۶۳۔ د، س۔ موسیٰ بن سائب، ابوسعده بصری "بقول بعض واسطی":  
ساتویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

☆ موسیٰ بن سائب:

ابن میثب کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۰۱۳=)

۶۹۶۴۔ ت، س، ق۔ موسیٰ بن سائب، مدنی:  
چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ موسیٰ بن سروان:

ابن ثروان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۹۵۲=)

۶۹۶۵۔ ن، خ۔ موسیٰ بن سعید یا سعید، بن زید بن ثابت انصاری، مدنی:  
چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۶۶۔ ن، خ۔ موسیٰ بن سعد مدنی، آل ابوبکر کا غلام:  
ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

۶۹۶۷۔ س۔ موسیٰ بن سعید بن نعمان بن بسام طرسوسی، ابوبکر وقتہ انی:  
گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۶۹۶۸۔ م، د، س۔ موسیٰ بن سلمہ بن محقق "محمد کے وزن پر ہے" ہذلی بصری:  
چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۶۹۶۹۔ س۔ موسیٰ بن سلمہ بن ابومریم مصری، بنو حجاج کا غلام:  
ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۰۔ س۔ موسیٰ بن سلیمان بن اسماعیل بن قاسم منجی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے بقیہ کی احادیث کے علاوہ میں صالح الحدیث راوی ہے۔

۶۹۷۱۔ مد۔ موسیٰ بن سلیمان بن موسیٰ اموی، ابو عمرو دمشقی:

بیروت فروکش ہونیوالا چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۷۲۔ دہس۔ موسیٰ بن سہل بن قادم، ابو عمران رطلی، نسائی الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۳۔ تمییز۔ موسیٰ بن سہل بن کثیر بغدادی، الوشاء:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۴۔ مدہس۔ موسیٰ بن شیبہ حضرمی مصری:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۷۵۔ مد۔ موسیٰ بن شیبہ یا ابن ابوشیبہ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس سے مرسل روایات آتی ہیں۔

۶۹۷۶۔ تمییز۔ موسیٰ بن شیبہ بن عمرو بن عبد اللہ بن کعب بن مالک انصاری، مدنی:

آنھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۹۷۷۔ س۔ موسیٰ بن طارق یمانی ابو قمرہ ”قاف پر ضمہ ہے“ زبیدی ”زاء پر فتح ہے“ قاضی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۹۷۸۔ ع۔ موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تمیمی، ابو عیسیٰ یا ابو محمد مدنی:

کوفہ فروکش ہونیوالا دوسرے طبقہ کا جلیل القدر ثقة راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا

تھا، صحیح قول کے مطابق ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۷۹۔ د۔ موسیٰ بن عامر بن عمارہ بن خزیم الناعم، مری، ابو عامر بن ابو ہریرہ ام ”ہاء کے اوپر فتح یاء ساکن اور

پھر ذال ہے“ دمشقی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۱۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۰-ع۔ موسیٰ بن ابوعائشہ ہمدانی ”میم ساکن ہے“ ”ہمدانی نسبت ولاء کی وجہ ہے“ ابوالحسن کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اور ارسال کرتا تھا۔

۶۹۸۱-بخ۔ موسیٰ بن عبداللہ بن اسحاق بن طلحہ بن عبید اللہ تمیمی، طلحی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۸۲-ق۔ موسیٰ بن عبداللہ بن ابوامیہ مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۸۳-س۔ موسیٰ بن عبداللہ بن موسیٰ خزاعی، ابوطحہ بصری:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۸۴-م، د، تم، ق۔ موسیٰ بن عبداللہ بن یزید عظمیٰ ”خاء کے اوپر فتح اور طاء ساکن ہے“ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۸۵-م، ت، س، ق۔ موسیٰ بن عبداللہ ”بقول بعض ابن عبدالرحمن“ جہنی، ابوسلمہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ قطان نے اس پر طعن کیا ہے، ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۶-د، س۔ موسیٰ بن عبدالرحمن بن زیاد حلی انطاکی، ابوسعید القلاء ”قاف اور پھر لام تشدید ہے“:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث لاتا ہے۔

۶۹۸۷-ت، س، ق۔ موسیٰ بن عبدالرحمن بن سعید بن مسروق کنذی مسروقی، ابویسی کوفی:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۸۸-ر، د، س۔ موسیٰ بن عبدالعزیز عدنی، ابوشعیب قنباری ”قاف کے نیچے کسرہ نون ساکن اور پھر باء ہے

اور قنبار لریف جہال ہے“:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق برے حافظہ والا“ راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔



۶۹۸۹- ت، ق۔ موسیٰ بن عبیدہ ”پہلے لفظ کے اوپر ضمہ ہے“ ابن نشیط ”نون پر فتح شین کے نیچے کسرہ اس کے بعد یاء ساکنہ پھر طاء ہے“ ربذی ”راء اور باء کے اوپر فتح پھر ذال ہے“ ابو عبد العزیز مدنی:

چھٹے طبقہ کے صفحہ ۵۳ میں سے ”ضعیف“ راوی ہے خصوصاً عبد اللہ بن دینار کی روایات میں، تاہم عبادت گزار تھا اور ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۹۰- ح، ت، س۔ موسیٰ بن ابو عثمان التبان ”تاء اور باء کے ساتھ ہے“ مغیرہ کا غلام، مدنی: چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۹۱- د، س، ق۔ موسیٰ بن ابو عثمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے ابن ابو حاتم نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۶۹۹۲- ع۔ موسیٰ بن عقبہ بن ابو عیاش ”یاء اور شین کے ساتھ ہے“ اسدی، آل زبیر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ مغازی کا امام“ راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ ابن معین نے اسے قدرے کمزور کہا ہے، ۴۱ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۶۹۹۳- ت۔ موسیٰ بن ابو علقمہ فروی ”فاء اور راء کے اوپر فتح ہے“ آل عثمان کا غلام: نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۹۴- ن، ح، م، ۴۔ موسیٰ بن علی ”تصغیر ہے“ ابن ربیع ”باء کے ساتھ ہے“ نخعی، ابو عبد الرحمن مصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کرتا ہے ۷۰ برس سے قدرے زائد عمر پا کر ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۹۹۵- ت۔ موسیٰ بن عمرو بن سعید بن العاص اموی، مکی، سعید کا غلام ایوب کا والد: چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۹۹۶- س۔ موسیٰ بن عمیر تمیمی عمری کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۹۹۷- تمییز۔ موسیٰ بن عمیر قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوہارون کوفی، ناپینا:  
آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابوہاتم نے اسے جھوٹا کہا ہے۔

۶۹۹۸- تمییز۔ موسیٰ بن عمیر انصاری:  
چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۹۹۹- م۔ موسیٰ بن عیسیٰ لیثی، قاری کوفی، الخياط:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۳ھ کو جوانی میں فوت ہوا۔

۷۰۰۰- ۷۔ خت، م، د، ق۔ موسیٰ بن ابو عیسیٰ الحنطی ”حاء اور نون کے ساتھ ہے“ غفاری، ابوہارون مدنی:  
اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کے والد کا نام میسرہ ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔  
☆ موسیٰ بن فروان:

موسیٰ بن ثوان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۹۵۲=)

۷۰۰۱- ق۔ موسیٰ بن فضل ربیع، بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۰۲- م۔ موسیٰ بن قریش بن نافع تمیمی، بخاری:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۰۳- د، س۔ موسیٰ بن قیس حضرمی، ابو محمد الفراء، کوفی:

اسے ”عصفور الجوزیہ“ (جنت کی چڑیا) کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۰۰۴- ن، خ، س۔ موسیٰ بن ابوکثیر انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو صباح:

اسے موسیٰ کبیر کہا جاتا ہے اور یہ اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر اجراء کا الزام لگایا گیا ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۴۰۰۵۔ ق۔ موسیٰ بن کردم کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۴۰۰۶۔ ت۔ ق۔ موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابو محمد مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”منکر الحدیث“ راوی ہے ۵۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۰۷۔ تمیز۔ موسیٰ بن محمد بن ابراہیم ہذلی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے میرے نزدیک بعید نہیں کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

۴۰۰۸۔ س۔ موسیٰ بن محمد شامی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۰۹۔ د، س، ق۔ موسیٰ بن مروان ابو عمران التمار بغدادی:

کوثر فرکوش ہوا، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، ۳۶ھ کورقہ میں فوت ہوا۔

۴۰۱۰۔ خ، د، ت، ق۔ موسیٰ بن مسعود نہدی ”نون پر فتحہ ہے“ ابو حذیفہ بصری:

نوویں طبقہ کے صنار حضرات میں سے ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے اور تصحیف کرتا تھا، نوے برس سے زائد

عمر پا کر ۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا، بخاری میں اس کی حدیث متابعہ آتی ہے۔

۴۰۱۱۔ د۔ موسیٰ بن مسلم بن رومان:

(سند) میں اسی طرح آیا ہے مگر درست صالح بن مسلم بن رومان ہے بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا

ہے، چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۰۱۲۔ خ۔ موسیٰ بن مسلم بن ابو مسلم، بنت قارظ کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۱۳۔ د، س، ق۔ موسیٰ بن مسلم کوفی، ابو عیسیٰ الطحان:

اسے موسیٰ صغیر کہا جاتا ہے اس میں کوئی خرابی نہیں ہے سجدہ کی حالت میں فوت ہوا۔

۷۰۱۴۔ ع، ہ، ق۔ موسیٰ بن مسیب یا سائب، ثقفی، ابو جعفر کوفی، البر از:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کی تضعیف میں ازدی (کے قول) کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا۔

۷۰۱۵۔ ت، ق۔ موسیٰ بن موسیٰ اشعری کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۱۶۔ ن، د، کن۔ موسیٰ بن میسرہ دلیلی ”دال پر کسرہ اور یاء ساکن ہے دلیلی نسبت ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عروہ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۱۷۔ تمیز۔ موسیٰ بن میسرہ عبدی، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۰۱۸۔ ن، م، ہ۔ موسیٰ بن نافع اسدی ”بقول بعض ہذلی“ ابو شہاب الحنطاط، بصری، الاکبر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۰۱۹۔ تمیز۔ موسیٰ بن نافع مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۰۲۰۔ د۔ موسیٰ بن نجدہ حنفی، یمامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۰۲۱۔ ن، د، ہ۔ موسیٰ بن ہارون قیسی بردی ”باء کے اوپر ضمہ ہے“ کوفی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۲۴ھ کو مصر کی سرزمین فیوم میں فوت ہوا۔

۷۰۲۲۔ تمیز۔ موسیٰ بن ہارون بن عبد اللہ جمال ”حاء کے ساتھ ہے“ بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة کبیر حافظ“ راوی ہے ۲۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۲۳۔ ن، ح، م۔ موسیٰ بن وردان عامری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عمر مصری، مدنی الاصل:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات خطا کرتا ہے پھر ۷۴ برس ۷۱ھ کو فوت ہوا۔

۴۰۲۳۔ خت، م، د، س، ق۔ موسیٰ بن یسار مطلبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے۔

۴۰۲۵۔ نخ، ت۔ موسیٰ بن یسار اردنی ”ہمزہ اور دال پر ضمہ ہے اور ان دونوں کے درمیان راء ساکن ہے پھر

نون مشدود ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۲۶۔ نخ، ۴۔ موسیٰ بن یعقوب بن عبداللہ بن وہب ابن زمعہ مطلبی زمعی، ابو محمد مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۰۲۷۔ ت، ق۔ موسیٰ بن فلان بن انس بن مالک:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن حمزہ ہے۔

۴۰۲۸۔ س۔ موسیٰ، بلا نسبت، سعید جریری کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ موسیٰ:

اس نے زعفرانی سے روایت کیا ہے اور یہ دندانی ہے۔ (= ۶۹۶۷)

☆ موسیٰ جہنی:

یہ ابن عبداللہ ہے۔ (= ۶۹۸۵)

☆ موسیٰ الحناط:

یہ ابن ابو عیسیٰ ہے۔ (= ۷۰۰۰)

☆ موسیٰ صغیر:

یہ ابن مسلم ہے۔ (= ۷۰۱۳)

☆ موسیٰ کبیر:

یہ ابن ابو کثیر ہے۔ (= ۷۰۰۴)

☆ موسیٰ قاری:

یہ ابن عیسیٰ ہے۔ (۶۹۹۹=)

☆ موسیٰ:

اس نے شبل سے روایت کیا ہے اور یہ ابن مسعود ہے مذکورہ بالا تمام حضرات کے تراجم گزر چکے۔

۷۰۲۹۔ خت، قد، ت، س، ق۔ مؤمل ”محمد کے وزن پر ہے“ ابن اسماعیل بصری، ابو عبد الرحمن:

مکہ مکرمہ فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں

فوت ہوا۔

۷۰۳۰۔ د، س۔ مؤمل بن اہاب ”پہلے لفظ پر کسرہ ہے“ ربیع بن عجل، ابو عبد الرحمن کوفی، کرمانی الاصل:

رملہ فروکش ہونیوالا گیارہویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ مؤمل بن عبد الرحمن:

درست ابو عبد الرحمن ہے اور اس کے والد کا نام اسماعیل ہے گزر چکا۔ (۷۰۲۹=)

۷۰۳۱۔ تمییز۔ مؤمل بن عبد الرحمن بن عباس بن عبد اللہ بن عثمان بن ابوالعاص ثقفی، بصری:

مصرف فروکش ہونیوالا آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۰۳۲۔ د، س۔ مؤمل بن فضل جزری، ابوسعید:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۳۳۔ خ، د، س۔ مؤمل بن ہشام۔ یثقری ”یاء اور شین کے ساتھ ہے“ ابو ہشام بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۳۴۔ خ، ن۔ مؤمل بن وہب اللہ مخزومی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۰۳۵۔ ۴۔ ملازم بن عمرو بن عبد اللہ بن بدر، ابو عمرو یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۰۳۶۔ ت۔ میزان بصری، ابوصالح:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۴۰۳۷۔ نخ، د، ت، س۔ میسرہ بن حبیب نہدی ”نون کے اوپر فتح ہے“ ابو حازم کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۰۳۸۔ نخ، م، س، فق۔ میسرہ بن عمار ”بقول بعض ابن تمام“ اشجعی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے۔

۴۰۳۹۔ د، تم، س، ق۔ میسرہ بن یعقوب ابو جمیلہ ”جیم پر فتح ہے“ طہوی ”طاء کے اوپر ضمہ ہے“ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۴۰۔ د، س۔ میسرہ ابوصالح کندی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۴۱۔ ق۔ میسرہ، فضالہ بن عبید کا غلام، دمشقی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۴۲۔ ف، ق۔ میمون بن ابان بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ میمون بن استاذ:

کہا گیا ہے کہ یہ میمون ابو عبد اللہ ہے عنقریب آئے گا۔ (= ۴۰۵۱)

۴۰۴۳۔ س۔ میمون بن اصغ ”غین کے ساتھ ہے“ ابن فرات نصیبی، ابو جعفر:

گیارہویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۴۴۔ د۔ میمون بن جابان، بصری، ابوالحکم:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۴۵۔ نخ، س۔ میمون بن سیاہ ”سین کے نیچے کسرہ ہے اور اس کے بعد یاء ہے“ بصری، ابو بحر:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۷۰۴۶۔ نخ، م، ۴۔ میمون بن ابوشیبہ ربیع، ابونصر کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق بکثرت ارسال کر نیوالا“ راوی ہے جامع کے واقعہ میں ۸۳ھ کو فوت ہوا۔

۷۰۴۷۔ س۔ میمون بن عباس بن عطاء رافعی ”فاء پھر قاف ہے“:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۴۸۔ د۔ میمون بن عبداللہ:

ثابت سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے شاید یہ میمون بن ابان ہو۔

۷۰۴۹۔ نخ، م، ۴۔ میمون بن مہران جزری، ابویوب، کوفی الاصل:

رقہ فروکش ہوا، چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ فقیہ“ راوی ہے تاہم ارسال کرتا تھا عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے جزیرہ پروالی

مقرر ہوا، اور ۷۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۵۰۔ ت، ق۔ میمون بن موسیٰ ”بقول بعض ابن عبدالرحمن“ بن صفوان بن قدامہ مرانی ”میم اور راء کے

اوپر فتح ہے اور یاء سے پہلے ہمزہ ہے“ ابو موسیٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق مدلس“ راوی ہے۔

۷۰۵۱۔ ت، س، ق۔ میمون ابو عبداللہ بصری، ابن سمرہ کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام استاذ ہے جبکہ ابن ابوحاتم نے ان دونوں میں فرق

کیا ہے۔

۷۰۵۲۔ تمییز۔ میمون، ابو عبداللہ الغزال، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۵۳۔ تمییز۔ میمون، ابو عبداللہ الوراق، خراسانی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔



۴۰۵۴۔ د۔ میمون کی:

چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۴۰۵۵۔ دس۔ میمون القناد ”قاف اور نون کے ساتھ ہے“ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۵۶۔ عس۔ میمون کردی، ابوبصیر ”باء کے اوپر فتح ہے ابونصیر بھی کہا گیا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۰۵۷۔ ت، ق۔ میمون ابو حمزہ، اعمور:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۰۵۸۔ مد۔ میمون ابو مغلس ”میم پر ضمہ غین پر فتح اور لام پر تشدید ہے پھر سین ہے“:

بقول بعض اس کا نام عمر ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور اس کا شیخ ابو نوح صحابی نہیں ہے۔

☆ میمون:

ثابت سے روایت کرتا ہے درست حاتم بن میمون ہے۔ (= ۹۹۹)

۴۰۵۹۔ ت۔ میناء ”میم کے نیچے کسرہ اور یاء ساکن ہے پھر نون ہے“ ابن ابوی میناء، الخزاز، عبدالرحمن بن عوف

کا غلام:

”متروک“ راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور ابو حاتم نے اسے جھوٹا قرار دیا ہے، دوسرے طبقہ سے

ہے حاکم کو بھول ہوئی ہے اور انہوں نے اسے صحابی بنا دیا ہے۔



## حرف النون

۷۰۶۰۔ د، ت، ہس۔ نابل، صاحب عبا و اکیہ و شمال ”شین کے کسرہ کے ساتھ ہے“:  
تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۶۱۔ س۔ نائل ”تاء کے ساتھ ہے“ ابن قیس بن زید شامی فلسطینی:

معاویہ کے امراء اور اولاد میں سے ایک۔ تیسرے طبقہ سے ہے ۶۶ھ میں قتل ہوا، بلا روایت نسائی میں اس کا ذکر آیا ہے۔

۷۰۶۲۔ س۔ ناجیہ بن جنبد بن عمیر بن یحمر اسلمی:

صحابی ہیں ان سے مجراۃ بن زاہر اور دیگر حضرات نے روایت کیا ہے۔

۷۰۶۳۔ س۔ ناجیہ بن جنبد بن کعب ”بقول بعض ابن کعب بن جنبد“ خزاعی:

صحابی ہیں عروہ بن زبیر ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے جس نے ان دونوں کو ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، واللہ اعلم۔

۷۰۶۴۔ س۔ ناجیہ بن خفاف ”خاء کے اوپر ضمہ ہے“ معزی ”عین اور نون پر ضمہ ہے پھر زاء ہے“ کوفی:

عمار سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے روایت میں بلا نسبت آیا ہے ابن مدینی وغیرہ نے اس بات کو صحیح کہا ہے کہ یہ ابن خفاف ہے اور جس نے اسے ابن کعب سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۰۶۵۔ د، ت، ہس۔ ناجیہ بن کعب اسدی:

علی سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم

ہوا ہے۔

☆ ناجیہ بن کعب خزاعی:

ابن جنذب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۷۰۶۳=)

۷۰۶۶۔ س۔ ناشرہ ”شہین کے نیچے کسرہ ہے“ ابن سی ”تصغیر ہے“ یزنی ”یاء اور زاء کے اوپر فتح ہے اور پھر نون ہے“ مصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۰۶۷۔ ت۔ ناصح بن عبد اللہ یا ابن عبد الرحمن، تمیمی، محلمی، ابو عبد اللہ حاتمک، سماک بن حرب کا ساتھی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۰۶۸۔ تمیز۔ ناصح بن العلاء، ابو العلاء بصری، بنو ہاشم کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ترمذی: نے اسے سماک کا ساتھی گمان کیا ہے۔

۷۰۶۹۔ تمیز۔ ناصح ابو عبد اللہ شامی، بنو امیہ کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۰۷۰۔ م۔ م۔ ناعم بن اخیل ہمدانی، ابو عبد اللہ مصری، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۱۔ ع۔ نافذ ”فاء اور ذال کے ساتھ ہے“ ابو معبد، ابن عباس کا غلام، مکی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ نافع بن ابوانس:

یہ ابن مالک ہے آئے گا۔ (۷۰۸۱=)

۷۰۷۲۔ ع۔ نافع بن جبیر بن مطعم نوفلی، ابو محمد و ابو عبد اللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۷۳۔ ن۔ ن۔ نافع بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، مکی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۷۰-ع۔ نافع بن عباس ”باء اور سین کے ساتھ ہے یا پھر یاء اور شین کے ساتھ عیاش ہے“ ابو محمد اقرع مدنی:

قنادہ کی خدمت میں رہنے کی وجہ سے اسے قنادہ کا غلام بھی کہہ دیا جاتا ہے وگرنہ یہ عقیلہ غفاریہ کا غلام تھا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۷۵-ق۔ نافع بن عبد اللہ یا ابن کثیر:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۷۶-م، ن، د، س، ق۔ نافع بن عبد الحارث بن خالد خزاعی:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں مکہ پر امیر مقرر کیا تھا اور یہ اپنی وفات تک وہیں مقیم رہے۔

۴۷۷-فق۔ نافع بن عبد الرحمن بن ابونعیم قاری، مدنی، بنو لیث کا غلام، اصہبانی الاصل:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے قراءت میں صدوق پختہ کار راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۸-م، ق۔ نافع بن عتبہ بن ابووقاص زہری:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جوانی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔

۴۷۹-د۔ نافع بن عمیر ”تفسیر ہے“ ابن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب مطلبی مکی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان وغیرہ نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۴۸۰-ع۔ نافع بن عمر بن عبد اللہ بن جمیل جمعی مکی:

ساتویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۱-ع۔ نافع بن مالک بن ابو عامر اصحی، تمیمی، ابوسہیل مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۸۲۔ ر، د، س۔ نافع بن محمود بن ربیع ”کہا جاتا ہے کہ اس کے دادا کا نام ربیعہ ہے“ انصاری، مدنی:  
بیت المقدس فر و کش، ہونیوالا تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۰۸۳۔ د، ت، س۔ نافع بن ابونافع المزاز، ابو عبد اللہ، ابو احمد کا غلام:  
تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ نافع بن ابونافع:

یہ نفع ابو داؤد کوئی ہے اور مزنی کا معقل سے روایت کرنے والے اور ابو ہریرہ سے روایت کرنے والے کو ایک بنانا وہم ہے میں نے تہذیب التہذیب میں اس کی وضاحت کی ہے۔

۷۰۸۴۔ خت، م، د، س، ق۔ نافع بن یزید ککاعی، ابو یزید مصری:

کہا جاتا ہے کہ یہ شریح بن حسنہ کا غلام ہے، ساتویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۸۵۔ س۔ نافع، ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۸۶۔ ع۔ نافع ابو عبد اللہ مدنی، ابن عمر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کا رفقہ، مشہور“ راوی ہے ۱۱ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۷۰۸۷۔ م۔ نافع، عامر بن سعد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۰۸۸۔ ق۔ نافع:

اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے جس نے اسے ابن عمر کا غلام گمان کیا ہے اسے

وہم ہوا ہے۔

☆ نافع ”بقول بعض رافع“ ابو غالب:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۲۹)

۷۰۸۹-ق۔ نائل ابن کحج حنفی یا ثقفی، ابوہل بصری یا بغدادی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۰۹۰-س۔ بُبَاتہ ”بُباتہ بھی کہا گیا ہے“ والسی یا جھلی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۹۱-خ۔ مہمان حمّی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ صالح کا والد مولی التوامہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۹۲-۳۔ مہمان مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یحییٰ مدنی، مکاتب ام سلمہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۹۳-۴۔ یحییٰ ”تصغیر ہے“ ابن عبد اللہ عنزی، ابو عمر و کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۹۴-م، ۴۔ یٰسُفُہ ”تصغیر ہے“ ابن عبد اللہ ہذلی:

انہیں ہمیشہ الخیر کہا جاتا ہے قلیل الحدیث صحابی ہیں۔

۷۰۹۵-د، تم، س، ق۔ فُیَیْط ”تصغیر ہے“ ابن شریط اشجعی کوفی:

صغیر صحابی ہیں انہیں ابو سلمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے۔

۷۰۹۶-س۔ فُیَیْط، بلا نسبت:

اس نے جابان سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۹۷-م، ۴۔ فُیَیْہ ”تصغیر ہے“ ابن وہب بن عثمان عبد ریی، مدنی:

تیسرے طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے اس نے نافع سے روایت کیا ہے اور ان سے پہلے ۲۷ھ

میں فوت ہوا۔

☆ نیب:

بند کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۷۷۰)

۷۰۹۸۔ عس۔ نجدہ بن مبارک سلمی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۰۹۹۔ د۔ نجدہ بن نفع حنفی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۰۰۔ ۴۔ نجیح بن عبدالرحمن سفدی مدنی ابو معشر، بنو ہاشم کا غلام:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ضعیف راوی ہے بڑی عمر میں عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا۔ ۷۱۰۰ میں فوت

ہوا، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن بن ولید بن ہلال تھا۔

۷۱۰۱۔ ۱۔ نجیح۔ نجیح ”تصغیر ہے“ ابن عمران بن حصین خزاعی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۱۰۲۔ د، س، ق۔ نجیح ”تصغیر ہے“ حضرمی کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۱۰۳۔ عس۔ نذیر ”تصغیر ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۱۰۴۔ ت، ق۔ نزار بن حیان اسدی، بنو ہاشم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۱۰۵۔ خ، د، تم، س، ق۔ نزال بن سمرہ ہلالی کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۱۰۶۔ د۔ نزال بن عمار بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس نے ابن عباس سے مسلاً روایت کیا ہے۔

۷۱۰۷۔ نُسَیر ”تغییر ہے“ ابن ذُعلُوق ثوری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو طعمہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے جس نے اس کی تضعیف کی ہے اس نے اچھا نہیں کیا۔

۷۱۰۸۔ دق۔ نُسَی ”تغییر ہے“ کندی شامی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ شیط ابو عمر منہجی :-

کتبوں میں ہے۔ (۸۲۶۷=)

۷۱۰۹۔ ق۔ نصر بن حماد بن عجلان بجلی ابو حارث الوراق، بصری:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے ازدی نے افراط سے کام لیتے ہوئے یہ گمان کر رکھا ہے یہ حدیثیں گھڑتا ہے۔

۷۱۱۰۔ س۔ نصر بن دہر بن اخرم اسلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروس ہوئے، ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا ابو الہیثم متفرد ہے۔

۷۱۱۱۔ د۔ نصر بن زید مجرر، ابو الحسن بنو ہاشم کا غلام، بغدادی، سجستانی الاصل:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے جوانی میں فوت ہوا۔

۷۱۱۲۔ فق۔ نصر بن سلام:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اپنے شیخ عمر بن یثیم کی طرح۔

☆ نصر بن ابو ضمہ:

یہ ابن محمد ہے آئے گا۔ (۷۱۲۳=)

۷۱۱۳۔ ی، م، د، س، ق۔ نصر بن عاصم لیثی بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے جبکہ صحیح بات یہ ہے کہ اس نے ان

سے رجوع کر لیا تھا۔



۱۱۴۔ و۔ نصر بن عاصم انطاکی:

دسویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۱۵۔ ت، ق۔ نصر بن عبدالرحمن بن بکار ناجی کوفی، الوشاء:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۱۶۔ و۔ نصر بن عبدالرحمن کنانی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۱۱۷۔ س۔ نصر بن عبدالرحمن مکی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۸۔ س، ق۔ نصر بن علقمہ حضرمی، ابوعلقمہ حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۱۹۔ ۳۔ نصر بن علی بن صہبان ازدی، جہضمی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۱۲۰۔ ع۔ نصر بن علی بن نصر بن علی جہضمی، سابقہ راوی کا پوتا:

دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے اسے منصب قضاء کیلئے طلب کیا گیا تھا مگر اس نے اسے قبول کرنے سے انکار

کر دیا ۵۵ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ نصر بن علی کوفی:

ابوقطن سے روایت کرتا ہے درست نصر بن عبدالرحمن الوشاء ہے۔ (= ۱۱۵)

۱۲۱۔ س۔ نصر بن عمرو حمصی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۲۲۔ ع۔ نصر بن عمران بن عصام ضبعی، ابو جمرہ بصری:

خراسان فروسکش ہونیوالا اپنی کنیت سے مشہور تیسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۲۳-ق۔ نصر بن قاسم "بقول بعض نصیر":

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۲۴-ق۔ نصر بن محمد بن سلیمان بن ابو ضمیرہ ابوالقاسم حمصی:

بسا اوقات اپنے والد کے دادا کی طرف نسبت کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۱۲۵-د۔ نصر بن مہاجر مصیعی:

دسویں طبقہ کا "ثقة حافظ" راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ نصر مجدر:

یہ ابن زید ہے گزر چکا۔ (= ۱۱۱)

۱۲۶-خ۔ نصیر "تصغیر ہے" ابن ابوالاشعث اسدی، ابوالولید کوفی:

ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۱۲۷-بخ۔ نصیر بن عمر بن یزید اسدی، ابو عمر:

آٹھویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۱۲۸-دس۔ نصیر بن فرج اسلمی، ابو حمزہ ثغری، ابو معاویہ اسود کا خادم:

گیارہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ نصیر "بقول بعض نصیر" ابن قاسم:

نصر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۱۲۳)

۱۲۹-د۔ نصیر "بقول بعض نصیر اور بقول بعض نصیر":

چھٹے طبقہ کا "مستور" راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ اور ابو ذر (رضی اللہ عنہ) سے ارسال کیا ہے۔

۱۳۰-تس۔ نصر ابن اسماعیل بن حازم بجلی، ابو مغیرہ کوفی، قصہ گو:

مضبوط نہیں ہے آٹھویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۱-ع۔ نصر بن انس بن مالک انصاری، ابو مالک بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۷۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۱۳۲-ت۔ نصر بن حماد فراری ”بقول بعض عتکی“ ابو عبد اللہ کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۳۳-تم۔ نصر بن زرارہ بن عبد اکرم ذہلی، ابوالحسن کوفی:

بلیغ فروکش ہونیوالانویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۱۳۴-س۔ نصر بن سفیان دؤلی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے زمانہ نبوت پانے کا شرف حاصل ہے۔

۱۳۵-ع۔ نصر بن شمیم مازنی، ابوالحسن نحوی بصری:

مرد فروکش ہونیوالانویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے۔ ۸۲ برس ۲۰۴ھ میں فوت ہوا۔

۱۳۶-س، ق۔ نصر بن شیبان حدانی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۱۳۷-د۔ نصر بن عبد اللہ بن مطرقیسی بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۱۳۸-ت۔ نصر بن عبد اللہ الاصم:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۳۹-س۔ نصر بن عبد اللہ سلمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اسے عبد اللہ بن نصر بھی کہا جاتا ہے۔

۱۴۰-تمیز۔ نصر بن عبد اللہ ازدی، ابو غالب کوفی:

اصہبان فروکش ہونیوالانویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۴۱- تمییز۔ نصر بن عبداللہ بن ماہان دینوری:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۴۲- تمییز۔ نصر بن عبداللہ حلوانی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والے ہی راوی ہو۔

۱۴۳- د، س، ق۔ نصر بن عبدالجبار مرادی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مصری، ابوالاسود:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے عمر ۷۴ برس ۱۹ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۴- ت۔ نصر بن عبدالرحمن، ابو عمر خزازی:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۱۴۵- د، ت۔ نصر بن عربی باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوروح ”بقول بعض ابو عمر“ حرانی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۴۶- ن، خ۔ نصر بن علقمہ، ابو مغیرہ:

آٹھویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۴۷- د، س۔ نصر بن کثیر سعدی، ابوہل بصری، عابد:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۴۸- خ، م، د، ت، ق۔ نصر بن محمد بن موسیٰ جرش، ابو محمد یمامی، بنو امیہ کا غلام:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس سے متفرد احادیث آتی ہیں۔

۱۴۹- ل، س۔ نصر بن محمد مروزی، مولیٰ بنی عامر قریش، ابو محمد یا ابو عبداللہ:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے اور اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۰- ت۔ نصر بن منصور زہلی، ابو عبدالرحمن کوفی:

اس کے نسب کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ نصر قیسی:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (= ۷۱۳۷)

☆ نصر، بلا نسبت:

اس سے ثوری نے روایت کیا ہے اور یہ ابن عربی ہے گزر چکا۔ (= ۷۱۳۵)

☆ نصرہ ”بقول بعض نصلہ“ ابن اسلم:

حرف باء میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۷۳۱)

۷۱۵۱۔ ع۔ نصلہ بن عبید، ابو برزہ، اسلمی:

اپنی کنیت سے مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ سے پہلے مسلمان ہوئے اور سات غزوات میں شرکت کی پھر بصرہ فروس ہوئے خراسان جہاد کیا اور وہیں صحیح قول کے مطابق ۶۵ھ میں فوت ہوئے۔

۷۱۵۲۔ ع۔ نعمان بن بشیر بن سعد بن ثعلبہ انصاری خزرجی:

اسے اور اس کے والدین کو صحابیت کا شرف حاصل ہے شام رہائش پزیر ہو گیا تھا پھر کوفہ میں گورنر مقرر ہوا اور پھر ۶۳ برس ۶۵ھ کو خمس میں فوت ہوا۔

۷۱۵۳۔ ت۔ ہس۔ نعمان بن ثابت کوفی، ابو حنیفہ الامام ”بقول بعض فارسی الاصل اور بقول بعض بنو تیم کا غلام: چھٹے طبقہ کا“ مشہور فقیہ“ راوی ہے ۷۰ برس صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ نعمان بن حنظلہ:

نعیم کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۷۱۶۷)

☆ نعمان بن خربوذ:

سالم بن سرج کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۷۱۷۴)

۷۱۵۴۔ خت، م، ۴۔ نعمان بن راشد جزری، ابواسحاق رقی، بنو امیہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے۔

۱۵۵۔ م، ۴۔ نعمان بن سالم طاہمی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں، واللہ اعلم۔

☆ نعمان بن سبرہ:

نعیم بن حظلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۱۶۷)

۱۵۶۔ ت۔ نعمان بن سعد بن حَبِیْتَةَ ”بقول بعض جبر“ انصاری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۵۷۔ د۔ نعمان بن ابوشیبہ عبید صنعانی یا بخدی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۵۸۔ د، س۔ نعمان بن عبدالسلام بن حبیب تمیمی، ابومنذر اصہبانی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة عابد فقیہ“ راوی ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۱۵۹۔ خ، م، ت، س، ق۔ نعمان بن ابوعمیاش، زررقی انصاری، ابوسلمہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ نعمان بن قبیصہ:

نعیم بن حظلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۱۶۷)

۱۶۰۔ صد۔ نعمان بن مرہ انصاری، زررقی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور جس نے اسے صحابی شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۶۱۔ د۔ نعمان بن معبد بن ہوذہ انصاری مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۶۲۔ ع۔ نعمان بن مقرن بن عائد، ابو عمرو یا ابو حکیم، مزنی ”بھائیوں میں سے ایک“:

مشہور صحابی ہیں نہادند میں ۲۱ھ کو شہید ہوئے۔

اور اس شخص کو وہم ہوا ہے جس نے سمجھ رکھا ہے کہ یہ:

۱۶۳۔ نعمان بن عمرو بن مقرن ہے:

کیونکہ یہ ایک دوسرا راوی ہے اور یہ اس کا بھتیجا ہے اور تابعی ہے۔

۱۶۴۔ دس۔ نعمان بن مندر غسانی، ابوالوزیر دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدرت کا الزام لگایا گیا ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۵۔ ی، د، ص۔ نعیم بن حکیم مدائنی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۱۶۶۔ خ، م، ق، د، ت، ق۔ نعیم بن حماد بن معاویہ بن حارث خزاعی، ابو عبد اللہ مروزی:

مصرف و کش ہونی والا دسویں طبقہ کا ”صدوق، کثیر الخطاء، فقیہ فرائض کا علم رکھنے والا“ راوی ہے، صحیح قول کے مطابق

۳۸ھ میں فوت ہوا، ابن عدی نے اس کی ان احادیث کا تتبع کیا ہے جن میں اس نے غلطی کی ہے اور کہا ہے کہ ان کے علاوہ

اس کی احادیث درست (صحیح) ہیں۔

☆ نعیم بن حمار:

ابن ہمار کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۱۷۷)

۱۶۷۔ ن، ح، د۔ نعیم:

اسے نعمان بن حنظلہ، نعمان بن سبرہ اور ابن قبیصہ بھی کہا جاتا ہے اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۶۸۔ س۔ نعیم بن دجاجہ اسدی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۶۹۔ د۔ نعیم بن ربیعہ ازدی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۰۔ ف، س۔ نعیم بن زیاد انصاری، ابو طلحہ شامی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ارسال کرتا ہے۔

۱۷۱۔ س۔ نعیم بن عبد اللہ بن ہمام قنی، شامی، عمر بن عبد العزیز کا کاتب:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۷۲۔ ع۔ نعیم بن عبد اللہ مدنی، آل عمر کا غلام:

یہ اور اس کا والد کُحمر کے لقب سے معروف ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۱۷۳۔ ن، س۔ نعیم بن قعب رباحی، مخضرمی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۱۷۴۔ د۔ نعیم بن مسعود بن عامر بن ائیف ”تصغیر ہے“ اشجعی:

مشہور صحابی ہیں حضرت علی کے دور خلافت کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۱۷۵۔ ت، ف، ق۔ نعیم بن میسرہ کوفی، نجوی:

ری فروکش ہوا اسے ابو عمر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۷ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۶۔ د، س۔ نعیم بن ہزال، سلمی:

صحابی ہیں مدینہ فروکش ہوئے ان سے صرف ان کا بیٹا یزید ہی روایت کرتا ہے۔

۱۷۷۔ د، س۔ نعیم بن ہمار یا ہبتار یا ہبہ اریا تمار ”خاء یا طاء کے ساتھ“، غطفانی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اکثر حضرات نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ ان کے والد کا نام ہمار ہے۔

۱۷۸۔ خت، م، مد، ت، س، ق۔ نعیم بن ابو ہند نعمان بن اشیم اشجعی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۱۷۹۔ ن، ع، س۔ نعیم بن یزید:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۱۸۰-ع۔ نفع بن حارث بن کلدہ ابن عمرو ثقفی، ابو بکرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام مسروح ہے طائف میں مسلمان ہوئے اور پھر بصرہ فرود کش ہو گئے اور وہیں ۵۲ھ یا ۵۳ھ کو فوت ہوئے۔

۱۸۱-ت۔ ق۔ نفع بن حارث، ابوداؤد، نابینا، کوئی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اسے نافع بھی کہا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۱۸۲-ع۔ نفع صالح، ابورافع مدنی:

بصرہ فرود کش ہونے والا اپنی کنیت سے مشہور دوسرے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے۔

۱۸۳-کد۔ نفع، مکاتب ام سلمہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے غالباً یہ ماقبل میں گزرنے والا نافع ہے۔ (۷۰۸۵)

۱۸۴-ق۔ ثقادہ ابن عبداللہ اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ابو بھینسہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے جنگل میں رہتے تھے۔

۱۸۵-ق۔ نقیب ”تغییر کے ساتھ، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے آخر میں وال ہے“ ابن حاجب:

آٹھویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۱۸۶-د۔س۔ نمر بن تولب عکلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں سنن میں ان کی حدیث آتی ہے مگر ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا تاہم طبقات الشعراء میں محمد

بن سلام نے ان کا نام ذکر کیا ہے اور صحیح قول کے مطابق یہ نمر بن تولب مشہور شاعر کے علاوہ ہیں۔

۱۸۷-ق۔ نمران ابن جاریہ ابن ظفر:

چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۱۸۸-د۔ نمران بن عتبہ ذماری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۸۹۔ د۔ نملہ بن ابونملہ انصاری، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۱۹۰۔ ن، د، ت۔ نمیر ”تصنیف کے ساتھ“ ابن اوس اشعری، قاضی دمشق:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۱ یا ۲۲ھ میں فوت ہوا، جس نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۹۱۔ ت۔ نمیر بن عریب ہمدانی، کوئی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اس کا صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۱۹۲۔ ف، ق۔ نمیر بن یزید قینی شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۹۳۔ د، س، ق۔ نمیر، خزاعی، ابو مالک:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۱۹۴۔ د۔ نمیلہ فزاری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۱۹۵۔ ق۔ نہار بن عبد اللہ عبدی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۱۹۶۔ تمیز۔ نہار عبدی، شامی، دوسرا:

تیسرے طبقہ سے ہے، کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۱۹۷۔ ن، د، ت، ق۔ نہاس ابن قہم، قیسی، ابو خطاب بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۱۹۸۔ ق۔ نہشل بن سعید بن وردان، وردانی، بصری الاصل:

خراسان فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے اسحاق بن راہویہ نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۱۹۹-س۔ نہشل بن مجمع ضعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۰۰-ق۔ نہیک ”عظیم کے وزن پر ہے“ ابن یریم، الاوزاعی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۱-نخ، م، ۴۔ نواس بن سمان بن خالد کلانی یا انصاری:

مشہور صحابی ہیں شام فروکش ہو گئے تھے۔

۲۰۲-س۔ نوح بن ابوبلال مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۰۳-د، س۔ نوح بن حبیب قومی، بدشی، ابو محمد:

دسویں طبقہ کا ”ثقة سنی“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۰۴-د۔ نوح بن حکیم ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۲۰۵-فق۔ نوح بن دراج نخعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد کوفی، قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا، ابن ماجہ نے اپنی

روایت میں اس کی کوئی نسبت بیان نہیں کی۔

۲۰۶-ق۔ نوح بن ذکوان بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۰۷-د، س، ق۔ نوح بن ربیعہ انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو مکیں، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، کعب کو اس کے والد کے نام میں وہم ہوا ہے اور انہوں نے نوح بن ابان کہہ دیا ہے

اور اس شخص کو بھی وہم ہوا ہے جس نے اسے دوراوی بنا دیا ہے۔

۲۰۸۔ د۔ نوح بن صحصہ، مکی:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۰۹۔ م۔ ۴۔ نوح بن قیس بن رباح ازدی، ابوروح بصری، خالد کا بھائی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۸۳ھ یا ۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۰۔ ت، فق۔ نوح بن ابومریم، ابو عصمہ مروزی، قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ اپنی کنیت سے مشہور ہے:

علوم کے جامع ہونے کی وجہ سے جامع کے لقب سے معروف ہے تاہم روایت حدیث میں محدثین نے اس کی تکذیب کی ہے، ابن مبارک نے کہا ہے کہ یہ حدیثیں گھڑتا تھا، ۷۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۱۔ ل۔ نوح بن میمون بن عبد الحمید بغدادی:

اصلاً مرو سے ہے اور مضروب کے لقب سے معروف ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے

۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۱۲۔ د۔ نوح بن یزید بن سیار بغدادی، ابو محمد المؤدب:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ نوح بن یزید بن جعونہ:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو عصمہ ہے۔ (۲۱۰=)

☆ نوح:

اس نے ابواسحاق سے روایت کیا ہے ابن دراج کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۲۰۵=)

۲۱۳۔ خ، م۔ ثوف ابن فضالہ بگالی، ابن امراة کعب، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے ابن عباس نے اس کی ان روایات کی تکذیب کی ہے جو اس نے اہل کتاب سے

روایت کی ہیں ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۲۱۴۔ تم۔ نوفل بن ایاس ہذلی، مدنی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۲۱۵۔ ق۔ نوفل بن عبد الملک بن مغیرہ بن نوفل ابن حارث بن عبد المطلب ہاشمی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اس کی ایک مرسل روایت ہے۔

۷۲۱۶۔ د۔ نوفل بن مساحق بن عبد اللہ بن مخزوم قرشی عامری، مدنی، قاضی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۷۰ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۱۷۔ خ، م، ہ، س۔ نوفل بن معاویہ بن عروہ بن صحر ویلی، ابو معاویہ:

فتح مکہ کے روز مسلمان ہوئے والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یزید کے ابتدائی دور خلافت تک زندہ رہے اور ۱۲۰ برس

عمر پائی۔

۷۲۱۸۔ د، ت، ہ، س۔ نوفل اشجعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروس ہو گئے تھے۔

۷۲۱۹۔ ت۔ نیار ابن مکرّم سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں معاویہ کے ابتدائی دور خلافت تک زندہ رہے۔

☆ نیار:

اس نے عروہ سے روایت کیا ہے عبد اللہ بن یزید کے ترجمہ میں گزر چکا (ق) (۲۸۳۲) (= بعدہ ۳۷۱، ۳۷۱۵، ۳۷۱۷)



## حرف الہاء

۲۲۰-س۔ ہارون بن ابراہیم اہوازی، ابو محمد:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۲۱-ر، ت، س، ق۔ ہارون بن اسحاق بن محمد بن مالک ہمدانی، ابوالقاسم کوفی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۲-خ، م، ت، س، ق۔ ہارون بن اسماعیل خزاز، ابوالحسن بصری:

نودیس طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۲۲۳-خ۔ ہارون بن اشعث ہمدانی، کوفی الاصل، ابو محمد بخاری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۲۴-س۔ ہارون بن حمید دھکی، ابو محمد واسطی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ ہارون بن حیان:

یہ ابن موسیٰ ہے آئے گا۔ (= ۲۲۴)

۲۲۵-م، د، س۔ ہارون بن ربیع، تمیمی، ابو بکر یا ابوالحسن:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اس کے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

۲۲۶-د، س۔ ہارون بن زید بن ابوزرقاء تغلی، ابو محمد موصلی:

رملہ فروکش ہوئی اولاد دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۵ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۲۲۷-م۔ ہارون بن سعد عجمی یا عجمی، کوفی، اعمور:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر رافضیت کا الزام لگایا گیا ہے اور بقول بعض اس نے اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۷۲۲۸-تمیز۔ ہارون بن سعد علی کے صاحب علم، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۲۲۹-تمیز۔ ہارون بن سعد مدنی، مولی قریش:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۲۳۰-م، د، س، ق۔ ہارون بن سعید ایلکی، سعدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو جعفر:

مصرف روش، ہونیوالا دسویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ہمر ۸۳ برس ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۳۱-د، ت، س۔ ہارون بن سلمان یا ابن موسیٰ، عمرو بن حریت مخزومی کا غلام، ابو موسیٰ کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ ہارون بن سلمان:

اس نے ابن ابوفندیک سے روایت کیا ہے درست ہارون بن اسحاق ہے۔ (= ۷۲۲۱)

۷۲۳۲-ت۔ ہارون بن صالح بن ابراہیم بن محمد بن طلحہ تیمی طلحی:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۲۳۳-عس۔ ہارون بن صالح ہمدانی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۲۳۴-د۔ ہارون بن عباد ازدی، ابو محمد اناکی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۲۳۵-م، ۴۔ ہارون بن عبداللہ بن مروان بغدادی، ابو موسیٰ جمال بزاز:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ برس عمر یا ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۶- د، س، فق۔ ہارون بن عسمرہ ابن عبدالرحمن شیبانی، ابو عبدالرحمن یا ابو عمرو، ابن ابودکین کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۲۳۷- س۔ ہارون بن ابو عیسیٰ:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۳۸- د، س۔ ہارون بن محمد بن بکار بن بلال عاملی، دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۳۹- ق۔ ہارون بن مسلم بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۴۰- تمیز۔ ہارون بن مسلم بن ہرمز عجمی، صاحب حناء (مہندی والے)، ابو الحسن بصری:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۴۱- ت۔ ہارون بن معاویہ بن عبداللہ بن یسار اشعری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۴۲- خ، م، د۔ ہارون بن معروف مروزی، ابو علی خزاز، نایبنا:

بغداد فروکش ہو نیوالا دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۴ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۳- د، ت۔ ہارون بن مغیرہ بن حکیم نجفی، ابو حمزہ مروزی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۲۴۴- ق۔ ہارون بن موسیٰ بن حیان تمیمی، ابو موسیٰ قزوینی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة عالم“ راوی ہے ۴۸ھ میں فوت ہوا۔

۲۴۵- ت، س۔ ہارون بن موسیٰ بن ابو علقمہ عبداللہ بن محمد فروی، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۵۳ھ میں



فوت ہوا۔

۷۲۳۶۔ خ، م، د، ت، س۔ ہارون بن موسیٰ ازدی، عسکلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ اعمور، نحوی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة مقرئ“ راوی ہے تاہم اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۳۷۔ ق۔ ہارون بن ہارون بن عبداللہ تمیمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۲۳۸۔ خ۔ ہارون بن یحییٰ قرشی اسدی، مدنی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے (حافظ) ابن عدی (رحمہ اللہ) اسے بخاری کے شیوخ میں ذکر کرنے میں متفرد

ہیں۔

۷۲۳۹۔ ت۔ ہارون، ابو محمد، حسن بن صالح بن حنی کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۲۵۰۔ تمییز۔ ہارون، ابو محمد بربری، آل مغیرہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام ابراہیم ہے میمون بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے۔

۷۲۵۱۔ س۔ ہارون۔ ام ہانی کی اولاد میں سے ہے:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۲۵۲۔ د، س، ق۔ ہاشم بن برید، ابو علی کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تاہم اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۲۵۳۔ د، س، ق۔ ہاشم بن بلال ”بقول بعض ابن سلام“ ابو عقیل، دمشقی، قاضی واسط:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۲۵۴۔ ت۔ ہاشم بن سعید، ابو اسحاق کوفی ثم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۲۵۵-ق۔ ہاشم بن قاسم بن شیبہ حرانی، مولیٰ قریش، ابو محمد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم اس کا حافظہ بدل گیا تھا اس نے یعلیٰ بن اشدق ”متروک“ راوی سے سماع کیا ہے جس نے صحابہ سے لقاء کا دعویٰ کیا ہے۔

۲۵۶-ع۔ ہاشم بن قاسم بن مسلم لیشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بغدادی، ابو نصر:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا لقب قیصر ہے نوویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ہجر ۷۳ برس ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۲۵۷-ع۔ خدس۔ ہاشم بن مخلد بن ابراہیم ثقفی، مروزی، بزاز:

آنھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۲۵۸-ع۔ ہاشم بن ہاشم بن عتبہ بن ابووقاص زہری، مدنی ”بقول بعض ہاشم بن ہاشم بن ہاشم:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۲۵۹-س۔ ہانی بن ایوب حنفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۰-س۔ ہانی بن عبداللہ بن شحیر:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۱-د، ت۔ ہانی بن عثمان جہنی، ابو عثمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۲۶۲-د۔ ہانی بن قیس کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۲۶۳-و۔ ہانی بن کلثوم بن عبداللہ کنانی یا کندی، فلسطینی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے اس نے حضرت عمر سے ارسال کیا ہے ۱۰۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ ہانی بن نیار، ابو بردہ انصاری:

کنتوں میں آئے گا۔ (۷۹۵۳=)

۷۲۶۳۔ بخ، ۴۔ ہانی بن ہندانی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۲۶۵۔ بخ، د، ۵۔ ہانی بن یزید ندجی، ابو شریح:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فرود کش ہو گئے تھے۔

۷۲۶۶۔ د، ت، ق۔ ہانی، بربری، ابو سعید، عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۲۶۷۔ عس۔ ہانی، علی کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۲۶۸۔ ۴۔ ہمیرہ بن یریم، ”عظیم کے وزن پر ہے“ شہابی ”بقول بعض خانی، ابو حارث کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے تاہم اس پر تشیع کا الزام لگایا ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۲۶۹۔ بخ، م، د۔ ہذیب، ابن خالد بن اسود قیسی، ابو خالد بصری:

اسے ہذیب بھی کہا جاتا ہے نوویں طبقہ کے صفحہ حضرات میں سے ”ثقف عابد“ راوی ہے اسے قدرے کمزور کہنے میں

(امام) نسائی (رحمہ اللہ) متفرد ہیں ۳۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۲۷۰۔ ق۔ ہذیب، ابن عبدالوہاب مروزی، ابو صالح:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۴۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۲۷۱۔ ق۔ ہذیب، ”تصغیر ہے“ ابن حکم ازدی مسعودی، ابو منذر بصری:

آنھوں میں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۲۷۲۔ د، ۵۔ ہذیب، ابن عبداللہ تغلیسی:

بقول بعض اس کے والد کا نام ”مُزْمَلہ“ ہے بسا اوقات ہذیب کی ہاء کو ہمزہ سے بدل کر اسے اُذَیْم بھی کہا جاتا ہے

دوسرے طبقہ کا ”مقبول مخضرمی“ راوی ہے۔

☆ ہرم بن حبیش:

وہب کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (۷۴۷۵=)

☆ ہرم، ابو زرعہ:

کنتوں میں آئے گا۔ (۸۱۰۳=)

☆ ہرم ابو الجفاء، کنتوں میں ہے۔ (۸۲۳۶)

☆ ہرم یا ہرمز، ابو خالد، کنتوں میں ہے۔ (۸۰۷۳=)

۷۲۷۳۔ دق۔ ہرماس بن حبیب تمیمی عمیری:

ابو حاتم نے کہا ہے کہ دیہاتی شیخ ہے اس سے صرف نظر ہی روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۲۷۴۔ دس۔ ہرماس بن زیاد بن مالک باہلی، ابو حذیر ”تغیر ہے“ بصری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یمامہ فروکش ہوئے اور یہ آخری ہیں جو صحابہ میں سے ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

۷۲۷۵۔ خ۔ ہرمزان:

بخاری میں اس سے موقوف کلام آیا ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا مخضرمی راوی ہے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کے ہاتھ

پر مسلمان ہوا اور جس دن حضرت عمر قتل ہوئے اسی دن یہ بھی قتل ہوا۔

۷۲۷۶۔ س، ق۔ ہرمی بن عبد اللہ خطمی ”بقول بعض ابن عتبہ یا ابن عمر اور بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ

کر عبد اللہ بن ہرمی کہا ہے جو کہ ان حضرات کا وہم ہے“:

دوسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا تھا اور آپ ﷺ سے

مرسل روایت کرتا ہے۔

۷۲۷۷۔ تمیمز۔ ہرمی بن عبد اللہ بن رفاعہ انصاری، واقفی، مدنی:

ابن سعد نے کہا ہے کہ یہ غزوہ تبوک میں بہت رونے والے حضرات میں سے تھا، اور جس نے اسے خطمی کے ساتھ

ملایا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۷۸۔ د۔ ہریر "تفسیر کے ساتھ ہے" ابن عبدالرحمن بن رافع بن خدیج انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۷۹۔ ع۔ ہریر "سابقہ راوی کی طرح تفسیر کے ساتھ ہے مگر اس کے آخر میں میم ہے" ابن سفیان بجلی، ابو

محمد کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے۔

۴۸۰۔ م۔ ہریر بن عبدالاعلیٰ بن فرات اسدی، ابو حمزہ بصری:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۱۔ ت۔ ہریر بن مسعر ازدی، ابو عبداللہ ترمذی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۸۲۔ س۔ ہریر ابن یزید اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ابن سعد نے خندقیین کے طبقہ میں ان کا ذکر کیا ہے۔

۴۸۳۔ خ۔ ۴۔ ہریر "تفسیر کے ساتھ ہے" ابن شریب اودی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا "ثقة خضرمی" راوی ہے۔

۴۸۴۔ ۴۔ ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن حارث ابن کنانہ، ابو عبدالرحمن مدنی، قرشی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۸۵۔ د، ت، س۔ ہشام بن اسماعیل بن یحییٰ بن سلیمان عطار، ابو عبدالملک دمشقی:

دسویں طبقہ کا "ثقة فقیہ عابد" راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۶۔ ۴۔ ہشام بن اسماعیل مکی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۲۸۷۔ د، س۔ ہشام بن بہرام مدائنی، ابو محمد:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۲۸۸۔ خ، م، س۔ ہشام بن یحییٰ ”تصغیر ہے“، مکی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۴۲۸۹۔ ع۔ ہشام بن حسان ازدی قرظوسی، ابو عبد اللہ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“، ابن سیرین کی احادیث میں تمام لوگوں سے زیادہ قابل اعتماد راوی ہے تاہم حسن اور عطاء سے اس کی روایات میں کلام ہے کیونکہ کہا گیا ہے کہ یہ ان دونوں سے ارسال کرتا تھا، ۲۷ھ یا ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۹۰۔ م، د، س۔ ہشام بن حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد قرشی، اسدی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہا) ہیں صحیحین میں حدیث عمر میں بایں طور پر ان کا ذکر آتا ہے کہ حضرت عمر نے انہیں سورۃ الفرقان کی قراءت کرتے ہوئے سنا ہے، اپنے والد سے پہلے فوت ہوئے اور جس نے سمجھ رکھا ہے کہ یہ اجنادین کے معرکہ میں شہید ہوئے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۲۹۱۔ د، ق۔ ہشام بن خالد بن زید بن مروان ازرق، ابو مروان دمشقی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۹۲۔ ت، ق۔ ہشام بن زیاد بن ابویزید ”یہ ہشام بن ابوہشام ہے“ ابو مقدم ”اسے ہشام بن ابولید مدنی بھی کہا جاتا ہے“:

چھٹے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۴۲۹۳۔ ع۔ ہشام بن زید بن انس بن مالک انصاری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۲۹۴۔ خت، م، ۴۔ ہشام بن سعد مدنی، ابو عبد اللہ یا ابو سعید:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۶۰ھ کو یا

اس سے پہلے فوت ہوا۔

۲۹۵۔ نخ، د، س۔ ہشام بن سعید طالقانی، ابوالاحمد بزاز:

بغداد فروکش ہونیوالا نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اس نے کوئی زیادہ عمر نہیں پائی۔

۲۹۶۔ خت، م، ق۔ ہشام بن سلیمان بن عکرمہ بن خالد مخزومی، مکی:

آنھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ہشام بن سمر:

یہ ابن ابوعبداللہ ہے آئے گا۔ (۲۹۹=)

☆ ہشام بن طلحہ:

کامل بن طلحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۶۰۳=)

۲۹۷۔ نخ، م، ق۔ ہشام بن عامر بن امیہ انصاری نجاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ پہلے ان کا نام شہاب تھا جسے نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر دیا۔

۲۹۸۔ س۔ ہشام بن عائذ بن نصیب اسدی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس نے ابن عمر سے مرسل روایت کیا ہے۔

☆ ہشام بن عبداللہ بن کنانہ:

یہ ابن اسحاق ہے اپنے دادا کی طرف نسبت کیا گیا ہے۔ (۲۸۴=)

۲۹۹۔ ع۔ ہشام بن ابوعبداللہ سمر ”جعفر کے وزن پر ہے“ ابوبکر بصری دستوائی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے اس پر قدرت کا الزام لگایا گیا ہے عمر ۷۸ برس

۵۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۰۰۔ د، س، ق۔ ہشام بن عبدالملک بن عمران یزنی، ابو یحییٰ حمصی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۰۱۔ ع۔ ہشام بن عبدالمک باہلی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو الولید طیالسی بصری:

نوویں طبقہ کا "ثقفہ پختہ کار" راوی ہے، عمر ۹۴ برس ۲۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۰۲۔ ع۔ ہشام بن عمرو بن زبیر بن عوام اسدی:

پانچویں طبقہ کا "ثقفہ فقیہ" راوی ہے تاہم بسا اوقات تدلیس کرتا ہے، عمر ۸۷ برس ۴۵ھ یا ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۰۳۔ ع۔ ہشام بن عمار بن نصیر "تقصیر ہے" سلمی دمشقی، خطیب:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق مقرئ" راوی ہے تاہم بڑی عمر میں تلقین قبول کرتا تھا اور اس سے پہلے کی اس کی حدیث صحیح ترین ہے اس نے "معروف خیاط" سے سماع کیا ہے مگر معروف ثقہ نہیں ہے، عمر ۹۲ برس صحیح قول کے مطابق ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۰۴۔ ع۔ ہشام بن عمرو فزاری:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۳۰۵۔ ع۔ ہشام بن غازی بن ربیعہ جُرشِی، دمشقی:

بغداد فروکش ہونے والا ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "ثقفہ" راوی ہے ۵۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۳۰۶۔ ع۔ ہشام بن ہارون انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

☆ ہشام بن ابوولید:

یہ ابن زیاد ہے گزر چکا، ق۔ (۷۲۹۲)۔

۴۳۰۷۔ ع۔ ہشام بن یحییٰ بن العاص بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، مدنی:

پانچویں طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

۴۳۰۸۔ ع۔ ہشام بن ابو یعلیٰ، ثوری کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔



۳۰۹-خ، ۴- ہشام بن یوسف صنعانی، ابو عبد الرحمن قاضی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۷ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۰-س- ہشام بن یوسف سلمی، حمصی، قاضی:

واسط فروکش، ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۱۱-ت- ہشام بن یونس بن وائل، تمیمی، نہشلی، ابوالقاسم کوفی، لکھنوی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۳۱۲-ع- ہشیم، تصغیر کے ساتھ ہے، ابن بشر ”عظیم“ کے وزن پر ہے، ابن قاسم بن دینار سلمی، ابو معاویہ

بن ابو حازم، واسطی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ“ کا ربکثرت تدلیس وارسال خفی کرنیوالا، راوی ہے ۸۰ برس کے قریب عمر پا کر ۸۳ھ میں

فوت ہوا۔

ہشیم بن محضر

درست سہم ہے۔ (= ۱۶۷۰)

۳۱۳-س، ق- یحییٰ بن ابن کاہن ”بقول بعض کاہم“ عدوی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۱۴-م، ۴- یحییٰ بن زیاد سسکی، دمشقی:

بیروت فروکش ہوا، کہا گیا ہے مقل لقب ہے اس کا نام محمد یا عبد اللہ ہے اور اوزاعی کا کاتب تھا، نوویں طبقہ کا ”ثقة“

راوی ہے ۹۷ھ کو یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۳۱۵-د، ت، ق- ہلب طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے، کہا گیا ہے ان کا نام یزید ہے اور ہلب لقب ہے۔

☆ ہلقام:

ملقام کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۶۸۷۸)

۴۳۱۶۔ ع۔ ہمام بن حارث بن قیس بن عمرو نخعی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۱۷۔ ع۔ ہمام بن منہ بن کامل صنعانی، ابو عقبہ، وہب کا بھائی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۱۸۔ ت۔ ہمام بن نافع حمیری صنعانی۔ عبدالرزاق کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۱۹۔ ع۔ ہمام بن یحییٰ بن دینار عوفی، ابو عبد اللہ یا ابو بکر، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بسا اوقات وہم کر جاتا ہے ۶۳ یا ۶۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۲۰۔ ع، م، ۴۔ ہناد بن سری ابن مصعب تمیمی، ابوالسری کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۹۱ برس ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۲۱۔ تمیمز۔ ہناد بن سری بن یحییٰ بن سری تمیمی:

بارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۲۲۔ تم۔ ہند بن ابوالہ ”اس کا نام نباش ہے“ تمیمی، نبی کریم ﷺ کے پروردہ:

ان کی والدہ خدیجہ بنت خویلد ہے، کہا گیا ہے کہ جنگ جمل میں حضرت علی کی طرف سے شریک ہو کر شہید ہوئے

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد زندہ رہے۔

۴۳۲۳۔ د، س۔ ہئیدہ بن خالد خزاعی ”بقول بعض نخعی“ حضرت عمر کا پروردہ:

اسے صحابہ میں ذکر کیا گیا ہے، کہا گیا ہے کہ دوسرے طبقہ سے ہے ابن حبان نے دو جگہ اس کا ذکر کیا ہے۔

۴۳۲۴۔ د، ق۔ ہئییٰ ابن ثؤیرہ، ضعی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے عبادت گزار حضرات میں سے ہے ۸۰ھ سے پہلے قتل ہوا۔

۳۲۵۔ خ۔ حنی، عمر کا غلام:

حضرت عمر نے اسے حنی کا گورنر بنا دیا دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بخاری میں بلا روایت اس کا ذکر آیا ہے۔

۳۲۶۔ یحییٰ، ت۔ ہوو بن عبداللہ عبدی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۲۷۔ ق۔ ہؤذہ ابن خلیفہ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکرہ ثقفی، بکر راوی، ابوالاھب بصری، الاصم:

بغداد فرود کش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۶ھ میں فوت ہوا۔

☆ ہلال بن اساف:

یہ ابن یساف ہے آئے گا۔ (۳۵۲=)

☆ ہلال بن اسامہ:

یہ ابن علی ہے۔ (۳۴۴=)

۳۲۸۔ تمیز۔ ہلال بن اسامہ فہری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ شیخ ہے اس سے صرف اسامہ بن زید لیشی ہی نے روایت کیا ہے۔

۳۲۹۔ ر، د، س۔ ہلال بن بشر بن محبوب مزنی، ابوالحسن بصری، مسجد یونس احدب کا امام:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۰۔ ق۔ ہلال بن جحیم ”بقول بعض ابن جبر بلا تصغیر“، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے ابن حبان نے انس سے اس کے سماع میں شک کا کیا ہے۔

۳۳۱۔ تمیز۔ ہلال بن جبیر، کوفی:

مصر کے مشائخ میں سے ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۳۲۔ س۔ ہلال بن حق، ابویحییٰ بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۳۳-۷۔ خ، م، د، ت، ہ۔ ہلال بن ابو حمید یا ابن حمید یا ابن مقلاص یا ابن عبد اللہ، جہمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوالجہم، صیرفی، وزان، کوفی:

اس کے والد کے نام اور اس کی کنیت کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۳۴-۷۔ ۴۔ ہلال بن خباب عبدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوالعلاء بصری:

مدائن فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے آخر عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تھا ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۳۳۵-۷۔ خت۔ ہلال بن رداطانی یا کنانی، شامی، کاتب:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۳۶-۷۔ ق۔ ہلال بن زید بن یسار، ابو عقال، بصری:

عسقلان فروکش ہونیوالا پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۳۳۷-۷۔ تمیز۔ ہلال بن زید بن حسن بن اسامہ بن زید کلبی، ابو عقال دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۳۳۸-۷۔ ق۔ ہلال بن ابوزینب فیروز، قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۳۳۹-۷۔ د۔ ہلال بن سراج حنفی، یمامی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۰۰ھ تک زندہ رہا۔

۳۴۰-۷۔ مد۔ ہلال بن سلمان ہمدانی، ابو محلم ”محمد کے وزن پر ہے مگر لام کے نیچے کسرہ ہے“ کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۳۴۱-۷۔ د، ہ۔ ہلال بن عامر بن عمرو مزنی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۳۳۲۔ د۔ ہلال بن عامر ”ابن عمرو بھی کہا گیا ہے“ بصری:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے۔

۷۳۳۳۔ ت۔ ہلال بن عبد اللہ، باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو ہاشم بصری:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۷۳۳۴۔ ع۔ ہلال بن علی بن اسامہ عامری، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۳۳۵۔ د۔ ہلال بن عمرو کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۳۳۶۔ س۔ ہلال بن العلاء بن ہلال بن عمر، باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عمر رقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر پا کر محرم ۸۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ ہلال بن عیاض:

عیاض بن ہلال کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (= ۵۲۸۱)

☆ ہلال بن فیاض:

حرف شین میں شاذ کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (= ۴۷۳۰)

☆ ہلال بن مقلاص:

یہ ابن ابوجمید ہے گزر چکا۔ (= ۷۳۳۳)

۷۳۳۷۔ د، س۔ ہلال بن میمون جہنی یا ہذلی، رطلی:

کوفہ فرکوش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ہلال بن ابو میمونہ:

یہ ابن علی ہے گزر چکا۔ (= ۷۳۳۴)

۳۴۸-ق۔ ہلال بن ابو ہلال اسلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۳۴۹-د۔ ہلال بن ابو ہلال یا ابن ابو مالک ”یہ ابن میمون ہے“ اس کے والد کے نام کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، ابو ظلال، قسملی، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۳۵۰-تمییز۔ ہلال بن ابو ہلال بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے اس سے صرف یحییٰ بن متوکل نے ہی روایت کیا ہے، جس نے اسے پہلے والے

راوی سے ملایا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ہلال بن ابو ہلال عامری:

یہ ابن علی ہے گزر چکا۔ (۳۴۴=)

۳۵۱-نخ، د، س، ق۔ ہلال بن ابو ہلال مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۳۵۲-خت، م، ۴۔ ہلال بن یساف ”ابن اساف بھی کہا جاتا ہے“ اشجعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ہلال، وزان:

یہ ابن ابو حمید ہے گزر چکا۔ (۳۳۳=)

☆ ہلال، ابو طعمہ:

کنیتوں میں آئے گا۔ (۸۱۸۶=)

۳۵۳-ت، ق۔ ہلال، ربیع کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۴۔ نخ۔ ہیاج ابن بسام، عیسیٰ خراسانی:

بصرہ فرودکش ہوا، پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۵۔ ق۔ ہیاج بن بسطام تمیمی بُزْجَمی، ابو خالد ہروی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے اس سے اس کے بیٹے خالد نے سخت منکر روایتیں نقل کی ہیں ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۶۔ نخ۔ ہیاج بن عمران بن فصیل، تمیمی بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۷۔ نخ۔ یثیم بن اسود مذحجی، ابوالعزیان، کوفی، شاعر:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر ناصبیت کا الزام لگایا گیا ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۸۔ س۔ یثیم بن ایوب سلمی، ابو عمران طالقانی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۹۔ خ، قد، عس، ق۔ یثیم بن جمیل بغدادی، ابو سہل:

انتظار فرودکش ہوا، اصحاب حدیث میں سے ”ثقة“ راوی ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۱۳ھ میں

فوت ہوا۔

۴۶۰۔۔ یثیم بن حبیب صیرفی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے عبدالغنی نے اس کا ذکر کیا ہے مگر یہ ذکر نہیں کیا کہ اس کی روایت کس نے نقل کی ہے

اور (حافظ) مزنی نے کہا ہے کہ ممکن ہے کہ اس کی روایت مراہیل ابی داؤد میں ہو۔

۴۶۱۔ تمیز۔ یثیم بن حبیب، طبرانی کے شیخ محمد بن رزین کا شیخ:

دسویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۴۶۲۔ ۴۔ یثیم بن حمید غسانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو احمد یا ابو حارث:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۳۶۳-س۔ یثیم بن حیان، ابوالسع، بعلبکی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۶۴-خ، س، ق۔ یثیم بن خارجہ مروزی، ابوالحمید البویخی:

بغداد فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲ھ کے آخری دن میں فوت ہوا۔

۴۳۶۵-د۔ یثیم بن خالد ”بقول بعض ابن جناد“ جہنی، ابوالحسن کوفی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۶۶-تمیز۔ یثیم بن خالد بجلي، کوفی، خشاب:

دسویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۴۳۶۷-تمیز۔ یثیم بن خالد بن یزید، ابوصالح کوفی، ابونعیم کا کاتب:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۶۸-تمیز۔ یثیم بن خالد بن یزید مصیسی، عثمان کا غلام:

بغداد فرودکش ہونے والا گیارہویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۳۶۹-تمیز۔ یثیم بن خالد قرشی، ابوالحسن بغدادی، بصری الاصل:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث بیان کرتا ہے۔

۴۳۷۰-تمیز۔ یثیم بن خالد، ابو فرج:

گیارہویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے، میرا گمان ہے کہ یہ مصیسی ہے۔

۴۳۷۱-تمیز۔ یثیم بن خالد کندی:

بارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۷۲-ق۔ یثیم بن رافع حنفی یا بابلی، ابویحییٰ یا ابوالحکم یا ابوالحارث ”بقول بعض یہ تین ہیں“:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔



۴۳۷۳۔ ت۔ یثیم بن ربیع عقیلی، ابوثنیٰ بصری یا واسطی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۳۷۴۔ خ۔ یثیم بن ابوسنان مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۳۷۵۔ د، س، ق۔ یثیم بن شفی ”صحیح قول کے مطابق علی کے وزن پر ہے“ ربیع بن یثیم بن جری، مصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۷۶۔ خ۔ یثیم بن مالک طائی، ابو محمد شامی، ناپینا:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۷۷۔ س۔ یثیم بن مروان بن یثیم عنسی، ابو الحکم دمشقی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



## حرف الواو

۴۷۸۔ د، ت، ق۔ وابصہ ابن معبد بن عتبہ اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جزیرہ فزوکش ہوئے اور نوے برس کے قریب عمر پائی۔

۴۷۹۔ ع۔ وائلہ بن اسقع ابن کعب لیشی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فزوکش ہوئے ۸۵ھ تک زندہ رہے اور ۱۰۵ برس عمر پائی۔

۴۸۰۔ ع۔ واسع بن حبان ابن منقذ بن عمرو انصاری مازنی، مدنی:

صحابی ابن صحابی (رضی اللہ عنہما) ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ثقہ ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۴۸۱۔ مد۔ واصل بن ابوجہیل شامی، ابوبکر سلامانی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۸۲۔ ع۔ واصل بن حیان بن احدب اسدی، کوفی، بیاع السابری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقہ پختہ کار“ راوی ہے ۱۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۳۔ ت، ق۔ واصل بن سائب رقاشی، ابویحییٰ بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۱۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۴۔ م، م۔ واصل بن عبدالاعلیٰ بن ہلال اسدی، ابوالقاسم یا ابومحمد کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے ۲۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۵۔ م، قدس۔ واصل بن عبدالرحمن، ابوجزیرہ، بصری:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ عابد“ راوی ہے اور حسن سے تدریس کرتا تھا ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۸۶۔ خ، م، د، س، ق۔ واصل، ابو عیینہ کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

☆ واقد بن عبداللہ:

یہ واقد بن محمد بن زید بن عبداللہ ہے اپنے والد کے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے، د۔

۴۳۸۷۔ د۔ واقد بن عبدالرحمن بن سعد:

پانچویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۴۳۸۸۔ م، د، ت، س۔ واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ انصاری اشہلی، ابو عبداللہ مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۸۹۔ خ، م، د، س۔ واقد بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر بن خطاب عدوی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۹۰۔ د۔ واقد بن ابو واقد لیثی:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بلکہ تیسرے طبقہ سے ہے۔

۴۳۹۱۔ س۔ واقد ابو عبداللہ، زید بن خلیدہ کا غلام، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ واقد:

وقدان کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۷۴۱۳)

۴۳۹۲۔ بخ، مد۔ وہب بن عبداللہ معافری، پھر کعسی، ابو عبداللہ مصری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۹۳۔ ر، م، ۴۔ وائل بن حجر ابن سعد بن مسروق حضرمی:

جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور یمن کے بادشاہوں میں سے تھے پھر کوفہ فرود کش ہو گئے اور (سیدنا)

معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد ولایت میں فوت ہوئے۔

۴۳۹۴۔ بخ، ۴۔ وائل بن داؤد تیمی، کوفی، بکر کا والد:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ وائل بن علقمہ:

وائل بن حجر سے روایت کرتا ہے اور اس سے عبد الجبار بن وائل نے روایت کیا ہے درست سند ”عن عبد الجبار، عن

علقمہ ابن وائل، عن ابیہ“ ہے، د۔ (۴۳۹۴، ۴۶۸۴، ۴۷۴۴)۔

۴۳۹۵۔ س۔ وائل بن مہانہ تیمی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۹۶۔ د، س، ق۔ ویر ابن ابو ذؤلیہ ”تصغیر کے ساتھ ہے اس کا نام مسلم ہے“ طاہلی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۹۷۔ خ، م، د، س۔ ویرہ ابن عبد الرحمن مُسلی، ابو خزیمہ یا ابو العباس، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۹۸۔ مد، س۔ ویرہ حارثی، کرز کا والد، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۳۹۹۔ د، ق۔ وحشی ابن حرب بن وحشی بن حرب حبشی، حمصی:

آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۴۰۰۔ خ، د، ق۔ وحشی بن حرب حبشی، سابقہ راوی کا دادا:

انہیں ابو ذؤسمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حمصی فروکش ہوئے اور وہیں فوت ہوئے۔

۴۴۰۱۔ ع۔ وزاد، ثقفی، ابو سعید یا ابو الورد، کوفی، مغیرہ کا کاتب و غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۰۲۔ ع۔ ورد بن عبد اللہ تمیمی، ابو محمد طبری:

بغداد فرودکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے۔

۴۰۳۔ ع۔ ورقاء بن عمر یشکری، ابو بشر کوفی:

مدائن فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم منصور سے اپنی حدیث میں قدرے کمزور ہے۔

۴۰۴۔ ق۔ وزیر ابن صبیح، شامی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول عابد“ راوی ہے۔

۴۰۵۔ تمیم۔ وزیر بن صبیح وزان، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۴۰۶۔ ق۔ وساج ابن عقبہ بن وساج ازدی:

آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۰۷۔ ع۔ وضاح یشکری، واسطی، البراز، ابو عوانہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے ساتویں طبقہ کا ”ثقہ پختہ کار“ راوی ہے ۷۷ھ یا ۷۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۸۔ د، ع، ق۔ وِضْنِیْنِ ابن عطاء بن کنانہ، ابو عبد اللہ یا ابو کنانہ، خزاعی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق برے حافظے والا“ راوی ہے اس پر قدریت کا الزام لگایا ہے، ہمر ۷۰ برس ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۰۹۔ ن، د۔ وعلہ بن عبد الرحمن بن وثاب یمامی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۰۔ د۔ وفاء ابن شریح حضرمی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۱۔ ق، د، س۔ وقاء ابن ایاس اسدی، ابو یزید کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۱۲۔ نخ، د۔ وقاص ابن ربیعہ غنسی، ابورشیدین شامی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ابودرداء سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۴۱۳۔ ع۔ وقدان، ابویوسف، عبدی، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور یہ (قدان) کبیر ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام واقد ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تقریباً ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۱۴۔ ع۔ وکیع بن جراح بن ملیح رُوّ اسی، ابوسفیان کوفی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة حافظ عابد“ راوی ہے عمر ۷۰ برس ۹۶ھ کے آخر اور ۹۷ھ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

۴۱۵۔ ق۔ وکیع بن عدس ”دوسرے لفظ پر بعض اوقات فتح بھی پڑھا جاتا ہے اور حدس بھی کہا جاتا ہے“ ابو مصعب عقیلی، طاہگی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۱۶۔ ق۔ وکیع بن محرز بن وکیع ناجی، بصری:

آنھویں طبقہ کا ”صدوق صاحب اوہام“ راوی ہے۔

۴۱۷۔ ق۔ ولید بن بکیر ”تصغیر کے ساتھ ہے“ تمیمی، ابویسحاق، کوفی:

آنھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۱۸۔ د، س، ق۔ ولید بن ثعلبہ طائی یا عبدی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ولید بن ابوثور:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (= ۷۳۱)

☆ ولید بن شحیح:

یہ بھی ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (= ۷۳۲)

۴۱۹۔ نخ، ت، ق۔ ولید بن جمیل فلسطینی، ابوالحجاج:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۴۲۰۔ م۔ ولید بن حرب اشعری، کوفی:

اس کا لقب ولاد ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۱۔ نخ۔ ولید بن دینار سعدی، ابوفضل بصری، بیتاس:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۲۔ خت، د، ت، ق۔ ولید بن رباح مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے کچھ میں فوت ہوا۔

☆ ولید بن رباح:

رباح بن ولید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۸۷۶)

۴۲۳۔ د۔ ولید بن زوران ”بقول بعض زوران“ سلمی، رقی:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ولید بن زیاد:

یہ ابن ابوشام ہے آئے گا۔ (= ۴۶۳)

☆ ولید بن زیاد:

ابن یزید کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (= ۴۶۶)

۴۲۴۔ م، س۔ ولید بن سربیع، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۲۵۔ د، ت، ق۔ ولید بن سفیان بن ابومریم غسانی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۲۶- عس۔ ولید بن سفیان:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ولید بن سلمہ، ابو بشر:

درست ابن مسلم ہے آئے گا۔ (=۴۵۵)

۴۲۷- صد، س، ق۔ ولید بن سلیمان بن ابوسائب قرشی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۲۸- م، د، ت، ق۔ ولید بن شجاع بن ولید بن قیس سکونی، ابوہام بن ابو بدر کوفی:

بغداد فرکوش ہونیوالا دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۲۹- خ، م۔ ولید بن صباح نخاس، ضعی، ابو محمد جزری:

بغداد فرکوش ہونیوالا نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۰- خ، م، ت، س، ق۔ ولید بن عبادہ بن صامت النصاری، مدنی، ابو عبادہ:

نبی کریم ﷺ کے عہد میں پیدا ہوا، دوسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۷۰ھ سے کچھ سال

بعد پیدا ہوا۔

۴۳۱- خ، د، ت، ق۔ ولید بن عبداللہ بن ابو ثور ہمدانی، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۲- خ، م، د، ت، س۔ ولید بن عبداللہ بن جمیع زہری مکی:

کوفہ فرکوش ہوا، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہم و ہم کر جاتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے۔

۴۳۳- خ۔ ولید بن عبداللہ بن ابومغیث عبدری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۴- خ۔ ولید بن عبدالرحمن بن حبیب جارودی، بصری، ابو العباس:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔



۴۳۵۔ ت۔س۔ ولید بن عبد الرحمن بن ابومالک ہمدانی، ابوعباس دمشقی:

کوفہ فرکوش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۱۲۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۶۔ ع۔م۔۴۔ ولید بن عبد الرحمن بجرشی، حمصی زجاج:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۴۳۷۔ د۔ ولید بن عبیدہ، عمرو بن العاص کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمرو بن ولید ہے، ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۸۔ ل۔ تمیز۔ ولید بن عبدہ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۳۹۔ د۔ ولید بن عتبہ اشجعی، ابوعباس دمشقی، مقبری:

دسویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے بھروسہ ۶۲ برس ۴۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۰۔ ل۔ تمیز۔ ولید بن عتبہ دمشقی، دوسرا:

نویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۴۱۔ م۔ ولید بن عطاء بن خباب:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۲۔ د۔ ولید بن عقبہ بن ابو معیط بن ابو عمرو ابن امیہ قرشی اموی، والدہ کی طرف سے عثمان کا بھائی:

اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے معاویہ کے عہد خلافت تک زندہ رہا۔

۴۴۳۔ د۔ ولید بن عقبہ بن مغیرہ یا ابن کثیر شیبانی، کوفی طحان:

نویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۴۴۔ ق۔ ولید بن عقبہ بن نزار عسلی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۴۳۵۔ ق۔ ولید بن عمرو بن سکین بصری، ابوالعباس:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۳۶۔ خ، م، ت، ہس۔ ولید بن عمیزار بن حریث عبدی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۳۷۔ ت، ہس، ق۔ ولید بن قاسم بن ولید ہمدانی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۳۸۔ ع، د، ت۔ ولید بن قیس بن اہرم نجیبی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۰۰ھ کو فوت ہوا۔

۴۳۹۔ س۔ ولید بن قیس سکونی، کوفی ابوہمام:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۴۰۔ د، س۔ ولید بن کامل بن معاذ بجلی، ابو عبیدہ شامی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۴۱۔ س۔ ولید بن کثیر بن سنان مزنی، سعید مدنی راذانی:

کوئٹہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۴۲۔ ع۔ ولید بن کثیر خزومی، ابو محمد مدنی پھر کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق مغازی کا علم رکھنے والا“ راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۱۵۵ھ میں

فوت ہوا۔

☆ ولید بن ابوما لک:

یہ ابن عبد الرحمن ہے گزر چکا۔ (= ۴۳۵)

۴۵۳۔ ت، ق۔ ولید بن محمد موقری، ابویشر بلقاوی، بنو امیہ کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا ”مترک“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۴۔ د، س۔ ولید بن مرزید، عذری، ابو عباس یزوتی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے (امام) نسائی (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ غلطی اور تدلیس نہیں کرتا تھا

۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۵۔ ر، م، د، س۔ ولید بن مسلم بن شہاب عنبری، ابویشر بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۵۶۔ ع۔ ولید بن مسلم قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عباس دمشقی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے مگر بہت زیادہ تدلیس اور تسویہ کرنے والا ہے ۹۴ھ کے آخر میں یا ۹۵ھ کی ابتداء

میں فوت ہوا۔

۴۵۷۔ ح، ع، مد۔ ولید بن مغیرہ بن سلیمان مصری، ابو عباس:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۸۔ تمییز۔ ولید بن مغیرہ مخزومی، بکی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۹۔ س۔ ولید بن نافع:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۰۔ نخ۔ ولید بن نمیر بن اوس اشعری، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۶۱۔ م، م، م۔ ولید بن ہشام بن معاویہ بن ہشام بن عقبہ بن ابو معیط ”تصغیر کے ساتھ ہے“ اموی، ابو یعیش

معیطی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۶۲۔ د، ت۔ ولید بن ہشام یا ابن ابو ہشام کوفی، ہمدان کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۶۳۔ م، ۴۔ ولید بن ابو ہشام زیاد، ہشام ابو مقدام کا بھائی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۶۴۔ ن، م، ۴۔ ولید بن ابو ولید عثمان ”بقول بعض ابن ولید“ عثمان یا ابن ۴، کا غلام، مدنی، ابو عثمان:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۶۵۔ د۔ ولید بن یزید بن ابو طلحہ ربعی، رطلی، عطار:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کے صحابہ حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۶۶۔ مد۔ ولید بن یزید ہمدانی، ابو ہاشم بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ولید، ابو مغیرہ بجلی یا مغیرہ ابو ولید:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۳۸۶=)

☆ ولید، ابو زید۔ بنو ثعلبہ کا غلام:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۱۰۹=)

☆ ولید ابو ہشام:

فرقہ سے روایت کرتا ہے درست ولید بن ابو ہشام، ابو مقدام کا بھائی ہے۔ (۴۶۳=)

☆ وہبان:

یہ وہب بن بقیہ ہے آئے گا۔ (۴۶۹=)

۴۶۷۔ د، س۔ وہب بن اجدع ہمدانی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۶۸- نخ، ق۔ وہب بن اسماعیل بن محمد بن قیس اسدی، ابو محمد کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۶۹- م، د، س۔ وہب بن یقینہ بن عثمان واسطی، ابو محمد:

اسے وہبان بھی کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۹۵ یا ۹۶ برس ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۰- د، س۔ وہب بن بیان واسطی، ابو عبد اللہ:

مصر فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۱- د، س۔ وہب بن جابر خثیوانی، ہمدانی کوفی ”بسا اوقات بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۲- ع۔ وہب بن جریر بن حازم بن زید، ابو عبد اللہ ازدی، بصری:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۷۳- ت۔ وہب بن حدیفہ ”بقول بعض حدافہ“ غفاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) اور اصحاب صفہ میں سے ہیں خلافت معاویہ تک زندہ رہے۔

۴۷۴- د، ت، ق۔ وہب بن خالد حمیری، ابو خالد حمصی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۷۵- س، ق۔ وہب بن حبش ”جعفر کے وزن پر ہے“ طائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کوفہ فروکش ہوئے اور بقول بعض ان کا نام ہرم ہے مگر وہب زیادہ صحیح ہے۔

۴۷۶- م، ت۔ وہب بن ربیعہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ وہب بن ابوبنی:

یہ ابن عبد اللہ ہے۔ (۴۷۸=)

۷۴۷۔ ر، مت، ت، ہس۔ وہب بن زمعہ تمیمی، ابو عبد اللہ مروزی:  
دسویں طبقہ کے قداماء حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ وہب بن سعید بن عطیہ:

یہ ابن عبد الوہاب ہے گزر چکا۔ (۲۲۵۶=)

☆ وہب بن سفیان:

اس نے بیان سے روایت کیا ہے درست ہریم ابن سفیان ہے۔ (۷۲۹=)

۷۴۸۔ عس۔ وہب بن عبد اللہ بن ابو ذبیح، ہنکائی، کوفی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور سلمان سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۴۹۔ ع۔ وہب بن عبد اللہ سوانی ”بقول بعض اس کے والد کا نام وہب ہے“ ابو حنیفہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اسے وہب الخیر کہا جاتا ہے معروف صحابی ہے حضرت علی کا ساتھی تھا ۷۴ھ میں فوت

ہوا۔

۷۴۰۔ ق۔ وہب بن عبد بن زمعہ بن اسود بن مطلب اسدی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبد اللہ بن وہب بن زمعہ ہے۔ (۳۶۹۳=)

۷۴۱۔ خت۔ وہب بن عثمان بن بشر مخزومی، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۴۲۔ د۔ وہب بن عقبہ عامری، بکائی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ وہب بن عمرو:

یہ وہیب ہے آئے گا۔ (۷۴۸۸=)

۴۸۳-ع۔ وہب بن کیسان قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو نعیم مدنی، معلم:

چوتھے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۴-ع۔ وہب بن مانوس ”نون کے ساتھ ہے اور باء کے ساتھ بھی کہا گیا ہے“ بصری:

یمن فرکوش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۸۵-ع۔ مخ، م، د، ت، س، فق۔ وہب بن منبہ بن کامل یمانی، ابو عبد اللہ ابن ابی نؤی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔ ۱۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۸۶-ع۔ د۔ وہب، ابو احمد کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ کئیوں میں آنے والا ابوسفیان ہے، د۔ (= ۸۱۳۶)

۴۸۷-ع۔ وہب ”تغییر کے ساتھ“ ابن خالد بن عجلان باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو بکر بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے تاہم آخر عمر میں اس کا حافظہ قدرے بدل گیا تھا ۶۵ھ میں فوت ہوا، اور

بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۴۸۸-ع۔ د، فق۔ وہب بن عمرو بن عثمان نمری، ابو عثمان یا ابو عمرو، بصری:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۸۹-ع۔ م، د، ت، س۔ وہب بن وازد قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی، ابو عثمان یا ابوامیہ ”بقول بعض اس کا

نام عبد الوہاب ہے“:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة عابد“ راوی ہے۔



## حرف لام الف

۷۴۹۰۔ ع۔ لاحق بن حمید بن سعید سدوسی، بصری، ابو یعلو:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۶ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۱۰۹ھ میں اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔





## حرف الباء

۴۹۱-ق۔ یاسین بن شیبان یا ابن سنان یا ابن سیار عجمی، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے جس نے اسے ابن معاذ زیات سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۴۹۲-س۔ یاسین بن عبدالاحد بن ابوزرارہ ثقبانی، مصری، ابوالیسن:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ محمد، ابوامیہ شعبانی:

کتبوں میں ہے۔ (= ۹۳۷)

۴۹۳-م، ہس۔ یحییٰ بن عبداللہ، ابوموسیٰ آل زبیر کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۴۹۴-کن۔ یحییٰ بن ابراہیم بن عثمان بن داؤد بن ابوثعلبہ ”تصفیر ہے“، سلمی، ابوابراہیم مدنی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے۔

۴۹۵-س۔ یحییٰ بن ابراہیم بن محمد بن ابوعبیدہ مسعودی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۹۶-ع۔ یحییٰ بن آدم بن سلیمان کوفی، ابوزکریا، ابوامیہ کا غلام:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقفہ حافظ فاضل“ راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۷-د۔ یحییٰ بن ازہر بصری، مولیٰ قریش:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۶۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۸۔ د۔ یحییٰ بن اسحاق بن عبد اللہ بن ابوظلمہ انصاری، مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس نے براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) نے مرسل روایت کیا ہے۔

۴۹۹۔ م، ۴۔ یحییٰ بن اسحاق بن سبختین، ابوزکریا ابو بکر:

بغداد فرکوش ہونیوالا دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۰۔ ت، س۔ یحییٰ بن اسحاق یا ابن ابواسحاق انصاری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۰۱۔ ع۔ یحییٰ بن ابواسحاق حضرمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری نحوی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۳۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۲۔ ق۔ یحییٰ بن ابواسحاق ہنائی ”یزید بن ابواسحاق اور یزید بن ابویحییٰ بھی کہا جاتا ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۰۳۔ ق۔ یحییٰ بن ابوامامہ اسعد بن زرارہ انصاری، مدنی:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۵۰۴۔ س۔ یحییٰ بن اسماعیل بن جریر بجلی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۰۵۔ د۔ یحییٰ بن اسماعیل واسطی، ابوزکریا:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۶۔ تمییز۔ یحییٰ بن اسماعیل بن زکریا خواص، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۵۰۷۔ ت۔ یحییٰ بن اسلم بن محمد بن قطن تمیمی، مروزی، ابو محمد، مشہور قاضی:

دسویں طبقہ کا ”فقہ صدوق“ راوی ہے تاہم اس پر حدیث چوری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے مگر اس میں کوئی ایسی

بات نہیں پائی جاتی البتہ یہ روایت بالا جازہ اور وجاہہ کا قائل تھا عمر ۸۳ برس ۳۲ھ یا ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۸-ت۔ یحییٰ بن ابوانیسہ ”تقصیر ہے“ ابو زید جزری:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۴۶ھ میں فوت ہوا۔

۵۰۹-س۔ یحییٰ بن ایوب بن بادی ”نادی کے وزن پر ہے“ العلاف، خولانی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۰-خت، د، ت۔ یحییٰ بن ایوب بن ابوزرعہ بن عمرو بن جریر بجلی، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۵۱۱-ع۔ یحییٰ بن ایوب عافقی، ابو عباس مصری:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۲-ع، م، د، عس۔ یحییٰ بن ایوب مقابری، بغدادی عابد:

دسویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے پھر ۷۷ برس ۳۴ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۳-م۔ یحییٰ بن بشر بن کثیر حریری، کوفی:

کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۷۲ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۴-خ۔ یحییٰ بن بشر بلخی فلاس:

دسویں طبقہ کا ”ثقتہ زاہد“ راوی ہے ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۵۱۵-د۔ یحییٰ بن بشیر بن خلاد انصاری، مدنی:

نوویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن بکیر:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا۔ (۷۵۸۰=)

۵۱۶-ع۔ یحییٰ بن ابوبکیر ”اس کا نام نسر ہے“ کرمانی، کوفی الاصل:

بغداد فرکوش ہوا، نوویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے ۲۰۸ھ یا ۲۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۷۔ تمیز۔ یحییٰ بن ابوبکر نخعی، کوفی:

دسویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

ت۔ ث۔ خالی ہے۔

۷۵۱۸۔ یحییٰ بن جابر بن حسان طائی، ابو عمرو حمصی، قاضی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بہت زیادہ ارسال کرتا ہے ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۱۹۔ م۔ ۴۔ یحییٰ بن جزار غزنی، کوفی ”کہا گیا ہے کہ اس کے والد کا نام زبان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زبان اس کا لقب ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تشیع میں غلو کا اس پر الزام لگایا گیا ہے۔

۷۵۲۰۔ د، تم، س، ق۔ یحییٰ بن جعدہ بن ہبیرہ بن ابو وہب مخزومی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ابن مسعود اور ان جیسے حضرات سے بسا اوقات اس نے مرسل روایت کیا ہے۔

۷۵۲۱۔ خ۔ یحییٰ بن جعفر بن اعیین ازدی، بخاری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۲۔ ۴۔ یحییٰ بن حارث زماری، ابو عمرو شامی، قاری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے عمر ۷۰ برس ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۲۳۔ ق۔ یحییٰ بن حارث شیرازی:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۵۲۴۔ تمیز۔ یحییٰ بن حارث:

اپنی بھائی زہدہ سے روایت کرتا ہے آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملایا دیا

ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۵۲۵۔ بخ۔ یحییٰ بن حبیب بن اسماعیل اسدی، کوفی، ابو عقیل، جمال:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے اپنی کنیت سے مشہور ہے۔

۵۲۶۔ م، ۴۔ یحییٰ بن حبیب بن عربی بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ۲۸ھ میں فوت ہوا اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد ہوا۔

۵۲۷۔ ت، ہس۔ یحییٰ بن ابوجحاح اہتمی ”اس کے والد کا نام عبداللہ ہے“ ابوایوب بصری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۵۲۸۔ ق۔ یحییٰ بن حرب مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبہول“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن حزام:

درست ابن حزام ہے آئے گا۔ (۵۳۸=)

۵۲۹۔ خ، م، د، ت، ہس۔ یحییٰ بن حسان تیشی، بصری الاصل:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ہجر ۶۴ برس ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۳۰۔ بخ، ہس۔ یحییٰ بن حسان فلسطینی بکری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۱۔ د۔ یحییٰ بن حسن بن عثمان بن عبدالرحمن بن عوف، ابو ابراہیم زہری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبہول الحال“ راوی ہے۔

۵۳۲۔ د، ہس، ق۔ یحییٰ بن حصین حمسی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۳۳۔ س، ق۔ یحییٰ بن حکیم بن صفوان بن امیہ جمحی، مکی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۳۴۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن حکیم مقوم، ابوسعید بصری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة حافظ عابد مصنف“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳۵۔ خ، م، خد، ت، س، ق۔ یحییٰ بن حماد بن ابوزید شیبانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری، ابوعوانہ کا داماد:

نودیں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳۶۔ ع۔ یحییٰ بن حمزہ بن واقد حضرمی، ابو عبد الرحمن دمشقی قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اس پر قدرت کا الزام لگایا گیا ہے پھر ۸۰ برس صحیح قول کے مطابق ۸۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳۷۔ د، ت، ق۔ یحییٰ بن ابو حنیہ کلبی، ابو یحییٰ:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کے بہت زیادہ تدلیس کرنے کی وجہ سے محدثین نے اس کی تضعیف کی ہے چھٹے طبقہ

سے ہے ۵۰ھ کو یا اس سے پہلے فوت ہوا۔

۴۵۳۸۔ ق۔ یحییٰ بن خدام ابن منصور سقطی بصری:

نودیں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳۹۔ م، د، ت، ق۔ یحییٰ بن خلف باہلی، ابوسلمہ بصری، یحییٰ باری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۴۰۔ خ، م، ق۔ یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک بن عجلان انصاری، زرقی، مدنی:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور ابن حبان نے اسے ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے ۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا،

جس نے کہا ہے کہ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا اسے وہم ہوا ہے کیونکہ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہونے والا اس کا پوتا یحییٰ بن علی ہے۔

☆ یحییٰ بن ابوخلید:

یہ یحییٰ بن مسلم بکاء ہے آئے گا۔ (۶۴۵ =)

۴۵۴۱۔ ق۔ یحییٰ بن داود بن میمون واسطی:

دسویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۴۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۲۔ ت، س، ق۔ یحییٰ بن زُرْسْت ابن زیاد بصری:

دوسری طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن دینار، ابو ہاشم رمانی:

کئیوں میں آئے گا۔ (۸۳۲۵)

۷۵۴۳۔ د۔ یحییٰ بن راشد بن مسلم لیشی، ابو ہشام دمشقی، طویل:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۵۴۴۔ تمیز۔ یحییٰ بن راشد۔ دوسرا، شامی، ضمیرہ کا شیخ:

پانچویں طبقہ سے ہے بخاری وغیرہ نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۷۵۴۵۔ ق۔ یحییٰ بن راشد مازنی، ابو سعید بصری، المرء:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۵۴۶۔ تمیز۔ یحییٰ بن راشد بصری، ابو بکر، ابو عاصم کا مستملی:

نویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اللہ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۷۔ س۔ یحییٰ بن زرارہ بن عبد الکریم ”اس کا لقب کریم“ ”تصغیر کے ساتھ“ ہے، ابن حارث بن عمرو باہلی

پھر سہمی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۵۴۸۔ ع۔ یحییٰ بن زکریا بن ابوزائدہ ہمدانی، ابو سعید کوفی:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة متقن“ راوی ہے ہمر ۶۳ برس ۱۸۳ھ یا ۱۸۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۴۹۔ س۔ یحییٰ بن زکریا بن یحییٰ انیشاپوری اعرج:

اسے حیویہ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے بارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ فقیہ“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۵۰۔ خ۔ یحییٰ بن ابوزکریا غسانی، ابومروان واسطی، شامی الاصل:

نویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے بخاری میں صرف ایک ہی مقام پر اس کی حدیث متابعہ آئی ہے ۹۰ھ میں

فوت ہوا۔

۴۵۱-ق۔ یحییٰ بن زیاد بن ابوداؤد اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد رقی:

اس کا لقب فہیر ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق عابد“ راوی ہے۔

۴۵۲-خت۔ یحییٰ بن زیاد بن عبداللہ اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی فراء، مشہور نحوی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۳-ت، ق۔ یحییٰ بن سام ابن موسیٰ ضمی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۴-ع۔ یحییٰ بن سعید بن ابان بن سعید بن العاص اموی، ابو ایوب کوفی:

بغداد فرکوش ہوا، اس کا لقب جمل ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے غریب احادیث

لا تا ہے عمر ۸۰ برس ۹۴ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۵-ع۔ یحییٰ بن سعید بن حیوان، ابو حیوان تمیمی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۶-نخ، م۔ یحییٰ بن سعید بن العاص اموی، عمرو اشدق کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۴۵۷-ع۔ یحییٰ بن سعید بن فرخ، تمیمی، ابو سعید قطان بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة متقن حافظ امام پیشوا“ راوی ہے عمر ۷۸ برس ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۸-تمیز۔ یحییٰ بن سعید عطار، انصاری، شامی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے پہلے راوی سے کچھ عرصہ پہلے فوت ہوا۔

۴۵۹-ع۔ یحییٰ بن سعید بن سعید انصاری مدنی، ابو سعید قاضی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة بختہ کار“ راوی ہے ۴۴ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔



۵۶۰۔ د، ق۔ یحییٰ بن ابوسفیان بن احنس احنسی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اس نے ابو ہریرہ وغیرہ سے مرسل روایت کیا ہے۔

۵۶۱۔ ت۔ یحییٰ بن سلمہ بن کہیل ”تصغیر کے ساتھ ہے“ حضرمی، ابو جعفر کوفی:

نوویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے اور شیعہ تھانویہ میں فوت ہوا، بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

☆ یحییٰ بن ابوسلمہ، بھٹی:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔ (۵۶۲=)

☆ یحییٰ بن سلیم، ابولج:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۰۰۳=)

☆ یحییٰ بن سلیم بکاء:

ابن مسلم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۲۵=)

۵۶۲۔ د۔ یحییٰ بن سلیم بن زید:

چھٹے طبقہ کا ”مجبہول“ راوی ہے۔

۵۶۳۔ ع۔ یحییٰ بن سلیم طائفی:

مکہ فروس ہوا، نوویں طبقہ کا صدوق برے حافظے والا راوی ہے ۹۳ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۵۶۴۔ خ، ت۔ یحییٰ بن سلیمان بن یحییٰ بن سعید بھٹی، ابوسعید کوفی:

مصر فروس ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۳۸ھ یا ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن سلیمان:

ابن جریج سے روایت کرتا ہے درست یحییٰ بن سلیم طائفی ہے۔ (۵۶۳=)

۵۶۵۔ ی، ن، د، ت، س۔ یحییٰ بن ابوسلیمان مدنی، ابوصالح:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۵۶۶۔ عس۔ یحییٰ بن سیرین انصاری "ولاء کی وجہ سے ہے" ابو عمر و بصری:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اپنے بھائی محمد سے پہلے فوت ہوا۔

۴۵۶۷۔ ل۔ یحییٰ بن مہبل بلخی:

ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۴۵۶۸۔ خ، م، د، ت، ق۔ یحییٰ بن صالح و حاضی، حمصی:

اہل رائے میں سے "صدوق" راوی ہے نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ہے ۹۰ برس سے زائد عمر پا کر

۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۶۹۔ ت۔ یحییٰ بن ابوصالح مدنی:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا والد ابوصالح سامان ہے۔

۴۵۷۰۔ د۔ یحییٰ بن صلیح، خراسانی، مقرئ:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے "صدوق" راوی ہے مکہ مکرمہ فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن صفی:

یحییٰ بن عبداللہ کے ترجمہ میں آئے گا۔ (= ۵۸۹)

☆ یحییٰ بن ضحاک:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (= ۵۸۵)

۴۵۷۱۔ م، ت۔ یحییٰ بن مضرئیس "تصغیر ہے"، بجلی، رازی قاضی:

نوویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے ۲۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۷۲۔ ت، ہ، ق۔ یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تمیمی مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۴۵۷۳۔ ت۔ یحییٰ بن طلحہ بن ابوکثیر ربیع، کوفی:

دسویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن عباد بن حمزہ بن زبیر:

درست (سند) ”عن عباد بن حمزہ“ ہے یحییٰ کا اس میں کوئی دخل نہیں، بخ۔ (۳۱۲۵)

۴۵۷۴۔ بخ، م، ۴۔ یحییٰ بن عباد بن شیبان انصاری، ابوہمیرہ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۷۵۔ ر، ۴۔ یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر بن العوام مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے، عمر ۳۶ برس ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۴۵۷۶۔ خ، م، ت، ہس۔ یحییٰ بن عباد ضَمَعِي، ابو عباد بصری:

بغداد فر و کش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۷۷۔ تمیز۔ یحییٰ بن عباد سعدی:

دسویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن عباد:

یحییٰ بن عمارہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۷۱۳)

۴۵۷۸۔ عس۔ یحییٰ بن عبداللہ بن ادرع:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۵۷۹۔ د۔ یحییٰ بن عبداللہ بن یحیٰ، مرادی یمنی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۴۵۸۰۔ خ، م، ق۔ یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر مخزومی ’ولاء کی وجہ سے ہے“ مصری:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے تاہم مالک

سے اس کے سماع میں محدثین نے کلام کیا ہے، عمر ۷۷ برس ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

۴۵۸۱۔ د، ت، ق۔ یحییٰ بن عبداللہ بن حارث جابر، ابو حارث کوفی:

چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اور مقدم سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۵۸۲-خ۔ یحییٰ بن عبداللہ بن زیاد سلمیٰ، بلخی:

مرفوروش ہوا، اس کا لقب خاقان ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۳-تمیز۔ یحییٰ بن عبداللہ بن خاقان:

اس نے مالک سے روایت کیا ہے دسویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۵۸۴-م، د، س۔ یحییٰ بن عبداللہ بن سالم بن عبداللہ بن عمر مدنی:

آٹھویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن عبداللہ بن صفی:

چار راویوں کے بعد آئے گا۔ (۵۸۹=)

۵۸۵-خت، س۔ یحییٰ بن عبداللہ بن ضحاک بالبتی، ابوسعید حرانی، اوزاعی کی بیوی کا بیٹا:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے پھر ۷۰ برس ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۶-م، د۔ یحییٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد یا اسعد بن زرارہ انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۸۷-قد، ق۔ یحییٰ بن عبداللہ بن عبید اللہ بن ابو ملیک، مکی:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۵۸۸-س۔ یحییٰ بن عبداللہ بن مالک بن عیاض:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۵۸۹-ع۔ یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن صفی مکی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۵۹۰-صد۔ یحییٰ بن عبداللہ بن یزید بن انیس انصاری، انیس، مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ بن عبداللہ، ابوبکر کا غلام:

درست یحییٰ بن عثمان ہے۔ (۷۰۶=)

۷۵۹۱-م۔ یحییٰ بن عبدالحمید بن عبدالرحمن ابن بشمین، ہمتانی، کوفی:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”حافظ“ راوی ہے تاہم محدثین نے اس پر حدیث چوری کرنے کا الزام لگایا ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۹۲-م۔ ۴۔ یحییٰ بن عبدالرحمن بن حاطب بن ابوبلتعہ، ابو محمد یا ابوبکر، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے ۱۰۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۵۹۳-ت، س، ق۔ یحییٰ بن عبدالرحمن بن مالک بن حارث ارجسی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۷۵۹۴-ق۔ یحییٰ بن عبدالرحمن کنانی یا کنڈی، ابوشیبہ مصری:

ہشیم نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے اور عبدالرحمن بن یحییٰ کہا ہے، چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۵۹۵-نخ۔ یحییٰ بن عبدالرحمن عَصْرٰی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۵۹۶-س۔ یحییٰ بن عبدالرحمن ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۵۹۷-نخ، و۔ یحییٰ بن عبدالعزیز، ابو عبدالعزیز اَزْدَوٰی:

یامہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور ابو عبدالرحمن شافعی کا والد ہے۔

۷۵۹۸-خ، م، د، ت، س، ق۔ یحییٰ بن عبدالملک بن حمید بن ابوعبید، خزاعی، کوفی، اصہبانی الاصل:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے اس سے متفرّد حدیثیں مروی ہیں ۸۰ھ سے کچھ سال بعد

فوت ہوا۔

۷۵۹۹-ت، ق۔ یحییٰ بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن مؤہب، تمیمی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا "متروک" راوی ہے حاکم نے بری بات کہی ہے اور اس پر حدیثیں گھڑنے کا الزام لگایا ہے۔

☆ یحییٰ بن عبید اللہ:

عبید اللہ بن مسلم سے روایت کرتا ہے درست یحییٰ بن عبد اللہ الجابری ہے گزر چکا، ق۔ ۷۵۸۱)

۷۶۰۰-م، د، س، ق۔ یحییٰ بن عبید "بلا اضافت" ابو عمر بہرانی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۶۰۱-د، س۔ یحییٰ بن عبید کی، بنو مخزوم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۷۶۰۲-ت۔ یحییٰ بن عبید:

عطاء بن ابورباح سے روایت کرتا ہے احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہوو گرنہ مجہول ہے۔

۷۶۰۳-ع۔ یحییٰ بن عتیق طفاوی، بصری:

چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ایوب سے پہلے فوت ہوا اور ایوب سے چھوٹا تھا۔

۷۶۰۴-د، س، ق۔ یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار قرشی، حمصی:

دسویں طبقہ کا "صدوق عابد" راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۰۵-ق۔ یحییٰ بن عثمان بن صالح سہمی "ولاء کی وجہ سے ہے" مصری:

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے اور بعض حضرات نے اسے قدرے کمزور کہا

ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۰۶-قد، ق۔ یحییٰ بن عثمان تمیمی "ولاء کی وجہ سے ہے" ابوہل بصری:

آٹھویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۶۰۷-تمییز۔ یحییٰ بن عثمان حربی، سجستانی الاصل:

بغداد فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، نقل سے اس کی روایت میں محدثین نے کلام کیا ہے ۳۸ھ

میں فوت ہوا۔

۶۰۸۔ خ، م، د۔ یحییٰ بن عمرو بن زبیر بن العوام اسدی، ابو عمرو مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۰۹۔ ص۔ یحییٰ بن عقیف کندی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۰۔ ن، م، د، س، ق۔ یحییٰ بن عقیل ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بصری:

مرد فرودکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۱۱۔ د، ت، ہ، س۔ یحییٰ بن علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع انصاری، زرقی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۶۱۲۔ ع۔ یحییٰ بن عمارہ بن ابو حسن انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۱۳۔ ت، ہ، س۔ یحییٰ بن عمارہ ”بقول بعض ابن عباد“ کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۴۔ ت۔ یحییٰ بن عمرو بن مالک نلری، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ حماد بن زید نے اس کی تکذیب کی ہے۔

۶۱۵۔ م۔ یحییٰ بن ابو عمر عدنی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۶۔ ن، م، د، س، ق۔ یحییٰ بن ابو عمرو سببانی، ابو زرعة حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور صحابہ سے اس کی روایت مرسل ہے ۴۸ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۶۱۷۔ س۔ یحییٰ بن عمیر مدنی، بزاز، بنو نوفل کا غلام:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۱۸۔ دق۔ یحییٰ بن العلاء بخلی، ابو عمرو یا ابوسلمہ، رازی:

اس پر وضع حدیث کا الزام لگایا گیا ہے آٹھویں طبقہ سے ہے ۶۰ھ کے قریب فوت ہوا۔

۶۱۹۔ نخ، م، د، ت، ق۔ یحییٰ بن عیسیٰ تمیمی نہشلی، فاخوری، جرار، کوفی:

رملہ فروش ہوا، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے خطا کرتا ہے اور اس پر تشیع کا الزام لگایا گیا ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۰۔ م، ت، ح۔ یحییٰ بن غیلان بن عبداللہ بن اسماء خزاعی یا اسلمی، بغدادی، ابوالفضل:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۱۔ تمیز۔ یحییٰ بن غیلان راسبی:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۲۔ دق۔ یحییٰ بن فضل بن یحییٰ بن کیسان عنزی، بصری، خزقی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۳۔ د۔ یحییٰ بن فضل سجستانی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۴۔ د۔ یحییٰ بن قتیاض، زیمانی:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۲۵۔ مق۔ یحییٰ بن فلان:

اس نے محمد بن کعب سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے مسلم کے مقدمہ میں اس کا ذکر آتا ہے۔

۶۲۶۔ نخ۔ یحییٰ بن قز عقرشی کمی، مؤدب:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۷۔ خت۔ یحییٰ بن قیس کنندی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔



۶۲۸- د، ت، ہس۔ یحییٰ بن قیس سبائی، یمنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۹- ع۔ یحییٰ بن کثیر بن درہم عنہری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بصری، ابو غسان:

نوویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۰- ر، د۔ یحییٰ بن کثیر کا اہلی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۶۳۱- ق۔ یحییٰ بن کثیر، ابونصر، صاحب بصری:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۳۲- ع۔ یحییٰ بن ابوکثیر طائی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابونصر یمامی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة بختہ کار“ راوی ہے مگر ارسال اور تدلیس کرتا ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے ہوا۔

☆ یحییٰ بن ابوکریمہ:

یہ ابن یوسف ہے آئے گا۔ (۶۸۰=)

۶۳۳- مق، د۔ یحییٰ بن متوکل مدنی، ابو عقیل، بہیہ کا ساتھی:

آٹھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۳۳- تمیز۔ یحییٰ بن متوکل باہلی، بصری، ابوبکر:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کرتا ہے مصیصہ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن محمد بن حرب:

ابو عمر سے روایت کرتا ہے درست محمد بن حرب ہے اس میں یحییٰ نہیں ہے۔ (۵۸۰=)

۶۳۵- س۔ یحییٰ بن محمد بن سابق کوفی:

مصیصہ فردکش ہوا، اس کا لقب عصا بن ادریس ہے، دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۳۶۔ خ، د، ہس۔ یحییٰ بن محمد بن سکین بن حبیب قرشی، بزار بصری:

بغداد فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۶۳۷۔ ت۔ یحییٰ بن محمد بن عباد بن ہانی مدنی، شجری:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے نابینا تھا تلقین قبول کرتا تھا۔

☆ یحییٰ بن محمد بن عبد اللہ بن صفی:

یحییٰ بن عبد اللہ بن محمد بن صفی کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (= ۵۸۹)۔

۶۳۸۔ د، ت، ہس۔ یحییٰ بن محمد بن عبد اللہ بن مہران مدنی، مولیٰ بنی نوفل:

اسے ”جاری“ کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے۔

۶۳۹۔ ن، م، د، ت، ہس، ق۔ یحییٰ بن محمد بن قیس محاربی، نابینا، ابو محمد مدنی:

بصرہ فرودکش ہوا، اس کا لقب ”ابوزکیر (تصغیر کے ساتھ)“ ہے آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے بہت زیادہ

غلطیاں کرتا ہے۔

۶۴۰۔ م۔ یحییٰ بن محمد بن معاویہ لؤلوی، مروزی:

بخاری فرودکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۵۷ھ میں فوت ہوا۔

۶۴۱۔ ق۔ یحییٰ بن محمد بن یحییٰ ذہلی نیشاپوری:

اس کا لقب ”حیرکان“ ہے گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۶۷ھ میں شہید ہوا۔

☆ یحییٰ بن محمد بصری، ابوزکیر:

گزر چکا۔ (= ۶۳۹)۔

۶۴۲۔ س۔ یحییٰ بن مختار صنعانی:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۴۳۔ س۔ یحییٰ بن مخلد مقسمی بغدادی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۲۴-ت۔ یحییٰ بن مسلم بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۲۵-ت، ق۔ یحییٰ بن مسلم یا ابن سلیم (تصغیر ہے) ”یہ ابن ابو خلید بصری المعروف یحییٰ البرکاء

ہے“ حدّانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۱۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۶۲۶-د۔ یحییٰ بن مسلم، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۶۲۷-تمییز۔ یحییٰ بن مسلم ہمدانی، ابوضحاک کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۲۸-تمییز۔ یحییٰ بن مسلم بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

۶۲۹-ق۔ یحییٰ بن ابومطاع قرشی، الارودنی، بلال کا بھانجا:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے دحیم نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ عرباض سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۶۵۰-ق۔ یحییٰ بن معالی بن منصور، ابو عوانہ رازی:

بغداد فروکش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”صدوق صاحب حدیث“ راوی ہے۔

۶۵۱-ع۔ یحییٰ بن معین بن عون غطفانی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو زکریا بغدادی:

دسویں طبقہ کا ”مشہور جرح و تعدیل کا امام ثقہ حافظ“ راوی ہے ستر سے کچھ زائد برس عمر یا کمر ۳۳ھ کو مدینہ منورہ میں

فوت ہوا۔

۶۵۲-ت۔ یحییٰ بن مغیرہ بن اسماعیل بن ایوب مخزومی، ابوسلمہ مدنی:

گیارہویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۳۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن مقدم بن معدی کرب:

چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۶۵۴۔ خ، ت، س۔ یحییٰ بن مہلب بجلی، ابوسکدینہ، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۵۵۔ خ، د، ت، س۔ یحییٰ بن موسیٰ بلخی، کوفی الاصل:

اس کا لقب ”حَتّ“ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس کے والد کا لقب ہے، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۰ھ میں

فوت ہوا۔

۶۵۶۔ د۔ یحییٰ بن میمون بن عطاء قرشی، ابوالیوب التمار، بصری:

بغداد فرودکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ۹۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

۶۵۷۔ د، س۔ یحییٰ بن میمون حضرمی، ابو عمرہ مصری، قاضی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم قضاء کے متعلقہ اس پر کسی چیز (رشوت خوری) کا عیب لگایا گیا ہے

۱۱۴ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۸۔ خ، ت، س، ق۔ یحییٰ بن میمون نضی، ابو معلىٰ عطار کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۶۵۹۔ خ، صد، ق۔ یحییٰ بن نصر انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۶۶۰۔ تمیز۔ یحییٰ بن نصر بن عبداللہ اصہبانی، دقاق:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۶۱۔ د، ت، س۔ یحییٰ بن ہانی بن عروہ مرادی، ابوداؤد کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور ابن مسعود سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۶۲۔ نخ، تم۔ یحییٰ بن ابویہم عطار کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۶۳۔ ع۔ یحییٰ بن واضح انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابویہم، مروزی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۶۴۔ نخ، م، ت، س، ق۔ یحییٰ بن وثاب اسدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوف مرقی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۵۔ تمیز۔ یحییٰ بن وثاب جزری:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے خارجہ بن مصعب کے مشائخ میں سے ہے۔

۷۶۶۔ س۔ یحییٰ بن ولید بن عبادہ بن صامت:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۶۷۔ د، س، ق۔ یحییٰ بن ولید طائی، ابو زعرار، کوفی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۷۶۸۔ نخ، م، ت، س۔ یحییٰ بن یحییٰ بن بکر بن عبد الرحمن تمیمی، ابو زکریا نیشاپوری:

دسویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار امام“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۲۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۹۔ تمیز۔ یحییٰ بن یحییٰ بن کثیر لیشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ قرطبی، ابو محمد:

دسویں طبقہ کا ”صدوق فقیہ لیل الحدیث، صاحب ادہام“ راوی ہے، صحیح قول کے مطابق ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ یحییٰ بن یحییٰ غسانی:

یہ ابن ابوزکریا ہے گزر چکا۔ (۷۵۰=)

۷۷۰۔ د۔ یحییٰ بن یحییٰ بن قیس بن حارثہ غسانی، ابو عثمان شامی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۳۳ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۷۱-س۔ یحییٰ بن ابویحییٰ:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۶۷۲-ق۔ یحییٰ بن یزید ادعسکری، ابوسفر:

گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۶۷۳-م، د۔ یحییٰ بن یزید ہنائی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بقول بعض یہ ابن ابواسحاق متقدم ہے۔ (۷۵۰۲)

۷۶۷۴-د۔ یحییٰ بن یزید جزری، ابوشیبہ زہاوی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۶۷۵-خ، م، د، س، ق۔ یحییٰ بن یعلیٰ بن حارث محاربی، کوفی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اچھے میں فوت ہوا۔

۷۶۷۶-م، ت، س، ق۔ یحییٰ بن یعلیٰ تمیمی، ابوحنیفہ، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۶۷۷-خ، ت۔ یحییٰ بن یعلیٰ اسلمی، کوفی:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف شیعہ“ راوی ہے۔

۷۶۷۸-ع۔ یحییٰ بن یعفر، بصری، قاضی مرو:

مرو فردکش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة فصیح“ راوی ہے ارسال کرتا تھا ۱۰۰ھ سے پہلے فوت ہوا اور بقول بعض اس کے

بعد ہوا۔

۷۶۷۹-خ، م، ۴۔ یحییٰ بن میمان عجمی، کوفی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق عابد بکثرت غلطیاں کرنیوالا“ راوی ہے اور اس کا حافظہ بدل گیا تھا

۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۶۸۰- خ.ق۔ یحییٰ بن یوسف زومی، خراسانی:

بغداد فروکش ہوا، اسے ابن ابوقریمہ کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”لقہ“ راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۷۶۸۱- ق۔ یحییٰ انصاری، عبداللہ کا والد:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ یحییٰ البرکاء (بہت زیادہ رونے والا):

یہ ابن مسلم ہے گزر چکا۔ (= ۷۶۳۵)

☆ یحییٰ الجابر:

یہ ابن عبداللہ ہے گزر چکا۔ (= ۷۵۸۱)

☆ یحییٰ الجاری:

یہ ابن محمد ہے گزر چکا۔ (= ۷۶۳۸)

☆ یحییٰ کندی:

ابن قیس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۷۶۲۷)

۷۶۸۲- عس۔ یحییٰ:

اس نے عمیر بن سعد سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ یزداو:

ازداد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔

۷۶۸۳- نخ، ت، ق۔ یزید بن ابان رقاشی، ابو عمرو بصری، قصہ گو:

پانچویں طبقہ کا ”زاہد ضعیف“ راوی ہے ۲۰ھ سے پہلے فوت ہوا۔

۷۶۸۴- ع۔ یزید بن ابراہیم سنسری، ابو سعید:

بصرہ فروکش ہوا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”لقہ پختہ کار“ راوی ہے تاہم قتادہ سے اس کی روایت میں

قدرے کمزوری پائی جاتی ہے صحیح قول کے مطابق ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۵۔ د، ت، س۔ یزید بن اسود یا ابن ابواسود خزاعی "بقول بعض عامری":

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں طائف فروش ہوئے جس نے انہیں کوفیوں میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۶۸۶۔ ن، م، ۴۔ یزید بن اہم "اس کا نام عمرو بن عبید ابن معاویہ بنگائی، ابو عوف کوفی، ام المؤمنین میمونہ کی

بہن کا بیٹا:

رقہ فروش ہوا، کہا جاتا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے مگر یہ بات ثابت نہیں ہے یہ تیسرے طبقہ کا "ثقة"

راوی ہے ۱۰۳ھ میں فوت ہوا۔

۶۸۷۔ د، س، ق۔ یزید بن امیہ، ابوسنان دوولی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے دوسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے بعض حضرات نے اسے صحابہ میں شمار کیا ہے۔

۶۸۸۔ ق، د۔ یزید بن امیہ قرشی، عمر بن ذر کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۸۹۔ تمیز۔ یزید بن امیہ، دوسرا:

اس سے سعد بن صلت روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۹۰۔ د، تم۔ یزید بن ابوامیہ اعور:

چوتھے طبقہ کا "مجہول" راوی ہے۔

۶۹۱۔ ع۔ یزید بن انیس ہذلی:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۲۔ د، س۔ یزید بن اوس، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۶۹۳۔ ن، م۔ یزید بن اہم "احمر کے وزن پر ہے":

اسے ابورواحہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔



۶۹۴۔ بخ، دہتم، س۔ یزید بن بانئوس، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۶۹۵۔ د، س۔ یزید بن براء بن عازب انصاری، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۶۹۶۔ فق۔ یزید بن بلال بن حارث فزاری:

تیسرے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۹۷۔ ت۔ یزید بن بیان عقیلی، ابو خالد بصری:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۶۹۸۔ خت، س، ق۔ یزید بن ثابت بن ضحاک انصاری:

یزید بن ثابت کے بھائی ہیں اور ان سے بڑے تھے، ان کی بدر میں شرکت کے بارے میں اختلاف ہے بقول بعض

یرامہ میں شہید ہوئے۔

۶۹۹۔ صد، س۔ یزید بن جاریہ انصاری:

اس نے معاویہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید ہے اور یہ بھی

کہا گیا ہے کہ یہ ابن مجمع بن جاریہ ہے، اس کا بھائی نہیں ہے، اس کا بھائی تو صحابی ہے اور یہی راجح ہے۔

۷۰۰۔ قد۔ یزید بن حازم بن زید ازدی، بصری، ابوبکر، جریر کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۱۔ ع۔ یزید بن ابو حسیب مصری، ابور جاء:

اس کے والد کا نام سوید ہے اور اس کی نسبت ولاء میں اختلاف پایا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے اور

ارسال کرتا تھا اسی برس کے قریب عمر پانچ ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۰۲۔ د۔ یزید بن حجر شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۷۰۳۔ خ، ت، س، ق۔ یزید بن ابوالحکیم عدنی، ابوعبید اللہ:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۰۴۔ ع۔ یزید بن حمید ضعی، ابوتیاح، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۰۵۔ س۔ یزید بن حوکلہ تمیمی، کوفی:

اکثر بغیر نام کے آتا ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۰۶۔ م، د، س۔ یزید بن حیان تمیمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۰۷۔ ق، د، ت، س، ق۔ یزید بن حیان نبطی، بلخی، مقاتل کا بھائی:

مدائن فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے۔

۷۷۰۸۔ د، س، ق۔ یزید بن خالد بن یزید بن موہب، رطلی ابو خالد:

دسویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۳۲ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ یزید بن نصیفہ:

یہ ابن عبداللہ بن نصیفہ ہے آئے گا۔ (= ۷۷۲۸)

۷۷۰۹۔ ن، م، ح، م، یزید بن خمیر ”تصغیر ہے“ رخی، ابو عمر حمصی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۷۱۰۔ د۔ یزید بن خمیر یونی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے خلافت معاویہ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۱۔ م، ق۔ یزید بن رباح سہمی، ابو فراس مصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے یہ بات صحیح نہیں ہے کہ یہ مصر کی پہلی فتح میں شریک تھا۔

۷۷۱۲-ع۔ یزید بن رومان مدنی، ابوروح، آل زبیر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ میں فوت ہوا، اور ابو ہریرہ سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۷۷۱۳-ع۔ یزید بن زریح ”تصغیر ہے“ بصری، ابو معاویہ:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۸۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۴-ع، س، ق۔ یزید بن زیاد بن ابو جعد اشجعی، کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۷۱۵-ع، ن، ح، ت، کن۔ یزید بن زیاد بن ابوزیاد، بنی مخزوم کا غلام، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۱۶-ع، ت، ق۔ یزید بن زیاد یا ابن ابوزیاد قرشی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۷۷۱۷-ع، ح، ت، م، م، م۔ یزید بن ابوزیاد ہاشمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

پانچویں طبقہ کا ضعیف راوی ہے بڑی عمر میں اس کا حافظہ بدل گیا تلقین قبول کرتا تھا اور شیعہ تھا ۳۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۱۸-ع، ن، ح، د، ت۔ یزید بن سعید بن ثمامہ بن اسود، سائب کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں فتح مکہ میں شریک تھے حضرت عمر نے انہیں منصب قضاء پر مقرر کیا تھا۔

۷۷۱۹-ع، م، د۔ یزید بن ابوسعید مدنی، مہری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۲۰-ع، ن، ح، م، م، م۔ یزید بن ابوسعید نخوی، ابوالحسن قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مروزی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے ۳۱ھ میں ظلماً قتل کیا گیا۔

☆ یزید بن سفیان، ابو مہزم:

کتیبوں میں ہے۔ (۸۳۹۷=)

۷۷۲۱-ق۔ یزید بن ابوسفیان بن حرب اموی، معاویہ کا بھائی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حضرت عمر نے انہیں دمشق پر امیر مقرر کیا یہاں تک کہ وہیں ۱۹ھ کو طاعون سے فوت ہوئے۔

۷۷۲۲-ت۔ یزید بن سلمہ بن یزید جہلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے کہا گیا ہے کہ یہ کوفہ فرود کش ہو گئے تھے۔

۷۷۲۳-س۔ یزید بن ابوسلیمان کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۲۴-مد، کن، ق۔ یزید بن سمط صنعانی، ابوسمط دمشقی، فقیہ:

نویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے حاکم سے اس کی تضعیف میں غلطی ہوئی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۲۵-د۔ یزید بن ابوسمیہ ”تغیر ہے“ ابو صحرائیلی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۲۶-س۔ یزید بن سنان بن یزید قزاز بصری، ابو خالد:

مصر فرود کش ہوا، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ سے کچھ زائد برس عمر پا کر ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۲۷-ت، ق۔ یزید بن سنان بن یزید تمیمی، ابو فروہ رہاوی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ضعیف“ راوی ہے بصر ۶۶ برس ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ یزید بن شخیر:

یہ ابن عبد اللہ ہے آئے گا، نخ۔ (۷۷۳۰=)

۷۷۲۸-نخ، د، ت، ق۔ یزید بن شریح حضرمی، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور نعیم بن ہمار سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۴۷۲۹-ع۔ یزید بن شریک بن طارق تمیمی، کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس نے جاہلیت کا دور پایا ہے عبد الملک کے عہد خلافت میں

فوت ہوا۔

۴۷۳۰-۴۔ یزید بن شیبان ازدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۴۷۳۱-د۔ یزید بن صالح ”بقول بعض صلح“ تصغیر کے ساتھ ہے ”رحبی حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۳۲-د۔ یزید بن صُح، اصحی، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۳۳-ع، م، د، س، ق۔ یزید بن صہیب کوفی، ابو عثمان:

یہ فقیر کے لقب سے معروف ہے اور اسے فقیر اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ اپنی ریڑھ کی ہڈی میں زخم کی شکایت کرتا

تھا (فقار عربی میں ریڑھ کی ہڈی کو کہتے ہیں) چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

☆ یزید بن ضبہ:

ابن مقسم کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۷۷۸۲=)

۴۷۳۴-س، ق۔ یزید بن طلق:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۷۳۵-د، ق۔ یزید بن طہمان رقاشی، ابو معتمر بصری:

حیرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۴۷۳۶-د۔ یزید بن عامر بن اسود عامری پھرسوائی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۷۷۳۷-ع۔ یزید بن عبد اللہ بن اسامہ بن الہادیش، ابو عبد اللہ مدنی:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة کثیر الحدیث“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۳۸-ع۔ یزید بن عبد اللہ بن نصیفہ ابن عبد اللہ بن یزید کنذی، مدنی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۳۹-س۔ یزید بن عبد اللہ بن رزیق ”تصغیر ہے“ شامی، ابو عبد اللہ قرشی:

دسویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۴۰-ع۔ یزید بن عبد اللہ بن شخیر عامری، ابو العلاء بصری:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۱۱ھ میں یا اس سے پہلے فوت ہوا اور حضرت عمر کے عہد خلافت میں پیدا

ہوا تھا، جس نے سمجھ رکھا ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۷۴۱-ع۔ یزید بن عبد اللہ بن قسیط ”تصغیر ہے“ ابن اسامہ لیشی، ابو عبد اللہ مدنی، اعرج:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بمرنوںے برس ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۴۲-ق۔ یزید بن عبد اللہ بن یزید بن میمون بن مہران یمامی، ابو محمد:

مکہ فزوکش ہوا، نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۴۳-ت، ق۔ یزید بن عبد اللہ شیبانی، ابو عبد اللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۴۴-ق۔ یزید بن عبد اللہ کلمی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے، بقول بعض اس کا نام زید ہے۔

۷۷۴۵-م، د، س، ق۔ یزید بن عبد ربہ زبیدی، ابو الفضل حمصی، مؤذن:

اسے جڑبھسی کہا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے بمرنوںے برس ۲۳ھ میں فوت ہوا۔

☆ یزید بن عبد الرحمن بن اذینہ، ابو کثیر:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۳۲۳)

۷۷۴- نخ، ت، ق۔ یزید بن عبدالرحمن بن اسود، اودی، ابوداؤد:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن عبدالرحمن بن ابوسلامہ، ابو خالد:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۰۷۲=)

۷۷۷- د۔ یزید بن عبدالرحمن بن علی بن شیبان حنفی، یمامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۷۸- د، س، ق۔ یزید بن عبدالرحمن بن ابوما لک ہمدانی، دمشقی قاضی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہم کا شکار ہو جاتا ہے ستر برس سے زائد عمر پا کر ۳۰ھ میں یا اس

کے بعد فوت ہوا۔

۷۷۹- خ، م، د، س۔ یزید بن عبدالعزیز بن سیاہ، اسدی رجتانی، ابو عبداللہ کوفی:

ساتویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۰- س۔ یزید بن عبدالعزیز یحییٰ، مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۱- ق۔ یزید بن عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل بن حارث ہاشمی نوفلی:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۸۲- ق۔ یزید بن عبد ”بلااضافت“ مزنی، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے اس نے اپنے والد

سے روایت کیا ہے۔

۷۸۳- د، س۔ یزید بن عبید، ابو وجوہ سعدی، مدنی شاعر:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۵۴-ع۔ یزید بن ابوعبید اسلمی، سلمہ بن اکوع کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۴۴۵۵-د، ق۔ یزید بن عبیدہ، ابن ابومہاجر سکونی، دمشقی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۴۵۶-ع، د۔ یزید بن عطاء بن یزید، شکر بن ابوخالد واسطی، بزاز، سید ابوعمانہ:

اس کے نسب کے بارے میں اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی

ہے ۷۷ھ میں فوت ہوا۔

۴۴۵۷-تمییز۔ یزید بن عطاء سکسکی، ابو عطاء شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن عطار، ابو بزری:

کنیتوں میں ہے۔ (۷۹۵۴=)

☆ یزید بن عمر، ابو عبد اللہ تمیمی:

کنیتوں میں ہے۔ (۸۲۰۶=)

۴۴۵۸-د، ت، ق۔ یزید بن عمرو معافری، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۴۵۹-د، ت، س۔ یزید بن عمیرہ حمصی، زبیدی یا کنڈی ”اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں“:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے کوفہ فرود کش ہو گیا تھا۔

۴۴۶۰-ق۔ یزید بن عوف شامی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



۷۷۶۱-ت، ق۔ یزید بن عیاض، بن جَعْدِہ، لیشی، ابوالحکم مدنی:

بصرہ فروکش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے مالک وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے چھٹے

طبقہ سے ہے۔

☆ یزید بن غزوان:

ابن نمران کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۷۷۸۸)

۷۷۶۲-س۔ یزید بن فراس جازی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۷۶۳-د۔ یزید بن قیس ”تصغیر ہے“ ابن سلیمان شامی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۶۴-د، ت، ق۔ یزید بن قطیب ”تصغیر ہے“ سکونی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن قعقاع، ابو جعفر:

کنیتوں میں ہے۔ (= ۸۰۲۱)

۷۷۶۵-خ۔ یزید بن ابوبکیرہ سکسکی، دمشقی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۶۶-د، س۔ یزید بن کعب عؤذی، بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۷۶۷-خ، م، ۴۔ یزید بن کیسان یشکری، ابواسامیل یا ابومثنیٰ ”تصغیر ہے“ کونی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلط کر جاتا ہے۔

۷۷۶۸-تمیز۔ یزید بن کیسان، ابو حفص:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن ابومالک:

یہ ابن عبد الرحمن ہے۔ (۷۷۴۸=)

۷۷۶۹-ص۔ یزید بن محمد بن عظیم "تفسیر ہے":

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۷۰-د، س۔ یزید بن محمد بن عبد الصمد بن عبد اللہ دمشقی، ابوالقاسم دمشقی "ولاء کی وجہ سے ہے":

گیارہویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے، عمر ۷۹ برس ۷۷۷ میں فوت ہوا۔

۷۷۷۱-س۔ یزید بن محمد بن فضیل رستنی، جعفر کا بھائی:

گیارہویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۷۷۲-خ، د، س۔ یزید بن محمد بن قیس بن مخرمہ بن مطلب قرشی مطلبی، مدنی:

مصرف روش ہوا، چھٹے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ یزید بن مرلیح:

زید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۲۱۵۷=)

۷۷۷۳-مد۔ یزید بن مرمد، ابو عثمان ہمدانی صنعانی "صنعاء دمشق سے ہے":

تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اس سے مرسل روایتیں مروی ہیں۔

۷۷۷۴-س۔ یزید بن مردانہ، کوفی، اصہبانی الاصل:

پانچویں طبقہ کا "صدوق" راوی ہے۔

۷۷۷۵-خ، ۴۔ یزید بن ابو مریم "کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام ثابت ہے" انصاری، ابو عبد اللہ  
دمشقی، امام الجامع:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے ۴۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

☆ یزید بن مطوس، ابو مطوس:

کئیوں میں ہے۔ (۸۳۷۴=)

۷۷۷-خ۔ یزید بن معاویہ نخعی، کوئی عابد:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۷۷-د۔ یزید بن معاویہ بن ابوسفیان اموی، ابو خالد:

۶۰ھ میں خلیفہ بنا اور ۶۴ھ میں فوت ہوا چالیس برس مکمل نہیں کر سکا، یہ اس بات کا اہل نہیں ہے کہ اس سے کچھ

روایت کیا جائے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۷۷۷-۸۔ تمیز۔ یزید بن معاویہ کوئی، البوشیبہ:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۷۷۷-۹۔ تمیز۔ یزید بن معاویہ بنگائی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۷۷۷-۱۰۔ فق۔ یزید بن مغلس بن عبداللہ باہلی، ابو خالد بصری:

نوویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۷۷-۱۱۔ نخ، د، س، ق۔ یزید بن مقدام بن شریح کوئی، حارثی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس کی تصحیف میں عبدالحق سے غلطی ہوئی ہے۔

۷۷۷-۱۲۔ ق۔ یزید بن مقسم ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ طاہی، المعروف ابن ضبہ:

ضبہ اس کی والدہ ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یزید بن مکرز:

ایوب بن عبداللہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۶۱۷)

۷۷۷-۱۳۔ م، ت۔ یزید بن ابو منصور ازدی، ابوروح بصری:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے پانچویں طبقہ سے ہے جس نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۷۷-۱۴۔ س۔ یزید بن مہران اسدی، ابو خالد خزاز، کوئی:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۸۵۔ د۔ یزید بن ابوقتیبہ، سلمیٰ:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۸۶۔ ت۔ یزید بن نعیم، ابو مودود بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کا صحابی ہونا ثابت نہیں۔

۷۷۸۷۔ م، د، س۔ یزید بن نعیم بن ہزال سلمیٰ:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور اس کی اپنے دادا سے روایت مرسل ہے۔

۷۷۸۸۔ د۔ یزید بن شمران ابن یزید مدائنی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کے والد کا نام غزو ان ہے۔

☆ یزید بن الہاد:

یہ ابن اسامہ ہے گزر چکا۔ (= ۷۷۳۷)

۷۷۸۹۔ ع۔ یزید بن ہارون بن زاذان سلمیٰ ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو خالد واسطی:

نوویں طبقہ کا ”ثقة متقن عابد“ راوی ہے نوے برس کے قریب عمر پا کر ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۰۔ م، د، ت، س۔ یزید بن ہرمزدنی، بنو لیث کا غلام:

صحیح قول کے مطابق یہ یزید فارسی کے علاوہ ہے اور عبد اللہ کا والد ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۰ھ میں

فوت ہوا۔

۷۷۹۱۔ م، د، ت، ق۔ یزید بن یزید بن جابر زدی، دمشقی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة فقیہ“ راوی ہے ۳۴ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۷۹۲۔ د۔ یزید بن یزید بن جابر بقی:

یزید بن اسم سے روایت کرتا ہے بقول بعض یہ پہلے والا ہی راوی ہے اور بقول بعض دوسرا ہے، اہل رقبہ میں سے

ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۹۳-ع۔ یزید بن ابویزید ضبعی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابواز ہر بصری:

”ریشک“ کے لقب سے معروف ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ عابد“ راوی ہے جس نے اسے قدرے کمزور کہا ہے اسے وہم

ہوا ہے پھر ۱۰۰ برس ۳۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۷۹۴-ت۔ یزید بن یوسف رخصی، صنعانی ”صنعاء دمشق سے ہے“:

نوویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۷۷۹۵-ل۔ یزید بن یوسف فارسی، مصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے ۱۴۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ یزید اعور:

یہ ابن ابوامیہ ہے گزر چکا۔ (۷۶۹۰=)

☆ یزید ریشک:

یہ ابن ابویزید ہے گزر چکا۔ (۷۷۹۳=)

☆ یزید رقاشی:

یہ ابن ابان ہے۔ (۷۶۸۳=)

☆ یزید، فقیر:

یہ ابن صہیب ہے۔ (۷۷۳۳=)

☆ یزید نحوی:

یہ ابن ابوسعید ہے گزر چکے۔ (۷۷۲۰=)

۷۷۹۶-د، ت، س۔ یزید فارسی بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۷۹۷-ع۔ یزید، ابومرہ، عقیل بن ابوطالب کا غلام، بقول بعض عقیل کی بہن ام ہانی کا غلام، مدنی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۷۷۹۸-ع۔ یزید، مُنَجَّب کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدق“ راوی ہے۔

۷۷۹۹-د۔ یزید ذومضّر، مُقْرَئ، حمصی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۰۰-د، ت۔ یسار بن زید، ابوبلال، مولیٰ النبی ﷺ:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یسار بن عبدالرحمن، ابولید:

کنتیوں میں ہے۔ (= ۸۲۳۸)

۷۸۰۱-نخ، قد، ت۔ یسار بن عبد، ابو عذہ، ہذلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور اپنی کنیت سے مشہور ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے۔

۷۸۰۲-د، ت، ق۔ یسار مدنی، ابن عمر کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۰۳-تمییز۔ یسار بن نمیر مدنی، عمر کا غلام:

کوفہ فرود کش ہوا، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۰۴-د۔ یسار معلم، مروزی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۸۰۵-م، د، ت، س۔ یسار مکی، ابونخج، مولیٰ ثقیف:

اپنی کنیت سے مشہور ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور یہ عبداللہ بن ابونخج کا والد ہے ۱۰۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۰۶-خ۔ یسرہ ابن صفوان بن جمیل نخعی، دمشقی:

نوویں طبقہ کے صغار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے نوے برس سے زائد عمر پا کر ۱۱۵ھ میں فوت ہوا

۷۸۰۷۔ مد۔ سبع بن مغیرہ مخزومی، مکی:

چوتھے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۰۸۔ نخ، م، قدس، یسیر۔ تصغیر کے ساتھ ہے، ابن عمرو یا ابن جابر کوفی، اصلاً اسیر ہے:

اس کی نسبت میں اختلاف ہے بقول بعض کندی ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، اسے روایت کا شرف حاصل ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ابن جابر دوسرا ہے، تابعی ہے۔

۷۸۰۹۔ ت، س۔ یسیر بن عمیلہ، فزاری:

اسے اسیر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۱۰۔ نخ، ۴۔ یسیر بن معدان حضرمی، کوفی:

اسے اسیر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۱۱۔ ع۔ یعقوب بن ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف زہری، ابو یوسف مدنی:

بغداد فرود کش ہوا، نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۲۰۸ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۱۲۔ ع۔ یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بن زید بن ابلح عبدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یوسف دورقی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ہجر ۸۶ برس ۵۲ھ میں فوت ہوا، اور حفاظ حدیث میں سے تھا۔

☆ یعقوب بن ابراہیم:

اس نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے محمد بن ابراہیم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۵۷۰۶)

۷۸۱۳۔ م، دہتم، س، ق۔ یعقوب بن اسحاق بن زید حضرمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو محمد مقرئ نحوی:

نوویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ یعقوب بن اوس:

عقبہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۳۶۳۱)

۷۸۱۴-س۔ یعقوب بن جعفر بن ابوکثیر انصاری، مدنی:

نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۱۵-ع، ق۔ یعقوب بن حمید بن کاسب مدنی:

مکہ فرودکش ہوا، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات وہ ہم کا شکار ہو جاتا ہے ۲۰ھ یا ۲۱ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۱۶-بخ، س۔ یعقوب بن زید بن طلحہ تمیمی، ابو یوسف مدنی، قاضی مدینہ:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۸۱۷-ت، س۔ یعقوب بن سفیان فارسی، ابو یوسف فسوی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے ۷ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۷۸۱۸-د، ق۔ یعقوب بن سلمہ لیبی، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

۷۸۱۹-م، د، ت، ق۔ یعقوب بن ابوسلمہ ماحشون تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یوسف مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۸۲۰-م، د، س۔ یعقوب بن عاصم بن عروہ بن مسعود ثقفی، نافع کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۲۱-ع، م، ت، س، ق۔ یعقوب بن عبداللہ بن ارجح، ابو یوسف مدنی، مولیٰ قریش:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۲-خت، م۔ یعقوب بن عبداللہ بن سعد اشعری، ابو الحسن قمی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم وہ ہم کر جاتا ہے ۴ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۲۳-م۔ یعقوب بن عبداللہ بن ابوطحہ:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



۸۲۴۔ خ، م، د، ت، س۔ یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری، مدنی، حلیف بنوزہرہ:

اسکندریہ فروکش ہوا، آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۱ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۵۔ د، س، ق۔ یعقوب بن عتبہ بن مغیرہ بن اخنس ثقفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۶۔ س۔ یعقوب بن عطاء بن ابورباح مکی:

پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۵۵ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۷۔ س۔ یعقوب بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمیری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۸۔ د، س۔ یعقوب بن قعقاع بن الاعلم ازدی، ابوالحسن خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۲۹۔ د۔ یعقوب بن کعب بن حامد حلبی، ابویوسف:

انطاکیہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۰۔ س۔ یعقوب بن ماہان بغدادی، ابویوسف البناء، بنوہاشم کا غلام:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۴۲ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۱۔ خ، م، د۔ یعقوب بن مجاہد، قصہ گو:

اسے ابوخرزہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے اور زیادہ تر کنیت سے ہی مشہور ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے

۴۹ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۸۳۲۔ د۔ یعقوب بن مجمع بن یزید بن جاریہ، انصاری، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۳-م۔ یعقوب بن محمد بن طحلاء، مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ہے۔

۸۳۴-خت، ق۔ یعقوب بن محمد بن عیسیٰ بن عبد الملک بن حمید بن عبد الرحمن بن عوف زہری، مدنی:

بخدا فروکش ہوا، دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق کثیر الوہم اور ضعیف راویوں سے بکثرت روایت کرنے والا“ راوی ہے ۲۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۳۵-ت، ق۔ یعقوب بن ولید بن عبد اللہ بن ابو ہلال ازدی، ابو یوسف یا ابو ہلال، مدنی:

بخدا فروکش ہوا، احمد وغیرہ نے اس کی تکذیب کی ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۸۳۶-ق۔ یعقوب بن یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر العوام اسدی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول الحال“ راوی ہے۔

۸۳۷-د، ت، ق۔ یعقوب بن ابو یعقوب مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۸۳۸-ت۔ یعقوب مدنی، حرثہ کا غلام:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یعقوب سدوسی:

یہ ابن اوس ہے گزر چکا۔ (= ۸۱۳)

☆ یعقوب:

ابراہیم بن سعد سے روایت کرتا ہے اور یہ ابن حمید یا ابن ابراہیم دورقی ہے، خ۔ (= ۸۱۵، ۸۱۴)

۸۳۹-ع۔ یعلیٰ بن امیہ بن ابو عبیدہ بن ہمام تمیمی، حلیف قریش ”یہ یعلیٰ بن مئییہ ہے اور مئییہ اس کی والدہ

ہے“:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے ۴۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۸۴۰۔ نخ، م، د، س، ق۔ یعلیٰ بن حارث بن حرب محارب بن کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۶۸ھ میں فوت ہوا۔

۸۴۱۔ نخ، م، د، س، ق۔ یعلیٰ بن حکیم ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مکی:

بصرہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ یعلیٰ بن سیاہ:

یہ ابن مرہ ہے۔ (= ۸۴۷)

۸۴۲۔ ت، ق۔ یعلیٰ بن شیب مکی، آل زبیر کا غلام:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۴۳۔ د، ق۔ یعلیٰ بن شداد بن اوس انصاری، ابو ثابت مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے شام فروکش ہوا۔

☆ یعلیٰ بن عبدالرحمن:

عمرو بن شریک سے روایت کرتا ہے درست عبداللہ بن عبدالرحمن ہے۔ (= ۴۴۸)

۸۴۴۔ ع۔ یعلیٰ بن عبید بن ابوامیہ کوفی، ابو یوسف طنافسی:

نوویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے تاہم ثوری سے اس کی حدیث میں قدرے کمزوری پائی جاتی

ہے، عمر نوے برس ۲۰۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۸۴۵۔ ر، م، ۴۔ یعلیٰ بن عطاء عامری ”بقول بعض لیش“ طاہی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ۲۰ھ میں یا اس کے بعد فوت ہوا۔

۸۴۶۔ س۔ یعلیٰ بن عقبہ مکی، آل زبیر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۷۔ نخ، قد، ت، س، ق۔ یعلیٰ بن مرہ بن وہب بن جابر ثقفی، ابو مرزؤم ”اس کی والدہ سیاہ ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں حدیبیہ اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے۔

۸۴۸۔ نخ۔ مجعلی بن مرہ کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۹۔ خ، م، د، ت، ہس۔ یعلیٰ بن مسلم بن ہرمزکی، بصری الاصل:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۵۰۔ نخ، د، ت، ہس۔ یعلیٰ بن مملک ”جعفر کے وزن پر ہے“ کفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ یعلیٰ بن منیہ:

یہ ابن امیہ ہے گزر چکا۔ (= ۸۳۹)

۸۵۱۔ د۔ یعلیٰ بن ابویحییٰ مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ یعیش بن طحفة:

طحفة کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۳۰۱۰)

۸۵۲۔ د، ت، ہس۔ یعیش بن ولید بن ہشام بن معاویہ اموی معیطی، دمشق:

جزیرہ فرود کش ہوا، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ یمان:

قیس سے روایت کرتا ہے وہب بن سفیان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۷۴۷)

۸۵۳۔ ق۔ یمان بن عدی حضرمی، ابوعدی حمصی:

آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۵۴۔ ت۔ یمان بن مغیرہ بصری، ابوحدیفہ:

چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے ۶۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ یث، جہنی:

باء میں گزر چکا۔ (= ۷۷۰)

۷۸۵۵۔ ت، ق۔ یوسف بن ابراہیم تمیمی، ابوشیبہ جوہری واسطی:

پانچویں طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۸۵۶۔ ع۔ یوسف بن اسحاق بن ابواسحاق سمعی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۷۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۵۷۔ بخ، ۴۔ یوسف بن ابو بردہ بن ابوموسیٰ اشعری:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۸۵۸۔ خ۔ یوسف بن بہلول تمیمی، اقباری:

کوفہ فروکش ہوا، دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۱۸ھ میں فوت ہوا۔

☆ یوسف بن ثابت:

محمد بن یوسف کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۶۲۱۲، ۷۸۷۹)

۷۸۵۹۔ ت۔ یوسف بن حکم بن ابو عقیل عمرو بن مسعود بن عامر ثقفی، حجاج امیر کا والد:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۸۶۰۔ م، ت، س، ق۔ یوسف بن حماد معنی:

دسویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۶۱۔ تمیز۔ یوسف بن حماد الاستر ابا ذی:

دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے پہلے والا راوی اس سے بڑا ہے۔

۷۸۶۲۔ ق۔ یوسف بن خالد بن عمیر ستمی، ابو خالد بصری، مولیٰ بنی لیث:

حضرات نے اسے ترک کر دیا تھا ابن معین نے اس کی تکذیب کی ہے اور یہ فقہاء حنفیہ میں سے تھا، آٹھویں طبقہ

سے ہے ۸۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۶۳-س۔ یوسف بن زبیر کئی، آل زبیر کا غلام ”بعض حضرات نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۶۴-س۔ تمییز۔ یوسف بن زبیر کوئی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۷۸۶۵-س۔ یوسف بن سعد جمحی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ بھری:

بقول بعض یہ یوسف بن مازن ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۶۶-س۔ یوسف بن سعید بن مسلم، مصیصی:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة حافظ“ راوی ہے اچھے میں فوت ہوا اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۶۷-س۔ عس۔ یوسف بن سلمان باہلی یا مازنی، ابو عمر بھری:

دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۸۶۸-س۔ یوسف بن صہیب کنڈی، کوئی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۶۹-س۔ م، ت، س، ق۔ یوسف بن عبد اللہ بن حارث انصاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو ولید بھری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۷۸۷۰-س۔ نخ، ۴۔ یوسف بن عبد اللہ بن سلام اسرائیلی، مدنی، ابو یعقوب:

صغیر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جبکہ عجل نے انہیں ثقة تابعین میں ذکر کیا ہے۔

☆ یوسف بن عبد اللہ بن نجید:

عبد اللہ بن نجید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۳۶۶۳)

۷۸۷۱-س۔ نخ، ت۔ یوسف بن عبدہ ازدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو عبدہ بھری، قصاب:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۷۸۷۲۔ خ، ہس۔ یوسف بن عدی بن رزق تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوئی:

مصرف روش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۷۸۷۳۔ فق۔ یوسف بن عطیہ بن ثابت صفار، بصری، ابوہل:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۷۸۷۴۔ تمییز۔ یوسف بن عطیہ باہلی، ابو منذر کوئی:

آٹھویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے عمرو بن علی نے کہا ہے کہ یہ صفار سے زیادہ جھوٹا ہے۔

۷۸۷۵۔ د، ہس۔ یوسف بن عمرو بن یزید فارسی، ابو یزید مصری:

نویں طبقہ کا ”صدوق صالح فقیہ“ راوی ہے ۲۰۵ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۷۶۔ خ، م، ت، ہس۔ یوسف بن عیسیٰ بن دینار زہری، ابو یعقوب مروزی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة فاضل“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۸۷۷۔ ق۔ یوسف بن ابوکثیر:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ یوسف بن مازن:

یوسف بن سعد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۷۸۶۵)

۷۸۷۸۔ ع۔ یوسف بن مالک بن بہزاد، مکی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰۷ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۷۸۷۹۔ د، ہس۔ یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اسے محمد بن یوسف بھی کہا گیا ہے۔

۷۸۸۰۔ ق۔ یوسف بن محمد بن صفی ”بقول بعض ابن یزید بن صفی بن صہیب بن سنان“:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۸۸۱-ق۔ یوسف بن محمد بن منکدر تمیمی:

ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۸۸۲-خ۔ یوسف بن محمد عصفری، ابویعقوب خراسانی:

بصرہ فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۴۸۸۳-س۔ یوسف بن مروان نسائی، ابوالحسن مؤذن:

بغداد فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۸ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۴-س۔ یوسف بن مسعود بن حکم زرقی، انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۸۸۵-س، ق۔ یوسف بن منازل ”منزل کی جمع کے لفظ کے ساتھ ہے“ ابویعقوب کوفی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۶-نخ، ت۔ یوسف بن مہران بصری:

یہ یوسف بن ماکہک نہیں ہے وہ ”ثقة“ ہے اور اس سے صرف ابن جدعان نے ہی روایت کیا ہے اور یہ چوتھے طبقہ کا

روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۴۸۸۷-خ، د، ت، ع، ق۔ یوسف بن موسیٰ بن راشد قطان، ابویعقوب کوفی:

پہلے رسی پھر کوفہ فروش ہوا، دسویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۵۳ھ میں فوت ہوا۔

۴۸۸۸-تمییز۔ یوسف بن موسیٰ استری، ابوغسان یشکری:

رسی فروش ہوا، دسویں طبقہ کے صحابہ حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۴۸۸۹-ق۔ یوسف بن میمون مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی، صباغ (رنگریز):

چوتھے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۴۸۹۰-تمییز۔ یوسف بن میمون کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، ابن حبان، رازیان اور دیگر حضرات نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔



۸۹۱-س۔ یوسف بن واضح ہاشمی، ابو یعقوب بصری، مکتب:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

۸۹۲-ل، ت۔ یوسف بن یحییٰ قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یعقوب بو یطی، شافعی کا ساتھی:

اہل السنہ میں سے ”ثقة فقیہ“ راوی ہے قید کی حالت میں ۳۱ھ یا ۳۲ھ کو بغداد میں فوت ہوئے۔

۸۹۳-س۔ یوسف بن یزید بن کامل قرطیسی، ابو یزید، بنو امیہ کا غلام:

گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۷ھ میں فوت ہوا، بقول بعض ۱۰۰ برس زندہ رہا۔

۸۹۴-خ، م۔ یوسف بن یزید بصری، ابو معشر المرءاء، الطرار:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی کر جاتا ہے۔

۸۹۵-خ، م، ت، س، ق۔ یوسف بن یعقوب بن ابوسلمہ ماجشون، ابوسلمہ مدنی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۵ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے پہلے ہوا۔

۸۹۶-خ، ت، س، ق۔ یوسف بن یعقوب بن ابوقاسم سدوسی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابو یعقوب

سَلْعی ”بقول بعض سَلْعی“ بصری، ضَبْعی:

نودویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۹۷-خ، م۔ یوسف بن یعقوب صفار، ابو یعقوب کوفی، مولیٰ قریش:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۱ھ میں فوت ہوا۔

☆ یوسف، ابوالحکم:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، درست عمران بن موسیٰ ابوالحکم ہے۔ (= ۵۱۴۷)

۸۹۸-س، ق۔ یوسف قرشی، اموی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۸۹۹۔ ۴۔ م، ۴۔ یونس بن ابواسحاق سبعمی، ابواسرائیل کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”صدوق قلیل الوہم“ راوی ہے صحیح قول کے مطابق ۵۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۰۔ ۴۔ م، ۴۔ یونس بن بکیر بن واصل شیبانی، ابوبکر جمال کوفی:

نودویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم غلطی کر جاتا ہے ۹۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۱۔ ۴۔ م، ۴۔ یونس بن جبیر باہلی، ابوغلاب بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور اس نے وصیت کی تھی کہ اس کا نماز جنازہ

(سیدنا) انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) پڑھائیں۔

۷۹۰۲۔ ۴۔ م، ۴۔ یونس بن حارث ثقفی، طائفی:

کوفہ فروکش ہوا، چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ یونس بن حلبس:

یہ ابن میسرہ ہے آئے گا۔ (۷۹۱۶)

۷۹۰۳۔ ۴۔ م، ۴۔ یونس بن خباب الاسیدی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے اور اس پر افضیت کا الزام لگایا گیا ہے۔

۷۹۰۴۔ ۴۔ م، ۴۔ یونس بن راشد حرانی، ابواسحاق قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے۔

☆ یونس بن ابوسالم:

یہ ابن یوسف لیشی ہے۔ (۷۹۲۱)

۷۹۰۵۔ ۴۔ م، ۴۔ یونس بن سلیم صنعانی:

نودویں طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۷۹۰۶۔ ۴۔ م، ۴۔ یونس بن سیف کلاعی، حمصی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور جس نے اس کا نام یوسف ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۰۷۔ م، س، ق۔ یونس بن عبدالاعلیٰ بن میسرہ صدیقی، ابو موسیٰ مصری:

دسویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے پھر ۹۶ برس ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۰۸۔ کد۔ یونس بن عبید اللہ عمیری لیثی، ابو عبد الرحمن بصری:

دسویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

۷۹۰۹۔ ع۔ یونس بن عبید بن دینار عبدی، ابو عبید بصری:

پانچویں طبقہ کا ”ثقة پختہ کار فاضل پرہیزگار“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۰۔ د، ت، س۔ یونس بن عبید ”محمد بن قاسم ثقفی کا غلام“:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۱۱۔ تمیز۔ یونس بن عبید ثقفی ”ولاء کی وجہ سے ہے، زیاد کو معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے اپنے ساتھ لاحق

کرنے سے پہلے اسے والد کی طرف سے زیاد کا بھائی کہا جاتا تھا“:

اس کا بلا روایت ذکر آتا ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۷۹۱۲۔ خ، ت، س، ق۔ یونس بن ابوفرات قرشی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ ابوفرات بصری، اسکاف:

چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اسے قدرے کمزور کہہ کر ابن حبان نے اچھا نہیں کیا۔

۷۹۱۳۔ خ۔ یونس بن قاسم حنفی، ابو عمر یمامی:

آٹھویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ یونس بن ابوکثیر:

ابو بردہ سے روایت کرتا ہے درست یونس بن ابواسحاق ہے گزر چکا۔ (۷۸۹۹)

۷۹۱۴۔ ع۔ یونس بن محمد بن مسلم بغدادی، ابو محمد مؤدب:

نویں طبقہ کے صفار حضرات میں سے ”ثقة پختہ کار“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۱۵۔ تمیز۔ یونس بن محمد الصدوق:

نویں طبقہ کا ”کذاب (بہت بڑا جھوٹا)“ راوی ہے۔

☆ یونس بن مسلم:

درست ابو یونس حاتم ابن مسلم ہے۔ (۹۹۸=)

۹۱۶۔ د، ت، ق۔ یونس بن میسرہ بن حلیمس ”جعفر کے وزن پر ہے“:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ عابد معمر“ راوی ہے ۳۲ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۷۔ د، س۔ یونس بن نافع خراسانی، ابو غانم قاضی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے ۵۹ھ میں فوت ہوا۔

۹۱۸۔ ن، ح، ت، س، ق۔ یونس بن یحییٰ بن نباتہ اموی، ابو نباتہ مدنی:

نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ۲۰ھ میں فوت ہوا۔

☆ یونس بن یزید بن سنان:

درست نوح بن یزید بن سنان ہے۔ (۷۲۴=)

۹۱۹۔ ع۔ یونس بن یزید بن ابوالنجا دانی، ابو یزید، آل ابوسفیان کا غلام:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے تاہم زہری سے اس کی روایت میں قدرے وہم اور زہری

کے علاوہ میں خطا پائی جاتی ہے، صحیح قول کے مطابق ۵۹ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض ۶۰ھ میں ہوا۔

۹۲۰۔ م، ق۔ یونس بن ابویعفور ”اس کا نام وقدان ہے“ عبدی، کوفی:

آٹھویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطا“ راوی ہے۔

۹۲۱۔ م، س، ق۔ یونس بن یوسف بن حماس:

یونس بن یوسف بن حماس چھٹے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے (حافظ) ابن حبان (رحمہ اللہ) نے کہا ہے کہ یہ یوسف بن

یونس ہے، جس نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے اسے وہم ہوا ہے، واللہ اعلم۔

آخر الاسماء

۸ ربیع الاول ۸۲۶ھ میں اس سے فراغت ہوئی۔

## باب: کنیتوں کے بیان میں

### حرف الألف

۷۹۲۲-ت، س۔ ابوالبراہیم اشہلی مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن ابوقادہ ہے مگر یہ بات صحیح نہیں ہے۔

☆ ابوالبراہیم اسدی:

یہ محمد بن قاسم ہے گزر چکا۔ (۶۲۳۰=)

☆ ابوالبراہیم ترجمانی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم بن بسام ہے گزر چکا۔ (۴۱۲=)

☆ ابوالابرد، بنی حطمہ کا غلام:

یہ زیاد ہے گزر چکا، موسیٰ بن سلیم بھی کہا گیا ہے، ت ق۔ (۲۱۰۹=)

۷۹۲۳-س۔ ابوالابریض عثسی، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۸ھ میں قتل ہوا، جس نے اس کا نام عیسیٰ ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۲۴-د، ق۔ ابوالبابی بن ام حرام ”اس کا نام عبداللہ بن عمرو ہے، بقول بعض ابن کعب“ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بیت المقدس فروکش ہوئے اور یہ صحابہ میں سے آخری ہیں جو بیت المقدس میں فوت

ہوئے ابن حبان کا گمان ہے کہ ان کا نام شمعون ہے۔

۷۹۲۵-ق۔ ابوالاحمد بن علی کلاعی، دمشقی:

کہا گیا ہے کہ یہ عمر بن ابو عمر ہے ساتویں طبقہ کا مجہول راوی ہے بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ ابو احمد زبیری:

محمد بن عبداللہ بن زبیر ہے۔ (۶۰۱۷=)

☆ ابو احمد:

بخاری میں ”عن محمد بن یحییٰ“ ہے یہ مرار بن حمویہ ہے اور بقول بعض محمد بن عبد الوہاب فراء ہے۔ (۶۱۰۴؛ ۶۵۳۵=)

☆ ابو الاحوص بغوی:

محمد بن حیان ہے۔ (۵۸۳۰=)

☆ ابو الاحوص جشمی:

عوف بن مالک ہے۔ (۵۲۱۸=)

☆ ابو الاحوص حنفی:

سلام بن سلیم ہے۔ (۲۷۰۳=)

☆ ابو الاحوص شامی:

حکیم بن عمیر ہے۔ (۱۴۷۶=)

۹۲۶-۳۔ ابو الاحوص، بنی لیث یا غفار کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس سے زہری کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

☆ ابو الاحوص، قاضی عکمر ا:

محمد بن یثیم ہے۔ (۶۳۶۷=)

☆ ابو ادا م حمار بنی کوفی:

سلیمان بن زید ہے۔ (۲۵۶۱=)

☆ ابو ادریس خولانی:

عائذ اللہ بن عبداللہ ہے۔ (۳۱۱۵=)

۷۹۲۷۔ د۔ ابودریس سکونی حمصی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۲۸۔ ت، ق۔ ابودریس مُزہبی، کوفی:

اس کا نام سوار یا سادر ہے چوتھے طبقہ کا ”صدوق شیعہ“ راوی ہے۔

۷۹۲۹۔ س۔ ابودریس بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۳۰۔ س۔ ابوارطاة کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۳۱۔ د۔ ابوازہر ”بقول بعض ابوزہیر“ انماری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فروکش ہوئے ان کا نام معلوم نہیں ہے بقول بعض یحییٰ بن نفیر ہے۔

☆ ابوالازہر بابلی بصری:

صالح بن درہم ہے، د۔ (= ۲۸۵۵)

☆ ابوالازہر نیشاپوری:

احمد بن ازہر ہے، س ق۔ (= ۵)

☆ ابوالازہر دمشقی:

مغیرہ بن فروہ ہے، د۔ (= ۶۸۴۸)

۷۹۳۲۔ ق۔ ابوالازہر بصری:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابواسامہ الحجام:

یہ زید ہے۔ (= ۲۱۶۳)

☆ ابواسامہ الرقی:

زید بن علی ہے۔ (۲۱۵۱=)

☆ ابواسامہ کوفی:

حماد بن اسامہ ہے۔ (۱۳۸۷=)

☆ ابوالاسباط حارثی:

بشر بن رافع ہے۔ (۶۸۵=)

۷۹۳۳۔ ابواسحاق الشجعی، کوفی، ابونضر کا شیخ:

آٹھویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے (یہ عبید اللہ نہیں ہے بلکہ دوسرا ہے۔

☆ ابواسحاق کوفی:

عبد اللہ بن میسرہ ہے۔ (۳۶۵۲=)

۷۹۳۴۔ ابواسحاق کوفی، دوسرا:

اس کا نام ہارون ہے اس سے حماد بن زید نے روایت کیا ہے۔

☆ ابواسحاق جمیسی:

خازم بن حسین ہے۔ (۱۶۱۳=)

☆ ابواسحاق سمعی:

عمر بن عبد اللہ ہے۔ (۵۰۶۵=)

☆ ابواسحاق شیبانی:

سلیمان بن ابوسلیمان ہے۔ (۲۵۶۸=)

☆ ابواسحاق طالقانی:

ابراہیم بن اسحاق بن عیسیٰ ہے۔ (۱۳۵=)



☆ ابواسحاق فزاری:

ابراہیم بن محمد بن حارث ہے۔ (۲۳۰=)

۹۳۵ء۔ س۔ ابواسحاق، عبداللہ بن حارث کا غلام، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۳۶ء۔ تمییز۔ ابواسحاق دوسی، بنی ہاشم کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے یہ بھی احتمال ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہو۔

☆ ابواسحاق ہروی:

ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم ہے۔ (۱۹۳=)

۹۳۷ء۔ فق۔ ابواسحاق:

اس نے ابو حویرث سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۳۸ء۔ س۔ ابواسرائیل جشمی:

اس کا نام شعیب ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابواسرائیل ملکانی:

اس کا نام اسماعیل بن خلیفہ ہے۔ (۳۳۰=)

☆ ابواسماء رجبی:

عمر بن مرشد ہے۔ (۵۱۰۹=)

۹۳۹ء۔ س۔ ابواسماء صیقل:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابواسماء:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے درست عبداللہ، مولیٰ اسماء ہے۔ (۳۵۵۷=)

☆ ابو اسماعیل اسلمی:

ابو حازم سے روایت کرتا ہے یہ بشیر بن سلمان ہے۔ (۷۱۵=)

☆ ابو اسماعیل ترمذی:

یہ محمد بن اسماعیل ہے۔ (۵۷۳۸=)

☆ ابو اسماعیل قتاد:

ابراہیم بن عبد الملک ہے۔ (۲۱۲=)

☆ ابو اسماعیل، مؤدب:

ابراہیم بن سلیمان ہے۔ (۱۸۱=)

۷۹۳۰۔ ع۔ ابو الاسود دینلی ”بقول بعض دُوّلی“ بصری:

اس کا نام ظالم بن عمرو بن سفیان ہے عمرو بن ظالم بھی کہا جاتا ہے اور ان دونوں کو تصغیر کے ساتھ بھی کہا جاتا ہے مزید برآں عمرو بن عثمان یا عثمان بن عمرو بھی کہا جاتا ہے، ثقہ فاضل مخضرمی راوی ہے ۶۹ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۳۱۔ س۔ ابو الاسود سلمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست ابو الیسر سلمی ہے۔

۷۹۳۲۔ س۔ ابو الاسود محاربی، بنی عمرو بن حریث کا غلام، قاضی کوفہ:

اس کا نام سوید ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو الاسود مراوی:

نضر بن عبد الجبار ہے۔ (۷۱۳۳=)

☆ ابو الاسود، سوادہ کا والد:

مسلم بن مخراق ہے۔ (۶۶۳۳=)

☆ ابوالاسود۔ عروہ کا یتیم:

یہ محمد بن عبدالرحمن نوفلی ہے۔ (۶۰۸۵=)

۷۹۳۳۔ ت، س۔ ابواسید بن ثابت انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبداللہ ہے، ان سے حدیث آتی ہے دارقطنی کا کہنا ہے کہ درست ابواسید "ہمزہ پرفتحہ ہے" ہے۔

☆ ابواسید البراد:

دوست ابوسعید بن ابواسید ہے۔ (۵۱۰=)

☆ ابواسید ساعدی:

مالک بن ربیعہ ہے۔ (۶۳۳۶=)

☆ ابوالاشعث جرمی:

یہ صنعانی ہے، ت۔

☆ ابوالاشعث صنعانی:

یہ ثراجیل بن آدہ ہے۔ (۲۷۶۱=)

☆ ابوالاشعث عجمی:

احمد بن مقدم ہے۔ (۱۱۰=)

☆ ابوالاشعث عطارودی:

جعفر بن حیان ہے۔ (۹۳۵=)

☆ ابوالاعلیٰ خولانی:

عبدالرحمن بن سلمان ہے۔ (۳۸۸۳=)

۹۴۴- د، س، ق۔ ابوالح ہمدانی، مصری:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو امامہ بن اہل بن حنیف:

اس کا نام اسعد ہے بقول بعض سعد ہے۔ (۴۰۲=)

☆ ابو امامہ باہلی:

صدی بن عجلان ہے۔ (۲۹۲۳=)

۹۴۵- م، ۴۔ ابو امامہ بلوی، حلیف بنو حارثہ:

اس کا نام ایاس ہے عبداللہ بن ثعلبہ اور ثعلبہ بن عبداللہ یا ابن سہیل بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے

احادیث آتی ہیں۔

۹۴۶- د۔ ابو امامہ ”بقول بعض ابو امیہ“ تمیمی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۹۴۷- ع، د، ت، ق۔ ابو امیہ شعبانی، دمشقی:

اس کا نام یحییٰ ہے یحییٰ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی

ہے۔

☆ ابو امیہ ضمری:

عمر و بن امیہ ہے۔ (۴۹۹۰=)

☆ ابو امیہ طرسوسی:

محمد بن ابراہیم ہے۔ (۵۷۰۰=)

☆ ابو امیہ قشیری:

انس بن مالک ہے۔ (۵۶۶=)

۷۹۳۸۔ د، س، ق۔ ابوامیہ مخزومی یا انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابوانس اجمعی:

مالک بن ابوعامر ہے۔ (۶۴۴۳=)

☆ ابواولیس، اجمعی:

عبداللہ بن عبداللہ بن اولیس ہے۔ (۳۴۱۲=)

☆ ابویاس بجلی:

عامر بن عبیدہ ہے۔ (۳۱۰۴=)

☆ ابویاس مزنی:

معاویہ بن قرہ ہے۔ (۶۷۶۹=)

☆ ابویوب افریقی:

عبداللہ بن علی ہے۔ (۳۴۸۷=)

☆ ابویوب انصاری:

خالد بن زید ہے۔ (۱۶۴۳=)

☆ ابویوب رقی، خطاب:

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔ (۲۵۹۱=)

☆ ابویوب غیلانی:

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔ (۲۵۹۰=)

۷۹۳۹۔ خ، م، د، س، ق۔ ابویوب مراغی، ازدی:

اس کا نام یحییٰ ہے اور حبیب بن مالک بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ ابو ایوب ہاشمی:

سلیمان بن داود بن داود بن علی ہے۔ (۲۵۵۲=)

☆ ابو ایوب، عثمان کا غلام:

اس کا نام سلیمان ہے عبداللہ بن ابوسلیمان بھی کہا گیا ہے۔ (۳۳۷۳=)

۷۹۵۰-س۔ ابو ایوب شامی:

اس نے زہری سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔



## حرف الباء

☆ ابو بکر اکبر اوی:

عبدالرحمن بن عثمان ہے۔ (۳۹۴۳=)

☆ ابو بکر تہ:

عبداللہ بن قیس ہے۔ (۳۵۴۴=)

☆ ابو بکر خری:

سعید بن فیروز ہے۔ (۲۳۸۰=)

۹۵۱-۴۔ ابوالبکا اح ابن عاصم بن عدی بن جد بلوی، حلیف انصار:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عدی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی کنیت ابو عمرو ہے اور ابوالبداح لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰ھ میں فوت ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا، جس نے اسے صحابی کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابوبدر سکونی:

شجاع بن ولید ہے۔ (۲۷۵۰=)

☆ ابوبدر غمیری:

عباد بن ولید ہے۔ (۳۱۵۱=)

۹۵۲-ع۔ ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے حارث بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۸۰ برس سے زائد عمر پا کر ۱۰۴ھ میں فوت ہوا اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۹۵۳-ع۔ ابو بردہ بن نیار، بلوی، حلیف انصار:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام ہانی ہے حارث بن عمرو اور مالک بن ہبیرہ بھی کہا گیا ہے ۳۱ھ میں فوت

ہوا اور بقول بعض اس کے بعد ہوا۔

☆ ابو بردہ بن عبد اللہ بن ابو بردہ:

اس کا نام بڑید ہے۔ (۶۵۸=)

☆ ابو بردہ تمیمی:

عمرو بن یزید کوفی ہے۔ (۵۱۳۰=)

☆ ابو یزہ، اسلمی:

اس کا نام نصلہ بن عبید ہے۔ (۷۱۵۱=)

۹۵۴- ابو یزہری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے ۲۰ھ سے کچھ سال بعد فوت ہوا۔

۹۵۵- د، ت۔ ابو بشرہ غفاری:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو بشر بصری:

یہ بکر بن حکم یا مفضل بن لاحق ہے، بخ۔ (۶۸۶۳، ۷۳۷=)

☆ ابو بشر عنبری:

ولید بن مسلم ہے۔ (۷۴۵۵=)

☆ ابو بشر کوفی:

بیان بن بشر ہے۔ (۷۸۹=)

☆ ابو بشر یشکری:

جعفر بن ایاس ہے۔ (۹۳۰=)



۷۹۵۶۔ مد۔ ابوبشر، مسجد دمشق کا مؤذن:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۹۵۷۔ ابوبشر، صاحب ابوزاہریہ:

چھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۷۹۵۸۔ ت۔ ابوبشر، ابودائل کا ساتھی:

چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

۷۹۵۹۔ ت۔ ابوبشر، حسن بن صالح کا شیخ، بقول بعض حلبی:

ساتویں طبقہ کا "مجهول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن بشر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ولید بن محمد بلقاوی ہے، واللہ اعلم۔

۷۹۶۰۔ خ، م، د، س۔ ابوبشیر انصاری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام قیس بن عبید ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں غزوہ خندق میں شریک تھے، ۶۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ ابوبصرہ غفاری:

حمیل بن بصرہ ہے۔ (۱۵۷۲=)

۷۹۶۱۔ قد، س، ق۔ ابولصیر عبدی، کوفی، نابینا:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حفص ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوبکار، غزال:

حکم بن فروخ ہے۔ (۱۳۵۷=)

☆ ابوبکر بن احمر:

اس کا نام جبریل ہے۔ (۸۹۵=)

۷۹۶۲-س۔ ابوبکر بن اسحاق بن یسار مطلبی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ صاحب مغازی محمد کا بھائی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوبکر بن اسحاق، صغانی:

اس کا نام محمد ہے۔ (۵۷۲۱=)

☆ ابوبکر بن ابوالاسود:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن حمید ہے۔ (۳۵۷۸=)

☆ ابوبکر بن اصرم:

اس کا نام یور ہے، گزر چکے۔ (۷۷۴=)

۷۹۶۳-م، صد بن۔ ابوبکر بن انس بن مالک انصاری:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابوبکر بن ابواولیس:

یہ عبدالحمید بن عبداللہ ہے۔ (۳۷۶۷=)

☆ ابوبکر بن ابوجہم:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (۷۹۷۰=)

☆ ابوبکر بن حزم:

یہ ابن عمرو ہے آئے گا۔ (۷۹۸۸=)

☆ ابوبکر بن ابوحمہ:

یہ ابن سلیمان ہے آئے گا۔ (۷۹۶۷=)

☆ ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۳۲۷۷=)

☆ ابو بکر بن حفص الملی:

اس کا نام اسماعیل ہے۔ (۴۳۴=)

☆ ابو بکر بن حمید طیب:

اس کا نام رباح ہے گزر چکے۔ (۱۸۷۴=)

۷۹۶۳۔ س۔ ابو بکر بن خالد بن عرفطہ عذری، حلیف بنی زہرہ:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن خلاد باہلی:

اس کا نام محمد ہے گزر چکا۔ (۵۸۶۵=)

۷۹۶۵۔ ق۔ ابو بکر بن ابوزہیر ثقفی:

اس کے والد کا نام معاذ ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۷۹۶۶۔ خ، م۔ ابو بکر بن سالم بن عبداللہ بن عمر:

پانچویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن ابوسبرہ:

یہ ابن عبداللہ ہے آئے گا۔ (۷۹۷۳=)

۷۹۶۷۔ خ، م، د، ت، س۔ ابو بکر بن سلیمان بن ابوشمہ عبداللہ بن حذیفہ عدوی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "ثقة نسب کا علم رکھنے والا" راوی ہے۔

۷۹۶۸۔ م، ت۔ ابو بکر بن شعیب بن حجاج، ازدی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے ساتویں طبقہ کا "ثقة" ہے۔

☆ ابو بکر بن شیبہ:

اس کا نام عبدالرحمن بن عبدالملک ہے۔ (۳۹۳۶=)

☆ ابو بکر بن ابوشیبہ:

اس کا نام عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم ہے گزر چکے۔ (۳۵۷۵=)

۷۹۶۹-س۔ ابو بکر بن ابوشیخ سہمی:

اسے بکیر بن موسیٰ کہا جاتا ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۷۰-ر، م، ت، ہ، ق۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن ابو جہم عدوی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے چوتھے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۷۹۷۱-ق۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر بن العوام:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے جوانی کی عمر میں فوت ہوا۔

۷۹۷۲-قد۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس بکری، بصری:

آٹھویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۷۹۷۳-ق۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن محمد بن ابوسنبرہ، ابن ابورہم ابن عبد العزیز قرشی عامری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے محمد بھی کہا گیا ہے، بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے محدثین نے

اس پر روایات گھڑنے کا الزام لگایا گیا ہے اور مصعب زبیری نے کہا ہے کہ ”عالم“ تھا، ۶۲ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۷۴-د، ت، ق۔ ابو بکر بن عبد اللہ بن ابومریم غسانی، شامی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے بقول بعض اس کا نام بکیر اور بقول بعض عبد السلام ہے، ساتویں

طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے (عارضہ اختلاط میں مبتلا ہو گیا تھا، ۵۶ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۷۵-نخ۔ ابو بکر بن عبد اللہ ثقفی، اصہبانی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے جس نے اسے یعقوب ثقفی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۷۹۷۶-ع۔ ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ مخزومی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے مغیرہ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابو بکر اس کا نام ہے اور اس کی کنیت

ابو عبد الرحمن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہی اس کی کنیت ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة فقیہ عابد“ راوی ہے ۹۴ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے بارے میں اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

☆ ابو بکر بن عبد الرحمن بن ابوسفیان بن حوطلط:

اس کا نام رباح ہے۔ (۱۸۷۳)

۷۹۷ھ۔ س۔ ابو بکر بن عبد الرحمن بن مسور بن مخرمہ:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۸ھ۔ ن۔ ابو بکر بن عبید اللہ بن انس بن مالک:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول الحال“ راوی ہے۔

۷۹۹ھ۔ م، د، ت، س۔ ابو بکر بن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر بن خطاب:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۳۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۷۹۸۰ھ۔ خ۔ ابو بکر بن عبید اللہ بن ابوملیکہ تمیمی، مکی، عبد اللہ کا بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۷۹۸۱ھ۔ خ، م، س۔ ابو بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف انصاری اوسی، مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن علی بن سعید مروزی:

اس کا نام احمد ہے گزر چکا۔ (۸۱)

۷۹۸۲ھ۔ س۔ ابو بکر بن علی بن عطاء بن مقدم ”محمد کے وزن پر ہے“ مقدمی بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

۷۹۸۳ھ۔ م، د، س۔ ابو بکر بن عمارہ بن رقیبہ، ثقفی، کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۴۹۸۴- خ، م، ت، ہ، ق۔ ابو بکر بن عمر بن عبدالرحمن بن عبداللہ ابن عمر قرشی عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اور اس کی اپنے والد کے دادا سے روایت منقطع ہے۔

۴۹۸۵- ع۔ ابو بکر بن عیاش، ابن سالم اسدی، کوفی، مقرئ، حناط:

اپنی کنیت سے مشہور ہے مگر سب سے زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ اس کا نام ہے، اور کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ یا محمد یا سالم یا شعبہ یا رؤبہ یا مسلم یا خدش یا مطرف یا حماد یا حبیب ہے ساتویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے تاہم بڑی عمر میں اس کا حافظہ بگڑ گیا تھا اور اس کی کتاب صحیح ہے ۱۰۰ برس کے قریب عمر یا کر ۹۴ھ میں فوت ہوا، اور بقول بعض اس سے ایک یا دو سال پہلے فوت ہوا، مسلم کے مقدمہ میں اس کی روایت آتی ہے۔

۴۹۸۶- تمیز۔ ابو بکر بن عیاش سلمی:

فاضل ہے غریب حدیث کے متعلقہ اس کی ایک کتاب ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن مبشر:

یہ فضل ہے گزر چکا۔ (۵۲۶=)

۴۹۸۷- س۔ ابو بکر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر عدوی، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے ۵۰ھ میں فوت ہوا۔

۴۹۸۸- ع۔ ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم انصاری نجاری، قاضی:

اس کا نام اور کنیت ایک ہی ہے تاہم بقول بعض اس کی کنیت ابو محمد ہے۔ پانچویں طبقہ کا ”ثقة عابد“ راوی ہے

۱۲۰ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

☆ ابو بکر بن ابو مریم:

ابن عبداللہ ہے۔ (۴۹۷=)

☆ ابو بکر بن ابو ملیکہ:

ابن عبید اللہ ہے۔ (۴۹۸۰=)

☆ ابو بکر بن موسیٰ:

یہ ابن ابوشیح ہے گزر چکے۔ (= ۷۶۹)

۷۸۹۔ م، د، ت، س۔ ابو بکر بن منکدر بن عبداللہ تیمی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور اپنے بھائی محمد سے بڑا تھا۔

۷۹۰۔ ع۔ ابو بکر بن ابو موسیٰ اشعری:

اس کا نام عمر دیا عامر ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰ھ میں فوت ہوا، اور اپنے بھائی ابو بردہ سے بڑا تھا۔

۷۹۱۔ م، د، ت، کن۔ ابو بکر بن نافع عدوی، ابن عمر کا غلام، مدنی:

ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے بقول بعض اس کا نام عمر ہے، صفیہ بنت ابو عبیدہ سے اس

کی روایت مرسل ہے۔

۷۹۲۔ یح۔ ابو بکر بن نافع عدوی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مدنی، قاضی بغداد:

آنھویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ ابو بکر بن نافع عبدی:

اس کا نام محمد بن احمد ہے گزر چکا۔ (= ۱۶۷)

۷۹۳۔ س۔ ابو بکر بن نصر بن انس بن مالک انصاری، بصری:

پانچویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۷۹۴۔ م، د، ت، س۔ ابو بکر بن نصر بن ابونضر بغدادی:

بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اس کا نام اور کنیت ایک ہی ہے تاہم بقول بعض اس کا نام محمد اور

بقول بعض احمد ہے، گیارہویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۴۵ھ میں فوت ہوا، (اس کے نسب میں) ابونضر (سے مراد) ہاشم

بن قاسم ہے۔

۷۹۵۔ س۔ ابو بکر بن ولید بن عامر زبیدی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام منضموم ہے، ساتویں طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے اور مشہور محمد کا بھائی ہے۔

۷۹۹۶۔ نخ، ق۔ ابو بکر بن یحییٰ بن نصر انصاری، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو بکر العطار:

اس کا نام احمد بن محمد ہے۔ (۹۰=)

☆ ابو بکر انصاری:

اس کا نام فضل بن مبشر ہے۔ (۵۴۱۶=)

۷۹۹۷۔ ق۔ ابو بکر حکمی:

آٹھویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو بکر الجعفی الاکبر:

اس کا نام عبد اللہ بن عبد اللہ ہے۔ (۳۷۲۳=)

☆ ابو بکر الجعفی الصغیر:

اس کا نام عبد الکبیر بن عبد الحمید ہے۔ (۴۱۴۷=)

☆ ابو بکر صفانی:

اس کا نام محمد بن اسحاق ہے گزر چکے۔ (۵۷۲۱=)

☆ ابو بکر صدیق:

عبد اللہ بن عثمان کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۳۴۶۷=)

۷۹۹۸۔ ابو بکر عنسی:

ابن عدی نے کہا ہے کہ یہ مجہول ہے جبکہ میرا گمان ہے کہ یہ ابن ابومریم ہے جس کا ذکر گزر چکا، ق۔ (۷۹۷۴=)

۷۹۹۹۔ تمیز۔ ابو بکر عنسی، دوسرا، متقدم:

دوسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔



☆ ابو بکر غفاری:

اس کا نام عبدالرحمن بن وردان ہے گزر چکا۔ (= ۴۰۳۸)

۸۰۰۰۔ ت، ق۔ ابو بکر، مدینی:

ہشام بن عروہ سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۸۰۰۱۔ م، ت، ہ، ق۔ ابو بکر ہشلی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن قظاف یا ابن ابوقظاف ہے وہب اور معاویہ بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر ارجاء کا الزام لگایا گیا ہے ۶۶ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۰۲۔ ق۔ ابو بکر ہذلی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلمیٰ ابن عبداللہ ہے روح بھی بتایا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مؤرخ، متروک الحدیث“ راوی ہے ۶۷ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابو بکر، ثقفی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام نفع بن حارث ہے۔ (= ۷۱۸۰)

☆ ابو بکر ”تفسیر کے ساتھ ہے“، تمیمی:

اس کا نام مرزوق ہے۔ (= ۶۵۵۷)

☆ ابو بکر نخعی:

اس کا نام عبداللہ بن سعید بن خازم ہے، گزر چکے۔ (= ۳۳۵۵)

۸۰۰۳۔ ۴۔ ابونج، فزاری کوفی پھر واسطی، الکلبی:

اس کا نام یحییٰ بن سلیم یا ابن ابوسلیم یا ابن ابوالاسود ہے، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم بسا اوقات غلطی

کر جاتا ہے۔

۸۰۰۴۔ تمیز۔ ابولج صغیر، تمیمی، واسطی:

اس کا نام جاریہ بن بلج ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

۸۰۰۵۔ دس۔ ابوہبیب، فزاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے کم حدیثیں آتی ہیں ان سے ان کی بیٹی بہیہ نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان

کا نام عمیر ہے۔



## حرف التاء

☆ ابو تجیب ”بقول بعض ابو نجیب“:

آئے گا۔ (۸۴۰۹=)

☆ ابو تخمی:

اس کا نام حکیم بن سعد ہے۔ (۱۴۸۳=)

☆ ابو قی:

اس کا نام عبدالحمید بن ابراہیم ہے، س۔ (۳۷۵۱=)

☆ ابو قی الاصف:

یہ ہشام بن عبدالملک ہے۔ (۷۳۰۰=)

☆ ابو تمیلہ ”تفسیر کے ساتھ ہے“ مروزی:

اس کا نام یحییٰ بن واضح ہے۔ (۷۶۶۳=)

☆ ابو تمیم، حیشانی:

اس کا نام عبداللہ بن مالک ہے۔ (۳۵۶۴=)

☆ ابو تمیمہ ”ہاء تانیہ کی زیادتی کے ساتھ ہے“ حیشانی:

اس کا نام طریف بن جالد ہے۔ (۳۰۱۴=)

☆ ابو توبہ حلبی:

اس کا نام ربیع بن نافع ہے۔ (۱۹۰۲=)

☆ ابو عیاض:

اس کا نام یزید بن حمید ہے، گزر چکے۔ (= ۷۷۰۳)



## حرف التاء

☆ ابو ثابت ثعلبی:

اس کا نام ایمن بن ثابت ہے۔ (=۵۹۵)

☆ ابو ثابت مدنی:

اس کا نام محمد بن عبید اللہ ہے، ان دونوں کا ذکر گزر چکا۔ (=۶۱۱۰)

☆ ۸۰۰۶۔ ع۔ ابو ثعلبہ مخشبی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام جرثوم یا جرثومہ یا جرثم یا جرہم یا لاشر یا لاش ”راء کے بغیر“، یا لاشق یا لاشومہ یا ناشب یا باشر یا غرقوق یا شق یا زید یا اسود ہے، اسی طرح ان کے والد کے نام میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے، ۵۷ھ میں فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے بہت پہلے ۴۰ھ کے بعد خلافت معاویہ کی ابتداء میں فوت ہوئے۔

☆ ابو ثعلال، مری:

اس کا نام ثمامہ ہے گزر چکا۔ (=۸۵۶)

☆ ۸۰۰۷۔ د۔ ابو ثمامہ، حنط، حجازی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول الحال“ راوی ہے۔

☆ ۸۰۰۸۔ ت۔ ابو ثور، ازدی حدانی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ یہ حبیب بن ابوملیکہ ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو ثور کلبی نقیہ:

اس کا نام ابراہیم بن خالد ہے۔ (=۱۷۲)

☆ ابوالثورین ”تثنیہ کے ساتھ ہے“، تمحی:

اس کا نام محمد بن عبدالرحمن ہے، دونوں گزر چکے۔ (= ۶۰۶۶)



## حرف الجیم

☆ ابو جارود، کوفی:

اس کا نام زیاد بن مندر ہے، گزر چکا۔ (= ۲۱۰۱)

۸۰۰۹۔ د، ت۔ ابو جاریہ عبدی بصری:

دسویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۱۰۔ ت۔ ابو جبیر ”تصغیر کے ساتھ ہے“ حکم بن عمرو غفاری کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۱۱۔ ن، خ، ۴۔ ابو جبیرہ ابن ضحاک انصاری، مدنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ ابو جبیرہ، انصاری، دوسرا:

اس کا نام زید بن جبیرہ ہے۔ (= ۲۱۲۲)

☆ ابو جحاف:

اس کا نام داود بن ابو عوف ہے۔ (= ۱۸۰۵)

☆ ابو حنیفہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

اس کا نام وہب بن عبد اللہ ہے، گزر چکے۔ (= ۷۴۷۹)

۸۰۱۲۔ د، س۔ ابو الجراح، ام المؤمنین ام حبیبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زبیر ہے، جراح بھی کہا گیا ہے مگر یہ وہم ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۱۳۔ ت۔ ابو الجراح، بہزی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۰۱۴۔ عس۔ ابو بکر و، مازنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو جری ”تصغیر کے ساتھ ہے“، جیمی ”یہ بھی تصغیر کے ساتھ ہے“:

ان کا نام جابر بن سلیم ہے سلیم بن جابر بھی کہا گیا ہے، معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، بخ، د، ت،

س۔ (=۸۶۶)

۸۰۱۵۔ ابو الجعد، ضمری:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام اورع ہے عمر اور جنادہ بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے

، کہا گیا ہے کہ جل کے روز قتل ہوئے۔

☆ ابو الجعد غطفانی، سالم کا والد:

اس کا نام رافع ہے گزر چکا۔ (=۱۸۷۰)

۸۰۱۶۔ د، ت۔ ابو جعفر بن محمد بن رکانہ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۱۷۔ بخ، د، ت۔ ابو جعفر مؤذن انصاری، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے محمد بن علی بن حسین سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۰۱۸۔ تمیز۔ ابو جعفر انصاری، دوسرا:

پہلے والے راوی سے بڑا ہے اس نے (سیدنا) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو پایا ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے ثابت بن عبید نے اس سے روایت کیا ہے۔

☆ ابو جعفر باقر:

یہ محمد بن علی بن حسین ہے۔ (=۶۱۵۱)

☆ ابو جعفر خطمی:

اس کا نام عمیر بن یزید ہے گزر چکے۔ (=۵۱۹۰)



۸۰۱۹۔ بخ، ۴۔ ابو جعفر رازی، تمیمی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اس کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ عبداللہ بن ماہان ہے اصلاً مروکار رہنے والا ہے اور رقی تک تجارت کرتا تھا، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق خصوصاً مغیرہ سے روایت کرنے میں برے حافظے والا“ راوی ہے، ۶۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ ابو جعفر سمنانی:

اس کا نام محمد بن جعفر ہے۔ (= ۵۷۸۹)

۸۰۲۰۔ بخ، ۵۔ ابو جعفر الفراء الکوفی:

اس کا نام سلمان ہے کیسان اور زیادہ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابو جعفر:

عمارہ بن خزیمہ سے روایت کرتا ہے، ترمذی نے کہا ہے کہ یہ خطمی نہیں ہے شاید اس کے بعد والا ہے۔

۸۰۲۱۔ د۔ ابو جعفر قاری، مدنی، مخزومی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

اس کا نام یزید بن قعقاع ہے جناب بن فیروز اور فیروز بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۷۲ھ میں

فوت ہوا، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۰ھ میں ہوا۔

☆ ابو جعفر، مسجد عریان کا مؤذن:

اس کا نام محمد بن ابراہیم بن مسلم ہے گزر چکا۔ (= ۵۷۰۱)

۸۰۲۲۔ س۔ ابو جعفر، سوادہ بن ابوجعد کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ باقر ہے۔

☆ ابو جعفر، محمد بن سوقة کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ کثیر بن جمہان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ باقر ہے، ق۔ (= ۵۶۰۷، ۶۱۵۱)

۸۰۲۳-س۔ ابو جعفر:

اس نے ابوسلمان کے واسطے سے ابو محمد زہ سے اذان کے متعلقہ حدیث روایت کی ہے ثوری کے شیوخ میں سے ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ فراء ہے، س۔ (۸۰۲۰=)

☆ ابو جمرہ ضبعی:

اس کا نام نصر بن عمران ہے۔ (۷۱۲۲=)

☆ ابو جمیع بجمی:

اس کا نام سالم بن دینار ہے۔ (۲۱۷۲=)

☆ ابو جمیلہ:

سنین ہے۔ (۲۶۳۷=)

☆ ابو جمیلہ طہوی:

اس کا نام میسرہ بن یعقوب ہے، گزر چکے۔ (۷۰۳۹=)

۸۰۲۴-ع۔ ابو جعدہ انصاری یا کنانی:

ان کا نام حبیب بن سباع ہے جُنْدُ ابن سبع بھی کہا جاتا ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں پہلے شام پھر مصر فرکش ہوئے اور ۷۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ ابو کتاب:

اس کا نام یحییٰ بن ابوجہ ہے۔ (۷۵۳۷=)

☆ ابو کثوب، یثکری:

عقبہ بن علقمہ ہے۔ (۳۶۳۶=)

☆ ابو جہضم، بنی ہاشم کا غلام:

اس کا نام موسیٰ بن سالم ہے۔ (۶۹۶۲=)

☆ ابوالجہم، جوزجانی:

سلیمان بن جہم ہے۔ (۲۵۳۳=)

24

☆ ابوالجہم، حنفی:

ازرق بن علی ہے۔ (۳۰۱=)

☆ ابوجہم حنظلی:

زیاد بن حصین ہے، گزر چکے۔ (۲۰۶۹=)

۸۰۲۵-ع۔ ابوجہم ”تغیر کے ساتھ ہے“ ابن حارث بن صمہ ابن عمرو انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے بسا اوقات اپنے دادا کی طرف منسوب کیا جاتا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن جہم بن حارث بن صمہ ہے، اس کا نام حارث بن صمہ بھی بتلایا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دوسرا ہے، معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اور ابی بن کعب کا بھانجا ہے خلافت معاویہ تک زندہ رہا۔

☆ ابوالجواب، نضی:

اس کا نام احوص بن جواب ہے۔ (۲۸۹=)

☆ ابوالجوزاء:

اس کا نام اوس بن عبداللہ ربیع ہے، ان دنوں کا ذکر گزر چکا۔ (۵۷۷=)

۸۰۲۶-د۔ ابوالجودی، اسدی شامی:

واسط فروکش ہوا، اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام حارث بن عمیر ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے اور ابوذر

سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ ابوجوریرہ ”تغیر کے ساتھ ہے“:

اس کا نام حطان بن خفاف الکبیر ہے، گزر چکا۔ (۱۳۹۸=)

۸۰۲۷۔ تمییز۔ ابو جویریہ، صغیر:

اس کا نام عبدالمحید ابن عمران، کوفی ہے مدینہ فرودکش ہوا، ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۸۰۲۸۔ تمییز۔ ابو جویریہ عبدی، دوسرا:

اس کا نام عبد الرحمن بن مسعود ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو الجلاس شامی:

اس کا نام عقبہ بن سيار ہے گزر چکا۔ (= ۴۶۳۸)

۸۰۲۹۔ عس۔ ابو الجلاس کوفی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



## حرف الحاء

☆ ابو حاتم رازی:

محمد بن ادریس ہے۔ (۵۷۱۸=)

☆ ابو حاتم:

ابن عون سے روایت کرتا ہے اور یہ اشہل بن حاتم ہے، دونوں کا ذکر گزر چکا۔ (۵۳۴=)

۸۰۳۰۔ مد، ت۔ ابو حاتم مزنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض انہیں صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے اور بقول بعض ان کا نام عقیل بن مقرن ہے۔

☆ ابو حاسب، عنزی:

یہ سوادہ بن عاصم ہے گزر چکا۔ (۲۶۸۱=)

۸۰۳۱۔ نخ۔ ابو الحارث کرمانی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۳۲۔ د۔ ابو حازم بن صخر بن عئیلہ:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے بقول بعض اس کے والد کی کنیت بھی ابو حازم ہے۔

☆ ابو حازم اشجعی:

اس کا نام سلمان ہے۔ (۲۴۷۹=)

☆ ابو حازم، اعرج:

اس کا نام سلمہ بن دینار ہے، گزر چکے۔ (۲۴۸۹=)

۸۰۳۳۔ مد۔ ابو حازم انصاری بیاضی ”ولاء کی وجہ سے ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے اور بقول بعض انہیں صحابیت کا شرف حاصل نہیں ہے۔

۸۰۳۴۔ ع۔ ہس۔ ابو حازم غفاری ”ولاء کی وجہ سے ہے“ تمار، مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی سے ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۰۳۵۔ ابو حازم بجلی حمسی، قیس کا والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام حصین ہے عوف اور عبد عوف بھی کہا گیا

ہے۔

☆ ابو حاض، ازوی:

اس کا نام عثمان بن حاضر ہے۔ (= ۴۴۵۷)

☆ ابو الحجاب:

اس کا نام سعید بن یسار ہے، گزر چکے۔ (= ۴۴۲۳)

۸۰۳۶۔ ابو حنہ، انصاری، بدری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر بن عمرو ہے ”بقول بعض ابن عمرو“ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے، ابن اسحاق نے کہا ہے کہ غزوہ احد میں شہید ہوا جبکہ واقدی کا گمان ہے کہ جس نے بدر میں شرکت کی اور احد میں شہید ہوا وہ ابو حنہ ہے، اور بظاہر ”ابو حنہ“ جس نے حدیث معراج اور حدیث (لم یکن) روایت کی ہے اور اس سے ابن حزم اور عمار بن ابو عمار نے روایت کیا ہے اسے محدثین نے باء کے ساتھ لکھا ہے اور اس کے علاوہ ہے جس کے غزوہ احد میں شہید ہونے کا اہل مغازی نے ذکر کیا ہے، اور پھر اس بات میں بھی حضرات کا اختلاف ہے کہ آیا وہ باء کے ساتھ ہے یا نون یا تاء کے ساتھ ہے، عمار کا شیخ (ابو حنہ) خلافت معاویہ تک زندہ رہا کیونکہ اس سے عمار نے سماع کی تصریح کی ہے، واللہ اعلم۔

۸۰۳۷۔ تمییز۔ ابو حنہ بن غزیہ انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید بن غزیہ ہے اس کی کنیت بھی سابقہ راوی کی طرح ”ابو حنہ“ باء کے ساتھ ہے تاہم نون

کے ساتھ بھی کہا گیا ہے مگر یہ وہم ہے، اور یہ یرامہ میں قتل ہو۔

۸۰۳۸-ق۔ ابو حبیب بن یعلیٰ بن مدینہ تمیمی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۳۹-د، ت، س۔ ابو حبیب طائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۴۰-نخ۔ ابو حدرہ اسلمی، مدنی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبد ہے عبید اور سلامہ بن عمیر بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ عبد اللہ بن ابو حدرہ صحابی کے والد ہیں، عبد اللہ اے میں فوت ہوا۔ ( )

☆ ابو حذیفہ ارجسی:

اس کا نام سلمہ بن صہیب ہے۔ (= ۲۳۹۸)

☆ ابو حذیفہ نہدی:

اس کا نام موسیٰ بن مسعود ہے، گزر چکے۔ (= ۷۰۱۰)

۸۰۴۱-س۔ ابو حذیفہ، بلانسبت، یحییٰ بن ہانی بن عروہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ بن محمد کوفی ہے۔

۸۰۴۲-م، ۴۔ ابو حرب بن ابوالاسود ملی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام محجن ہے عطاء بھی کہا گیا ہے، ۱۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۰۴۳-س۔ ابو حرب بن زید بن خالد جہنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو حرملة:

ابو حرملة کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (= ۸۰۶۸)

☆ ابو حرمہ اسلمی:

اس کا نام عبدالرحمن بن حرمہ ہے، گزر چکا۔ (= ۳۸۴۰)

☆ ابو حرمہ شیبانی:

اس کا نام ایاس بن حرمہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ ابو حرمہ، بصری:

اس کا نام واصل بن عبدالرحمن ہے۔ (= ۷۳۸۵)

☆ ابو حرمہ رقاشی:

اس کا نام حنیفہ ہے۔ (= ۱۵۸۸)

☆ ابو حریز:

یہ عبداللہ بن حسین ہے، گزر چکے۔ (= ۳۲۷۶)

۸۰۴۳-ق۔ ابو حریز:

وائل بن حجر سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ ابو حریز یا حریز ”شک کے ساتھ ہے“:

(= ۱۱۸۶)

اسی طرح:

☆ ابو حریز، معاویہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حریز ہے، ق۔ (= ۱۱۸۵)

☆ ابو حزرہ:

اس کا نام یعقوب بن مجاہد ہے، گزر چکے۔ (= ۷۸۳۱)

۸۰۴۵-تمییز۔ ابو حزرہ، دوسرا:

اس کا نام قیس بن سالم ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۸۰۳۶۔ خت، م، ۴۔ ابو حسان اعرج احرود، بصری:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور اس کا نام مسلم بن عبد اللہ ہے چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اس پر خارجی نظریات رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے ۳۰ھ میں قتل ہوا۔

☆ ابو حسان عامری:

اس کا نام افلت ہے اور اسے اقلیت بھی کہا جاتا ہے۔ (۵۳۶=)

☆ ابو حسان قیسی:

اس کا نام خالد بن غلاق ہے۔ (۱۶۶۴=)

☆ ابو الحسن تمیمی، صائغ:

اس کا نام مہاجر ہے۔ (۶۹۲۷=)

☆ ابو الحسن سوائی:

اس کا نام عطاء ہے، گزر چکے۔ (۴۶۰۸=)

۸۰۳۷۔ د، ت۔ ابو الحسن جزری:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اس کا نام عبد الحمید ذکر کیا ہے اس سے غلطی ہوئی ہے۔

۸۰۳۸۔ د، ت۔ ابو الحسن عسقلانی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو الحسن، مزنی، کوفی:

اس کا نام عبید بن حسن ہے۔ (۴۳۶۷=)

☆ ابو الحسن، میمون:

اس کا نام عبد الملک ابن عبد الحمید ہے، گزر چکے۔ (۴۱۹۰=)

۸۰۳۹۔ م، د، س، ق۔ ابو الحسن، بنی نوفل کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۵۰۔ نخ، ہس۔ ابوالحسن، مولی الانصار:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۵۱۔ د۔ ابوالحسن، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۵۲۔ س۔ ابوالحسن، شعبہ کا شیخ:

ابوحاتم نے کہا ہے کہ ”مقبول“ ہے چھٹے طبقہ سے ہے اور نسائی نے کہا ہے کہ احتمال ہے کہ یہ محمد بن عمرو بن علقمہ یا

مہاجر ہو، ابن عدی کی نقل کے مطابق باغندی نے دوسرے (یعنی مہاجر ہونے) کو ترجیح دی ہے۔

☆ ابوالحسن، صاحب اکفان:

یعلی بن یزید صدائی ہے، گزر چکا۔ (= ۲۸۱۶)

۸۰۵۳۔ د، ت، عس۔ ابوالحسناء:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسن ہے حسین بھی کہا گیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوالحسن عسکلی:

یزید بن حباب ہے۔ (= ۲۱۲۳)

☆ ابو حصین ابن احمد بن عبداللہ بن یونس:

اس کا نام عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (= ۳۲۰۴)

۸۰۵۴۔ د۔ ابو حصین بن یحییٰ بن سلیمان رازی:

دسویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔

☆ ابو حصین اسدی:

اس کا نام عثمان بن عاصم ہے۔ (= ۲۴۸۴)

☆ ابو حصین حنظلی:

اس کا نام ہشتم بن شفی ہے، گزر چکے۔ (= ۷۳۷۵)

۸۰۵۵-فق۔ ابو حصین فلسطینی:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ مروان بن رؤبہ تغلمسی ہے۔

☆ ابو حفص بن عمرو ”ابو عمرو بن حفص بھی کہا گیا ہے“:

عبداللہ بن حفص کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (=۳۲۷۹)

☆ ابو حفص بن العلاء:

عمر بن العلاء کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (=۳۹۵۳)

☆ ابو حفص الابار:

یہ عمر بن عبدالرحمن ہے، گزر چکا۔ (=۳۹۳۷)

۸۰۵۶-س۔ ابو حفص بصری، سری بن یحییٰ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۰۵۷-ق۔ ابو حفص دمشقی:

پانچویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عمرو دمشقی ہے عثمان بن ابوعاتکہ بھی کہا گیا ہے۔

☆ ابو حفص الفلاس الصیرفی:

یہ عمرو بن علی الحافظ ہے۔ (=۵۰۸۱)

۸۰۵۸-س۔ ابو حفصہ، مولیٰ عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو حفصہ یا ابو حفص، حبشی شامی:

اس کا نام حبیش بن شریح ہے، د۔ (=۱۱۱۶)

☆ ابوالحکم بجلی:

اس کا نام عبدالرحمن بن ابونعیم ہے، گزر چکے۔ (=۴۰۲۸)

۸۰۵۹-ت، ابوالحکم بجلی:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ ابوالحکم سلمی:

اس کا نام عمران بن حارث ہے۔ (= ۵۱۴۷)

☆ ابوالحکم عنزی، بصری:

اس کا نام زید بن ابوشعنا ہے۔ (= ۲۱۳۱)

☆ ابوالحکم عنزی، واسطی:

اس کا نام سیار ہے۔ (= ۶۱۸۰)

☆ ابوالحکم:

اس کا یوسف کے ترجمہ میں ذکر ہے، گزر چکے۔ (= ۷۸۹۷)

۸۰۶۰-س، ق۔ ابوالحکم، بنی لیث کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۶۱-ت۔ ابوالحکم، اسماعیل کا والد:

کہا گیا ہے کہ یہ عثمان کا غلام ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۶۲-ق۔ ابوخلیس:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور بقیہ کے مشائخ میں سے ہے۔

☆ ابوجمان:

حمان کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (= ۱۵۱۱)

۸۰۶۳-ق۔ ابوالحمراء۔ نبی کریم ﷺ کا غلام و خادم:

اس کا نام ہلال بن حارث یا ابن ظفر ہے حمص فردکش ہوا۔

☆ ابو حمزہ بن سلیم:

اس کا نام عیسیٰ ہے۔ (۵۲۹۴=)

☆ ابو حمزہ اعور، قصاب:

اس کا نام میمون ہے۔ (۷۰۵۷=)

☆ ابو حمزہ بصری:

اس کا نام عبداللہ بن حازم ہے۔ (۳۲۴۴=)

☆ ابو حمزہ قنمائی:

اس کا نام ثابت بن ابو صفیہ ہے۔ (۸۱۸=)

☆ ابو حمزہ سکری، مروزی:

اس کا نام محمد بن میمون ہے۔ (۶۳۴۸=)

☆ ابو حمزہ صیرفی:

اس کا نام سوار بن داود ہے۔ (۲۶۸۲=)

☆ ابو حمزہ عطار:

اس کا نام اسحاق بن ربیع ہے۔ (۳۵۲=)

☆ ابو حمزہ، قصاب، بیاع القصب:

اس کا نام عمران بن ابو عطاء ہے۔ (۵۱۶۳=)

☆ ابو حمزہ، مولیٰ الانصار:

اس کا نام طلحہ بن یزید ہے، گزر چکے۔ (۳۰۳۸=)

☆☆ ابو حمزہ، شعبہ کا پڑوسی:

عبدالرحمن بن عبداللہ کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (۳۹۳۰=)

☆ ابو حمزہ کوفی:

سیار کے ترجمہ میں ذکر گزر چکا۔ (۲۷۱۹=)

۸۰۶۴۔ د۔ ابو حمید، رعینی:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۸۰۶۵۔ ع۔ ابو حمید ساعدی:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام منذر بن سعید بن منذر یا ابن مالک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبدالرحمن ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے، ۶۰ھ خلافت یزید کی ابتداء تک زندہ رہے۔

☆ ابو حمید، عوفی:

اس کا نام احمد بن محمد بن مغیرہ ہے۔ (۹۹=)

☆ ابو حمید مصیسی:

اس کا نام عبداللہ بن محمد بن تمیم ہے، گزر چکے۔ (۳۵۸۰=)

۸۰۶۶۔ ق۔ ابو حمید، مسامح کا غلام:

کہا گیا ہے کہ یہ عبدالرحمن بن سعد مقعد ہے وگرنہ مجهول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۰۶۷۔ ق۔ ابو حنیفہ کوفی، عبدالاکرم کا والد:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ ابو حنیفہ:

نعمان بن ثابت مشہور امام ہیں۔ (۷۱۵۳=)

☆ ابوالخواری:

اس کا نام زید بن حواری ہے۔ (۲۱۳۱=)

☆ ابوالمحوراء سعدی:

اس کا نام ربیعہ بن شیبان ہے، گزر چکے۔ (= ۱۹۰۷)

۸۰۶۸۔ د۔ ابو حوئل "بقول بعض ابو حوئل (امام) ابو داؤد کے نزدیک یہی راجح ہے:"

چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے۔

☆ ابو حویرث "تضعیر کے ساتھ ہے" زرقی:

اس کا نام عبدالرحمن بن معاویہ ہے۔ (= ۴۰۱۱)

۸۰۶۹۔ فق۔ ابو حویرث:

عائشہ سے روایت کرتا ہے اگر یہ اس سے پہلے والا راوی نہیں ہے تو پھر مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو جی، مؤذن:

اس کا نام شداد بن جی ہے۔ (= ۲۷۵۳)

☆ ابو حیان:

اس کا نام یحییٰ بن سعید بن حیان ہے، گزر چکے۔ (= ۷۵۵۵)

۸۰۷۰۔ ۴۔ ابو حبیہ بن قیس وادعی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو بن نصر ہے عبداللہ اور عامر بن حارث بھی کہا گیا ہے اور (امام) ابو احمد الحاکم وغیرہ نے

کہا ہے کہ اس کا نام معلوم نہیں ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو حبیہ کلبی، ابو جناب کا والد:

چوتھے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے، ق۔

☆ ابو حیوہ حضرمی:

اس کا نام شریح بن یزید حمصی ہے، گزر چکا۔ (= ۲۷۸۰)

## حرف الخاء

☆ ابو خالد الاحمر:

اس کا نام سلیمان بن حیان ہے۔ (= ۲۵۴۷)

☆ ابو خالد واسطی:

اس کا نام عمرو بن خالد ہے، گزر چکے۔ (= ۵۰۲۱)

۸۰۷۱۔ بخ، د، ت، ق۔ ابو خالد بجلی، اجمسی، اسماعیل کا والد:

اس کا نام سعد یا ہرمز یا کثیر ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۷۲۔ ۳۔ ابو خالد والانی، اسدی، کوفی:

اس کا نام یزید بن عبدالرحمن ہے، ساتویں طبقہ کا ”صدوق کثیر الخطاء“ راوی ہے اور تدریس کرتا تھا۔

۸۰۷۳۔ د، ت، ق۔ ابو خالد، والہمی، کوفی:

اس کا نام ہرمز ہے ہرم بھی کہا جاتا ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) کے پاس

آیا، اور کہا گیا ہے کہ (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) سے اس کی حدیث مرسل ہے اس صورت میں یہ تیسرے طبقہ سے ہوگا۔

۸۰۷۴۔ د۔ ابو خالد، جعدہ بن مہیرہ مخزومی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۰۷۵۔ د۔ ابو خالد، ابن جریج کا شیخ:

احتمال ہے کہ یہ والانی ہوو گرنہ مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو خالد قرشی:

یہ عبدالعزیز بن ابان ہے۔ (= ۴۰۸۳)



☆ ابو خالد:

مہاجر بن مخلد ہے۔ (=۶۹۲۳)

☆ ابو خداش:

اس کا نام حبان بن زید ہے، گزر چکے۔ (=۱۰۷۳)

۸۰۷۶-ق۔ ابو خراش، ربیعنی:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو خراش اسلمی:

اس کا نام حدرد بن ابو حدرد ہے، گزر چکا۔ (=۱۱۵۱)

۸۰۷۷-قد، ت، ق۔ ابو خرامہ ابن یحییٰ، سعدی:

بنی حارث بن سعد بن ہذیم میں سے ایک ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام زید بن حارث یا حارث ہے مگر یہ دونوں نام وہم ہیں، یہ صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے رقیہ (جھاڑ پھونک وغیرہ) کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور بعض راویوں نے اسے الٹ پلٹ دیا ہے۔

۸۰۷۸-ق۔ ابو خزیمہ عبدی، بصری:

اس کا نام نصر بن مرداس ہے صالح بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”صدوق“ راوی ہے۔

☆ ابو خزیمہ مزنی:

اس کا نام عمرو بن خزیمہ ہے۔ (=۵۰۲۳)

☆ ابو حشینہ:

اس کا نام حاجب بن عمر ہے۔ (=۱۰۰۵)

☆ ابو حصیب:

اس کا نام زیاد بن عبد الرحمن ہے۔ (=۲۰۸۹)

☆ ابوخطاب:

اس کا نام زیاد بن یحییٰ حسانی ہے، گزر چکے۔ (= ۲۱۰۴)

۸۰۷۹-ق۔ ابوخطاب دمشقی:

رزق سے روایت کرتا ہے اس کا نام حماد ہے اور یہ ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۰۸۰-س۔ ابوخطاب، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۰۸۱-ق۔ ابوخطاب، ہجری:

اس کا نام عمرو ہے عمر بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابوخطاب بصری:

اس کا نام حمید بن یزید ہے، گزر چکا۔ (= ۱۵۶۵)

۸۰۸۲-ت۔ ابوخطاب، لیث بن ابوسلمہ کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابوخلد:

اس کا نام خالد بن دینار ہے، گزر چکا۔ (= ۱۶۲۷)

۸۰۸۳-ق۔ ابوخلد ناپینا، انس کا خادم، موصل فروکش ہونیوالا:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حازم بن عطاء ہے، پانچویں طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے ابن معین نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے اور جس نے اسے مروان اصفہر سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے، (امام) مسلم کے کہنے کے مطابق مروان اصفہر کو بھی ابوخلد کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے، واللہ اعلم، ق۔

☆ ابوخلد، عمی، بصری:

موسیٰ بن خلف ہے۔ (= ۶۹۵۸)

☆ ابوخلیفہ یا ابن خلیفہ:

یہ عبداللہ بن خلیفہ ہے، گزر چکے۔ (۳۲۹۵=)

۸۰۸۳- عس۔ ابوخلیفہ طائی، بصری:

علی سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوخلیل، حضرمی:

عبداللہ بن خلیل ہے۔ (۳۲۹۶=)

☆ ابوخلیل ضعی:

صالح بن ابومریم ہے، گزر چکے۔ (۲۸۸۷=)

۸۰۸۵- ق۔ ابوخلاد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عبدالرحمن بن زہیر ہے۔

☆ ابوخیثمہ:

زہیر بن معاویہ جعفی ہے۔ (۲۰۵۱=)

☆ ابوخیثمہ:

زہیر بن حرب بغدادی ہے۔ (۲۰۴۲=)

☆ ابوالخیر:

مرشد بن عبداللہ یزنی ہے، گزر چکے۔ (۶۵۴۷=)

## حرف الدال

☆ ابو داود، تائینا:

اس کا نام نفع ہے۔ (۷۱۸۱=)

☆ ابو داود حرانی:

اس کا نام سلیمان بن سیف ہے۔ (۲۵۷۱=)

☆ ابو داود حفری:

اس کا نام عمر بن سعد ہے۔ (۴۹۰۴=)

☆ ابو داود بختانی، صاحب سنن:

ان کا نام سلیمان بن اشعث ہے۔ (۲۵۳۳=)

☆ ابو داود سجی:

سلیمان بن معبد ہے۔ (۲۶۱۱=)

☆ ابو داود طیالسی:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے۔ (۲۵۵۰=)

☆ ابو داود:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، درست داود سراج ہے، گزر چکے۔ (۱۸۱۹=)

☆ ابو داود راء:

عویمر کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۲۲۸=)

☆ ابودہماء عدوی، بصری:

قرنفہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۵۵۳۶=)

۸۰۸۶۔ تمییز۔ ابودہماء بصری صغیر:

آٹھویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابودوس حصی:

عثمان بن عبید ہے، گزر چکا۔ (۴۴۹۹=)



## حرف الذال

☆ ابو ذریان تمیمی:

اس کا نام خلیفہ بن کعب ہے۔ (= ۱۷۴۷)

۸۰۸۷-ع۔ ابو ذر غفاری:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں صحیح قول کے مطابق ان کا نام جناب بن جنادہ ہے، بریرؓ باء کے ساتھ مصغر یا مکبر ہے، ”بھی کہا گیا ہے، ان کے والد کے نام میں بھی اختلاف ہے کہا گیا ہے کہ جناب یا عشرقہ یا عبد اللہ یا سکن ہے، یہ بہت پہلے مسلمان ہوئے تاہم ان کی ہجرت مؤخر ہو گئی بدر میں شریک نہیں ہوئے، اور ان کے مناقب بہت زیادہ پائے جاتے ہیں ۳۲ھ کو خلافت عثمانی میں فوت ہوئے۔“



## حرف الرء

۸۰۸۸۔ بخ، د، ت، ق۔ ابوراشد خمرانی، شامی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام اخضر ہے نعمان بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے۔

۸۰۸۹۔ د۔ ابوراشد:

عمار سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابورافع صالح:

اس کا نام نفع ہے۔ (= ۷۱۸۲)

☆ ابورافع مدنی، قصہ گو:

اس کا نام اسماعیل بن رافع ہے۔ (= ۴۴۲)

۸۰۹۰۔ ع۔ ابورافع قبلی، مولیٰ رسول اللہ ﷺ:

اس کا نام ابراہیم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسلم یا ثابت یا ہرمز ہے، صحیح قول کے مطابق (حضرت) علی (رضی اللہ

عنه) کے ابتدائی دور خلافت میں فوت ہوا۔

۸۰۹۱۔ د۔ ابورافع:

اس سے رافع بن خدیج نے بٹائی پر زمین دینے کے بارے میں روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ ان دو عمیہ میں سے

ایک ہو جن سے صحیح میں روایت کیا گیا ہے اور ان دونوں کا نام ظہیر اور مہیر ہے۔

☆ ابورافع:

جابر یا ابن رافع یا رافع سے روایت کرتا ہے، درست عبید اللہ بن عبدالرحمن بن رافع بن خدیج ہے،

گزر چکا۔ (= ۸۱۰۲)

☆ ابو ریح زہرائی:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے۔ (۲۵۵۶=)

☆ ابو ریح:

اس کا نام اشعث بن سعید ہے۔ (۵۲۳=)

☆ ابو ریح مہری:

اس کا نام سلیمان بن داود ہے، گزر چکے۔ (۲۵۵۱=)

۸۰۹۲۔ نخ، ت۔ ابو ریح مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۰۹۳۔ د، ت، ق۔ ابو ریحہ ایادی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمر بن ربیعہ ہے۔

۸۰۹۴۔ د، ت۔ ابو ریحہ، ابو بکر صدیق کا غلام:

دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو ریحہ حدادی:

اس کا نام محمد بن سیف ہے۔ (۵۹۴۸=)

☆ ابو ریحہ جزری:

اس کا نام محرز بن عبد اللہ ہے۔ (۶۵۰۲=)

☆ ابو ریحہ ہروی:

اس کا نام عبد اللہ بن واقد ہے۔ (۳۶۸۴=)

☆ ابو ریحہ عطاروی:

اس کا نام عمران بن ملحان ہے۔ (۵۱۷۱=)



☆ ابورجاء، ابو قلابہ کا غلام:

اس کا نام سلمان ہے، گزر چکے۔ (۲۳۸۰=)

۸۰۹۵۔ د۔ ابورجاء:

ابوصلت سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ہروی ہے وگرنہ مجہول ہے، ہروی کے طبقہ سے ہی ہے۔

☆ ابورجال، انصاری:

اس کا نام محمد بن عبدالرحمن ہے، گزر چکا۔ (۶۰۷۰=)

۸۰۹۶۔ ت۔ ابورجال انصاری، بصری:

اس کا نام محمد بن مخلد ہے، خالد بن محمد بھی کہا گیا ہے، پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۸۰۹۷۔ خت۔ ابورجال طائی، کوفی:

اس کا نام عقبہ بن عبید ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابورداد لیبی:

رداد کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۱۹۳۱=)

☆ ابورزین اسدی:

یہ مسعود بن مالک ہے گزر چکا۔ (۶۶۱۲=)

☆ ابورزین عقیلی:

اس کا نام اقیط ہے، گزر چکا۔ (۵۶۸۰=)

☆ ابورزین:

علی سے روایت کرتا ہے۔ درست ابن زریر ہے اور ابن زریر، عبداللہ ہے، گزر چکا۔ (۳۳۲۲=)

۸۰۹۸۔ نخ۔ ابورزین مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابورشیدین:

یہ کریب، ابن عباس کا غلام ہے، گزر چکا۔ (۵۶۳۸=)

۸۰۹۹۔ نخ، م، س۔ ابورفاعہ عدوی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام تمیم بن اسد ہے عبد اللہ بن حارث بھی کہا گیا ہے، بصرہ فروکش ہوئے اور بقول بعض ۳۲ھ میں شہید ہوئے۔

☆ ابورفاعہ:

ابوسعید سے روایت کرتا ہے، رفاعہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۱۹۵۱=)

۸۱۰۰۔ د، س، ق۔ ابورفع "تصغیر کے ساتھ ہے" مخدجی:

بقول بعض اس کا نام رافع ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۰۱۔ عس۔ ابورقاد۔ نخعی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۰۲۔ د، ت، س۔ ابورمۃ، بلوی "بقول بعض تمیمی اور بقول بعض تمیمی اور یہ بھی کہا جاتا ہے یہ دو ہیں"، کہا گیا ہے

کہ اس کا نام رفاعہ بن یثربی ہے اس کے برعکس بھی کہا جاتا ہے اور عمارہ بن یثربی اور حیان بن وہیب بھی کہا گیا ہے، اسی طرح جناب اور ششخص بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے (حافظ) ابن سعد نے کہا ہے کہ افریقہ میں فوت ہوا۔

☆ ابورملہ:

یہ عامر ہے۔ (۳۱۱۳=)

☆ ابورہم سمعی:

یہ احزاب ہے۔ (۲۸۶=)

☆ ابورہم غفاری:

یہ کلثوم ہے۔ (۵۶۵۶=)

☆ ابو رواحہ شامی:

یہ یزید بن ابیہم ہے۔ (۷۶۹۳=)

☆ ابو روح شامی:

یہ شیبیب بن نعیم ہے۔ (۲۷۴۳=)

☆ ابو روح عتکی:

یہ عبدالرحمن بن قیس ہے۔ (۳۹۸۸=)

☆ ابو روق ہمدانی:

یہ عطیہ بن حارث ہے۔ (۴۶۱۵=)

☆ ابو ریحانہ مدنی:

یہ شمعون ہے۔ (۲۸۲۲=)

☆ ابو ریحانہ سعدی:

یہ عبداللہ بن مطر ہے، گزر چکے۔ (۳۶۲۳=)

☆ ابو ریمہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، ابن مندہ نے اسی طرح لکھا ہے جبکہ ابو داؤد کے نسخوں میں ”ابو

رمہ“ ہے جو کہ گزر چکا۔ (۸۱۰۲=)



## حرف الزاء

☆ ابو زاہریہ:

یہ حدیر بن کریب ہے، گزر چکا۔ (= ۱۱۵۳)

☆ ابو زائد:

ابو زید کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۸۱۰۸)

☆ ابو زبید:

یہ عبز بن قاسم ہے۔ (= ۳۱۹۷)

☆ ابو زبیر کلبی:

یہ محمد بن مسلم ہے۔ (= ۶۲۹۱)

☆ ابو زرارہ مصری:

یہ لیث بن عاصم ہے، گزر چکے۔ (= ۵۶۸۶)

☆ ۸۱۰۳-ع۔ ابو زرعہ بن عمرو بن جریر بن عبد اللہ بجلي، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہرم ہے عمرو، و عبد اللہ اور عبد الرحمن و جریر بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”لقب“ راوی ہے۔

☆ ابو زرعہ دمشقی حافظ:

یہ عبد الرحمن بن عمرو ہے۔ (= ۳۹۶۵)

☆ ابو زرعہ رازی حافظ:

یہ عبید اللہ بن عبد الکریم ہے۔ (= ۴۳۱۶)

☆ ابو زرعہ سیبانی:

یہ یحییٰ بن ابوعمر وہ ہے، گزر چکے۔ (۷۶۱۶=)

۸۱۰۴-ت۔ ابو زرعہ:

اس نے ابو ادریس خولانی سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن عمرو بن جریر ہے، بصورت دیگر ”مجبول“

ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابو زعراء ازوی، اکبر:

اس کا نام عبداللہ بن ہانی ہے۔ (۳۶۷۷=)

☆ ابو زعراء جمہی، اصغر:

یہ عمرو بن عمرو ہے۔ (۵۰۸۲=)

☆ ابو زعراء طائی:

یہ یحییٰ بن ولید ہے۔ (۷۶۷۷=)

☆ ابو زکیر ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یحییٰ بن محمد بن قیس ہے۔ (۷۶۳۹=)

☆ ابو زمیل ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ سہاک بن ولید ہے۔ (۲۶۲۸=)

☆ ابو زناد:

یہ عبداللہ بن ذکوان ہے۔ (۳۳۰۲=)

☆ ابو زہیر:

یہ عبدالرحمن بن مغراء ہے۔ (۴۰۱۳=)

☆ ابو زہیر ازوی:

یہ العلاء بن زہیر ہے، گزر چکے۔ (۵۲۳۷=)

☆ ابو زہیر:

(۷۹۳۱)۔ ابوالا زہر کے ترجمہ میں گزر چکا۔

☆ ۸۱۰۵۔ ق۔ ابو زہیر ثقفی:

یہ معاذ بن رباح ہے، ابن معاذ بن رباح بھی کہا گیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار بن حمید ہے اسی طرح عمارہ بن رویہ بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابو زیاد شامی:

یہ خیابن سلمہ یا ابن سلمہ ہے، گزر چکا۔ (۱۷۷۱)

☆ ۸۱۰۶۔ تمییز۔ ابو زیاد، شامی، غسانی، دوسرا:

اس کا نام یحییٰ بن عبید ہے، چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ۸۱۰۷۔ د۔ ابو زیاد کلابی لغوی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید بن عبداللہ بن حارث ہے، دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو زیادہ:

یہ عبید اللہ بن زیادہ ہے۔ (۳۲۹۳)

☆ ابو زیاد، انصاری:

یہ عمرو بن اخطب ہے۔ (۳۹۸۸)

☆ ابو زیاد انصاری نحوی:

سعید بن اوس ہے، گزر چکے۔ (۲۲۷۲)

☆ ۸۱۰۸۔ د، ت، ق۔ ابو یزید مخزومی، عمرو بن حریث کا غلام:

ابو زائد بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو زید ہروی:

یہ سعید بن ریح ہے، گزر چکا۔ (۲۳۰۳=)

۸۱۰۹۔ د، ق۔ ابو زید، بنی ثعلبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ولید ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۱۱۰۔ ق۔ ابو زید:

اس نے ابو نعیرہ سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عبد الملک بن میسرہ

ہے۔

۸۱۱۱۔ س۔ ابو زید، ابو جہم کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۱۱۲۔ ق۔ ابو زینب، حازم بن حرمہ غفاری کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔



## حرف السین

☆ ابوساسان:

یہ حصین بن مندر ہے۔ (= ۱۳۹۷)

☆ ابوسالم جیشانی:

یہ سفیان بن ہانی ہے، گزر چکے۔ (= ۲۳۵۵)

۸۱۱۳۔ ر، م، ۴۔ ابوسائب انصاری، مدنی، ابن زہرہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن سائب ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابوسائب:

یہ سلم بن جنادہ ہے۔ (= ۲۳۶۳)

☆ ابوسبا، تنوخی:

یہ عقبہ بن تمیم ہے، گزر چکے، مد۔ (= ۴۳۲۶)

۸۱۱۴۔ د، ت، ق۔ ابوسمرہ، نخعی، کوفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن عابس ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۱۵۔ عس۔ ابوشیخہ:

تیسرے طبقہ کا ”مجبہول“ راوی ہے۔

☆ ابوبرزوقہ:

یہ عقبہ بن حارث ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا بھائی ہے۔ (= ۴۶۳۳)



☆ ابو سمریحہ:

یہ حذیفہ بن اسید ہے، گزر چکے۔ (۱۱۵۴=)

۸۱۱۶- ت، ق۔ ابوسعید بن ابوفضالہ، بقول بعض ابوسعید بن فضالہ بن ابوفضالہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۱۱۷- ت، ق۔ ابوسعید، ازدی، کوفی، قاری، ازد، بقول بعض ابوسعید:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید:

یہ شریک بن سعد ہے۔ (۲۷۶۳=)

☆ ابوسعید انصاری:

ابوسعید کے ترجمہ میں آئے گا۔ (۸۱۲۹، ۸۱۲۵=)

☆ ابوسعید بقال:

یہ سعید بن مرزبان ہے گزر چکا۔ (۲۳۸۹=)

۸۱۱۸- د۔ ابوسعید، حمیری، حمصی، بقول بعض ابوسعید:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۱۹- ق۔ ابوسعید ساعدی:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید صغانی:

یہ محمد بن میسر ہے، گزر چکا۔ (۶۳۴۴=)

☆ ابوسعید مدنی:

ابورافع سے روایت کرتا ہے کہا گیا ہے کہ یہ شریک بن سعد ہے، ق۔ (۲۷۶۳=)

۸۱۲۰- ق۔ ابوسعہدؓ مکی، نابینا:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعہد الخیر، بقول بعض ابوسعید حمرانی:

آئے گا۔ (= ۸۱۲۶)

۸۱۲۱- قدس۔ ابوسعید بن رافع مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۲۲- خ، د، س، ق۔ ابوسعید بن معلیٰ انصاری، مدنی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام رافع بن اوس ہے، حارث بھی کہا گیا ہے اسی طرح ابن نفع بھی کہا جاتا ہے، صحابی (رضی

اللہ عنہ) ہے ۳۷ھ میں فوت ہوا، اس کی تاریخ وفات کے متعلقہ اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔

۸۱۲۳- ت۔ ابوسعید بن ابو معلیٰ ”بقول بعض ابن معلیٰ“ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید ازدی:

ابوسعہد کے ترجمہ میں ہے۔ (= ۸۱۱۷)

۸۱۲۴- د۔ ابوسعید ازدی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید الاشح:

یہ عبداللہ بن سعید ہے۔ (= ۳۳۵۴)

☆ ابوسعید البراد:

یہ اسید بن ابوسعید ہے۔ (= ۵۱۰)

☆ ابوسعید عقی:

یہ یحییٰ بن سلیمان ہے، گزر چکے۔ (= ۷۵۶۴)

۸۱۲۵-س۔ ابوسعید انصاری "بقول بعض ابوسعید":

بقول بعض یہ عمر بن حفص بن ثابت حلبی ہے، دسویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۲۶-د، ق۔ ابوسعید خضریٰ، حمصی:

اس کا نام زیاد ہے عامر اور عمر بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۲۷-تمیز۔ ابوسعید الخیر، الانماری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے جس نے انہیں ان سے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے

اسے وہم ہوا ہے۔

۸۱۲۸-د، ق۔ ابوسعید حمیری، شامی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے معاذ بن جبل سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ ابوسعید خدری:

یہ سعد بن مالک ہے۔ (=۲۲۵۳)

☆ ابوسعید رعینی:

یہ یحییٰ بن ہاشم ہے، گزر چکے۔ (=۹۲۳)

۸۱۲۹-س، ق۔ ابوسعید زرقی انصاری:

ابوسعید بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عمارہ بن سعید یا اس کے برعکس ہے ابن حبان نے اسے صحیح

کہا ہے، اسی طرح عامر بن مسعود بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلطی ہے اور ابن حبان نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ ابوسعید الخیر

ہے۔

۸۱۳۰-م۔ ابوسعید، شامی:

اس نے مغیرہ بن شعبہ کے غلام وراہ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عائشہ کا رضاعی بھائی کثیر یا عمرو بن سعید

ثقفی یا عبد ربہ یا حسن بصری یا کوئی دوسرا ہے مقبول ہے اس کا نام معلوم نہیں ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۳۱-ق۔ ابوسعید شامی:

اس نے مکحول سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوسعید مقبری:

یہ کیسان ہے۔ (۵۶۷۶=)

☆ ابوسعید مؤدب:

یہ محمد بن مسلم ہے۔ (۶۲۹۸=)

☆ ابوسعید، بنی ہاشم کا غلام:

یہ عبدالرحمن بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (۳۹۱۸=)

۸۱۳۲-م، مد، س، ق۔ ابوسعید، ابن عامر خزاعی کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۳۳-م، د، ت، س۔ ابوسعید، مہری کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۳۴-ق۔ ابوسعید:

اس نے عبدالملک زبیری سے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوالسفر:

یہ سعید بن محمد ہے۔ (۲۳۱۳=)

☆ ابوسفیان:

یہ حذر بن حرب ہے۔ (۲۹۰۵=)

☆ ابوسفیان بن عبد ربہ:

یہ عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۳۹۱۶=)

۸۱۳۵۔ دس۔ ابوسفیان بن سعید بن مغیرہ بن احنس ثقفی، مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوسفیان اصہبانی:

یہ صالح بن مہران ہے۔ (۲۸۹۰=)

☆ ابوسفیان الالہبانی:

یہ محمد بن زیاد ہے۔ (۵۸۸۹=)

☆ ابوسفیان حمیری:

یہ سعید بن یحییٰ ہے۔ (۲۳۱۷=)

☆ ابوسفیان سعدی:

یہ طریف بن شہاب ہے۔ (۳۰۱۳=)

☆ ابوسفیان معمری:

یہ محمد بن حمید ہے۔ (۵۸۳۵=)

☆ ابوسفیان:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ طلحہ بن نافع ہے، گزر چکے۔ (۳۰۳۵=)

۸۱۳۶۔ ع۔ ابوسفیان، ابن ابواحمد کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام وہب ہے قزمان بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۸۱۳۷۔ د۔ ابوسفیان:

عمرو بن حریش سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابوسکین طائی:

یہ زکریا بن یحییٰ ہے، گزر چکا۔ (۲۰۳۳=)

۸۱۳۸۔ دس۔ ابوسیکنہ جمہوی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محلم ہے، اس کی صحابیت مختلف فیہ ہے اور اس سے حدیث آتی ہے۔

۸۱۳۹۔ س۔ ابوسلمان، مؤذن:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہام ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۴۰۔ تمیز۔ ابوسلمان، حجاج کا مؤذن، دوسرا:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۴۱۔ س۔ ابوسلمی، نبی کریم ﷺ کا چچا واپا:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام حریث ہے۔

☆ ابوسلمہ بن سفیان مخزومی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۳۳۶۱)

☆ ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (۳۳۲۰)

۸۱۴۲۔ ع۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف زہری، مدنی:

اس کا نام عبداللہ ہے اسماعیل بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة کثیر الحدیث“ راوی ہے ۹۴ھ یا ۱۰۴ھ میں فوت

ہوا جبکہ ۲۰ھ سے کچھ سال بعد پیدا ہوا تھا۔

۸۱۴۳۔ د۔ ابوسلمہ بن عقیبہ، مدنی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسلمہ، شحام بصری:

یہ عثمان ہے۔ (۴۵۳۱)

☆ ابوسلمہ تبوزکی:

یہ موسیٰ بن اسماعیل ہے۔ (۶۹۴۳)

☆ ابوسلمہ حمصی:

یہ سلیمان بن سلیم ہے۔ (۲۵۶۶=)

☆ ابوسلمہ:

ربیع بن حبیب ہے۔ (۱۸۸۶=)

☆ ابوسلمہ خراسانی:

یہ مغیرہ بن مسلم سراج ہے۔ (۶۸۵۰=)

☆ ابوسلمہ خزاعی:

یہ منصور بن سلمہ ہے، گزر چکے۔ (۶۹۰۱=)

۸۱۳۳-ق۔ ابوسلمہ حمصی:

بلال سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۳۵-ق۔ ابوسلمہ، عاظمی، شامی:

یہ حکم ابن عبداللہ بن خطاب ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن سعد ہے، ساتویں طبقہ کا ”متروک“

راوی ہے ابو حاتم نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے۔

۸۱۳۶-ت۔ ابوسلمہ، کنندی، زید بن حباب کا شیخ:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوسلمہ:

یہ یحییٰ بن مغیرہ ہے۔ (۷۶۵۲=)

☆ ابوسلیل:

یہ ضریب بن تقیر ہے۔ (۲۹۸۴=)

☆ ابوسلیمان جہنی:

یہ زید بن وہب ہے۔ (۲۱۵۹=)

☆ ابو سلیمان عصری:

یہ خلید بن عبداللہ ہے۔ (۱۷۴۱=)

☆ ابوسح:

یہ دراج ہے، گزر چکے۔ (۱۸۲۴=)

۸۱۴۷۔ دس، ق۔ ابوسح، نبی کریم ﷺ کا خادم:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام ایاد ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ایک حدیث آتی ہے جسے بعض حضرات نے مختصر نقل کیا ہے۔

۸۱۴۸۔ ق۔ ابوسمیہ ”تغییر کے ساتھ ہے“:

جابر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۴۹۔ ت، س، ق۔ ابوسناہل ابن بعلک ”جعفر کے وزن پر ہے“ ابن حارث بن عمیلہ ابن سباق بن عبدالدار قرشی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عمرو ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لبید ربیعہ یا حبہ یا حنہ یا عامر یا اصرم ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔

☆ ابوسنان دؤلی:

یہ یزید بن معاویہ ہے۔ (۷۶۸۷=)

☆ ابوسنان شیبانی اکبر:

یہ ضرار بن مرہ ہے۔ (۲۹۸۳=)

☆ ابوسنان قسملی:

یہ عیسیٰ بن سنان ہے۔ (۵۲۹۵=)

☆ ابوسہل:

یہ کثیر بن زیاد ہے۔ (۵۶۱۰=)



☆ ابوہبل:

شعسی سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن سالم ہے، گزر چکے۔ (۵۸۹۸=)

۸۱۵۰۔ قد۔ ابوہبل، داود بن سلیم:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابوہبل انصاری:

یہ محمد بن عمرو ہے۔ (۶۱۹۲=)

☆ ابوہبلہ:

یہ سائب بن خلاد ہے، گزر چکے۔ (۲۱۹۶=)

۸۱۵۱۔ ت، ق۔ ابوہبلہ، عثمان بن عفان کا غلام ”ابوہبلہ بھی کہا جاتا ہے“:

تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

☆ ابوہم:

شین میں آئے گا۔ (۸۱۶۳=)

☆ ابوہبیل بن مالک بن ابو عامر امحی:

اس کا نام نافع ہے۔ (۷۰۸۱=)

☆ ابوسوار عنبری:

یہ عبداللہ بن قدامہ ہے، گزر چکے۔ (۳۵۳۹=)

۸۱۵۲۔ خ، م، ہس۔ ابوسوار عدوی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسان بن حریث ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اسی طرح حریف، مقعد اور جیر بن ربیع

بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

☆ ابوسودا عنہدی:

یہ عمرو بن عمران ہے، گزر چکا۔ (۵۰۸۳=)

۸۱۵۳-س۔ ابوسوداء:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوسودہ:

عقرب آئے گا۔ (۸۱۵۵=)

۸۱۵۴-د،ت،ق۔ ابوسورہ، انصاری، ابویوب کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۸۱۵۵-د۔ ابوسوید ”تفسیر کے ساتھ ہے“ یا ابوسویہ، بصری:

یہ عبید بن سویہ ہے ابن حمید بھی کہا گیا ہے اور جس نے اسے ابوسودہ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابوسلام اسود حبشی:

یہ مطور ہے۔ (۶۸۷۹=)

☆ ابوسلام حنفی:

یہ عبدالملک بن مسلم ہے، گزر چکے۔ (۴۲۱۶=)

۸۱۵۶-ق۔ ابوسلام، نبی کریم ﷺ کے خادم، اسی طرح آیا ہے مگر درست (سند) ”عن ابی سلام عن رجل خدم

النبی ﷺ“ ہے اور اس (سند) میں ابوسلام سے مراد مذکورہ راوی مطور ہے۔

☆ ابوسلامہ:

خداش کے ترجمہ میں ہے، ق۔ (۱۷۰۴=)

۸۱۵۷-ق۔ ابوسیارہ مٹھی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا جاتا ہے کہ ان کا نام عمیرہ بن اعزل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمر یا عمیر یا حارث بن

مسلم ہے۔

## حرف الشین

☆ ابو شجاع:

یہ سعید بن یزید ہے۔ (۲۳۲۲=)

☆ ابو شجرہ:

یہ کثیر بن مرہ ہے، گزر چکے۔ (۵۶۳۱=)

۸۱۵۸-ع۔ ابو شریح خزاعی، کعمی:

ان کا نام خویلد بن عمرو ہے یا اس کے برعکس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبدالرحمن بن عمرو یا ہانی یا کعب ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مدینہ فرودکش ہوئے اور صحیح قول کے مطابق ۶۸ھ میں فوت ہوئے۔

☆ ابو شریح، کنندی:

یہ ہانی بن یزید ہے۔ (۷۲۶۵=)

☆ ابو شریح معافری:

یہ عبدالرحمن بن شریح ہے، گزر چکے۔ (۳۸۹۲=)

۸۱۵۹-ق۔ ابو شریح:

ابو مسلم عبدی سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۱۶۰-بخ، م، ہس۔ ابو شعبہ مزنی "ولاء کی وجہ سے ہے" کوئی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو شعناء:

یہ جابر بن یزید ہے۔ (۸۶۵=)

☆ ابو شعأء محاربى:

یہ سلیم بن اسود ہے۔ (۲۵۲۴=)

☆ ابو شعیب مجنون:

یہ صلت بن دینار ہے، گزر چکے۔ (۲۹۴۷=)

☆ ابو شعیب، صاحب طیالسه:

یہ شعیب ہے اسماء میں گزر چکا۔ (۲۸۱۰=)

۸۱۶۱- ت۔ ابو شمائل:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۱۶۲- م، س۔ ابو شمتر ضعیف، بصرى:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۶۳- خت۔ ابو شموس بلوى:

صحابى (رضى الله عنه) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابو شهاب حنطاط:

یہ موسیٰ بن نافع ہے۔ (۷۰۱۸=)

☆ ابو شهاب حنطاط، دوسرا، یہ چھوٹا ہے:

اس کا نام عبد ربہ بن نافع ہے، گزر چکے۔ (۳۷۹۰=)

۸۱۶۴- س۔ ابو شم، ابو سہم بھی کہا گیا ہے:

صحابى (رضى الله عنه) ہیں کو ذفر و کش ہوئے، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام یزید بن ابوشیبہ ہے۔

☆ ابو شم:

ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے اسی طرح آیا ہے درست ابو سلمہ ابن عبد الرحمن ہے، ق۔ (۸۱۴۲=)

☆ ابو شیبہ بن ابوشیبہ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے۔ (۲۰۰=)

☆ ابو شیبہ جوہری:

یہ یوسف بن ابراہیم ہے۔ (۷۸۵=)

☆ ابو شیبہ:

یہ یحییٰ بن یزید ہے۔ (۷۶۷=)

☆ ابو شیبہ زبیدی:

یہ سعید بن عبدالرحمن ہے۔ (۲۳۵=)

☆ ابو شیبہ کبیر:

یہ ابراہیم بن عثمان ہے۔ (۲۱۵=)

☆ ابو شیبہ:

یہ یحییٰ بن عبدالرحمن کنڈی ہے۔ (۷۵۹=)

☆ ابو شیبہ واسطی:

یہ عبدالرحمن بن اسحاق ہے، گزر چکے۔ (۳۷۹=)

۸۱۶۵۔ ت، ق۔ ابو شیبہ:

عبداللہ بن عکیم سے روایت کرتا ہے احتمال ہے کہ یہ مذکورہ حضرات میں سے کوئی ایک ہو بصورت دیگر مجہول ہے

چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۶۶۔ د، س۔ ابوشیخ ہنائی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حیوان ”حیوان مہملہ یا معجمہ کے ساتھ ہے“ ابن خالد ہے، اور تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



## حرف الصاد

۸۱۶۷-س، ق۔ ابوصادق ازدی، کوئی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام مسلم بن یزید ہے عبداللہ بن ناجذ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور علی سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۸۱۶۸-ق۔ ابوصالح اشعری شامی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۶۹-فق۔ ابوصالح اشعری یا انصاری:

ابو امامہ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے بصورت دیگر مجہول ہے پانچویں طبقہ

سے ہے۔

☆ ابوصالح، لیث کا کاتب:

یہ عبداللہ بن صالح ہے۔ (=۳۳۸۸)

☆ ابوصالح حرانی:

یہ عبدالغفار بن داود ہے، گزر چکے۔ (=۴۱۳۶)

۸۱۷۰-س۔ ابوصالح حارثی:

کہا جاتا ہے کہ خازن یا حادی ہے، پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوصالح حنفی:

یہ عبدالرحمن بن قیس ہے، گزر چکا۔ (=۳۹۸۷)

۸۱۷۱- تمییز۔ ابوصالح حنفی، دوسرا:

اس کا نام سمیع زیات ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۷۲- بخ، ت، ت، ت۔ ابوصالح خوزی:

تیسرے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ابوصالح سمان:

یہ ذکوان ہے۔ (۱۸۳۱=)

☆ ابوصالح غفاری:

یہ سعید بن عبدالرحمن ہے۔ (۲۳۵۶=)

☆ ابوصالح بن زبور:

اس کا نام محمد ہے۔ (۵۸۸۶=)

☆ ابوصالح توعمہ کا غلام:

اس کا نام بہان ہے، گزر چکے۔ (۷۰۹۱=)

۸۱۷۳- ت۔ ابوصالح طلحہ یا ام سلمہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بقول بعض اس کا نام زاذان ہے۔

۸۱۷۴- ت، س۔ ابوصالح عثمان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کا نام حارث ہے، کان بھی کہا جاتا ہے۔

☆ ابوصالح کوفی:

اس کا نام میسرہ ہے۔ (۷۰۴۰=)

☆ ابوصالح ام ہانی کا غلام:

اس کا نام باذان ہے ذکوان بھی کہا جاتا ہے، گزر چکے۔ (۶۳۴=)

۸۱۷۵- ت۔ ابوصالح، مولیٰ ضباعہ:

تیسرے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے اور اس کا نام مینا ہے۔

☆ ابوصالح:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے اس کا نام میزان ہے، گزر چکا۔ (۷۰۳۶=)

☆ ابوصالح:

ابن زریر سے روایت کرتا ہے درست ابوالفح ہے۔ (۷۹۳۳=)

☆ ابوصالح، ابن مبارک کا ساتھی، سلمویہ:

اس کا نام سلیمان ہے، گزر چکا۔ (۲۵۷۲=)

☆ ابوصالح ایلی:

اس کا نام سعدان بن سالم ہے۔ (۲۲۶۶=)

☆ ابوصباح، ابراہیم کا غلام:

اس کا نام سلیمان بن یسیر ہے۔ (۲۶۲۰=)

☆ ابوصباح ربیع:

اس کا نام محمد بن شمیر ہے۔ (۵۹۵۹=)

☆ ابوصحرا ایلی:

یہ یزید بن ابوسمیہ ہے۔ (۷۷۲۵=)

☆ ابوصحرا الخراط:

یہ حمید بن زیاد ہے۔ (۱۵۶۳=)

☆ ابوصحراہ:

یہ جامع بن شداد ہے۔ (۸۸۸=)



☆ ابوصدقہ عجمی:

یہ سلیمان بن کندیر ہے۔ (۲۶۰۴=)

☆ ابوصدقہ، انس کا نام:

اس کا نام توبہ ہے۔ (۸۰۹=)

☆ ابوصدیق:

یہ بکر بن عمرو ناجی ہے، گزر چکے۔ (۷۴۷=)

۸۱۷۶۔ نخ، م، ۴۔ ابوصرمہ، مازنی انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام مالک بن قیس ہے قیس بن صرمہ بھی کہا گیا ہے، شاعر تھے۔

☆ ابوصعبہ:

یہ عبدالعزیز بن ابوصعبہ ہے، گزر چکا۔ (۴۱۰۱=)

☆ ابوصفوان اموی:

یہ عبداللہ بن سعید ہے۔ (۳۳۵۷=)

☆ ابوصفوان:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے اس کا نام مہران ہے، گزر چکے۔ (۶۹۳۳=)

☆ ابوصفوان بن عمیرہ:

سوید بن قیس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۲۶۹۶=)

۸۱۷۷۔ قد۔ ابوصلت ثقفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۷۸۔ ابوصلت:

ابوہریرہ سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوصلت ہروی:

یہ عبدالسلام بن صالح ہے، گزر چکا۔ (=۴۰۷۰)

۸۱۷۹۔ د۔ ابوصلت، ابورجاء کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ شہاب بن خراش ہے بصورت دیگر مجہول ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۱۸۰۔ ت، فق۔ ابو صہباء کوفی:

چھٹے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو صہباء، ابن عباس کا غلام:

اس کا نام صہیب ہے۔ (=۲۹۵۶)

☆ ابو صنیٰ واسطی:

اس کا نام بشیر بن میمون ہے، گزر چکے۔ (=۷۲۵)



## حرف الضاد

☆ ابو الفحیحی:

یہ مسلم بن صبیح ہے، گزر چکا۔ (۶۶۳۲=)

۸۱۸۱۔ فق۔ ابو ضحاک:

ابو ہریرہ سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو ضمیر مدنی:

یہ انس بن عیاض ہے، گزر چکا۔ (۵۶۴=)



## حرف الطاء

۸۱۸۲-ت۔ ابوطارق سعدی، بصری:

ساتویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابوطالب:

یہ زید بن اخزم ہے، گزر چکا۔ (۲۱۱۳=)

۸۱۸۳-ت۔ ابوطالوت شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابوطالوت بن ابو حازم:

اس کا نام عبدالسلام ہے۔ (۴۰۶۶=)

☆ ابوطاہر بن سرح:

یہ احمد بن عمرو ہے، گزر چکے۔ (۸۵=)

۸۱۸۴-قد۔ ابوطریف، عبدالرحمن بن طلحہ کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۱۸۵-تمییز۔ ابوطریف، دوسرا، ہذلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام (یقینی طور پر) معلوم نہیں ہے تاہم کہا جاتا ہے کہ کیسان یا سان ہے، اور جس

نے انہیں پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۱۸۶-د، س، ق۔ ابوطنعمہ، شامی:

مصرف روش ہوا اور عمر بن عبدالعزیز کا غلام تھا، کہا جاتا ہے اس کا نام ہلال ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، یہ

بات ثابت نہیں ہے کہ مکحول نے اس پر کذب (جھوٹ بولنے) کا الزام لگایا ہے۔

☆ ابو طلحہ:

یہ نسیر بن ذعلوق ہے حرف نون میں ہے۔ (= ۷۱۰۷)

۸۱۸۷۔ س۔ ابو طلحہ، یحییٰ بن ابو کثیر کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ ہلال مذکور ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو طفیل:

عامر بن وائلہ ہے۔ (= ۳۱۱۱)

☆ ابو طلحہ انصاری:

زید بن اہل ہے۔ (= ۲۱۳۹)

☆ ابو طلحہ انماری:

نعیم بن زیاد ہے، گزر چکے۔ (= ۷۱۷۰)

۸۱۸۸۔ و۔ ابو طلحہ اسدی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۱۸۹۔ ت۔ ابو طلحہ خولانی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، نبی کریم ﷺ سے اس کی حدیث مرسل ہے، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سفیان

بن عبد اللہ ہے۔

۸۱۹۰۔ تمییز۔ ابو طلحہ خولانی:

۸۔ مصرف و فزوش ہوا، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کی صحبت میں اختلاف پایا جاتا ہے اور اس کا نام ذرع

”ذال یاسین کے ساتھ“ ہے، شاید یہ پہلے والے ہی راوی ہو۔

☆ ابو طلحہ راسبی:

یہ شداد بن سعید ہے، گزر چکا۔ (= ۲۷۵۵)

☆ ابو طہفہ غفاری:

طہفہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۰۱۰، ۳۰۲۸=)

☆ ابو طوٰلہ:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری ہے، گزر چکا۔ (۳۲۳۵=)

☆ ابو طییبہ کلاعی "ابو طییبہ بھی کہا جاتا ہے":

(۸۱۹۲=)

☆ ابو طییبہ مروزی:

یہ عبداللہ بن مسلم ہے، گزر چکا۔ (۳۶۱۷=)



## حرف الظاء

☆ ابو ظبیاں جنبی:

یہ حصین بن جنذب ہے، گزر چکا۔ (= ۱۳۶۶)

۸۱۹۱۔ تمبیز۔ ابو ظبیاں قرشی:

عمر سے روایت کرتا ہے دوسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۱۹۲۔ نخ، د، س، ق۔ ابو ظبیہ ”ابو ظبیہ بھی کہا جاتا ہے مگر پہلے والا زیادہ صحیح ہے“ سلفی، کلاعی:

حمص فروش ہوا، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو ظفر:

یہ عبدالسلام بن مطہر ہے۔ (= ۴۰۷۵)

☆ ابو ظلال:

یہ ہلال بن ابو ہلال ہے۔ (= ۷۳۳۹)



## حرف العین

۸۱۹۳- ت۔ ابو عاتکہ بصری یا کوفی:

اس کا نام طریف بن سلمان ہے یا اس کے برعکس ہے، پانچویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے سلیمانی نے اس کے بارے میں مبالغہ سے کام لیا ہے۔

۸۱۹۴- ق۔ ابو عازب کوفی:

اس کا نام مسلم بن عمرو یا ابن اراک ہے، چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو عاصم ثقفی:

یہ محمد بن ابویوب ہے۔ (= ۵۷۵۳)

☆ ابو عاصم حنفی:

یہ احمد بن جو اس ہے، گزر چکے۔ (= ۲۱)

۸۱۹۵- ق۔ ابو عاصم عبادانی، بصری:

اس کا نام عبداللہ بن عبید اللہ ہے یا اس کے برعکس ہے اسے ابن عبد ”اضافت کے بغیر“ بھی کہا جاتا ہے، آٹھویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۱۹۶- د۔ ابو عاصم غنوی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عاصم نبیل:

یہ ضحاک بن مخلد ہے۔ (= ۲۹۷۷)



☆ ابو عامر بن اصرم:

یہ تخیس ہے۔ (۱۷۱۵=)

☆ ابو عالیہ ریاحی:

یہ ریح ہے، گزر چکے۔ (۱۹۵۳=)

۸۱۹۷۔ مخ، م، ہس۔ ابو عالیہ التمرّاء، بصری:

اس کا نام زیادہ ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کلثوم یا اذینہ یا ابن اذینہ ہے۔ چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے سوال

۹۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۱۹۸۔ تحت، ت۔ ابو عامر اشعری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبید بن ہانی یا ابن وہب ہیں عبدالملک کے

دور خلافت تک زندہ رہے۔

۸۱۹۹۔ تمییز۔ ابو عامر اشعری، دوسرے صحابی:

ان کا نام عبید ہے اور ابو موسیٰ اشعری کے چچا ہیں غزوہ حنین میں شہید ہوئے۔

☆ ابو عامر البہانی:

اس کا نام عبداللہ بن غابر ہے۔ (۳۵۲۵=)

☆ ابو عامر اوصابی:

اس کا نام لقمان بن عامر ہے، گزر چکے۔ (۵۶۷۹=)

۸۲۰۰۔ د، ہس۔ ابو عامر نجری، مصری:

اس کا نام عبداللہ بن جابر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے درست ابو عامر ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے۔

☆ ابو عامر عقدی:

اس کا نام عبدالملک بن عمرو ہے۔ (۴۱۹۹=)

☆ ابو عامر خزازی:

یہ صالح بن رستم ہے۔ (۲۸۶۱=)

☆ ابو عامر ہوزنی:

یہ عبداللہ بن لُحی ہے، گزر چکے۔ (۳۵۶۲=)

۸۲۰۱-س۔ ابو عامر نذ اللہ بن ربیعہ یا ابن عبداللہ بن ربیعہ:

یہ ابراہیم بن عبداللہ ہے وگرنہ مجہول ہے یہ بات ذہلی نے کہی ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۰۲۔ ابو عامر اشعث اموی ”ولاء کی وجہ سے ہے“، جلیس ابی ہریرہ:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عباد ضعی:

یہ یحییٰ بن عباد ہے۔ (۷۵۷۶=)

☆ ابو عبادہ زرقی:

یہ عیسیٰ بن عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۵۳۰۶=)

۸۲۰۳۔ تمییز۔ ابو عبادہ زرقی، دوسرا، مدنی:

اس کا نام معلوم نہیں ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو عباس شاعر، نایبنا:

یہ سیاب بن فروخ ہے، گزر چکا۔ (۲۱۹۹=)

۸۲۰۴۔ ابو عباس قَلْزُورِی، عصفری، بصری:

اس کا نام احمد ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمد بن عمرو بن عباس بن عبیدہ یا عبدک ہے، گیارہویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی

ہے ۶۳ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۰۵۔ د، ق۔ ابو عبد اللہ اشعری، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ الاغر:

یہ سلمان ہے۔ (۲۳۷۸=)

☆ ابو عبد اللہ الالبانی:

یہ رزقی ہے۔ (۱۹۳۸=)

☆ ابو عبد اللہ البراد:

یہ سالم ہے۔ (۲۱۸۶=)

☆ ابو عبد اللہ بصری:

یہ میمون ہے، گزر چکے۔ (۷۰۵۱=)

۸۲۰۶۔ تم۔ ابو عبد اللہ تمیمی:

ابو ہالہ کی اولاد میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید بن عمرو ہے۔

۸۲۰۷۔ د، ت، س۔ ابو عبد اللہ جدلی:

اس کا نام عبد یاب عبد الرحمن بن عبد ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقفہ“ راوی ہے اس پر تشیع کا الزام لگایا

گیا ہے۔

☆ ابو عبد اللہ جسرئ:

اس کا نام حمیری ہے۔ (۱۵۷۰=)

☆ ابو عبد اللہ شقری:

اس کا نام سلمہ بن تمام ہے۔ (۲۳۸۶=)

☆ ابو عبد اللہ قراظ:

اس کا نام دینار ہے، گزر چکے۔ (۱۸۳۷=)

۸۲۰۸۔ د۔ ابو عبد اللہ حسی، سعید جریری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ دوسی، ابو ہریرہ کا چچا زاد بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن بن ہضبہاض ہے ابن صامت بھی کہا گیا ہے، دق۔

۸۲۰۹۔ صد۔ ابو عبد اللہ ذرقی ”ابو عبید بھی کہا گیا ہے“:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے انصار کی فضیلت میں حدیث آتی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ صنابھی:

اس کا نام عبدالرحمن بن عسیلہ ہے، گزر چکا۔ (۳۹۵۲=)

۸۲۱۰۔ د۔ ابو عبد اللہ قرشی ”تغییر کے ساتھ بھی کہا گیا ہے“ مصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۱۱۔ س۔ ابو عبد اللہ مدنی، جند عمین کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ نافع بن ابونافع ہے۔

۸۲۱۲۔ د۔ ابو عبد اللہ مصری، اسماعیل کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ:

معاذ بن جبل سے روایت کرتا ہے مسلم کے ترجمہ میں اس کا ذکر گزر چکا۔ (۶۶۳۸=)

۸۲۱۳۔ س۔ ابو عبد اللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں عرفہ نے ان سے روزے کے بارے میں حدیث روایت کی ہے۔

۸۲۱۳۔ د، س۔ ابو عبد اللہ، بنی تیم کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد اللہ، شداد کا غلام:

یہ سالم بن عبد اللہ ہے گزر چکا۔ (= ۲۱۷۷)

۸۲۱۵۔ د۔ ابو عبد اللہ آل ابو بردہ اشعری کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۲۱۶۔ س۔ ابو عبد اللہ مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۱۷۔ نخ، د۔ ابو عبد اللہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے ابو قتادہ نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حدیفہ ہیں۔

۸۲۱۸۔ مد۔ ابو عبد اللہ اتم ہذاوی، بصری:

اس کا نام عبد الملک بن کردوس ہے ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

۸۲۱۹۔ ق۔ ابو عبد رب دمشقی زاہد، بقول بعض ابو عبد رب یا عبد رب العزرة:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد الجبار ہے عبد الرحمن اور قسطنطین بھی کہا گیا ہے فلسطین بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلط ہے

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۱۲ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابو عبد الرحمن افریقی:

یہ عبد اللہ بن عمر بن غانم ہے۔ (= ۳۴۹۲)

☆ ابو عبد الرحمن حبلی:

یہ عبد اللہ بن یزید ہے، گزر چکا۔ (= ۳۷۱۲)

☆ ابو عبد الرحمن:

قنادہ سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن بشیر ہے۔ (= ۲۲۷۶)

۸۲۲۰-ق۔ ابو عبد الرحمن حمیمی، شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۸۲۲۱-ق۔ ابو عبد الرحمن چھنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید ہے، مصر فروکش ہوئے۔

☆ ابو عبد الرحمن خراسانی:

اس کا نام اسحاق بن اسید ہے۔ (۳۳۲=)

☆ ابو عبد الرحمن سلمی:

اس کا نام عبد اللہ بن حبیب ہے۔ (۳۲۷۱=)

☆ ابو عبد الرحمن فزاری:

اس کا نام نصر بن منصور ہے، گزر چکے۔ (۷۱۵۰=)

۸۲۲۲-د۔ ابو عبد الرحمن فہری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام یزید بن ایاس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حارث بن ہشام یا عبید یا

کرز بن ثعلبہ ہے، غزوہ حنین اور فتح مصر میں شریک تھے۔

۸۲۲۳-د، س۔ ابو عبد الرحمن:

بلال سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ مسلم بن یسار ہے وگرنہ مجهول ہے، دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو عبد الرحمن مقرئ:

اس کا نام عبد اللہ بن یزید ہے۔ (۳۷۱۵=)

☆ ابو عبد الرحیم حرانی:

اس کا نام خالد بن ابوزید ہے۔ (۱۶۹۷=)

☆ ابو عبد السلام:

اس کا نام صالح بن رستم ہے۔ (۲۸۶۰=)

☆ ابو عبد الصمد عی:

یہ عبدالعزیز بن عبدالصمد ہے۔ (۴۱۰۸=)

☆ ابو عبد العزیز ارزانی:

یہ یحییٰ بن عبدالعزیز ہے، گزر چکے۔ (۷۵۹۷=)

۸۲۲۴- نخ۔ ابو عبد العزیز:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۸۲۲۵- نخ۔ ابو عبد الملک، ام مسکین کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبد الملک:

قاسم سے روایت کرتا ہے، یہ علی بن یزید ہے، گزر چکا۔ (۴۸۱۷=)

۸۲۲۶- نخ، ت، س۔ ابو عیسیٰ بن خنجر ابن زید بن حشم النزاری:

ان کا نام عبد الرحمن ہے عبد اللہ اور معبد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بدر اور اس کے بعد والے لغزوات

میں شریک تھے عمر ۷۰ برس ۳۴ھ میں فوت ہوئے۔

☆ ابو عبلہ:

درست ابراہیم بن ابو عبلہ ہے۔ (۲۱۳=)

☆ ابو عبید اللہ اشعری ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ معاویہ بن صالح ہے۔ (۶۷۶۳=)

☆ ابو عبید اللہ خزاعی:

یہ مسلم بن مشکم ہے۔ (۶۶۴۸=)

☆ ابو عبید اللہ مخزومی:

یہ سعید بن عبد الرحمن ہے۔ (۲۳۴۸=)

☆ ابو عبید اللہ، ابن وہب کا بھتیجا:

یہ احمد بن عبدالرحمن بن وہب ہے۔ (۶۷=)

☆ ابو عبید اللہ کی، مولی ام علی:

اس کا نام سلیم ہے۔ (۲۵۳۰=)

☆ ابو عبید اللہ وراق:

یہ حماد بن حسن ہے۔ (۱۲۹۳=)

☆ ابو عبید بن سلام:

یہ قاسم ہے، گزر چکے۔ (۵۳۶۲=)

☆ ابو عبید زرقی:

ابو عبید اللہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۲۰۹=)

۸۲۲۷۔ خست، م، د، س۔ ابو عبید مذحجی، سلیمان کا دربان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالملک ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حی یا حی یا حوی ہے، پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے

۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۲۲۸۔ تم۔ ابو عبید، نبی کریم ﷺ کا غلام:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابو عبید، ابن ازہر کا غلام:

اس کا نام سعد بن عبید ہے۔ (۲۲۲۸=)

☆ ابو عبیدہ بن جراح:

یہ عامر بن عبداللہ بن جراح فہری ہے، گزر چکے۔ (۳۰۹۸=)

۸۲۲۹۔ س، ق۔ ابو عبیدہ بن حذیفہ بن یمان کوفی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔



۸۲۳۰- م، د، س، ق۔ ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمرہ بن اسود ابن مطلب بن اسد بن عبد العزی قرشی اسدی:  
تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۳۱- ع۔ ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود، کوفی:

اپنی کنیت سے مشہور ہے اور زیادہ تر یہی مشہور ہے کہ اس کے علاوہ اس کا کوئی نام نہیں ہے تاہم بقول بعض اس کا نام عامر ہے، تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے، اور راجح یہی ہے کہ اس کا اپنے والد سے سماع صحیح نہیں ہے ۸۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

☆ ابو عبیدہ بن ابوسفر:

اس کا نام احمد بن عبد اللہ ہے، گزر چکا۔ (=۶۰)

۸۲۳۲- د۔ ابو عبیدہ بن عبید اللہ بن عبید الرحمن اشجعی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عباد ہے، نوویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۳۳- م، س۔ ابو عبیدہ بن عقبہ بن نافع فہری:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام مرہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۶۰ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۳۴- ۴۔ ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر:

سلمہ کا بھائی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ وہی ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عبیدہ بن معن مسعودی:

عبد الملک کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۴۲۱۸)

۸۲۳۵- ر۔ ابو عبیدہ:

انس سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ حمید طویل ہے وگرنہ مجہول ہے، پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابو عبیدہ حداد:

اس کا نام عبد الواحد بن واصل ہے، گزر چکا۔ (=۴۲۴۹)

☆ ابو عبیدہ:

عبداللہ بن محمد سے روایت کرتا ہے، یہ ابن ابوسفر ہے، گزر چکا، س۔ (۶۰=)

☆ ابو عبیدہ، سہیل بن ابوصالح کا شیخ:

درست ابو عبیدہ مذہبی ہے، گزر چکا۔ (۸۲۲۷=)

☆ ابو العبیدین ”تثنیہ کے ساتھ ہے“:

اس کا نام معاویہ بن سبرہ ہے۔ (۶۷۵۶=)

☆ ابو عتاب:

یہ سہل بن حماد ہے۔ (۲۶۵۴=)

☆ ابو عتبہ:

یہ احمد بن فرج ہے، گزر چکا۔

۸۲۳۶-س۔ ابو عتبہ، مسعر کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۲۳۷-س، ق۔ ابو عثمان بن سئہ، خزاعی دمشقی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی سمجھا ہے اسے وہم ہوا ہے اس کی حدیث مرسل ہے۔

☆ ابو عثمان بن نصر:

درست ابو یثیم، بن نصر ہے۔ (۸۴۳۰=)

۸۲۳۸-م۔ ابو عثمان بن یزید، ابن جریج کا شیخ:

پانچویں طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے اور اس کی حدیث مرسل ہے۔

۸۲۳۹-ر، ت۔ ابو عثمان انصاری، مدنی، قاضی مرو:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمر یا عمرو ہے اور اس کا والد سالم یا سلم یا سلیم ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عثمان:

یہ جعد بن دینار ہے۔ (۹۲۴=)

☆ ابو عثمان صنعانی:

یہ شراحیل بن مرثد ہے۔ (۲۷۶۲=)

☆ ابو عثمان طنبزی:

یہ مسلم بن یسار ہے۔ (۶۶۵۳=)

☆ ابو عثمان نہدی:

یہ عبدالرحمن بن مل ہے، گزر چکے۔ (۴۰۱۷=)

۸۲۴۰۔ د، س، ق۔ ابو عثمان:

سلیمان تمیمی کا شیخ ہے اور انہوں نے اپنی روایت میں کہا ہے کہ یہ نہدی نہیں ہے، کہا گیا ہے اس کا نام سعد ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۴۱۔ ع۔ ابو عثمان خراسانی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام مروان ہے۔

۸۲۴۲۔ خت، د، ت، س۔ ابو عثمان حنبلان، مغیرہ بن شعبہ کا غلام:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد یا عمران ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۴۳۔ م، د، ت، س۔ ابو عثمان، ربیعہ بن یزید دمشقی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ سعید بن ہانی خولانی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حریر بن عثمان ہے، وگرنہ تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عثمان:

اس نے انس سے روایت کیا ہے اور اس سے ابراہیم بن طہمان نے روایت کیا ہے اور یہ جعد ہے، گزر چکا،

س۔ (۹۲۴=)

۸۲۳۳۔ ت۔ ابو عثمان، عبدالرحمن بن زیاد کا شیخ:

یہ مسلم بن یسار ہے وگرنہ ”مجبول“ ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۳۵۔ مد۔ ابو عثمان، اوزاعی کا شیخ:

ابوداؤد نے کہا ہے کہ میرا گمان ہے کہ یہ جسر بن حسن ہے، وگرنہ مجبول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۲۳۶۔ ۳۔ ابو عقیقہ سلمی، بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ہرم بن نسیب ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اور ابن نصیب بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے (امام) بخاری (رحمہ اللہ) کے کہنے کے مطابق ۹۰ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۲۳۷۔ بخ۔ ابو عجلان محاربی:

اسے ابو مخارق بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۳۸۔ د، ق۔ ابو العبد بس، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۲۳۹۔ تمیز۔ ابو العبد بس اشعری یا اسدی، کوفی:

یہ پہلے والے راوی سے بڑا ہے اور اس کا نام منبع بن سلیمان ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے بعض حضرات نے اسے اور اس سے پہلے والے راوی کو ایک ہی بنا دیا ہے۔

۸۲۵۰۔ د، ت، ق۔ ابو عذراہ:

اس سے حمام کے متعلقہ حدیث آتی ہے اور یہ دوسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے جس نے اسے صحابی کہا ہے اسے

وہم ہوا ہے۔

☆ ابو العریان:

یہ یثیم بن اسود نخعی ہے، بخ۔ (۷۳۵۷=)

☆ ابو عروہ ہندی:

یہ یسار بن عبد ہے۔ (۷۸۰۱=)

☆ ابو عصفانہ:

یہ جی بن یمن مصری ہے، گزر چکے۔ (۱۶۰۳=)

☆ ۸۲۵۱۔۳۔ ابو الشکر ام، دارمی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام اسامہ بن مالک بن قہطم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عطار دیا یسار یا سان بن برزیا بلز ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام بجاز بن یسار ہے، یہ دیہاتی ہے اور چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ ہے۔

☆ ۸۲۵۲۔ م، د، ت، ہس۔ ابو عصام بصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ثمامہ ہے پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عصام:

یہ خالد بن عبید ہے، گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے۔ (۱۶۵۳=)

☆ ابو عصمہ مروزی:

یہ نوح بن ابومریم جامع ہے، گزر چکا۔ (۷۲۱۰=)

☆ ۸۲۵۳۔ خ، م، د، ت، ہس۔ ابو عطیہ وادعی ہمدانی:

اس کا نام مالک بن عامر یا ابن ابو عامر یا ابن عوف یا ابن حمزہ یا ابن ابو حمزہ ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقف“ راوی ہے  
۷۷۰ھ کی حدود میں فوت ہوا۔

☆ ۸۲۵۴۔ حمیز۔ ابو عطیہ وادعی، دوسرا:

اس کا نام عمرو بن ابو جندب یا ابن جندب ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۷۷۰ھ کے بعد فوت ہوا، اور یہ بھی

کہا گیا ہے کہ یہ اس سے پہلے والا ہی راوی ہے۔

☆ ۸۲۵۵۔ د، ت، ہس۔ ابو عطیہ، بنی عقیل کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عقیل:

ہلال بن زید ہے، گزر چکا۔ (۷۳۶=)

۸۲۵۶۔ نخ۔ ابو عقبہ، عبدالعزیز بن مختار کا شیخ:

عبدالعزیز بن مختار نے اس کی تعریف کی ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۲۵۷۔ د، ق۔ ابو عقبہ فارسی، مولی الانصار:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام رشید ہے انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۲۵۸۔ نخ، س۔ ابو عقرب کنانی، ابو نوفل کا والد:

ان کا نام خویلد بن بحیر ہے، عونت بن خویلد بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بصرہ فروکش ہوئے اور بڑے

بہادر تھے۔

☆ ابو عقیل:

یہ عبداللہ بن عقیل ہے۔ (۳۲۸۱=)

☆ ابو عقیل جمال:

یہ یحییٰ بن حبیب ہے۔ (۷۵۲۵=)

☆ ابو عقیل دمشقی:

یہ ہاشم بن بلال ہے۔ (۷۲۵۳=)

☆ ابو عقیل دورقی:

یہ بشیر بن عقبہ ہے۔ (۷۱۷=)

☆ ابو عقیل، صاحبِ بیہ:

یہ یحییٰ بن متوکل ہے۔ (۷۶۳۳=)

☆ ابو عقیل تمیمی:

یہ زہرہ بن معبد ہے، گزر چکے۔ (۲۰۲۰=)

۸۲۵۹۔ قد۔ ابو عقیل، عمر کا غلام:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۶۰۔ ق۔ ابو عکاشہ ہمدانی، کوفی:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو علقمہ فروی، الاکبر:

اس کا نام عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن ابو فروہ ہے، گزر چکا۔ (= ۳۵۸۷)

۸۲۶۱۔ تمیز۔ ابو علقمہ فروی، الاصغر:

یہ عبد اللہ بن ہارون بن موسیٰ بن ابو علقمہ الاکبر ہے اور گیارہویں طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

۸۲۶۲۔ ر، م، ۴۔ ابو علقمہ فارسی مصری، بنو ہاشم کا غلام، بقول بعض حلیف انصار:

تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے اور افریقہ میں قاضی تھا۔

☆ ابو علقمہ:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے درست ابو طعمہ ہے، گزر چکا، د۔ (= ۸۱۸۶)

۸۲۶۳۔ د، ت۔ ابو علی بن یزید ایللی، یونس کا بھائی:

ساتویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۲۶۴۔ س۔ ابو علی ازوی:

ابو ذر سے روایت کرتا ہے، اس کا نام عبید بن علی ہے اور تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، اسے ابو الفیض بھی

کہا گیا ہے مگر ”ابو علی“ زیادہ صحیح ہے، س۔

☆ ابو علی اصحی ہمدانی:

یہ ثمامہ بن شنی ہے۔ (= ۸۵۴)

☆ ابو علی جنبی:

یہ عمرو بن مالک ہے۔ (= ۵۱۰۵)

☆ ابوعلی حنفی:

یہ عبید اللہ بن عبدالمجید ہے۔ (۴۳۱۷=)

☆ ابوعلی رجبی:

یہ حسین بن قیس ہے۔ (۱۳۴۲=)

☆ ابوعمار دمشقی:

یہ شداد بن عبد اللہ ہے۔ (۲۷۵۶=)

☆ ابوعمار مروزی:

یہ حسین بن حریث ہے۔ (۱۳۱۴=)

☆ ابوعمار ہمدانی:

یہ عریب بن حمید ہے۔ (۴۵۷۳=)

☆ ابوعمارہ انصاری:

اس کا نام قیس ہے۔ (۵۵۹۸=)

☆ ابو عمر بزار:

اس کا نام دینار ہے۔ (۱۸۳۶=)

☆ ابو عمر بزاز قاری:

اس کا نام حفص بن سلیمان ہے۔ (۱۴۰۵=)

☆ ابو عمر بہرانی:

یہ یحییٰ بن عبید ہے۔ (۷۶۰۰=)

☆ ابو عمر حوضی:

یہ حفص بن عمر ہے۔ (۱۳۱۲=)



☆ ابو عمر دوری:

یہ حفص بن عمر ہے۔ (۱۲۱۶=)

☆ ابو عمر صفار:

یہ حماد بن واقد ہے۔ (۱۵۰۸=)

☆ ابو عمر صنعانی:

یہ حفص بن میسرہ ہے۔ (۱۲۳۳=)

☆ ابو عمر، مولیٰ اسماء بنت ابی بکر:

اس کا نام عبد اللہ بن کیسان ہے، گزر چکے۔ (۳۵۵۷=)

☆ ابو عمر ضریر:

یہ حفص بن عمر ہے، حاء میں گزر چکا۔ (۱۳۲۱=)

۸۲۶۵-س۔ ابو عمر "بقول بعض ابو عمرو، دمشقی:

جھٹے طبقہ کا "ضعیف" راوی ہے۔

۸۲۶۶-س۔ ابو عمر صینی:

بقول بعض اس کا نام شیط ہے مگر یہ وہم ہے اسی طرح اس شخص کو بھی وہم ہوا ہے جس نے اسے ضعی کہا ہے، جھٹے طبقہ

کا "مقبول" راوی ہے اور ابودرداء سے اس کی روایت مرسل ہے۔

۸۲۶۷-س۔ نج، ق۔ ابو عمر منہی، نخعی یا بجلی، کوفی:

چوتھے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے اور یہ وہی ہے جس کا نام شیط ہے اور جس نے اسے صینی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے

وہم ہوا ہے۔

۸۲۶۸-دس۔ ابو عمر "بقول بعض ابو عمرو، عذانی، بصری:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے جس نے کہا ہے کہ اس کا نام یحییٰ بن عبید ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابو عمرو بن حفص یا ابو حفص بن عمرو:

عبداللہ بن حفص کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۲۷۹=)

۸۲۶۹-س۔ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم مخزومی، فاطمہ بنت قیس کے شوہر:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبدالحمید ہے احمد بھی کہا گیا ہے اسی طرح انہیں ابو حفص بن عمرو بن مغیرہ بھی کہا جاتا ہے، صحیح قول کے مطابق نبی کریم ﷺ کی زندگی کے آخری ایام میں یمن میں فوت ہوئے، تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ خلافت عمر تک زندہ رہے مگر یہ وہم ہے۔

۸۲۷۰-د۔ ابو عمرو بن حماس، لیشی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۳۹ھ میں فوت ہوا۔

۸۲۷۱-خت، قد، فق۔ ابو عمرو بن العلاء بن عمار بن عریان مازنی، نحوی قاری:

اس کا نام زبان یا عریان یا یحییٰ یا یحزء ہے پہلے والا زیادہ مشہور ہے اور دوسرا اصولی کے نزدیک زیادہ صحیح ہے، پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے علماء عربیہ میں سے ہے، عمر ۸۶ برس ۵۴ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابو عمرو اوزاعی:

یہ عبدالرحمن ابن عمرو ہے۔ (۳۹۶۷=)

☆ ابو عمرو شععی:

یہ عامر بن شراحیل ہے، گزر چکے۔ (۳۰۹۲=)

۸۲۷۲-د، ق۔ ابو عمرو بن محمد بن حریث یا ابن محمد بن عمرو بن حریث:

اسے ابو محمد بن عمرو بن حریث بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۷۳-د۔ ابو عمرو سدوسی، مدنی:

یہ سعید بن سلمہ بن ابو حصام ہے مگر نہ مقبول ہے آٹھویں طبقہ سے ہے۔

۸۲۷۴-نخ۔ ابو عمرو سنہانی:

اس کا نام زرعہ ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

## ☆ ابو عمرو شیبانی:

یہ سعد بن ایاس ہے، گزر چکا۔ (= ۲۲۳۳)

۸۲۷۵-م۔ ابو عمرو شیبانی، دوسرا، متاخر، کوئی:

بخدا فردوش ہوا، اور نحوی و لغوی تھا، اس کا نام اسحاق بن مزار ہے، نوویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے ایک سو بیس

برس کے قریب عمر یا کر ۲۱۰ھ یا ۲۰۶ھ میں فوت ہوا۔

## ☆ ابو عمرو بن عسٹرہ کوئی:

یہ ہارون ہے، گزر چکا۔ (= ۷۲۳۶)

## ☆ ابو عمرو، ولید بن مسلم کا شیخ:

یہ عبدالرحمن بن یزید بن تیم ہے، ابن حبان نے اس پر تنبیہ کیا ہے۔ (= ۴۰۴۰)

## ☆ ابو عمرو، قصہ گو، طائی:

یہ اسباط کا والد محمد بن عبدالرحمن ہے، س۔ (= ۶۰۷۳)

## ☆ ابو عمرو قدلی:

یہ بشر بن حرب ہے۔ (= ۶۸۱)

## ☆ ابو عمرو، مولیٰ عائشہ:

یہ ذکوان ہے، گزر چکے۔ (= ۱۸۴۲)

۸۲۷۶-د۔ ابو عمران انصاری، شامی، ام درداء کا غلام:

اس کا نام سلیمان یا سلیم بن عبداللہ ہے، چوتھے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے اور نبی کریم ﷺ سے اس کی حدیث

مرسل ہے۔

## ☆ ابو عمران جوئی:

یہ عبدالملک بن حبیب بصری ہے۔ (= ۴۱۷۲)

۸۲۷۷۔ تمیز۔ ابو عمران جونی "بقول بعض جوینی" حافظ، متاخر:

بغداد فروکش ہوا، بازہویں طبقہ کا "ثقة" راوی ہے۔

۸۲۷۸۔ س۔ ابو عمرہ انصاری، نجاری، عبدالرحمن کے والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام رشید ہے اسامہ بھی کہا گیا ہے، ابن اسحاق نے انہیں بدری حضرات میں ذکر کیا ہے، خلافت علی میں فوت ہوئے۔

☆ ابو عمرہ انصاری:

زید بن خالد سے روایت کرتا ہے درست "عن ابن ابی عمرہ" ہے، اور اس کا نام عبدالرحمن ہے، گزر چکا۔ (= ۳۹۶۹)

۸۲۷۹۔ د، س، ق۔ ابو عمرہ، زید بن خالد جہنی کا غلام:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۲۸۰۔ د۔ ابو عمرہ:

گھڑ سواری کے حصہ کے متعلقہ اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے وگرنہ درست یہ ہے کہ یہ انصاری ہیں عبدالرحمن کے والد۔

۸۲۸۱۔ د، س، ق۔ ابو عمیر بن انس بن مالک انصاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے چوتھے طبقہ کا "ثقة" راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ انس بن مالک کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔

☆ ابو عمیر:

یہ حارث بن عمیر ہے۔ (= ۱۰۴۱)

☆ ابو عمیس:

یہ عتبہ بن عبداللہ مسعودی ہے۔ (= ۴۴۳۲)

☆ ابو عنینس:

یہ عبداللہ بن صہبان ہے، گزر چکا۔ (= ۳۳۹۵)

۸۲۸۲۔ بخ۔ ابوالعنینس ثقفی:

اس کا نام محمد بن عبداللہ یا ابن عبدالرحمن، ابن اقارب ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۸۳۔ دق۔ ابو عنینس کوفی، عدوی، صاحب ابو عدیس:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حارث بن عبید ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۸۴۔ دس۔ ابو عنینس کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن مروان ہے، ابوشعنا سے روایت کرتا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو عنینس کوفی، ملائی، الاصر:

اس کا نام سعید بن کثیر بن عبید ہے، گزر چکا۔ (= ۲۳۸۱)

۸۲۸۵۔ تمیز۔ ابو عنینس کوفی، نجفی:

اس کا نام عمرو بن مروان ہے چھٹے طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے۔

۸۲۸۶۔ ق۔ ابو عنینس، خولانی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبداللہ بن عنہ یا عمارہ ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض نبی کریم ﷺ کے عہد میں مسلمان ہوئے مگر انہوں نے آپ ﷺ کو دیکھا نہیں ہے، حمص فروکش ہوئے اور صحیح قول کے مطابق عبدالملک کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

☆ ابوالعوام باہلی:

یہ عبدالعزیز بن ربیع ہے۔ (= ۴۰۹۲)

☆ ابوالعوام جزار:

یہ قائد بن کیسان ہے۔ (= ۵۳۷۳)

☆ ابو العوام قطان:

یہ عمران ہے۔ (۵۱۵۴=)

☆ ابو عوانہ یسکری:

یہ وضاح ہے۔ (۷۴۰۷=)

☆ ابو عون ثقفی:

یہ محمد بن عبید اللہ ہے، گزر چکے۔ (۶۱۰۷=)

۸۲۸۷-س۔ ابو عون اعور انصاری، شامی:

اس کا نام عبد اللہ بن ابو عبد اللہ ہے، پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو العلاء بن فضیر:

یہ یزید بن عبد اللہ ہے، گزر چکا۔ (۷۷۴۰=)

☆ ابو العلاء بن الجلاح:

حصین بن الجلاح کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۳۸۱=)

☆ ابو العلاء اوردی:

یہ داود بن عبد اللہ ہے۔ (۱۷۹۶=)

☆ ابو العلاء اسکاف:

یہ سعد بن طریف ہے۔ (۲۲۴۱=)

☆ ابو العلاء خفاف:

یہ خالد بن طہمان ہے۔ (۱۶۴۴=)

☆ ابو العلاء بن شان:

یہ برد ہے، گزر چکے۔ (۶۵۳=)

☆ ابو العلاء عمیدی:

یہ ہلال بن خباب ہے۔ (۷۳۳۳=)

☆ ابو العلاء قصاب:

یہ ایوب بن مسکین ہے۔ (۶۲۳=)

☆ ابو العلاء قیسی:

یہ حیان بن عمیر ہے، گزر چکے۔ (۱۵۹۷=)

۸۲۸۸۔ ت، ق۔ ابو العلاء شامی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۸۹۔ نخ، س۔ ابو العلاء نیر مرائی، بصری:

اس کا نام مسلم ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۹۰۔ تمییز۔ ابو العلاء نیر مرائی، کوفی:

پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۹۱۔ د، س۔ ابو عیاش زرقی انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں صلوٰۃ الخوف کے بارے میں انہوں نے حدیث نقل کی ہے، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید بن صامع یا ابن نعمان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبید یا عبدالرحمن بن معاویہ ہے، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور ۴۰ھ کے بعد فوت ہوئے۔

☆ ابو عیاش زرقی، تابعی:

یہ زید بن عیاش ہے، گزر چکا۔ (۲۱۵۳=)

☆ ابو عیاش ”ابن ابو عیاش یا ابن عائش بھی کہا گیا ہے درست پہلا ہے“:

یہ ماقبل میں گزرنے والے زرقی صحابی ہیں۔ (۸۲۹۱=)

۸۲۹۲۔ دہق۔ ابوعمیاش بن نعمان معافری، مصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوعمیاض:

یہ عمرو بن اسود ہے، گزر چکا۔ (۳۹۸۹=)

۸۲۹۳۔ دہس۔ ابوعمیاض مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام قیس بن ثعلبہ ہے۔

☆ ابوعمیاض:

علی سے روایت کرتا ہے اس کا نام مسلم بن نذیر ہے، گزر چکا۔ (۶۶۳۹=)

۸۲۹۴۔ بخ، م۔ ابوعیسیٰ اسواری، بصری:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۹۵۔ د۔ ابوعیسیٰ خراسانی، تمیمی:

مصرفروش ہوا، اس کا نام سلیمان بن کیسان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ محمد بن عبدالرحمن یا ابن قاسم ہے، چھٹے طبقہ کا

”مقبول“ راوی ہے اور ابن عمر سے اس کی حدیث مرسل ہے۔

۸۲۹۶۔ تمیمز۔ ابوعیسیٰ خراسانی، دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، اس کا نام ہارون بن زیاد ہے۔





## حرف الغین

۸۲۹۷۔ د، ت، ق۔ ابو غالب باہلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ خیاط بصری:

اس کا نام نافع یا رافع ہے پانچویں طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے۔

۸۲۹۸۔ ن، ح، ۴۔ ابو غالب، ابو امامہ کا ساتھی، بصری:

اصہان فروکش ہوا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام حذور ہے سعید بن حذور اور نافع بھی کہا گیا ہے، پانچویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے تاہم خطا کر جاتا ہے۔

۸۲۹۹۔ ق۔ ابو غالب:

ابو سعید سے روایت کرتا ہے، یہ پہلے والا ہی راوی ہے وگرنہ مجہول ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۳۰۰۔ س۔ ابو غالب:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے چوتھے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو غالب عبدی:

یہ دیلم بن غزوان ہے۔ (۱۸۳۳=)

☆ ابو غانم مروزی:

یہ یونس بن نافع ہے۔ (۷۹۷=)

☆ ابو غرارہ:

یہ محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر ہے۔ (۶۰۶۵=)

☆ ابو غریف، ہمدانی:

یہ عبید اللہ بن خلیفہ ہے۔ (۲۲۸۶=)

☆ ابو غسان تستری:

یہ یوسف بن موسیٰ ہے۔ (۷۸۸۸=)

☆ ابو غسان رازی:

یہ زینج ہے اور اس کا نام محمد بن عمرو ہے۔ (۶۱۸۰=)

☆ ابو غسان عنبری:

یہ یحییٰ بن کثیر ہے۔ (۷۶۲۹=)

☆ ابو غسان کنانی:

یہ محمد بن یحییٰ بن علی ہے۔ (۶۳۹۰=)

☆ ابو غسان مدنی:

یہ محمد بن مطرف ہے۔ (۶۳۰۵=)

☆ ابو غسان مسمعی:

یہ مالک بن عبد الواحد ہے۔ (۶۳۳۳=)

☆ ابو غسان نہدی:

یہ مالک بن اسماعیل ہے۔ (۶۳۲۳=)

☆ ابو غصن مدنی:

ثابت بن قیس ہے اور یہ وہی ہے جس نے صحیح بن اسحاق سے روایت کیا ہے اور جس نے ان دونوں میں فرق کیا

ہے اسے وہم ہوا ہے، گزر چکے۔ (۸۲۸=)

۸۳۰۱- تمیز۔ ابو غصن مدنی، یحییٰ بن حسان بکری کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۰۲- م، د، س، ق۔ ابو غطفان ابن طریف یا ابن مالک، مری، مدنی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد ہے تیسرے طبقہ کے کبار حضرات میں سے ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۰۳۔ د، ت، ق۔ ابو غطفیف ”تصغیر کے ساتھ ہے“ ہذلی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ غطفیف یا غضیف ہے۔

☆ ابو غفار طائی:

یہ ثنی بن سعید یا ابن سعید ہے۔ (۶۴۶۹=)

۸۳۰۴۔ ق۔ ابو الغوث بن حصین ثعمی:

عطاء خراسانی ان سے روایت کرنے میں متفرد ہے اور اس نے ان سے سماع نہیں کیا۔

☆ ابو غلاب باہلی:

یہ یونس بن جبیر ہے۔ (۷۹۰۱=)

☆ ابو الغیث، ابن مطیع کا غلام:

یہ سالم ہے۔ (۲۱۹۰=)

☆ ابو الغیث، دوسرا:

یہ عطیہ بن سلیمان ہے، گزر چکے۔ (۴۶۱۸=)



## حرف الفاء

☆ ابوفاختہ:

یہ سعید بن علاقہ ہے۔ (۲۳۷۶=)

☆ ۸۳۰۵۔ دس، ق۔ ابوفاطمہ لیشی یادوسی:

اس کا نام انیس یا عبد اللہ بن انیس ہے، شام اور مصر فرود کش ہوا، ابو احمد حاکم نے لیشی اور اردنی میں فرق کیا ہے بظاہر یہی ہے، واللہ اعلم۔

☆ ۸۳۰۶۔ دس۔ ابو فراس نہدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ربیع بن زیاد ہے، دوسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو فراس، عبد اللہ بن عمرو بن العاص کا غلام:

یہ یزید بن رباح ہے۔ (۷۷۱۱=)

☆ ابو فروہ اشجعی: (س ۱۰۶۳۹)

درست فروہ ہے۔ (۵۳۹۱=)

☆ ابو فروہ جزری:

یہ یزید بن بنان ہے۔ (۷۷۲۷=)

☆ ابو فروہ چہنی:

یہ مسلم بن سالم ہے۔ (۶۶۲۷=)

☆ ابو فروہ ہمدانی:

یہ عروہ بن حارث ہے، گزر چکے۔ (۲۵۵۹=)

☆ ابو فروہ:

ابوخلاد سے روایت کرتا ہے اور یہ یزید بن سنان جزری ہی ہے جس نے ان دونوں میں فرق کیا ہے اسے وہم ہوا

ہے، ق۔ (= ۷۷۲۷)

☆ ابو فزارہ عہسی:

یہ راشد بن کیسان ہے، گزر چکا۔ (= ۱۸۵۶)

۸۳۰۷۔ د۔ ابو فضل بن خلف انصاری:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے اسے میم کی زیادتی کے ساتھ ابو مفضل بھی کہا گیا ہے اور اسی طرح ابن فضل بھی کہا گیا

ہے۔

۸۳۰۸۔ س۔ ابو فضل یا ابن فضل ”شک کے ساتھ“:

چوتھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو فیض شامی:

یہ موسیٰ بن ایوب ہے۔ (= ۶۹۳۸)

☆ ابو فیض:

ابو ذر سے روایت کرتا ہے ابو علی ازدی کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۲۶۳)



## حرف القاف

۸۳۰۹۔ د، ت۔ ابوقابوس، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا غلام:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۱۰۔ ق۔ ابوالقاسم بن ابوزناد مدنی:

اس میں کوئی خرابی نہیں ہے، نوویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابوقاسم جدلی:

یہ حسین بن حارث ہے، گزر چکا۔ (= ۱۳۱۳)

☆ ابوقبیل معافری:

یہ حیی بن ہانی ہے، گزر چکا۔ (= ۱۶۰۶)

۸۳۱۱۔ ع۔ ابوققادہ انصاری، سلمی مدنی:

یہ حارث ہے اور بقول بعض عمرو یا نعمان بن ربیع ابن بلذمہ ہے، (بقول بعض) احد اور اس کے بعد والے لغزوات میں شریک تھا مگر (میرے نزدیک) بدر میں اس کی شرکت والا قول صحیح نہیں ہے، ۵۴ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳۸ھ میں فوت ہوا، مگر پہلا قول زیادہ صحیح اور مشہور ہے۔

☆ ابوققادہ حرانی:

یہ عبداللہ بن واقد ہے، گزر چکا۔ (= ۳۶۸۷)

۸۳۱۲۔ م، د، س۔ ابوققادہ عدوی، بصری:

اس کا نام تمیم بن نذیر ہے ابن زبیر بھی کہا گیا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام نذیر بن قنفذ ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقہ“ راوی ہے تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ ابو قتیبہ فہمیری:

یہ سلم بن قتیبہ ہے، گزر چکا۔ (۲۳۷۱=)

۸۳۱۳۔ تمیز۔ ابو قتیبہ، دوسرا:

اس نے ابو قلابہ اور اس کے طبقہ کے لوگوں سے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو قتیبہ، شرعی:

اس کا نام مرشد ہے، د۔ (۶۵۴۹=)

☆ ابو قدامہ:

یہ حارث بن عبید ہے۔ (۱۰۳۳=)

☆ ابو قدامہ سرحسی:

یہ عبید اللہ بن سعید ہے، گزر چکے۔ (۴۲۹۶=)

۸۳۱۴۔ تمیز۔ ابو قدامہ مروزی:

یہ حصین بن عبد الحکیم ہے گیارہویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو قرق صافہ:

یہ جند رہ بن خیشہ ہے۔ (۹۷۸=)

☆ ابو قرقہ:

یہ موسیٰ بن طارق ہے، گزر چکے۔ (۶۹۷۷=)

۸۳۱۵۔ ت۔ ابو قرقہ اسدی:

دیہاتیوں میں سے ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو قطن:

یہ عمرو بن ہشام ہے۔ (۵۱۳۰=)

☆ ابو القلوص:

یہ حصین بن ابوحر ہے۔ (۱۳۸۲=)

☆ ابو القلوص، دوسرا:

یہ زید بن علی عبدی ہے۔ (۲۱۵۲=)

☆ ابو قلابہ:

یہ عبداللہ بن زید جرمی ہے۔ (۳۳۳۳=)

☆ ابو قلابہ متاخر:

یہ عبدالملک بن محمد قاشی ہے۔ (۴۲۱۰=)

☆ ابو قیس بن ریاح:

اس کا نام زیاد ہے۔ (۲۰۷۴=)

☆ ابو قیس اودی:

یہ عبدالرحمن بن ثروان ہے۔ (۳۸۲۳=)

☆ ابو قیس دمشقی:

یہ محمد بن سعید مصلوب ہے، گزر چکے۔ (۵۹۰۷=)

۸۳۱۶-ع۔ ابو قیس، عمرو بن العاص کا غلام:

اس کا نام عبدالرحمن بن ثابت ہے، ابن حکم بھی کہا گیا ہے مگر یہ غلط ہے، دوسرے طبقہ کا "ثقفہ" راوی ہے ۵۴ھ کو

جوانی کی عمر میں فوت ہوا۔





## حرف الکاف

☆ ابو کامل بغدادی:

مظفر بن مدرک ہے، گزر چکا۔ (۶۷۲۲=)

☆ ابو کامل محمد ری:

یہ فضیل بن حسین ہے، گزر چکا۔ (۵۳۲۶=)

۸۳۱۷-س، ق۔ ابو کامل حمسی:

بقول بعض ان کا نام قیس بن عائد ہے عبد اللہ بن مالک بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۳۱۸-ت۔ ابو کباش ”جمع کے صیغہ کے ساتھ ہے“ سلمیٰ یا عیسیٰ:

کہا گیا ہے کہ یہ ابو عیاش ہے اور ابو کباش لقب ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۳۱۹-د، ت، ق۔ ابو کبشہ انماری:

یہ سعید بن عمرو یا عمرو بن سعید ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمر یا عامر بن سعد ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے شام فرکوش ہوا، اس سے حدیث آتی ہے اور اس نے ابو بکر (رضی اللہ عنہ) نے روایت کیا ہے۔

۸۳۲۰-د۔ ابو کبشہ سدوسی، بصری:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۲۱-خ، د، ت، س۔ ابو کبشہ سلولی، شامی:

دوسرے طبقہ کا ”لقہ“ راوی ہے۔

۸۳۲۲- حمیز۔ ابوکبشہ براء بن قیس:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۲۳- ع، د، ت، س۔ ابوکثیر زبیدی ”تصغیر کے ساتھ ہے“ کوئی:

اس کا نام زہیر بن اقرہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عبداللہ بن مالک یا جمہان یا حارث بن جمہان ہے، تیسرے طبقہ کا

”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زہیر بن اقرہ، عبداللہ بن مالک کے علاوہ ہے، واللہ اعلم۔

۸۳۲۴- ن، م، م، م۔ ابوکثیر نخعی، غمیری، میامی نابینا:

کہا گیا ہے کہ یہ یزید بن عبدالرحمن ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یزید بن عبداللہ بن اذینہ یا ابن عقیلہ ہے، تیسرے

طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۲۵- س۔ ابوکثیر، مولیٰ آل جحش ”بقول بعض لعین کا غلام“:

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے تاہم بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بعض حضرات نے اسے باء اور

تانیث کے ساتھ لکھا ہے۔

☆ ابوکثیر مصری:

یہ جلاح ہے، گزر چکا۔ (۹۹۰=)

۸۳۲۵- م۔ ابوکثیر، مولیٰ ام سلمہ:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوکثیر مدینی ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ یحییٰ بن مہلب ہے، گزر چکا۔ (۷۶۵۴=)

۸۳۲۶- ق۔ ابوگرب، ازوی:

ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوکریب ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ محمد بن العلاء ہے۔ (۶۲۰۳=)

☆ ابوکریمہ:

یہ مقدم ہے۔ (۶۸۷۱=)

☆ ابوکعب، صاحب حریر:

یہ عبد ربہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۷۸۸=)

☆ ابوکعب سعدی، بلقاوی:

یہ ایوب بن موسیٰ یا ابن محمد ہے۔ (۶۲۶=)

☆ ابو کثم:

یہ سلامہ بن بشر ہے، گزر چکے۔ (۲۷۱۴=)

۸۳۲۷۔ و۔ ابوکنانہ قرشی:

ابوموسیٰ سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے بقول بعض یہ معاویہ بن قرہ ہے مگر یہ ثابت

نہیں۔ (بخ ۳۵۷)

۸۳۲۸۔ ق۔ ابوالکنود، ازدی، کوفی:

یہ عبد اللہ بن عامر یا ابن عمران یا ابن عومیر ہے ابن سعید اور عمرو بن حبشی بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے۔



## حرف اللام

۸۳۲۹۔ خ، م، د، ق۔ ابولبابہ انصاری، مدنی:

ان کا نام بشیر ہے رفاعہ بن عبدالمعز بھی کہا گیا ہے، مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں نقباء میں سے ایک تھے اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہے، جس نے ان کا نام مروان ذکر کیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابولبابہ قرشی:

یہ عثمان بن فارہ ہے۔ (۲۵۰۹=)

☆ ابولبابہ عقیلی:

یہ مروان ہے۔ (۶۵۷۷=)

☆ ابولبید:

لمازہ بن زیاد ہے، گزر چکے۔ (۵۶۸۱=)

۸۳۳۰۔ خ، م، د، س، ق۔ ابویلیٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل انصاری، مدنی:

بقول بعض اس کا نام عبداللہ ہے، چوتھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۳۱۔ ۳۔ ابویلیٰ انصاری، عبدالرحمن کے والد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام بلال یا بلیل ”تصغیر کے ساتھ“ ہے داؤد بھی کہا جاتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سیار یا اوس ہیں، احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک تھے اور (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہے۔

۸۳۳۲۔ نخ، د، ق۔ ابویلیٰ کنڈی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ کوفی:

بقول بعض یہ سلمہ بن معاویہ ہے اس کے برعکس بھی کہا گیا ہے اسی طرح سعید بن بشر اور معلیٰ بھی کہا گیا ہے،

دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۳۳-ق۔ ابویعلیٰ خراسانی:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے تاہم بقول بعض یہ عبداللہ بن میسرہ حارثی ہے۔



## حرف المسمی

۸۳۳۴۔ و، ت، ق۔ ابو ماجد:

ابن مسعود سے روایت کرتا ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عائد بن نصلہ ہے مجہول ہے یحییٰ جابر کے علاوہ اس سے کسی نے روایت نہیں کیا، دوسرے طبقہ سے ہے۔

۸۳۳۵۔ تمییز۔ ابو ماجد، ایوب کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابو ماجد سہمی یا ابن ماجد:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام علی ہے تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اور عمر سے اس کی روایت مرسل

ہے، د۔ (۲۷۸۶=)

☆ ابو مالک بن ثعلبہ:

یہ مالک بن ثعلبہ ہے۔ (۶۳۲۸=)

☆ ابو مالک اشجعی:

یہ سعد بن طارق ہے۔ (۲۲۲۰=)

☆ ابو مالک اشعری:

یہ حارث بن حارث ہے۔ (۱۰۱۴=)

☆ ابو مالک اشعری:

یہ کعب بن عاصم ہے، گزر چکے۔ (۵۶۳۱=)

۸۳۳۶۔ خت، دس، ق۔ ابوما لک اشعری:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عبید ہے عبداللہ، عمرو، کعب بن کعب اور عامر بن حارث بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ۱۸ھ کو طاعون ۶۰ء اس میں فوت ہوئے۔

☆ ابوما لک جٹلی:

اس کا نام عمرو بن ہاشم ہے۔ (۵۱۲۶=)

☆ ابوما لک غفاری:

اس کا نام غزو ان ہے، گزر چکے۔ (۵۳۵۴=)

۸۳۳۷۔ ق۔ ابوما لک نخعی، واسطی:

اس کا نام عبدالملک ہے عبادہ بن حسین اور ابن ابو حسین بھی کہا گیا ہے اور اسے ابن زربھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ

کا "متروک" راوی ہے۔

☆ ابوما لک بن اخنس:

یہ عبید اللہ ہے، گزر چکا۔ (۴۲۷۵=)

۸۳۳۸۔ ت، ق۔ ابومبارک:

عطاء سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا "مجبول" راوی ہے صہیب سے اس کی روایت مرسل ہے۔

☆ ابومتوکل ناجی:

یہ علی بن دؤاد ہے۔ (۴۷۳۱=)

☆ ابوشئی اطلوکی:

یہ مضمم ہے، گزر چکے۔ (۲۹۹۴=)

۸۳۳۹۔ ت، ق۔ ابوشئی اجینی مدنی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۳۳۰- ت، ق۔ ابوشیخنازی:

اس کا نام سلیمان بن یزید ہے چھٹے طبقہ کا ”ضعیف“ راوی ہے۔

☆ ابوشیخ مؤذن:

یہ مسلم بن شنی ہے۔ (۶۶۴۲=)

☆ ابو مجاہد طائی:

یہ سعد ہے۔ (۲۲۶۲=)

☆ ابو جحز:

یہ لاحق بن حمید ہے، گزر چکے۔ (۷۳۹۰=)

☆ ابو حنیئہ باہلی:

حنیئہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (۶۳۹۱=)

۸۳۳۱- بخ، م، ۴۔ ابو محمد زورہ جمحی مکی، مؤذن:

مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام اوس ہے سمرہ، سلمہ اور سلمان بھی کہا گیا ہے، ان کے والد (کا نام) بصر ہے، عمیر بن لوذان بھی کہا گیا ہے، مکہ مکرمہ میں ۵۹ھ کو فوت ہوئے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے بعد تک زندہ زندہ رہے۔

☆ ابو محمد بن عمرو بن حریش:

ابو عمرو بن حریش کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۲۷۲=)

۸۳۳۲- و، س، ق۔ ابو محمد انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام مسعود بن زید یا ابن اوس ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام قیس ابن عباہ ہے، مسعود (رضی اللہ عنہ) غزوہ بدر اور فتح مصر میں شریک تھے، کہا گیا ہے کہ (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں یا اس کے بعد فوت ہوئے، اور یہ حدیث وتر والے ہیں عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) نے (وتر کے



متعلقہ) ان (کے موقف) کا رد کیا تھا۔

۸۳۴۳۔ خت۔ ابو محمد حضرمی، ابو ایوب کا غلام:

کہا گیا ہے کہ یہ اناج ہے وگرنہ مجہول ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو محمد زبیدی:

یہ عمرو بن حریش ہے۔ (۵۰۱۰=)

☆ ابو محمد، ابو قتادہ کا غلام:

اس کا نام نافع بن عباس ہے، گزر چکے۔ (۷۰۷۴=)

۸۳۴۴۔ عس۔ ابو محمد ہذلی:

علی سے روایت کرتا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو محمد، بنی ہاشم کا غلام:

یہ اسید بن زید جمال ہے۔ (۵۱۴=)

۸۳۴۵۔ ت، ق۔ ابو محمد، (حضرت) عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کا غلام ”محمد بن ابو محمد بھی کہا گیا ہے“:

پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو الحیاء:

یہ یحییٰ بن یعلیٰ بن حرمہ ہے، گزر چکے۔ (۷۶۷۶=)

۸۳۴۶۔ ت۔ ابو مخارق:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۴۷۔ د۔ ابو مختار اسدی، کوفی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سفیان بن مختار یا ابن ابو حبیب ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے، پانچویں

طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۳۸- ت، عس۔ ابو مختار طائی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سعد ہے چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو محمد:

یہ مہاجر بن محمد ہے، کہا گیا ہے کہ اس کی کنیت ابو خالد ہے۔ (=۶۹۲۳)

☆ ابو محمد:

ابن عباس سے روایت کرتا ہے درست ابو مجلز ہے۔ (=۷۳۹۰)

۸۳۳۹- د، ق۔ ابو مندۃ، عائشہ کا غلام:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد اللہ ہے، تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۵۰- خ، م، س، ق۔ ابو مرواح غفاری ”بقول بعض لیس“ مدنی:

کہا گیا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے بصورت دیگر تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۵۱- قد۔ ابو مرواح:

سلمان فارسی سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پہلے والا ہی راوی ہے وگرنہ مجبول ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابو مرثد غنوی:

اس کا نام کناز ہے، گزر چکا۔ (=۵۶۶۶)

☆ ابو مرحب:

مرحب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۶۵۵۱)

☆ ابو مرحوم:

یہ عبد الرحیم بن میمون ہے، گزر چکا۔ (=۳۰۵۹)

۸۳۵۲- د، ق۔ ابو مرزوق شیبلی ”ولاء کی وجہ سے ہے“ مصری:

برقہ فروکش ہوا، اس کا نام مشہور قول کے مطابق حبیب ابن شہید ہے، پانچویں طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۱۰ھ میں

فوت ہوا۔

۸۳۵۳۔ وق۔ ابو مزوق:

ابو غالب کے واسطے سے ابو امامہ سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا قدرے کمزور راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

۸۳۵۴۔ س۔ ابو مرہ طاہی، کحول کا شیخ:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ درست یہ ہے کہ یہ کثیر بن مرہ ہے، المتقدم۔ (= ۵۶۳۱)

☆ ابو مرہ، عقیل بن ابوطالب کا غلام:

اس کا نام یزید ہے گزر چکا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن ہے۔ (= ۷۷۹۷)

☆ ابو مروان بن حمویہ:

درست مرار ہے جیسا کہ میم میں گزر چکا ہے۔ (= ۶۵۴۵)

☆ ابو مروان عثمانی:

یہ محمد بن عثمان ہے گزر چکا۔ (= ۶۱۲۸)

۸۳۵۵۔ س۔ ابو مروان اسلمی:

ان کا نام مغیث ہے ”مغتب بھی کہا گیا ہے“ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام سعید یا عبدالرحمن ہے، انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے تاہم ان تک سند کمزور ہے اور یہ عطاء بن ابومروان کے والد ہیں۔

۸۳۵۶۔ د، ت۔ ابو مریم اسدی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عمرو بن مرہ جہنی ہیں اور یہ حجر بن مالک کے شیخ ”ابو مریم کنڈی“ اور ابو بکر بن عبداللہ بن ابو مریم کے دادا ”ابو مریم غسانی“ کے علاوہ ہیں، کہا گیا ہے کہ ان تینوں کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ ابو مریم اسدی:

یہ عبداللہ بن زیاد ہے، گزر چکا۔ (= ۳۳۲۷)

۸۳۵۷۔ بخ، د، ت۔ ابو مریم انصاری یا حضرمی، دمشق یا حمص کی مسجد کے خادم:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن بن معز ہے اور بقول بعض ابو ہریرہ کے غلام ہیں، دوسرا طبقہ کے ”ثقتہ“ راوی

ہیں۔

وفی طبقہ:

۸۳۵۸۔ ابو مریم شامی:

عمر سے روایت کرتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبد (اضافت کے بغیر) ہے۔

۸۳۵۹۔ ی، د، س۔ ابو مریم ثقفی:

اس کا نام قیس مدائنی ہے دوسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۶۰۔ تمیز۔ ابو مریم حنفی قاضی:

اس کا نام ایاس بن یضیح ہے دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے

اسے وہم ہوا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حنفی ابو مریم کوفی ہے لیکن ابن ماکولانے کہا ہے کہ اس کے علاوہ ہے، اور اس کا نام عبداللہ بن سنان ہے اور یہ بھی دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۶۱۔ ق۔ ابو مریم رقی، مکاتب عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو مریم سلولی:

اس کا نام مالک بن ربیعہ یا ابن خرشہ ہے، گزر چکا۔ (= ۶۳۳۷)

☆ ابو مزاحم سمرقندی:

یہ سباع ہے، گزر چکا۔ (= ۲۲۰۶)

۸۳۶۲-ت۔ ابو مزاحم مدنی:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۳۶۳-بخ۔ ابو مزرد:

اس کا نام عبد الرحمن بن یسار ہے اور یہ معاویہ کا والد ہے تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو مساور:

یہ فضل بن مساور ہے۔ (=۵۴۱۷)

☆ ابو مسعود انصاری:

یہ عقبہ بن عمرو ہے۔ (=۴۶۴۷)

☆ ابو مسعود جرار:

یہ عبدالاعلیٰ ہے۔ (=۳۷۳۷)

☆ ابو مسعود جزیری:

یہ سعید بن ایاس ہے۔ (=۲۷۷۳)

☆ ابو مسعود رازی:

یہ احمد بن فرات ہے، گزر چکے۔ (=۸۸)

۸۳۶۴-د۔ ابو مسعود انصاری زرقی:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ مسعود بن حکم ہے۔

☆ ابو مسکین:

یہ حرب بن مسکین ہے۔ (=۱۱۶۱)

☆ ابو مسکین، بقیہ کا شیخ:

یہ طلحہ بن زید ہے۔ (=۳۰۲۰)

☆ ابو مسلم:

یہ اغر ہے۔ (۵۴۴=)

☆ ابو مسلم، اعمش کا ہاتھ تھام کر چلنے والا:

یہ عبید اللہ بن سعید ہے، گزر چکے۔ (۴۲۹۵=)

۸۳۶۵۔ دس۔ ابو مسلم بجلی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۶۶۔ ت، س۔ ابو مسلم جذمی:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۶۷۔ م، ۴۔ ابو مسلم خولانی، زاہد، شامی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ بن ثوب ہے واؤ کے اشباع کے ساتھ بھی کہا گیا ہے اسی طرح ”ابن الثوب (احمر کے وزن پر ہے)“ بھی کہا گیا ہے، بقول بعض ابن عوف یا ابن مشکم ہے اور بقول بعض اس کا نام یعقوب بن عوف ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقف عابد“ راوی ہے اس نے نبی کریم ﷺ کی طرف رخت سفر باندھا مگر آپ ﷺ کو نہ پاسکا، اور یزید بن معاویہ کے زمانے تک زندہ رہا۔

۸۳۶۸۔ ق۔ ابو مسلم عبیدی، یزید بن صوحان کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو مسلم:

یہ سعید بن یزید ازدی ہے۔ (۲۴۱۹=)

☆ ابو مسہر:

یہ عبدالاعلیٰ بن مسہر ہے، گزر چکے۔ (۴۷۳۸=)

۸۳۶۹-ق۔ ابو مشجعہ بن ربیع جہنی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۷۰-د۔ ابو مصعب مرقئی:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے حصہ فروش ہوا۔

☆ ابو مصعب مدنی:

یہ احمد بن ابوبکر ہے۔ (= ۱۷۷)

☆ ابو مصعب:

یہ عبدالسلام بن مصعب ہے، گزر چکے۔ (= ۲۰۶۸)

۸۳۷۱-س۔ ابو مصعبی۔ مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۳۷۲-ل۔ ابو مصلح خراسانی:

اس کا نام نصر بن مشارس ”الف کی جگہ یاء کے ساتھ بھی کہا گیا ہے“:

ساتویں طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

۸۳۷۳-نخ، ت، ہس۔ ابو مطر، حجاج بن ارطاة کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو مطرف ابن ابو وزیر:

یہ محمد بن عمر بن مطرف ہے۔ (= ۶۱۷۳)

☆ ابو مطرف خزاعی:

یہ عبید اللہ بن طلحہ بن کریز ہے، گزر چکے۔ (= ۲۳۰۲)

۸۳۷۴-۳۔ ابو مطوس:

یہ یزید ہے، اور عبید اللہ بن مطوس بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ابو مطیع بن عوف انصاری:

رفاعہ (د) کے ترجمہ گزر چکا اس کے نام اور کنیت میں یحییٰ بن ابوکثیر پر اختلاف پایا جاتا ہے۔

☆ ابو معاذ ازوی:

یہ فضیل بن میسرہ ہے۔ (۵۴۳۹=)

☆ ابو معاذ بصری:

یہ سلیمان بن ارقم ہے۔ (۲۵۳۲=)

۸۳۷۵-ق۔ ابو معاذ ”زال کی جگہ نون کے ساتھ بھی کہا گیا ہے“ اور یہی زیادہ راجح ہے:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۳۷۶-عس۔ ابو معاویہ بکلی:

یہ عمار ذہبی ہے وگرنہ مجہول الحال ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۳۷۷-تمیز۔ ابو معاویہ اشجعی:

عمر و بن معاویہ ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابو معاویہ ضریر:

یہ محمد بن خازم ہے۔ (۵۸۴۱=)

☆ ابو معاویہ نحوی:

یہ شیبان بن عبدالرحمن ہے۔ (۲۸۳۳=)

☆ ابو معاویہ نخعی:

یہ عمرو بن عبداللہ بن وہب ہے۔ (۵۰۶۷=)

☆ ابو معاویہ عبادانی:

یہ سعید بن زربی ہے، گزر چکے۔ (۲۳۰۴=)



☆ ابو معبد، ابن عباس کا غلام:

یہ نافذ ہے۔ (۷۰۷۱=)

☆ ابو معبد، سلمی:

یہ مجالد بن مسعود ہے۔ (۶۳۸۰=)

☆ ابو معتمر:

یہ حنش بن معتمر ہے، گزر چکے۔ (۱۵۷۷=)

۸۳۷۸- دق۔ ابو معتمر بن عمرو بن رافع مدنی:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول الحال“ راوی ہے۔

۸۳۷۹- ت۔ ابو معدان مکی:

اس کا نام عبد اللہ بن معدان ہے عامر بن زرارہ بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو معدان، ”بقول بعض ابن معدان“:

درست معدان ہے اور یہ ابن ابی طلحہ ہے جو کہ گزر چکا، س۔ (۶۷۸۷=)

☆ ابو معشر المرء:

یہ یوسف ابن یزید ہے۔ (۷۸۹۳=)

☆ ابو معشر کوفی:

یہ زیاد بن کلیب ہے۔ (۲۰۹۶)

☆ ابو معشر مدنی:

یہ نجیح ہے، گزر چکے۔ (۷۱۰۰=)

۸۳۸۰- س، ق۔ ابو معقل اسدی انصاری:

کہا جاتا ہے کہ ان کا نام بیثم ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، اور یہ معقل کے والد اور ام معقل کے شوہر ہیں۔

۸۳۸۱۔ دق۔ ابو معقل:

اس نے عمامہ پر مسح کے متعلقہ انس سے روایت کیا ہے، پانچویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۸۲۔ ت۔ ابو معلىٰ بن لوذان النصارى:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام زید بن معلىٰ ہے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابو معلىٰ عطار:

یہ یحییٰ بن میمون ہے۔ (۷۶۵۸=)

☆ ابو معمر کوفی:

یہ عبداللہ بن سخرہ ہے۔ (۳۳۳۱=)

☆ ابو معمر مقری:

یہ عبداللہ بن عمرو ابن ابو حجاج ہے۔ (۳۳۹۸=)

☆ ابو معمر ہذلی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم ہے۔ (۴۱۵=)

☆ ابو معن رقاشی:

یہ زید بن یزید ہے، گزر چکے۔ (۲۱۶۲=)

۸۳۸۳۔ س۔ ابو معن اسکندرانی، خولانی۔ بصری الاصل:

اس کا نام عبدالواحد بن ابو موسیٰ ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقتہ زاہد“ راوی ہے ۱۵ھ کے بعد فوت ہوا۔

۸۳۸۴۔ تمیز۔ ابو معن محمد بن معن:

اس نے زہرہ بن معبد سے روایت کیا ہے اور اس سے ابن مبارک نے روایت کیا ہے ساتویں طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی ہے جس کی نسائی نے حدیث نقل کی ہے۔

۸۳۸۵-ق۔ ابو معن:

انس سے روایت کرتا ہے پانچویں طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

☆ ابو معید ”تصغیر کے ساتھ ہے“:

یہ حفص بن غیلان ہے۔ (۱۴۳۴=)

☆ ابو مغلّس مکی:

یہ میمون ہے۔ (۷۰۵۸=)

☆ ابو مغلّس نمیری:

یہ عبدالربہ بن خالد ہے، گزر چکے۔ (۳۷۸۵=)

☆ ابو مغیث بن عمرو:

یہ ابومردان اسلمی ہے المتقدم، اس کی سند میں روایت نے اختلاف کیا ہے، اس۔ (۸۳۵۵=)

۸۳۸۶-س، ق۔ ابو مغیرہ بکلی یا خارنی، کوفی:

اس کا نام عبید بن مغیرہ ہے ابن عمرو، مغیرہ بن ابو عبید، ولید اور ابولید مغیرہ بھی کہا گیا ہے، اس سے صرف اکیلے ابو

اسحاق سبعی نے روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۸۷-ق۔ ابو مغیرہ:

اس نے بدعت کی مذمت میں ابن عباس سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۳۸۸-م۔ ابو مغیرہ، تابعی:

تیسرے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے۔

☆ ابو مغیرہ:

عبدالقدوس بن حجاج ہے، گزر چکا۔ (۴۱۴۵=)

☆ ابو مفضل:

ابو مفضل کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۳۰۷=)

☆ ابو مقدام:

یہ ثابت بن ہر مزداد ہے۔ (۸۳۲=)

☆ ابو مقدام مدنی:

یہ ہشام بن زیاد ہے۔ (۷۹۲=)

۸۳۸۹- ت۔ ابو مقاتل سمرقندی:

آنھوں نے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو مکین:

نوح بن ربیعہ ہے، گزر چکا۔ (۷۰۷=)

۸۳۹۰- ع۔ ابولیح بن اسامہ بن عمیر یا عامر ابن عمیر بن حنیف بن ناجیہ ہذلی:

اس کا نام عامر ہے زید اور زیاد بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے ۹۸ھ میں فوت ہوا، اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ ۱۰۵ھ میں یا اس کے بعد ہوا۔

۸۳۹۱- بخ، ت، ق۔ ابولیح فارسی، مدنی، خراط:

اس کا نام صبیح ہے حمید بھی کہا گیا ہے، ساتویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے۔

☆ ابولیح رقی:

یہ حسن بن عمر ہے۔ (۱۲۶۶=)

☆ ابو ملیکہ:

یہ زہیر بن عبداللہ بن جدعان ہے۔ (۲۰۳۳=)

☆ ابو منذر طفاوی:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۰۸۷=)

☆ ابو منذر:

اسماعیل بن عمر ہے، گزر چکے۔ (۳۶۹=)

۸۳۹۲۔ دس، ق۔ ابو منذر، ابو ذر کا غلام:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۳۹۳۔ مد۔ ابو منذر تابعی:

دوسرے طبقہ سے ہے اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے، بعض حضرات نے اسے صحابہ میں ذکر کیا ہے۔

☆ ابو منذر:

اس نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے اور اس سے مالک نے روایت کیا ہے، درست سالم ابو نضر ہے، کن۔ (=۲۱۶۹)

☆ ابو منصور واسطی:

یہ حارث بن منصور ہے۔ (=۱۰۵۰)

۸۳۹۴۔ د۔ ابو منظور شامی:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابو منہال بصری:

یہ سیار بن سلامہ ہے۔ (=۲۷۱۵)

☆ ابو منہال مکی:

یہ عبدالرحمن بن مطعم ہے، گزر چکے۔ (=۴۰۰۷)

☆ ابو منہال:

عبدالملک بن قنادہ بن ملکان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (=۴۲۰۳)

۸۳۹۵۔ د۔ ابو یوسف جُزْشَمی، دمشقی:

جو تھے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۳۹۶۔ تمیز۔ ابو یوسف بصری، احدب:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، جس نے اسے پہلے والے راوی کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

☆ ابو یوسف عتقی:

یہ عبید اللہ بن عبد اللہ ہے۔ (۲۳۱۲=)

☆ ابو مہاجر:

یہ سالم بن عبد اللہ بن ابو مہاجر ہے، گزر چکا۔ (۲۱۷۹=)

☆ ابو مہاجر:

عمران بن حصین سے روایت کرتا ہے درست ابو مہلب ہے، اوزاعی کو اس میں وہم ہوا ہے۔ (۸۳۹۸=)

☆ ابو مہلب:

بریدہ سے روایت کرتا ہے درست ابو یوسف ہے اوزاعی کو اس میں وہم ہوا ہے۔ (۸۳۹۱=)

☆ ابو مہدی حمصی:

یہ سعید بن شان ہے۔ (۲۳۳۳=)

۸۳۹۷۔ دہت، ق۔ ابو مہزوم، تمیمی، بصری:

اس کا نام یزید ہے عبد الرحمن بن سفیان بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”متروک“ راوی ہے۔

۸۳۹۸۔ بخ، م، ۴۔ ابو مہلب، جریمی، بصری، ابو قلابہ کا چچا:

اس کا نام عمرو یا عبد الرحمن بن معاویہ یا ابن عمرو ہے نصر اور معاویہ بھی کہا گیا ہے، دوسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابو مہلب بن یزید:

یہ مطرح ہے۔ (۶۷۰۴=)

☆ ابو مودود:

یہ فضہ ہے۔ (۵۳۲۵=)

☆ ابو مودود بصری:

یہ بحر بن موسیٰ ہے۔

☆ ابو موود ہذلی:

یہ عبدالعزیز بن ابوسلیمان ہے، گزر چکے۔ (=۴۰۹۹)

۸۳۹۹۔ ابو موود:

قیس کے غلام زید سے روایت کرتا ہے اور یہ بحر بن موسیٰ ہے وگرنہ مجہول ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔ (خ ۳۲۹)

☆ ابو مورع:

علی سے روایت کرتا ہے یہ ابو محمد ہذلی ہے۔ (=۸۳۳۳)

☆ ابو موسیٰ اشعری:

یہ عبداللہ بن قیس ہے۔ (=۳۵۴۴)

☆ ابو موسیٰ بصری:

یہ اسرائیل بن موسیٰ ہے، گزر چکے۔ (=۴۰۰)

۸۴۰۰۔ س۔ ابو موسیٰ حذاء (موچی)، بکی:

اس کا نام صہیب ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ دو ہیں۔

☆ ابو موسیٰ عنزی:

یہ محمد بن شنی ہے۔ (=۶۲۶۳)

☆ ابو موسیٰ ہمدانی:

یہ مالک بن حارث ہے، گزر چکے۔ (=۶۴۳۱)

☆ ابو موسیٰ:

عمرو بن عبید سے روایت کرتا ہے یہ اسرائیل بن موسیٰ ہے۔ (=۴۰۰)

۸۴۰۱۔ د۔ ابو موسیٰ ہلالی:

دوسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۰۲۔ خست۔ ابو موسیٰ:

صلوٰۃ الخوف کے بارے میں اس نے جابر سے روایت کیا ہے اور یہ علی بن رباح ہے مالک بن عبادہ غافقی بھی کہا گیا ہے، صحابی (رضی اللہ عنہ) ہے۔

۸۴۰۳۔ د۔ ابو موسیٰ، معاویہ بن صالح کا شیخ:

چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۰۴۔ د، ت، س۔ ابو موسیٰ:

اس نے وہب بن منہ سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے، جس نے اسے اسرائیل بن موسیٰ کہا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۴۰۵۔ عس۔ ابو مؤمن ”بقول بعض ابو مؤثر“:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۰۶۔ د۔ ابو میسرہ عابد:

نوویں طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

☆ ابو میسرہ کوفی:

یہ عمرو بن شرحبیل ہے، گزر چکا۔ (= ۵۰۴۸)

۸۴۰۷۔ س۔ ابو میمون:

اس نے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۰۸۔ ۴۔ ابو میمونہ فارسی، مدنی، الا پار:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیم یا سلمان یا سلمیٰ ہے اسامہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقفہ“ راوی ہے، بعض حضرات نے فارسی اور الا پار میں فرق کیا ہے اور یہ دونوں مدنی ہیں اور ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں، فائدہ اعلم۔



## حرف النون

☆ ابو نباتہ مدنی:

یہ یونس بن یحییٰ ہے۔ (= ۷۹۱۸)

☆ ابو نجاشی:

یہ عطاء بن صہیب ہے، گزر چکے۔ (= ۳۵۹۳)

۸۴۰۹۔ نخ، د، س۔ ابو نجیب ”بقول بعض ابو نجیب“ عامری، ابن ابوسرح:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام ظلم ہے چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے ۸۸ھ کو افریقہ میں فوت ہوا۔

☆ ابو نجیح سلمی:

(اس کنیت کے) دو صحابی ہیں ان میں سے ایک عمرو بن عبسہ ہیں اور دوسرے عرباض بن ساریہ ہیں، گزر

چکے۔ (= ۳۵۵۰، ۵۰۷۰)

☆ ابو نجیح مکی، عبداللہ کا والد:

اس کا نام یار ہے یا میں گزر چکا۔ (= ۷۸۰۵)

۸۴۱۰۔ نخ، س۔ ابو نجیلہ ”بقول بعض ابو نجیلہ“ بجلی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں جریر بن عبداللہ سے ان کی روایت آتی ہے۔

۸۴۱۱۔ خت۔ ابولضر اسدی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابولضر تمار:

یہ عبدالملک بن عبدالعزیز ہے۔ (= ۳۱۹۳)

☆ ابونصر ضعی:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۴۴۰=)

☆ ابونصر:

انس سے روایت کرتا ہے یہ یثیمہ بن ابویثیمہ ہے، گزر چکے۔ (۱۷۷۲=)

۸۴۱۲-س۔ ابونصر ہلالی:

چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۸۴۱۳-س۔ ابونصر ہلالی، دوسرا:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے وگرنہ مجهول ہے قوادہ کے شیوخ میں سے ہے تیسرے طبقہ کا ہے۔

☆ ابونصر، عمرو بن مرہ کا شیخ:

یہ حمید بن ہلال ہے، س۔ (۱۵۶۳=)

۸۴۱۴-د، ت۔ ابونصر ”تفسیر کے ساتھ ہے“ واسطی:

اس کا نام مسلم بن عبید ہے، پانچویں طبقہ کا ”ثقتہ“ راوی ہے۔

☆ ابونصر بغدادی:

یہ ہاشم بن قاسم ہے۔ (۷۲۵۶=)

☆ ابونصر فرادسی:

یہ اسحاق بن ابراہیم ہے۔ (۳۳۴=)

☆ ابونصر:

سالم مدنی ہے۔ (۲۱۶۹=)

☆ ابونصرہ عبیدی:

یہ منذر بن مالک بن قطعہ ہے۔ (۶۸۹۰=)

☆ ابونعامہ خنی:

یہ قیس بن عباہ ہے۔ (۵۵۸۳=)

☆ ابونعامہ عدوی:

یہ عمرو بن عیسیٰ ہے، گزر چکے۔ (۵۰۸۹=)

☆ ابولعامہ عدوی، دوسرا:

اس کا نام حریث بن مالک ہے ابن حبان نے اس کا ذکر کیا ہے، تمیز۔

۸۴۱۵۔ م، د، ت، س۔ ابونعامہ سعدی:

اس کا نام عبد ربہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

☆ ابونعمان سدوسی:

یہ محمد بن فضل عارم ہے، گزر چکا۔ (۶۲۲۶=)

۸۴۱۶۔ د، ت۔ ابونعمان:

اس نے ابوقاص سے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ ابونعیم ملائی:

یہ فضل بن دکین ہے۔ (۵۴۰۱=)

☆ ابونعیم طحان:

یہ ضرار بن صد ہے۔ (۲۹۸۲=)

☆ ابونعیم نخعی، کوفی، صغیر:

یہ عبد الرحمن بن ہانی ہے، گزر چکے۔ (۴۰۳۲=)

۸۴۱۷۔ تمیز۔ ابونعیم نخعی، کبیر، کوفی:

یہ عبد الرحمن بن نعیم ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو نعیم حلبی:

یہ عبید بن ہشام ہے، گزر چکا۔ (= ۴۳۹۸)

☆ ابو نہار، ازدی:

یہ عقبہ بن عبدالغافر ہے اپنے نام سے مشہور ہے، گزر چکا۔ (= ۴۶۴۴)

۸۴۱۸-د۔ ابونسلہ انصاری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، واقندی نے کہا ہے کہ ان کا نام عمار ہے اور ابن سعد نے عمرو اور دیگر حضرات نے عمارہ کہا ہے، اور یہ اوس کے قبیلہ بنو ظفر سے تعلق رکھنے والے ابن معاذ بن زرارہ ہیں، غزوہ احد میں شریک تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بدر میں بھی شریک تھے۔

۸۴۱۹-خ، د۔ ابونہیک، ازدی بصری، قاری:

اس کا نام عثمان بن نہیک ہے تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔

۸۴۲۰-تمییز۔ ابونہیک اسدی یا ضعی:

اس کا نام قاسم بن محمد ہے۔ چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابونوح:

اس کا لقب قُرّاد اور نام عبدالرحمن بن غزوان ہے، گزر چکا۔ (= ۳۹۷۷)

۸۴۲۱-خ، م، د، س۔ ابونوفل بن ابو عقرب کنانی عریجی:

اس کا نام مسلم ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عمرو بن مسلم یا معاویہ بن مسلم ہے، تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



## حرف الہاء

☆ ابوہارون عبدی:

اس کا نام عمارہ بن جوین ہے، گزر چکا۔ (=۴۸۴۰)

۸۴۲۲-خ۔ ابوہارون غنوی:

اس کا نام ابراہیم بن العلاء ہے چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے (جناز میں) ایک ہی مقام پر بخاری میں اس کی حدیث

آتی ہے۔

☆ ابوہارون مدنی:

یہ موکی بن ابویسیٰ ہے، گزر چکا۔ (=۷۰۰۰)

۸۴۲۳-ت، س، ق۔ ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس قرشی عیشی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام خالد ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شیبہ یا ہاشم یا ہاشم یا ہشام ہے، فتح مکہ کے روز مسلمان ہونے

والے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں (سیدنا) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئے۔

۸۴۲۴-د۔ ابوہاشم دوسی، ابوہریرہ کا چچا زاد بھائی:

تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

۸۴۲۵-ع۔ ابوہاشم زرقانی، واسطی:

اس کا نام یحییٰ بن دینار ہے ابن اسود اور ابن نافع بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے ۲۲ھ میں فوت

ہوا، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۴۵ھ میں فوت ہوا۔

☆ ابوہاشم خارفی:

اس کا نام قاسم بن کثیر ہے۔ (=۵۴۸۵)

☆ ابوہاشم زعفرانی:

اس کا نام عمار بن عمارہ ہے۔ (۴۸۳۰=)

☆ ابوہاشم مکی:

اسماعیل بن کثیر ہے، گزر چکے۔ (۴۷۴=)

☆ ابوہانی خولانی:

یہ حمید بن ہانی ہے۔ (۱۵۶۲=)

☆ ابوہمیرہ شیبانی:

یہ یحییٰ بن عباد ہے۔ (۷۵۷۴=)

☆ ابوہمیرہ دمشقی:

یہ محمد بن ولید بن ہمیرہ ہے۔ (۶۳۷۶=)

☆ ابوہذیل:

غالب بن ہذیل ہے، گزر چکے۔ (۵۳۵۰=)

۸۲۲۶-ع۔ ابوہریرہ دوسی:

صحابہ کرام میں سے (بہت بڑے) حافظ حدیث جلیل القدر صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، ان کے اور ان کے والد کے نام میں اختلاف ہے: عبدالرحمن بن صخر/ابن غنم/عبداللہ بن عائد/ابن عامر/ابن عمرو/سکین بن ودمہ/ابن ہانی/ابن مل/ابن صخر/عامر بن عبد شمس/ابن عمیر/یزید بن عثرتہ/عبدنہم/عبد شمس/غنم/عبید بن غنم/عمرو بن غنم/ابن عامر/سعید بن حارث۔ () اور اس میں بھی اختلاف ہے کہ (مذکورہ اسماء میں سے) کونسا نام زیادہ راجح ہے پس اکثر حضرات پہلے نام (عبدالرحمن بن صخر) کی طرف گئے ہیں اور اہل نسب عمرو بن عامر کی طرف گئے ہیں، (سیدنا) ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) ۷۸ برس ۵۷ھ میں اور بقول بعض ۵۸ھ میں یا ۵۹ھ میں فوت ہوئے۔

☆ ابو ہریرہ صیرفی:

اس کا نام محمد بن فراس ہے، گزر چکا۔ (= ۶۲۱۸)

☆ ابو ہشام رفاعی:

یہ محمد بن یزید ابن رفاعہ ہے۔ (= ۶۴۰۲)

☆ ابو ہشام مخزومی:

یہ مغیرہ بن سلمہ ہے، گزر چکے۔ (= ۶۸۳۸)

☆ ابو ہمام اہوازی:

یہ محمد بن زبرقان ہے۔ (= ۵۸۸۴)

☆ ابو ہمام الدلال:

یہ محمد بن حجب ہے۔ (= ۶۲۶۵)

☆ ابو ہمام سکونی:

یہ ولید بن شجاع ہے۔ (= ۷۴۲۸)

☆ ابو ہمام کوفی:

یہ عبداللہ بن یسار ہے، گزر چکے۔ (= ۳۷۱۸)

۸۴۲۷۔ وءس۔ ابو ہند بکلی، شامی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

۸۴۲۸۔ ق۔ ابو ہند صدیق:

مجہول ہے تاہم یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا نام ابراہیم بن میمون صالح ہے وگرنہ مجہول ہی ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۴۲۹۔ بخ، عس۔ ابو ہند ہمدانی، کوفی:

اس کا نام حارث بن عبدالرحمن ہے ساتویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابو ہلال راسی:

محمد بن سلیم ہے، گزر چکا۔ (۵۹۲۳=)

☆ ابو ہلال:

ابو ہلال: عمر بن عبدالعزیز سے روایت کرتا ہے درست ہلال، ابو طعمہ ہے۔ (۸۱۸۶=)

☆ ابو الہیاج اسدی:

حیان بن حصین ہے، گزر چکا۔ (۱۵۹۶=)

☆ ابو یثیم عتواری:

یہ سلیمان بن عمرو بن عبید ہے، گزر چکا۔ (۲۵۹۹=)

۸۴۳۰-س۔ ابو یثیم بن نصر بن دہر اسلمی:

تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔

۸۴۳۱-م۔ ابو یثیم مرادی، کوفی، صاحب قصب:

چھٹے طبقہ کا "صدوق" راوی ہے کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمار ہے۔

۸۴۳۲-نخ، د، س۔ ابو یثیم مصری، عقبہ بن عامر کا غلام:

پانچویں طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔





## حرف الواو

۸۲۳۳۔ ابو واقد لیشی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام حارث بن مالک ہے ابن عوف اور عوف بن حارث بھی کہا گیا ہے، ۶۸ھ میں فوت ہوئے اور صحیح قول کے مطابق ۸۵ برس عمر پائی۔

☆ ابو واقد، لیشی، صغیر:

یہ صالح بن محمد بن زائدہ ہے، گزر چکا۔ (۲۸۸۵=)

☆ ابو وائل اسدی:

یہ شقیق بن سلمہ ہے۔ (۲۸۱۶=)

☆ ابو وائل صنعانی:

یہ عبداللہ بن بکیر ہے، گزر چکے۔ (۳۲۲۲=)

☆ ابو وُجُوه:

یہ یزید بن عبید ہے، گزر چکا۔ (۷۷۵۳=)

☆ ابو وُذَّاک:

یہ جبر بن نوف ہے، گزر چکا۔ (۸۹۴=)

۸۲۳۴۔ بخ، د، ت، عس۔ ابو وورد بن ثمامہ بن حزن قشیری بصری:

چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۲۳۵۔ ق۔ ابو وورد مازنی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں مصنف روکش ہو گئے تھے، ان کا نام حرب ہے عبید بن قیس اور ثمامہ بن نہیک بھی کہا گیا ہے،

ان سے ایک ہی حدیث آتی ہے۔

۸۳۳۶- تمیز۔ ابوورد، دوسرا صحابی (رضی اللہ عنہ):

ان سے ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے۔

☆ ابوورقاء:

یہ فائد بن عبدالرحمن ہے فاء میں گزر چکا۔ (=۵۳۷۳)

☆ ابو ابوالوضی:

یہ عباد بن نسیب ہے، گزر چکا۔ (=۳۱۵۰)

۸۳۳۷- د، ت۔ ابووقاص، ابونعمان کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابووکیع بن ملیح:

یہ جراح ہے۔ (=۹۰۸)

☆ ابووکیع شیبانی:

یہ عترة بن عبدالرحمن ہے۔ (=۵۲۰۹)

☆ ابوولید بن ابوجارودکی:

اس کا نام موسیٰ ہے۔ (=۶۹۵۳)

☆ ابوولید بسری:

یہ احمد بن عبدالرحمن بن بکار ہے۔ (=۶۵)

☆ ابوولید طیالیسی:

یہ ہشام بن عبدالملک ہے۔ (=۷۳۰۱)

☆ ابوولید، ابن سیرین کا ہم نسب:

یہ عبداللہ بن حارث ہے۔ (=۳۲۶۶)

☆ ابوولید مجاشعی:

اس کا نام برکہ ہے، گزر چکے۔ (= ۶۵۵)

☆ ۸۳۳۸-م۔ ابوولید کی:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ سعید بن مینا ہے یسار بن عبدالرحمن بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول شیخ“ ہے۔

☆ ۸۳۳۹-د۔ ابوولید:

ابن عمر سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ ابن سیرین کا ہم نسب ہے اور ابو حاتم نے کہا ہے کہ یہ رواحہ کا غلام ہے اور یہی رانج ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابوولید مغیرہ یا ابو مغیرہ ولید:

ابو مغیرہ کے ترجمہ میں گزر چکا۔ (= ۸۳۸۶)

☆ ابوولید:

یہ عبید ہے، گزر چکا۔ (= ۳۳۰۳)

☆ ۸۳۴۰-نخ، د، س۔ ابو وہب جشمی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں شام فرکش ہوئے ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ ۸۳۴۱-د، ت، ق۔ ابو وہب حینہانی، مصری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام ولیم بن ہوشع ہے اور ابن یونس نے کہا ہے کہ یہ عبید بن شریحیل ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“

راوی ہے۔

☆ ابو وہب کلاعی:

اس کا نام عبید اللہ بن عبید ہے۔ (= ۳۳۱۹)

☆ ۸۳۴۲-تمیز۔ ابو وہب کلاعی، دوسرا:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو وہب مروزی:

یہ محمد بن مزاحم ہے، گزر چکا۔ (۶۲۸۵=)



## حرف لام الف

☆ ابوالاس خزاعی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں انہیں ابن لاس کہا جاتا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ عبداللہ بن عنمہ ہیں مگر درست بات یہ ہے کہ اس کے علاوہ ہیں، خت۔ (۳۵۱۸)



## حرف الیاء

☆ ابو یحییٰ اسلمی:

اس کا نام سمعان ہے۔ (۲۶۳۳=)

☆ ابو یحییٰ اعرج بقول بعض اجرد، معرقب:

اس کا نام مصدرع ہے۔ (۶۶۸۳=)

☆ ابو یحییٰ یزاز، صاعقہ:

یہ محمد بن عبدالرحیم ہے۔ (۶۰۹۱=)

☆ ابو یحییٰ تمیمی، کوفی:

یہ اسماعیل بن ابراہیم ہے۔ (۴۲۱=)

☆ ابو یحییٰ تمیمی، مدنی:

یہ عبید اللہ بن عبداللہ بن وہب ہے، گزر چکے۔ (۴۳۱۱=)

۸۴۴۳- تمییز۔ ابو یحییٰ تمیمی، مدنی دوسرا:

اس کا نام اسماعیل بن عبداللہ ہے آٹھویں طبقہ کا "متروک" راوی ہے۔

☆ ابو یحییٰ حمانی:

یہ عبدالحمید بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۷۷۱=)

☆ ابو یحییٰ طویل:

یہ عمران بن زید ہے، گزر چکے۔ (۵۱۵۶=)

۸۴۴۴۔ نخ، د، ت، ق۔ ابو یحییٰ قنات، کوفی:

اس کا نام زاذان ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دینار یا مسلم یا زید یا زبان یا عبدالرحمن ہے، چھٹے طبقہ کا روایت حدیث میں قدرے کمزور راوی ہے۔

☆ ابو یحییٰ قرشی:

یہ زیاد ہے گزر چکا، اسے انصار کا غلام اور قیس بن مخرمہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے۔ (= ۲۱۱۱)

۸۴۴۵۔ ق۔ ابو یحییٰ مکی:

بقول بعض یہ مصدر ہے وگرنہ مجہول ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

۸۴۴۶۔ ع، د، س، ق۔ ابو یحییٰ مکی:

کہا جاتا ہے کہ یہ سمعان المسلمی ہے، چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۴۷۔ نخ، س، ق۔ ابو یحییٰ، مولیٰ آل جعدہ، مخزومی، مدنی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابو یحییٰ:

سعید بن ابو عمرو بہ سے روایت کرتا ہے یہ جمانی ہے، ق۔ (= ۳۷۷۱)

۸۴۴۸۔ ق۔ ابو یحییٰ:

ابو ہشام رفاعی سے روایت کرتا ہے اس کا نام عبدالحی بن سوید ہے اس سے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اس کا حال

نامعلوم ہے بارہویں طبقہ سے ہے، بظاہر یہ ابن قطان کے شیوخ میں سے ہے۔

☆ ابو یزید اسدی، والبی:

یہ وقاء بن ایاس ہے، گزر چکا۔ (= ۷۳۱۱)

۸۴۴۹۔ ت۔ ابو یزید خولانی، مصری:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۵۰۔ د، ق۔ ابو یزید خولانی، مصری، دوسرا:

ساتویں طبقہ کا ”صدوق“ راوی ہے، حاکم نے اس کا نام یزید بن مسلم ذکر کیا ہے جو کہ ان کا وہم ہے۔

۸۴۵۱۔ س، ق۔ ابو یزید ضعی:

چوتھے طبقہ کا ”مجہول“ راوی ہے۔

۸۴۵۲۔ خ، س۔ ابو یزید مدنی:

بصرہ فروکش ہونے والا چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

۸۴۵۳۔ د، ت، ق۔ ابو یزید مکی: حلیف بنی زہرہ:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے اور یہ عبید اللہ کے والد ہیں جبکہ ابن حبان نے ان کی توثیق کی ہے

دوسرے طبقہ سے ہیں۔

☆ ابو یزید ہنائی:

یہ یحییٰ بن یزید ہے، گزر چکا۔ (= ۷۶۷۳)

☆ ابو یزید، دوسرا، سہیل بن ذراع کا شیخ:

معن بن یزید کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۶۸۲۴)

☆ ابو یسار:

وہب سے روایت کرتا ہے درست ابو سنان ہے اور یہ سعید بن سنان ہے۔ (= ۲۳۳۲)

۸۴۵۴۔ د۔ ابو یسار:

اس نے ابو ہاشم دوسی سے روایت کیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مجہول الحال“ راوی ہے۔

☆ ابو یسر، سلمی:

یہ کعب بن عمرو صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، گزر چکے۔ (= ۵۶۴۶)

☆ ابو یوسف، اکبر:

اس کا نام واقعہ ہے وقد ان بھی کہا جاتا ہے۔ (۷۴۱۳=)

☆ ابو یوسف، اصغر:

یہ عبدالرحمن بن عبید بن نسطاس ہے، گزر چکے۔ (۳۹۴۲=)

☆ ابو یعقوب بغدادی:

یہ اسحاق بن ابواسرائیل ہے۔ (۳۳۸=)

☆ ابو یعقوب بویطی:

یہ یوسف بن یحییٰ ہے۔ (۷۸۹۲=)

☆ ابو یعقوب توام:

یہ عبداللہ بن یحییٰ ثقفی ہے، گزر چکے۔ (۳۶۹۸=)

۸۴۵۵- تمیز۔ ابو یعقوب توام، دوسرا:

اس کا نام یوسف بن نافع بصری ہے دسویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو یعقوب ثقفی:

اس کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے۔ (۳۳۶=)

☆ ابو یعقوب حمینی:

اس کا نام اسحاق بن ابراہیم ہے، گزر چکے۔ (۳۳۷=)

☆ ابو یعلیٰ:

یہ محمد بن صلت تیزی ہے۔ (۵۹۷۱=)

☆ ابو یعلیٰ:

یہ منذر بن یعلیٰ ثوری ہے، گزر چکے۔ (۶۸۹۴=)



☆ ابو الیقظان:

یہ عثمان بن عمیر بجلی ہے، گزر چکا۔ (= ۴۵۰۷)

☆ ابو الیمان:

یہ حکم بن نافع ہے، گزر چکا۔ (= ۱۳۶۳)

۸۳۵۶-د۔ ابو یمان، رحال، مدنی:

اس کا نام کثیر بن یمان ہے ابن جرّج بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو یمان:

یہ معلیٰ بن راشد نبال ہے۔ (= ۶۸۰۳)

☆ ابو یمان ہوزنی:

یہ عبداللہ بن عامر بن لُحی ہے، گزر چکا۔ (= ۳۱۰۰)

۸۳۵۷-ق۔ ابو یمان مصری:

کتاب الطہارۃ میں اسی طرح آیا ہے مگر درست ابو لقمان ہے اور اس کا نام محمد بن عبداللہ بن خالد خراسانی ہے

، گیارہویں طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابو یوسف فارسی:

یہ یعقوب بن سفیان ہے، گزر چکا۔ (= ۷۸۱۷)

☆ ابو یونس قشیری:

یہ حاتم بن ابو صفیرہ ہے۔ (= ۹۹۸)

☆ ابو یونس قوی:

یہ حسن بن یزید ہے۔ (= ۱۲۹۶)

☆ ابو یونس، مولیٰ ابی ہریرۃ:

یہ سلیم بن جبیر ہے۔ (۲۵۲۶=)

☆ ابو یونس سالم:

یہ ابن ابو حفصہ ہے، گزر چکے۔ (۲۱۷۱=)

۸۳۵۸۔ بخ، م، د، ت، س۔ ابو یونس، مولیٰ عائشہ:

تیسرے طبقہ کا ”ثقة“ راوی ہے۔



## باب: اپنے والد یا اپنی ماں یا اپنے دادا یا اپنے چچا وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان

☆ ابن ابجر:

یہ عبدالملک بن سعید بن حیان ہے۔ (=۴۱۸۱)

☆ ابن ابزی:

یہ عبدالرحمن اور ان کے بیٹے عبداللہ وسعید ہیں۔ (=۲۳۳۶، ۳۳۲۳، ۳۷۹۴)

☆ ابن ابی بن کعب:

یہ محمد ہے اور ابی بن کعب کا ایک دوسرا بیٹا بھی ہے اس کا نام عبداللہ ہے۔ (=۳۲۰۰، ۵۷۰۷)

☆ ابن ابلح:

یہ عبداللہ ہے۔ (=۳۲۰۲)

☆ ابن ادریس کوفی:

یہ عبداللہ ہے۔ (=۳۲۰۷)

☆ ابن دریس شافعی:

یہ محمد ہے۔ (=۵۷۱۷)

☆ ابن اردک:

یہ عبدالرحمن بن حبیب ہے۔ (=۳۸۳۶)

☆ ابن ارقم:

یہ عبداللہ صحابی ہے۔ (=۳۲۰۸)

☆ وابن ارقم:

یہ اتباع تابعین میں سے سلیمان ہے۔ (۲۵۳۲=)

☆ ابن اسحاق:

یہ محمد ہے۔ (۵۷۲۵=)

☆ ابن اسحاق بکری:

اصحاب صفہ میں سے صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ واثلہ ہیں۔ (۷۳۷۹=)

☆ ابن ابواسود:

یہ عبداللہ بن محمد ہے اسے ابو بکر کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے۔ (۳۵۷۸=)

☆ ابن اشجعی:

یہ ابو عبیدہ بن عبید اللہ بن عبید الرحمن ہے۔ (۸۲۳۲=)

☆ ابن اشوع:

یہ سعید بن عمرو ہے۔ (۲۳۶۸=)

☆ ابن اصہبانی:

یہ عبدالرحمن بن عبداللہ اور اس کا بھتیجا محمد بن سلیمان اور اس کے بھتیجے کا بیٹا محمد بن سعید بن سلیمان

ہے۔ (۵۹۱۱، ۵۹۳۰، ۳۹۲۶=)

☆ ابن اعبد:

اس کا نام علی ہے۔ (۴۶۸۹=)

☆ ابن افرح:

یہ عمرو ہے اور عمر بن کثیر بھی کہا جاتا ہے۔ (۵۱۰۲=)

☆ ابن اقرم:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۱۳=)

☆ ابن اکیمہ:

یہ عمارہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، اور اس کا پوتا عمرو بن مسلم ہے عمر بھی کہا گیا ہے۔ (۵۱۱۴، ۴۸۳۷=)

☆ ابن ابوامیہ:

یہ عامر ہے۔ (۳۰۸۶=)

☆ ابن ابوانس، زہری کا شیخ:

یہ ابوسہیل نافع بن مالک بن ابوعامر ہے۔ (۷۰۸۱=)

☆ ابن انعم:

یہ عبدالرحمن بن زیاد ہے۔ (۳۸۶۴=)

۸۴۵۹۔ ابن ابواوس ثقفی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ابن عمرو بن اوس ہے۔

☆ ابن ابواوفی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۱۹=)

☆ ابن ابواولیس:

یہ اسماعیل ہے۔ (۳۶۰=)

☆ ابن ابویوب:

یہ سعید ہے۔ (۲۲۷۴=)

☆ ابن باباہ:

ابن بابیہ اور ابن یحییٰ بھی کہا جاتا ہے، اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ تین ہیں۔

☆ ابن بجدان:

یہ عمرو ہے۔ (۴۹۹۴=)

☆ ابن بجید:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۰۷)

☆ ابن نحسینہ:

یہ عبداللہ بن مالک ہے۔ (۳۵۶۷)

☆ ابن بزمیرہ:

اس کا نام علی ہے۔ (۴۶۹۲)

☆ ابن براء:

یہ عبید ہے۔ (۴۳۶۱)

☆ ابن براد اشعری:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۲۶)

☆ ابن ابو بردہ:

یہ سعید ہے۔ (۲۲۷۵)

☆ ابنا بصر سلیمان:

یہ عبداللہ اور عطیہ دونوں صحابی (رضی اللہ عنہما) ہیں۔ (۴۶۱۳، ۳۲۲۸)

☆ ابن بشار:

یہ محمد ہے اور اس کا لقب بندار ہے۔ (۸۷۵۴)

☆ ابن بشر عبدی:

یہ محمد ہے۔ (۵۷۵۶)

☆ ابن ابو بصیر:

یہ عبداللہ عبدی ہے۔ (۳۲۳۳)

☆ ابن بکر برسانی:

یہ محمد ہے۔ (۵۷۶۰=)

☆ ابن ابوبکر:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے یہ عبداللہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۳۲۵=)

☆ ابن ابوبکر:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۱۶=)

☆ ابن بکیر:

یہ یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۷۵۸۰=)

☆ ابن ابوبکیر:

یہ یحییٰ کرمانی ہے۔ (۷۵۱۶=)

☆ ابن ابوبلال:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۳۰=)

☆ ابن بیلمانی:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۶۰۶۷=)

☆ ابن تغلی:

اس کا نام عبید ہے۔ (۴۳۶۲=)

☆ ابن تلب:

یہ ملقاص ہے، گزر چکے۔ (۶۸۷۸=)

☆ ابن ابو ثابت:

یہ حبیب کوفی ہے ابو ثابت کا ایک دوسرا (بیٹا) بھی ہے اس کا نام عبدالعزیز مدنی ہے۔ (۳۱۱۴، ۱۰۸۴=)

☆ ابن ابونجیح:

یہ محمد بن عبداللہ بن اسماعیل ہے۔ (۵۹۹۹=)

☆ ابن ثوبان:

یہ محمد بن عبدالرحمن مدنی اور عبدالرحمن بن ثابت شامی ہیں۔ (۳۸۲۰، ۶۰۶۸=)

☆ ابن ابوثور:

جعفر اور عبید اللہ بن عبداللہ ہیں، گزر چکے۔ (۴۳۰۷، ۹۳۳=)

☆ ابن جابر بن عبداللہ:

اس نے احد کے مقتولین کے بارے میں جابر سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمن یا محمد ہے، ق۔ (۵۷۷۸، ۳۸۲۵=)

☆ ابن جابر بن عتیک:

اس نے غیرت کے بارے میں اپنے والد سے روایت کیا ہے اور یہ عبدالرحمن ہے یا اس کا بھائی ہے جس کا نام ذکر

نہیں کیا گیا۔ (۳۸۲۶=)

☆ ابن جابر:

یہ عبدالرحمن بن یزید بن جابر ہے۔ (۴۰۴۱=)

☆ ابن جارود:

یہ عبدالحمید بن منذر ہے۔ (۳۷۷۶=)

☆ ابن جبر:

یہ عبداللہ بن عبداللہ ہے۔ (۳۴۱۳=)

☆ ابن جبیر بن مطعم:

غالباً یہ نافع ہے۔ (۷۰۷۲=)



☆ ابن جدعان:

یہ علی بن زید بن جدعان ہے۔ (۴۷۳۳=)

☆ ابن جرہد:

جرہد کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۹۱۰=)

☆ ابن جرتج فقیہ:

یہ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جرتج ہے۔ (۴۱۹۳=)

☆ ابن جریر بجلی:

غالباً یہ عبید اللہ ہے۔ (۴۲۸۰=)

☆ ابن جریر نضی:

یہ غزدان ہے۔ (۵۳۵۳=)

☆ ابن جزء:

یہ عبداللہ بن حارث ہے۔ (۳۲۶۲=)

☆ ابن جعد بہ:

یہ یزید بن عیاض ہے۔ (۷۷۶۱=)

☆ ابن ابو جعد:

یہ سالم ہے۔ (۲۱۷۰=)

☆ ابن ابو جعفر مصری:

یہ عبید اللہ ہے، گزر چکے۔ (۴۲۸۱=)

☆ ابن جودان:

جودان کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۹۸۵=)

☆ ابن ابوجون:

یہ عبدالرحمن بن سلیمان ہے، گزر چکا۔ (= ۳۸۸۵)

☆ ابن ابوہازم:

یہ عبدالعزیز ہے۔ (= ۴۰۸۸)

☆ ابن حبان:

ابن سلام سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن یحییٰ بن حبان ہے۔ (= ۶۳۸۱)

☆ ابن حبر:

یہ قیس ہے، گزر چکے۔ (= ۵۵۶۷)

☆ ابن حبیب بن ابوثابت:

یحییٰ بن حبیب بن اسماعیل بن عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۷۵۲۵)

☆ ابن ابوحبیب مصری:

یزید ہے۔ (= ۷۷۰۱)

☆ ابن ابوحبیبہ:

ابراہیم بن اسماعیل ہے۔ (= ۱۴۶)

☆ ابن ابوحمہ:

یہ سلیمان ہے اور ابوبکر و محمد اس کے بیٹے ہیں۔ (= ۵۹۲۶، ۷۹۶۷)

☆ ابن ابوہجاج:

یہ یحییٰ ہے، گزر چکے۔ (= ۷۵۲۷)

۸۴۶۰۔ مد۔ ابن حجاج طائی:

اس نے مرسل حدیث بیان کی ہے تیسرے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

۸۴۶۱۔ د۔ ابن حجر عدوی:

اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا دوسرے طبقہ کا "مستور" راوی ہے۔

☆ ابن حجر مصری:

اس کا نام عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۴۸)

☆ ابن حجر، اصغر:

اس کا نام عبداللہ ہے اور یہ اس سے پہلے والے راوی ہے کا بیٹا ہے۔ (۳۴۲۹)

☆ ابن ابو حدرہ:

اس کا نام عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۳۸۳۹)

۸۴۶۲۔ د۔ ابن حدیر بصری:

چوتھے طبقہ کا "مستور" راوی ہے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

☆ ابن ابو حتر:

یہ حصین غنبری اور مغیرہ کندی ہے۔ (۶۸۳۲، ۱۳۸۲)

☆ ابن حرب ابرش خولانی:

اس کا نام محمد ہے، گزر چکے۔ (۵۸۰۵)

۸۴۶۳۔ د۔ ابن حشرف ازدی:

غالباً یہ وہی تیم ہے جس نے قتادہ سے روایت کیا ہے اور یہ چھٹے طبقہ کا "مجهول" راوی ہے۔

☆ ابن حرمہ اسلمی:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۴۰)

☆ ابن ابو حرمہ:

اس کا نام محمد ہے۔ (۵۸۰۶)

☆ ابن حزم:

(فی ص. بیث الاسراء) یہ ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ہے۔ (= ۷۹۸۸)

☆ ابن حزن:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں بکریاں چرانے کے بارے میں ان سے روایت آتی ہے ان کا نام نصر ہے عبدہ اور بشر بھی کہا گیا ہے۔ (= ۲۲۶۸)

۸۲۶۳۔ نخ۔ ابن حسنہ جہنی:

تیسرے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن ابو حسین:

عبداللہ بن عبدالرحمن مکی اور عمر بن سعید مکی ہیں۔ (= ۳۳۳۰، ۳۹۰۵)

☆ ابن حضرمی:

یہ العلاء ہے۔ (= ۵۲۳۱)

☆ ابن ابو حصصہ:

زہری سے روایت کرتا ہے، یہ محمد اور شعبہ کا شیخ عمارہ ہے اور ایک تیسرا سالم بھی ہے، گزر

چکے۔ (= ۲۱۷۱، ۲۸۳۳، ۵۸۲۶)

۸۲۶۵۔ دوق۔ ابن ابو حکم غفاری:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام حسن ہے عبدالکبیر بھی کہا گیا ہے، چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے۔

☆ ابن ابو حکم یا حکم:

حکم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۱۳۳۲)

☆ ابن حنبلہ:

یہ محمد بن عمرو ہے۔ (= ۶۱۸۳)

☆ ابن حمید رازی:

یہ محمد ہے۔ (۵۸۳۳=)

☆ ابن ابو حمید مدنی:

یہ محمد ہے۔ (۵۸۳۶=)

☆ ابن حمیر حمصی:

یہ محمد ہے۔ (۵۸۳۷=)

☆ ابن جنبل:

یہ امام احمد بن محمد بن جنبل ہیں۔ (۹۶=)

☆ ابن حنظلہ:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۸۵=)

☆ ابن حنظلہ:

یہ سہل ہے۔ (۲۶۵۵=)

☆ ابن حنفیہ:

یہ محمد بن علی بن ابوطالب ہے۔ (۶۱۵۷=)

☆ ابن حنین:

یہ عبداللہ اور اس کے بھائی عبید اور ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ہیں۔ (۳۲۸۶، ۳۳۶۸، ۱۹۵=)

☆ ابن حوالہ ازدی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۸۷=)

☆ ابن حوئکیہ:

یہ یزید ہے، گزر چکے۔ (۷۷۰۵=)

۸۴۶۶۔ ابن حیان، ہلال بن یساف کا شیخ:

غیر معروف ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا، چھٹے طبقہ سے ہے، تاہم بقول بعض اس کا نام حیان بن غالب

ہے، د، س۔

☆ ابن حیویل:

یہ قرہ ہے۔ (۵۵۴۱=)

☆ ابن جی:

صالح بن صالح ہے اور اس کے بیٹے حسن و علی ہیں، گزر چکے۔ (۴۷۴۸، ۱۴۵۰، ۲۸۶۵=)

☆ ابن خارجه:

یہ عمرو ہے۔ (۵۰۱۹=)

☆ ابن ابو خالد:

یہ اسماعیل ہے۔ (۴۳۸=)

☆ ابن ابو خثعم:

یہ عمر بن عبداللہ ہے۔ (۴۹۲۸=)

☆ ابن خثیم:

یہ عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے۔ (۳۴۶۶=)

☆ ابن ابو خدأش:

یہ عبداللہ بن عبدالصمد ہے۔ (۳۴۴۲=)

☆ ابن خراش:

یہ احمد بن حسن ہے۔ (۲۶=)

☆ ابن خربوذ:

اس کا نام معروف ہے ابن خربوذ ایک اور بھی ہے اس کا نام سالم بن سرج ہے اور بقول بعض اس کا نام نعمان

ہے، گزر چکے۔ (= ۶۷۹۱، ۲۱۷۴)

۸۴۶۷-ت، ق۔ ابن ابو خزامہ:

(براہ راست) اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابو خزامہ کے واسطے سے اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور یہی صحیح ہے، تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابن خزیمہ انصاری:

یہ عمارہ ہے۔ (= ۲۸۴۴)

☆ ابن خلدہ زرتی:

یہ عمر ہے۔ (= ۳۸۹۰)

☆ ابن ابو خلف:

یہ محمد بن احمد ہے۔ (= ۵۷۱۱)

☆ ابن علی:

اس کا نام خالد ہے اور محمد اس کا بیٹا ہے۔ (= ۱۶۲۴، ۵۸۴۴)

☆ ابن خلیل:

یہ عبد اللہ ہے۔ (= ۳۲۹۶)

☆ ابن خلاو:

یہ سائب صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (= ۲۱۹۶)

☆ ابن ابو خیرہ:

یہ سعید ہے اور اس سے ایک متاخر بھی ہے اس کا نام محمد بن ہشام سدوسی ہے۔ (= ۲۲۹۷، ۶۳۶۳)

☆ ابن داب:

یہ محمد ہے۔ (= ۵۸۶۶)

☆ ابن داود خرمی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۹۷=)

☆ ابن دایہ:

یا عیسیٰ بن میمون مکی ہے۔ (۵۳۳۳=)

☆ ابن دکین:

یہ فضل ہے۔ (۵۳۰۱=)

☆ ابن دیلمی:

یہ عبداللہ بن فیروز ہے اور اس کا بھائی ضحاک ہے۔ (۲۹۷۵، ۳۵۳۳=)

☆ ابن دینار:

عبداللہ و عمر اور محمد بن ابراہیم ہیں، مزید برآں عبداللہ اور عمر بھائی نہیں ہیں، گزر چکے۔ (۵۶۹۲، ۵۰۲۳، ۳۳۰۰=)

☆ ابن ابو ذباب:

یہ حارث بن عبدالرحمن اور عبداللہ بن عبدالرحمن بن حارث بن سعد ہیں۔ (۳۳۲۷، ۱۰۳۰=)

☆ ابن ذر:

یہ عمر ہے۔ (۴۸۹۳=)

☆ ابن ذکوان:

یہ عبداللہ بن احمد بن بشیر ہے۔ (۳۲۰۳=)

☆ ابن ابو ذؤیب:

یہ اسماعیل بن عبدالرحمن ہے۔ (۴۶۱=)

☆ ابن ابو ذؤب:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۶۰۸۲=)



☆ ابن رافع بن خدیج:

اس نے اپنے والد سے مزارعت کی نبی کے بارے میں روایت کیا ہے اس کے دو بیٹے ہیں ہریر اور  
عبایہ، گزر چکے، م، س۔ (= ۳۱۹۶، ۷۲۷۸)

☆ ابن رافع:

جابر سے روایت کرتا ہے یہ عبید اللہ بن عبد الرحمن ہے۔ (= ۳۳۱۳)

☆ ابن ابورافع:

علی سے روایت کرتا ہے یہ عبید اللہ ہے۔ (= ۳۲۸۸)

☆ ابن ربیع النصارى:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (= ۳۳۰۷)

☆ ابن ابوربیع:

یہ عطاء ہے۔ (= ۳۵۹۱)

☆ ابن ربیعہ النصارى:

یہ نافع بن محمود بن ربیعہ ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (= ۷۰۸۲)

☆ ابن ابوربیعہ:

حصہ سے روایت کرتا ہے یہ حارث بن عبد اللہ مخزومی ہے اور غالب گمان کے مطابق یہ وہی ہے جو عبد اللہ بن عمرو

بن العاص سے روایت کرتا ہے۔ (= ۱۰۲۸)

☆ ابن رجاء کلبی:

عبد اللہ ہے۔ (= ۳۳۱۳)

☆ ابن رجاء بصرى غدانی:

عبد اللہ ہے۔ (= ۳۳۱۲)

☆ ابن ابور جاء ہروی:

اس کا نام احمد ہے۔ (۵۵=)

☆ ابن ابور جاء مصیسی:

یہ احمد بن محمد بن عبید اللہ بن ابور جاء ہے۔ (۹۷=)

☆ ابن ابور حال:

یہ عبدالرحمن اور ان کے بھائی حارثہ ہیں۔ (۱۰۶۲، ۳۸۵۸=)

☆ ابن ابور زمہ:

یہ عبدالعزیز اور ان کے بیٹے محمد بن عبدالعزیز ہیں۔ (۶۰۹۲، ۴۰۹۳=)

☆ ابن رقیش:

اس کا نام سعید بن عبدالرحمن ہے، گزر چکے۔ (۲۳۵۵=)

۸۴۶۸-مد۔ ابن رفیع یا ابن ابور فیع:

طاوس سے روایت کرتا ہے ساتویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ابن رماح:

یہ عمر بن میمون ہے۔ (۴۹۷۲=)

☆ ابن ابور واد:

یہ عبدالعزیز اور ان کے بیٹے عبدالجید ہیں، گزر چکے۔ (۴۱۶۰، ۴۰۹۶=)

☆ ابن ابوزائدہ:

یہ زکریا اور ان کے بیٹے یحییٰ ہیں۔ (۷۵۴۸، ۲۰۲۲=)

☆ ابن زبر:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۵۲۱=)

☆ ابن زحر:

یہ عبید اللہ ہے۔ (۲۲۹۰=)

☆ ابن زری:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۲۲=)

☆ ابن زغب:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۲۳=)

☆ ابن زغہ:

یہ عیسیٰ بن حماد اور ان کے بھائی احمد ہیں۔ (۲۸،۵۲۹۱=)

☆ ابن ابو زکریا:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۲۲=)

☆ ابن ابو زبیل:

یہ مخلد بن حسن ہے۔ (۶۵۲۸=)

☆ ابن ابو زناد:

یہ عبد الرحمن ہے۔ (۳۸۶۱=)

☆ ابن زنجویہ:

یہ حمید ہے۔ (۱۵۵۸=)

☆ ابن زنجویہ:

یہ محمد بن عبد الملک ہے۔ (۶۰۹۷=)

☆ ابن ابو زیاد:

یہ یزید ہے۔ (۷۷۱۷=)

☆ ابن ابوزیاد:

یہ عبداللہ بن حکم اور عبید اللہ ہیں۔ (۳۲۹۲، ۳۲۸۰=)

☆ ابن زید:

ابن سیلان سے روایت کرتا ہے یہ محمد بن زید بن مہاجر ہے، گزر چکے۔ (۵۸۹۳=)

☆ ابن سابط:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۶۷=)

☆ ابن سابق تمیمی:

یہ محمد ہے۔ (۵۸۹۷=)

☆ ابن سابق:

محمد بن سعید بن سابق ہے، گزر چکے۔ (۵۹۱۰=)

۸۳۶۹-قد۔ ابن سابق:

کتاب القدر لابی داؤد میں اس کا قول پایا جاتا ہے چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن سارہ:

یہ جعفر بن خالد ہے۔ (۹۳۷=)

☆ ابن ساعدی مالکی:

یہ عبداللہ بن سعدی ہے۔ (۳۳۵۲=)

☆ ابن سالم حمصی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۳۵=)

☆ ابن سالم انصاری:

عمر کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۲۳۹، ۵۰۳۲=)

☆ ابن سائب:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۲۸۵=)

☆ ابن ابوسائب:

یہ ولید بن سلیمان ہے۔ (۷۲۲=)

☆ ابن سباع:

یہ محمد بن ثابت ہے۔ (۵۷۶۸=)

☆ ابن سباق:

یہ عبید ہے۔ (۲۳۷۳=)

☆ ابن ابوسبرہ:

یہ ابوبکر ہے۔ (۷۹۷۳=)

☆ ابن خمرہ:

کہا گیا ہے کہ یہ عیسیٰ بن میمون ہے۔ (۵۳۳۵=)

☆ ابن سر جس:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۳۵=)

☆ ابن سرح:

یہ احمد بن عمرو ہے۔ (۸۵=)

☆ ابن ابوسرح:

یہ عیاض بن عبداللہ ہے۔ (۵۲۷۷=)

☆ ابن ابوسرج:

یہ احمد بن صباح ہے۔ (۵۰=)

☆ ابن ابوسری:

یہ محمد اور ان کے بھائی حسین ہیں۔ (۱۳۴۳، ۶۲۶۳=)

☆ ابن سعدی:

یہ عبد اللہ ہے، گزر چکے۔ (۳۳۵۲=)

☆ ابن سعد بن ابوقاص:

احتمال ہے کہ یہ مصعب ہو۔ (۶۶۸۸=)

☆ ابن سعد بن عبادہ:

یہ عمرو بن شریحیل بن سعید بن سعد ہے اپنے جد اعلیٰ کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۵۰۴۷=)

☆ ابن سعید بن جبیر:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۵۳=)

☆ ابن ابوسعید خدری:

یہ عبد الرحمن ہے۔ (۳۸۷۴=)

☆ ابن ابوسفر:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۳۵۹=)

☆ ابن سفیان:

یہ ابوسلمہ ہے، گزر چکے۔ (۳۳۶۱=)

☆ ابن سفینہ:

ام سلمہ سے روایت کرتا ہے ابن مندہ نے اس بات پر اعتماد کیا ہے کہ یہ عمر ہے۔ (۴۹۰۸=)

☆ ابن سلمہ بن اکوع:

بظاہر یہ ایاس ہے۔ (۵۸۸=)

☆ ابن سلمہ:

ابن اسحاق سے روایت کرتا ہے یہ محمد حرائی ہے۔ (۹۵۲۲=)

☆ ابن ابوسلمہ ماشون:

یہ عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔ (۴۱۰۴=)

☆ ابن ابوسلیمان عزمی:

یہ عبدالملک ہے۔ (۴۱۸۴=)

☆ ابن سلیط:

یہ اسحاق بن عمر ہے۔ (۳۷۲=)

☆ ابن سلیط، دوسرا:

یہ عبدالکریم ہے۔ (۴۱۵۱=)

☆ ابن سمرہ، نعیم بن ابوہند کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ سلیمان ہے۔ (۲۵۶۹=)

☆ ابن سمط:

یہ شریحیل و ابن سمط، ثابت اور یزید ہیں۔ (۷۷۲۴، ۸۱۶، ۲۷۶۶=)

☆ ابن سمعان:

یہ عبداللہ بن زیاد ہے۔ (۳۳۲۶=)

☆ ابن ابوسنان دوولی:

یہ سنان ہے۔ (۲۶۴۱=)

۸۴۷۰۔ ابن سندر:

یہ عبداللہ ہے۔

☆ ابن سواہ:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۳۹=)

☆ ابن سواد:

یہ عمرو ہے۔ (۵۰۲۶=)

☆ ابن سوادہ:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۷۵=)

☆ ابن سوقہ:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۳۲=)

☆ ابن ابوسوید:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۳۳=)

☆ ابن سلام، صحابی:

یہ عبداللہ ہیں۔ (۳۳۷۹=)

☆ ابن سلام، بخاری کا شیخ:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۳۵=)

☆ ابن سیرین:

یہ محمد ہے۔ (۵۹۳۷=)

☆ ابن سیلان:

جابر اور عبد ربہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا، گزر چکے۔ (۳۷۸۷، ۸۶۸=)

☆ ابن شبرمہ:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۸۰=)



☆ ابن شہیل:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۹۱=)

۸۳۷۱ء۔ ابن شہیل:

اس نے مسئلہ روایت بیان کی ہے اور اس سے سعید بن ابولہلال نے روایت کیا ہے چھٹے طبقہ کا غیر معروف راوی

ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن شبویہ:

یہ احمد بن محمد بن ثابت ہے۔ (۹۴=)

☆ ابن ابوشیبہ:

یہ میمون ہے۔ (۷۰۴۶=)

☆ ابن فضیل:

یہ مطرف بن عبداللہ اور ان کے والد ہیں۔ (۳۳۸۱، ۶۷۰۶=)

☆ ابن ابوشعشاء:

یہ اشعث ہے۔ (۵۴۶=)

☆ ابن شفی:

یہ حسین ہے۔ (۱۳۲۳=)

☆ ابن شماسہ:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۸۹۵=)

☆ ابن شہاب زہری:

محمد بن مسلم ہے۔ (۶۴۹۶=)

☆ ابن ابوشوارب:

یہ محمد بن عبدالملک ہے۔ (۶۰۹۸=)

☆ ابن شوذب:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۸۷=)

☆ ابن شیبہ:

یہ عبدالرحمن بن عبدالملک بن شیبہ ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

☆ ابن ابوشیبہ:

ابوبکر عبداللہ بن محمد اور ان کے بھائی عثمان ہیں۔ (۳۵۷۵، ۳۵۱۳=)

☆ ابن ابوصعبہ:

اس کا نام عبدالعزیز ہے۔ (۳۱۰۱=)

☆ ابن ابوصعبہ:

اس کا نام عبداللہ بن عبدالرحمن ہے اس کے دو بیٹے ہیں محمد اور عبدالرحمن۔ (۳۳۳۱، ۶۰۳۰، ۳۹۱۷=)

☆ ابن ابوصعیر، بقول بعض ابن صعیر:

اس کا نام عبداللہ بن ثعلبہ ہے ثعلبہ بن عبداللہ بھی کہا جاتا ہے۔ (۳۳۳۲، ۸۳۲=)

☆ ابن صفوان:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام محمد ہے۔ (۵۹۶۸=)

☆ ابن صفوان:

کلدہ سے روایت کرتا ہے یہ امیہ ہے۔ (۵۵۵=)

☆ ابن صفوان، ابوزبیر کا شیخ:

یہ صفوان بن عبداللہ بن صفوان ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۲۹۳۶=)

☆ ابن ابوصفوان:

یہ محمد بن عثمان ہے، گزر چکے۔ (۶۱۳۱=)

۸۴۷۲-س۔ ابن ابوصفیہ:

چھٹے طبقہ کا ”مستور“ راوی ہے بقول بعض یہ عثمان بن ابوصفیہ کوئی ہے مگر یہ ثابت نہیں۔

☆ ابن صلت اسدی:

یہ محمد ہے گزر چکا۔ (۵۹۷۰=)

۸۴۷۳- ابن صہبان:

عباس بن عبدالمطلب سے روایت کرتا ہے میرے گمان کے مطابق اس کا نام عقبہ ہے اگر یہی ہے تو اس کی روایت منقطع ہے وگرنہ مجہول ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ابوالوضیف:

اس کا نام محمد ہے۔ (۵۹۷۳=)

☆ ابن طاووس:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۳۹۷=)

☆ ابن طباع:

اسحاق بن عیسیٰ اور اس کے بھائی محمد ہیں۔ (۶۲۱۰، ۳۷۵=)

☆ ابن طحلاء:

اس کا نام محمد ہے اور اس کے دو بیٹے ہیں یحییٰ اور یعقوب۔ (۷۸۳۳، ۵۹۷۶=)

☆ ابن طلحہ غفاری:

اس کا نام قیس ہے، گزر چکے۔ (۳۰۱۰=)

☆ ابن طلحہ:

اس سے شعبی نے روایت کیا ہے یہ یحییٰ ہے۔ (۷۵۷۲=)

☆ ابن ابوطلحہ:

یہ اسحاق بن عبد اللہ بن ابوطلحہ ہے اور اس کا ایک بھائی ہے اس کا نام اسماعیل ہے اور زہری نے ابن ابوطلحہ سے اس

نے اپنے والد سے وضو کے بارے میں روایت کیا ہے غالباً یاسحاق کے والد عبد اللہ ہیں۔ (= ۳۶۷، ۳۵۹، ۳۳۹۹)  
☆ ابن ظالم:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (= ۳۳۰۰)

☆ ابن عابس کوفی:

اس کا نام عبد الرحمن ہے، گزر چکا۔ (= ۳۹۰۷)

۸۷۷۴-س۔ ابن عابس جہنی:

اس نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور اس سے ابو عبد اللہ نے روایت کیا ہے اس سے حدیث آتی ہے۔

☆ ابن عامر:

عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتا ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبد الرحمن ہے عبید بھی کہا گیا ہے، د۔ (= ۳۹۰۹)

☆ ابن عامر مقرئی:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (= ۳۳۰۵)

☆ ابن عائش:

اس کا نام عبد الرحمن ہے۔ (= ۳۹۱۱)

☆ ابن عائشہ:

یہ عبید اللہ بن محمد بن حفص ہے۔ (= ۳۳۳۳)

☆ ابن عباد بن عبد اللہ بن زبیر:

اس کا نام یحییٰ ہے۔ (= ۷۵۷۵)

☆ ابن عباد کی:

اس کا نام محمد ہے۔

☆ ابن عباد:

سمرہ سے روایت کرتا ہے یہ ثعلبہ بن عباد ہے۔ (= ۸۳۳)

☆ ابن عباس حمر:

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (=۳۲۰۹)

☆ ابن عبداللہ بن انیس:

اس نے اپنے والد سے لیلۃ القدر کے بارے میں روایت کیا ہے یہ ضمیرہ ہے عمرو بھی کہا گیا ہے، د۔ (=۵۰۶۱، ۲۹۹۰)

☆ ۸۴۷۵۔ ابن عبداللہ بن بسر:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے پانچویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

☆ ابن عبداللہ بن حارث بن نوفل:

کہا جاتا ہے کہ یہ عبید اللہ ہے۔ (=۳۳۰۷)

☆ ابن عبداللہ بن ربیعہ:

یہ ابو عائد اللہ ہے کنتیوں میں گزر چکا۔ (=۸۲۰۱)

☆ ابن عبداللہ بن عمر، ابو عقیل کا شیخ:

یہ قاسم بن عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر ہے۔ (=۵۲۷۳)

☆ ابن عبداللہ بن کعب بن مالک:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (=۳۹۲۳)

☆ ۸۴۷۶۔ ابن عبداللہ بن مغفل:

اس کا نام یزید ہے۔

☆ ابن عبداللہ:

عائشہ سے روایت کرتا ہے یہ خیب بن عبداللہ بن زبیر ہے، گزر چکے۔ (=۱۷۰۱)

☆ ۸۴۷۷۔ ابن ابو عبداللہ زرقی:

اس نے اپنے والد سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن عبدخیر:

یہ میتب ہے۔ (۶۶۷۶=)

☆ ابن عبدالرحمن بن ابزی:

یہ سعید اور ان کے بھائی عبداللہ وسب سے زیادہ مشہور سعید ہیں، گزر چکے۔ (۳۳۲۳، ۲۳۳۶=)

۸۲۷۸- نخ۔ ابن عبدالرحمن بن سعید بن ربیع، زید بن حباب کا شیخ:

اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے اس کا نام عمر ہے عمرو بھی کہا جاتا ہے، ساتویں طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابن ابوعلہ:

یہ ابراہیم ہے۔ (۲۱۳=)

☆ ابن عبید بن عمیر:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۵۵=)

☆ ابن عبید بن نسطاس:

اس کا نام عبدالرحمن ہے۔ (۳۹۳۲=)

☆ ابن ابوعبید:

یہ سلمہ بن اکوع کا غلام یزید ہے، گزر چکے۔ (۷۷۵۳=)

۸۲۷۹- صد۔ ابن ابوعبید زرقی:

چوتھے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن عبیدہ بن نشیط:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۳۵۸=)

☆ ابن ابوعتاب:

اس کا نام زید ہے عبدالرحمن بھی کہا جاتا ہے۔ (۲۱۳۵=)

☆ ابن ابوعتیق:

یہ عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن ابوبکر ہے اور ابوعتیق محمد کی کنیت ہے اور اس کے بیٹے محمد اور عبدالرحمن بھی اسی کنیت سے معروف ہیں۔ (۳۹۲۰، ۶۰۲۷، ۳۵۸۸ =)

☆ ابن عتیک:

اس کا نام جابر ہے۔ (۸۷۲ =)

☆ ابن عشمہ:

یہ محمد بن خالد ہے۔ (۵۸۲۷ =)

☆ ابن عجمان:

یہ محمد ہے، گزر چکے۔ (۶۱۳۶ =)

۸۲۸۰۔ ابن عدی بن عدی کندی، عیسیٰ بن یونس کا شیخ:

اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور اس کا حال بھی نامعلوم ہے، چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ ابن ابوعدی:

اس کا نام محمد بن ابراہیم ہے۔ (۵۶۹۷ =)

☆ ابن عرق:

یہ عبدالرحمن اور ان کا بیٹا محمد ہے۔ (۶۰۷۸، ۳۹۵۱ =)

☆ ابن ابو عمرو:

یہ سعید ہے۔ (۲۳۶۵ =)

☆ ابن عسکر:

یہ محمد بن سہل ہے۔ (۵۹۳۷ =)

☆ ابن ابو عشرین:

یہ عبدالحمید بن حبیب ہے، گزر چکے۔ (۳۷۵۷ =)

۸۲۸۱۔ و، ت، ہس۔ ابن عصام مزنی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے اس کا حال نامعلوم ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالرحمن ہے عبداللہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۲۸۲۔ ت۔ ابن عطاء، ابو فروہ کا شیخ:

غالباً یعقوب ہے وگرنہ مجہول ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ ابن عطاء:

اس نے سفر خرچ اور سواری (سے حج کے واجب ہونے) کے بارے میں عکرمہ سے روایت کیا ہے یہ عمر بن عطاء

بن وراز ہے۔ (=۳۹۳۹)

☆ ابن عفیر:

یہ سعید بن کثیر بن عفیر ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۲۳۸۲)

☆ ابن عقیل:

یہ عبداللہ بن محمد بن عقیل ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۳۵۹۲)

☆ ابن عکیم:

یہ عبداللہ ہے۔ (=۳۲۸۲)

☆ ابن علیہ:

یہ اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم ہے۔ (=۴۱۶)

☆ ابن عمار موصلی:

یہ محمد بن عبداللہ بن عمار ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (=۶۰۳۶)

☆ ابن ابو عمار کی:

یہ عبدالرحمن بن عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (=۳۹۲۱)



۸۲۸۳۔ دس۔ ابن عمر بن ابوسلمہ، ثابت بنانی کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے چھٹے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے۔

☆ ابن عمر:

یہ مشہور عبداللہ ہے۔ (۳۲۹۰=)

☆ ابن ابوعمر:

یہ محمد بن یحییٰ بن ابوعمر عدنی ہے اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ (۲۳۹۱=)

☆ ابن عمرہ:

یہ ابورحال ہے اس کا ذکر گزر چکا، عمرہ اس کی والدہ کا نام ہے۔ (۶۰۷۰=)

☆ ابن عمرو بن العاص:

یہ مشہور عبداللہ ہے، گزر چکا۔ (۳۲۹۹=)

☆ ابن ابوعمیرہ:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے جبیر بن نفیر نے روایت کیا ہے، اس۔ (۳۹۷۱=)

☆ ابن ابوعمیرہ، دوسرا:

اس کا نام محمد ہے غالباً یہ اس سے پہلے والے راوی کا بھائی ہے۔ (۶۲۰۱=)

☆ ابن عجاج:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۰۷۹=)

☆ ابن عنمہ:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۳۵۱۸=)

☆ ابن عوججہ:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۹۷۲=)

☆ ابن عوف:

یہ عبدالرحمن مشہور صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں اور متاخرین میں محمد بن عوف طائی مشہور محدث ہیں۔ (۳۹۷۳، ۶۲۰۲)

☆ ابن ابو عوف جرشی:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۹۷۳)

☆ ابن عون:

یہ عبداللہ مشہور فقیہ ہے، گزر چکے۔ (۳۵۱۹)

۸۲۸۴۔ و۔ ابن العلاء بن حضرمی:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے میرے گمان کے مطابق اس کا نام عبداللہ ہے۔

☆ ابن العلاء بن کریب:

یہ ابو کریب محمد ہے۔ (۶۲۰۳)

☆ ابن علاش:

یہ محمد ہے۔ (۶۰۳۰)

☆ ابن علاق:

یہ عثمان بن حصن بن عبیدہ ہے۔ (۴۳۵۸)

☆ ابن علاقہ:

یہ زیاد ہے۔ (۲۰۹۲)

☆ ابن عیاش:

یہ عبداللہ بن عیاش بن ابوربیعہ وابوبکر بن عیاش کوفی اور ان کے بھائی حسن واسماعیل بن عیاش حمصی اور بخاری کے

شیخ علی بن عیاش ہیں، گزر چکے۔ (۴۷۷۹، ۴۷۳۱، ۴۷۸۵)

☆ ابن عیینہ:

یہ سفیان ہے گزر چکا۔ (۲۳۵۱=)

☆ ابن غانم افریقی:

یہ عبداللہ بن عمر ہے۔ (۳۳۹۲=)

☆ ابن غزیہ:

یہ عمارہ ہے۔ (۴۸۵۸=)

☆ ابن غنام:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۵۲۸=)

☆ ابن غنم:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۳۹۷۸=)

☆ ابن ابو غنیمہ:

یہ عبدالملک اور ان کے بیٹے بچی ہیں، گزر چکے۔ (۳۸۱، ۳۶۸=)

۸۴۸۵۔ وہ، ق۔ ابن فراسی:

اس نے (براہ راست) نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے اس نے اپنے والد کے واسطے سے

نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے، اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

☆ ابن فغواء:

یہ عمرو ہے۔ (۵۰۹۳=)

☆ ابن فضل ہاشمی:

یہ عبداللہ اور ابونعمان محمد بن فضل سدوسی ہیں۔ (۶۲۲۶، ۳۵۳۳=)

☆ ابن فضیل:

یہ محمد ہے۔ (۶۲۲۷=)

☆ ابن فلان:

اس نے مقرون ابوسعید خدری سے روایت کیا ہے کہا گیا ہے کہ یہ عبد اللہ بن زیاد بن سمعان ہے، خ۔ (۳۳۲۶=)

☆ ابن فیروز:

یہ عبد اللہ اور ان کے بھائی ضحاک ہیں، گزر چکے۔ (۲۹۷۵، ۳۵۳۳=)

☆ ابن قارظ:

یہ ابراہیم بن عبد اللہ ہے عبد اللہ بن ابراہیم بھی کہا جاتا ہے۔ (۱۹۷=)

☆ ابن قاسم:

یہ مالک کے ساتھی فقیہ عبد الرحمن ہیں۔ (۳۹۸۰=)

☆ ابن قاری:

یہ عبد اللہ بن عثمان بن حنیم ہے۔ (۳۳۶۶=)

☆ ابن قبیطیہ:

یہ عبید اللہ ہیں۔ (۲۳۳۱=)

☆ ابن قبیصہ بن ذویب:

کہا گیا ہے کہ یہ اسحاق ہے۔ (۳۷۹=)

☆ ابن البوقادہ:

یہ عبد اللہ ہیں۔ (۳۵۳۸=)

☆ ابن قرط:

عبد الرحمن و عبد اللہ اور مسلم ہیں۔ (۶۶۳۹، ۳۵۴۰، ۳۹۸۳=)

☆ ابن قرظہ:

مسلم ہے۔ (۶۶۴۰=)

☆ ابن قسیط:

یہ یزید بن عبداللہ بن قسیط ہیں۔ (۷۷۴۱=)

☆ ابن قعنّب:

یہ عبداللہ بن مسلمہ بن قعنّب اور ان کے بھائی اسماعیل ہیں، گزر چکے۔ (۴۹۱، ۳۶۲۰=)

☆ ابن البوقیس:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۵۴۷=)

۸۴۸۶-ق۔ ابن البوکیشہ انمارى:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے تیسرے طبقہ کا "مقبول" راوی ہے۔

☆ ابن البوکیشہ محمدی:

یہ حسین بن سلمہ ہے، گزر چکا۔ (۱۳۲۳=)

☆ ابن کثیر:

عبداللہ مقرئ و سفیان کے ساتھی محمد بن کثیر اور یحییٰ بن کثیر عنبری ہیں۔ (۷۶۲۹، ۶۲۵۴، ۳۵۵۱=)

☆ ابن البوکثیر:

یہ یحییٰ ہیں، گزر چکے۔ (۷۶۳۲=)

☆ ابن کنانہ بن عباس بن مرداس:

یہ عبداللہ ہے اکامل لابن عدی میں اس کا نام آیا ہے۔ (۳۵۵۶=)

☆ ابن لبیبہ یا ابن البولیبہ:

یہ محمد بن عبدالرحمن ہیں۔ (۶۰۸۰=)

☆ ابن البولیبید:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۵۶۰=)

☆ ابن لہیعہ:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۵۶۳=)

☆ ابن ابولیلی:

یہ عبد الرحمن اور ان کے بیٹے محمد عیسیٰ و عبد اللہ بن عیسیٰ ہیں۔ (۳۵۲۳، ۵۳۰۷، ۶۰۸۱، ۳۹۹۳=)

☆ ابن ماجہ سہمی:

اس کا نام علی ہے اور اسے ابو ماجدہ بھی کہا جاتا ہے۔ (۴۷۸۶=)

☆ ابن ماجہ شون:

یہ فقیہ عبد الملک بن عبد العزیز بن عبد اللہ وان کے والد اور یوسف بن یعقوب ہیں۔ (۷۸۹۵، ۴۱۰۴، ۴۱۹۵=)

☆ ابن مافنہ:

یہ کثیر بن زید ہے۔ (۵۶۱۱=)

☆ ابن ابومالک:

یہ خالد بن زید ہے۔ (۱۶۸۸=)

☆ ابن ماہک:

یہ یوسف ہے۔ (۷۸۷۸=)

☆ ابن مبارک:

یہ مشہور عبد اللہ ہیں۔ (۳۵۷۰=)

☆ ابن شنی:

یہ محمد ہیں۔ (۶۲۶۳=)

☆ ابن ابوجالد:

یہ عبد اللہ ہے محمد بھی کہا گیا ہے۔ (۳۵۷۲=)

☆ ابن مجمع:

یہ ابراہیم بن اسماعیل ولیعقوب بن مجمع اور ان کے بیٹے مجمع ہیں۔ (= ۶۴۹۰، ۷۸۳۲، ۱۴۸)

☆ ابن محیریز "تصغیر کے ساتھ ہے":

یہ عبداللہ ہے، گزر چکے۔ (= ۳۶۰۴)

۸۲۸۷۔ د۔ ابن محمد بن مسلمہ، (قصہ خیبر میں) محمد بن اسحاق کا شیخ:

غیر معروف ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا، چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ ابن محیصن:

یہ عمر بن عبدالرحمن ہے۔ (= ۴۹۳۸)

☆ ابن محیصہ:

یہ حرام بن سعد ہے۔ (= ۱۱۶۳)

☆ ابن مدویہ:

یہ محمد بن احمد ہے۔ (= ۵۷۱۰)

☆ ابن مریع:

یہ یزید ہے، عبداللہ اور یزید بھی کہا گیا ہے، گزر چکے۔ (= ۲۱۵۷)

☆ ابن ابو مرحب:

ابو مرحب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۶۵۵۱)

☆ ابن ابو مریم، بصری و شامی و حمصی و مصری:

بصرہ کا رہنے والا برید، شام کا رہنے والا یزید، حمص کا رہنے والا ابوبکر بن عبداللہ ابن ابو مریم، اور مصر کا رہنے والا

سعید بن حکم بن ابو مریم ہے۔ (= ۲۲۸۶، ۷۹۷۴، ۷۷۷۵، ۶۵۹)

☆ ابن مسافر:

یہ عبدالرحمن بن خالد بن مسافر ہے۔ (= ۳۸۴۹)

☆ ابن مسہر:

علی ہے۔ (۴۸۰۰=)

☆ ابن میتب:

یہ سعید ہے، گزر چکے۔ (۲۳۹۶=)

☆ ابن مطوس:

ابو مطوس کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۳۷۴=)

☆ ابن معاذ:

یہ عبید اللہ ہے۔ (۴۳۴۱=)

☆ ابن معانق:

یہ عبد اللہ ہے، گزر چکے۔ (۳۶۲۹=)

☆ ابن معدان:

ثوبان سے روایت کرتا ہے درست معدان ہے۔ (۶۷۸۷=)

☆ ابن معقل:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۶۳۳=)

☆ ابن ابو معقل:

درست معقل ہے۔ (۶۷۹۹=)

☆ ابن مغفل:

یہ عبد اللہ ہے۔ (۳۶۳۸=)

۸۴۸۸-ت۔ ابن ابو معقل انصاری:

اپنے والد سے روایت کرتا ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا، تیسرے طبقہ کا ”غیر معروف“ راوی ہے۔



☆ ابن مغیرہ:

اس نے اپنے والد سے پیشانی پر مسح کے بارے میں روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ حمزہ ہے۔ (= ۱۵۳۳)

☆ ابن مغیرہ ثقفی:

یہ عثمان ہے، گزر چکا۔ (= ۴۵۲۰)

☆ ابن مفضل:

ابو مفضل کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۳۰۷)

☆ ابن مقدم:

محمد بن ابوبکر بن علی بن مقدم مقدمی واس کے چچا عمر بن علی اور قاسم بن یحییٰ ابن عطاء بن مقدم ہیں۔ (=)

(۵۵۰۴، ۴۹۵۲، ۵۷۶۱)

☆ ابن مقرئ:

یہ محمد بن عبداللہ بن یزید ہے۔ (= ۶۰۵۴)

☆ ابن مقسم:

یہ عبید اللہ ہے، گزر چکے۔ (= ۴۳۴۴)

☆ ابن مکرز، شامی، بکیر بن اشج کا شیخ:

کہا گیا ہے کہ یہ ایوب بن عبداللہ ہے یزید بھی کہا گیا ہے۔ (= ۶۱۷)

☆ ابن مکرم عمی:

یہ عقبہ ہے۔ (= ۴۶۵۱)

☆ ابن ملحان قیسی:

یہ عبدالملک بن قتادہ ہے۔ (= ۴۲۰۳)

☆ ابن ابو ملیکہ:

یہ عبداللہ بن عبید اللہ ہے۔ (= ۳۴۵۴)

☆ ابن مملک:

یہ یعلیٰ ہے۔ (۷۸۵۰=)

☆ ابن امیئیکۃ الجعفیانی (ملیکہ کے دو چھی بیٹے):

ابن ملیکہ کے دو چھی بیٹوں میں سے ایک کا نام سلمہ بن یزید ہے۔ (۲۵۱۶=)

☆ ابن معبہ:

ہمام اور ان کے بھائی وہب ہیں۔ (۷۳۱۷، ۷۳۸۵=)

☆ ابن منجاب:

یہ سہم ہے۔ (۲۶۷۱=)

☆ ابن منذر:

ابراہیم جزامی مدنی اور علی بن منذر کوفی ہیں۔ (۲۵۳۳، ۲۸۰۳=)

☆ ابن منصور:

یہ اسحاق کوچ، واسحاق سلولی، عمرو بن منصور نسائی، محمد بن منصور نسائی، محمد ابن منصور طوسی اور محمد بن منصور جواز ہیں

، سلولی کے علاوہ سبھی ایک ہی طبقہ سے ہیں۔ (۶۳۲۵، ۶۳۲۶، ۵۱۱۹، ۳۸۵، ۳۸۳=)

☆ ابن منکدر:

یہ محمد ہے۔ (۶۳۲۷=)

☆ ابن منیر مروزی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۶۴۱=)

☆ ابن منثیہ:

یہ یعلیٰ بن امیہ اور ان کے والد صفوان ہیں۔ (۷۸۳۹، ۲۹۳۵=)

☆ ابن مہدی:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۴۰۱۸=)

☆ ابن مہاجر:

عمروشامی، وان کے بھائی محمد شامی، واپر اہیم بن مہاجر کوفی، وان کے بیٹے اسماعیل اور محمد بن مہاجر (دوسرا) کوفی ہیں، گزر چکے (= ۶۳۳۲، ۴۱۷، ۲۵۴، ۶۳۳۱، ۵۱۲۰)۔

۸۳۸۹-فق۔ ابن مواہن:

کعب احبار سے روایت کرتا ہے چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ ابن موسیٰ، اسماعیل بن یعقوب کا شیخ:

یہ محمد بن موسیٰ بن اعین ہے۔ (= ۶۳۳۳)

☆ ابن مویب:

عبداللہ ہمدانی، وعبید اللہ بن عبداللہ تیمی، وان کے بھتیجے عبید اللہ بن عبدالرحمن ابن عبداللہ اور یزید بن خالد بن مویب

ہیں۔ (= ۷۷۰۸، ۴۳۱۴، ۴۳۱۱، ۳۶۵۰)

☆ ابن میمون:

عبداللہ قداح اور محمد خیاط ہیں۔ (= ۶۳۴۵، ۳۶۵۳)

☆ ابن مینا:

حکم، وسعید و زیاد اور عباس بن عبدالرحمن ہیں۔ (= ۳۱۷۴، ۲۱۰۲، ۲۴۰۳، ۱۴۶۳)

☆ ابن ابو میمونہ:

عطاء، واپر اہیم اور ہلال ہیں، گزر چکے۔ (= ۷۳۴۴، ۲۶۴، ۴۶۰۱)

☆ ابن نافع:

اس کا نام عبداللہ صائغ ہے۔ (= ۳۶۵۹)

☆ ابن نسیہ کعسی:

اس کا نام عمر ہے۔ (= ۴۹۷۸)

☆ ابن ابونعیم:

اس کا نام عبداللہ ہے اور ابونعیم کا نام یسار ہے۔ (۳۶۶۲=)

☆ ابن نجی "تفسیر کے ساتھ ہے":

یہ عبداللہ حضرمی ہے۔ (۳۶۶۳=)

☆ ابن نسی:

یہ عباده کندی ہے۔ (۳۶۶۰=)

☆ ابن نسیر:

اس کا نام قطن ہے۔ (۵۵۵۶=)

☆ ابن ابونعیم:

اس کا نام یزید ہے۔ (۷۷۸۵=)

☆ ابن نطاح:

یہ محمد بن صالح بن مہران ہے۔ (۵۹۶۳=)

☆ ابن ابونعیم:

یہ عبدالرحمن بجلی ہے۔ (۴۰۲۸=)

☆ ابن ابونعیم "تفسیر کے ساتھ ہے":

اس کا نام عمرو ہے۔ (۵۱۲۳=)

☆ ابن نسیر:

اس کا نام جبیر ہے۔ (۹۰۴=)

☆ ابن نفیل:

یہ عبداللہ بن محمد ہے۔ (۳۵۹۴=)

☆ ابن عمر:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۲۰۳۰=)

☆ ابن ابونمر:

یہ شریک بن عبداللہ ہے۔ (۲۷۸۸=)

☆ ابن نمران:

اس کا نام یزید ہے۔ (۷۷۸۸=)

☆ ابن نمیر ”تصغیر ہے“:

عبداللہ اور ان کے بیٹے محمد بن عبداللہ بن نمیر ہیں۔ (۲۰۵۳، ۳۲۶۸=)

☆ ابن ابونملہ انصاری:

یہ نملہ ہے۔ (۷۱۸۹=)

☆ ابن نہیک ”عظیم کے وزن پر ہے“:

یہ بشیر ہے اپنے والد کے وزن پر۔ (۷۲۶=)

☆ ابن ابونہیک:

یہ عبداللہ ہے عبید اللہ ”تصغیر کے ساتھ“ بھی کہا جاتا ہے۔ (۳۲۶۹=)

☆ ابن نوفل بن مساحق:

یہ عبدالملک ہے۔ (۲۲۲۶=)

☆ ابن یزار:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۶۷۱=)

☆ ابن یزک:

یہ احمد بن محمد ہے۔ (۱۰۲=)

☆ ابن الہباد:

یہ یزید بن عبد اللہ ہے۔ (۷۷۳۷=)

☆ ابن ہاشم:

یہ عبد اللہ طوسی ہے۔ (۳۶۷۵=)

☆ ابن ابو ہال:

یہ ہند ہے۔ (۷۳۲۲=)

☆ ۸۳۹۰۔ نخ۔ ابن ہانی، حریر کا شیخ:

پانچویں طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ابن ہمیرہ سمعی:

اس کا نام عبد اللہ ہے۔ (۳۶۷۸=)

☆ ابن ابو ہذیل:

عبد اللہ ہے۔ (۳۶۷۹=)

☆ ابن ابو ہندہ "بقول بعض ہیدہ:

اس کا نام عبد الرحمن ہے۔ (۴۰۳۳=)

☆ ابن ابو ہند:

داود، وسعید اور عبد اللہ بن سعید ہیں، مزید برآں سعید داود کا بھائی نہیں ہے۔ (۳۳۵۸، ۲۴۰۹، ۱۸۱۷=)

☆ ابن ہلال عبسی:

یہ عبد الرحمن ہے۔ (۴۰۳۵=)

☆ ابن ابو ہلال:

یہ سعید ہے۔ (۲۴۱۰=)

☆ ابن یثیم:

یہ عبداللہ عبدی ہے۔ (۳۶۸۳=)

☆ ابن ابو یثیم:

یہ یحییٰ عطار ہے۔ (۷۶۶۲=)

☆ ابن ابو یزید ام:

یہ موسیٰ بن عامر مری ہے۔ (۶۹۷۹=)

☆ ابن واسع:

اس کا نام محمد ہے۔ (۶۳۶۸=)

☆ ابن ابو واقد لیشی:

اس کا نام واقد ہے۔ (۷۳۹۰=)

☆ ابن وھیمہ نصری:

یہ زفر ہے۔ (۲۰۱۹=)

☆ ابن وزیر:

محمد مشقی، محمد واسطی، محمد مصری اور احمد بن یحییٰ بن وزیر مصری ہیں۔ (۱۲۶، ۶۳۷۱، ۶۳۷۰، ۶۳۶۹=)

☆ ابن وعلہ:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۴۰۳۹=)

☆ ابن ولید بن عبادہ بن صامت:

یہ یحییٰ ہے۔ (۷۶۶۶=)

☆ ابن ولید عدنی:

عبداللہ، محمد بسری اور محمد فام ہیں۔ (۶۳۷۵، ۶۳۷۳، ۳۶۹۲=)

۸۴۹- ت ابن وہب بن منہ:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

وہب کے تین بیٹے تھے عبداللہ، عبدالرحمن، وایوب۔

☆ ابن وہب مصری، مالک کے ساتھی:

اس کا نام عبداللہ ہے۔ (=۳۶۹۳)

☆ ابن لاحق کئی و بصری:

کئی کا نام عبداللہ اور بصری کا نام مفضل ہے۔ (=۶۸۶۳، ۳۶۹۶)

☆ ابن یامین:

یہ عبداللہ طاکھی ہے۔ (=۳۶۹۷)

☆ ابن یحسین:

یہ عبداللہ بن عبدالرحمن ہے۔ (=۳۳۳۶)

☆ ابن ابویحییٰ:

یہ محمد اور ان کے بیٹے عبداللہ و ابراہیم ہیں۔ (=۲۴۱، ۳۶۰۰، ۶۳۹۵)

☆ ابن ابویزید کئی:

یہ عبید اللہ ہے۔ (=۴۳۵۳)

☆ ابن یسار:

یہ محمد بن اسحاق مطلی کے چچا موسیٰ ہیں۔ (=۷۰۲۴)

☆ ابن یساف:

یہ ہلال ہے۔ (=۷۳۵۴)

☆ ابن یعقوب:

حرقہ کے غلام عبدالرحمن ہیں۔ (=۴۰۴۶)



☆ ابن ابویوسف:

یہ یونس ہے۔ (۷۹۲۰=)

☆ ابن ابویعقوب:

یہ محمد ضعی ہے۔ (۶۰۵۵=)

☆ ابن یعمر:

یہ یحییٰ ہے۔ (۷۶۷۸=)

☆ ابن یعلیٰ بن امیہ:

غالباً صفوان ہے۔ (۲۹۳۵=)

☆ ابن یعیش بن طحہ:

طحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۰۱۰=)

☆ ابن یمان:

یہ یحییٰ ہے۔ (۷۶۷۹=)

☆ ابن یوسف تینسی:

یہ عبداللہ ہے۔ (۳۷۲۱=)

☆ ابن یونس:

یہ احمد بن عبداللہ ہے۔



## فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں کسی کا بھتیجا کہا گیا ہے۔

۸۴۹۲- ت۔ حارث اعور کا بھتیجا:

چھٹے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۴۹۳- نخ۔ ابورہم کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ”مقبول“ راوی ہے، زہری کے شیوخ میں سے ہے۔

☆ زہری کا بھتیجا:

یہ محمد بن عبداللہ بن مسلم ہے۔ (= ۶۰۴۹)

☆ ابن وہب کا بھتیجا:

یہ احمد بن عبدالرحمن بن وہب مصری ہے۔ (= ۶۷)

۸۴۹۴- ت، ق۔ عبداللہ بن سلام کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

۸۴۹۵- س۔ کثیر بن صلت کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

۸۴۹۶- ت، س، ق۔ ابن مسعود کی بیوی زینب ثقفیہ کا بھتیجا:

غالباً صحابی ہے مجھے اس کا نام نہیں ملا۔

۸۴۹۷- د۔ صفیہ بنت حمی کا بھتیجا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

فصل: ان راویوں کا بیان جنہیں ”ابن ام فلان“ کہا گیا ہے۔

۸۳۹۸۔ د۔ ام حکم کا بیٹا:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ام مکتوم کا بیٹا:

مشہور نابینا صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام عمرو ہے عبد اللہ بھی کہا جاتا ہے۔ (= ۵۰۳۱)

☆ ام ہانی کا بیٹا:

یہ ہارون ہے اسے ام ہانی کے بیٹے کا بیٹا بھی کہا جاتا ہے۔ (= ۷۲۵۱)



## باب: قبیلوں، شہروں اور پیشوں وغیرہ کی طرف منسوب راویوں کا بیان

☆ الابرار:

یہ ابو حفص ہے۔ (۴۹۳۷=)

☆ اسکاف (موچی):

یہ سعد بن طریف ہے۔ (۲۲۴۱=)

☆ اشجعی:

عبداللہ بن عبید الرحمن ہے۔ (۴۳۱۸=)

☆ اصمعی:

عبدالملک بن قریب ہے۔ (۴۲۰۵=)

☆ افریقی:

عبدالرحمن بن زیاد ہے۔ (۳۸۶۲=)

☆ امامی:

عبدالرحمن بن عبدالعزیز ہے۔ (۳۹۳۳=)

☆ اموی:

اموی سے سعید بن یحییٰ اموی اور ان کے والد محترم مشہور ہیں۔ (۷۵۵۴، ۲۴۱۵=)

☆ انباری:

محمد بن سلیمان ہے۔ (۵۹۳۲=)

☆ انصاری:

محمد بن عبداللہ بن ثنی اور اسحاق بن موسیٰ ہیں، اور عروہ بن رویم (د) نے بھی انصاری سے روایت کیا ہے کہا گیا ہے کہ یہ جابر انصاری ہے یا اس کے علاوہ کوئی ہے۔ (۸۷۱، ۳۸۶، ۶۰۳۶ =)

☆ انماری:

ابو کبشہ ہے۔ (۸۳۱۹ =)

☆ اوزاعی:

عبدالرحمن بن عمرو ہے۔ (۳۹۶۷ =)

☆ اویسی:

یہ عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔ (۴۱۰۶ =)

☆ بابلی:

یحییٰ بن عبداللہ بن ضحاک ہے۔ (۷۵۸۵ =)

☆ بدری:

ابو مسعود عقبہ بن عامر ہے۔ (۴۶۴۷ =)

☆ براء:

ابو عالیہ اور یوسف بن یزید ہے۔ (۷۸۹۴، ۸۱۹۷ =)

☆ بردی:

موسیٰ بن ہارون ہے۔ (۷۰۲۱ =)

☆ برسائی:

محمد بن بکر اور کثیر بن زیاد ہیں۔ (۵۶۱۰، ۵۷۶۰ =)

☆ بزار:

حسن بن صباح، و خلف بن ہشام، و بشر بن ثابت اور ابو عمر قاری ہیں۔ (۱۴۰۵، ۶۷۸، ۷۳۷، ۱۲۵۱ =)

☆ براز:

محمد بن صباح دولابی وغیرہ ہے۔ (۵۹۶۶=)

☆ بنگالی:

محمد بن اسحاق کاساقتھی زیاد بن عبد اللہ ہے۔ (۲۰۸۵=)

☆ بلخی:

حسن بن عمر بن شقیق ہے۔ (۱۲۶۵=)

☆ بہری:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، کہا گیا ہے کہ ان کا نام زید بن کعب ہے، اس۔ (۲۱۵۳=)

☆ بویطی:

یوسف بن یحییٰ ہے۔ (۷۸۹۲=)

☆ بیاضی:

ابوحازم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۰۳۳=)

☆ تبوزکی:

موسیٰ بن اسماعیل ہے۔ (۶۹۳۳=)

☆ تہیسی:

اربدہ ہے۔ (۲۹۷=)

☆ تہیسی:

عبداللہ بن یوسف ہے۔ (۳۷۲۱=)

☆ توزی:

محمد بن صلت ہے۔ (۵۹۷۱=)

☆ تمیمی:

ابراہیم بن یزید، وسلیمان اور ان کا بیٹا مستتر ہیں۔ (۶۷۸۵، ۲۵۷۵، ۲۶۹۹=)

☆ ثقفی:

عبدالوہاب بن عبدالمجید ہے۔ (۴۲۶۱=)

☆ ثوری:

سفیان بن سعید اور منذر ہیں۔ (۶۸۹۴، ۲۳۳۵=)

☆ جدی:

عبدالملک بن ابراہیم ہے۔ (۴۱۶۳=)

☆ جرار (گھڑا بنانے والا):

عبدالاعلیٰ بن ابومساور اور عیسیٰ بن یونس ہیں۔ (۵۳۴۰، ۴۷۳۷=)

☆ جزحسی:

یزید بن عبدربہ ہے۔ (۷۷۴۵=)

☆ جریری "تصفیر کے ساتھ ہے":

سعید بن ایاس اور عباس ہیں۔ (۳۱۸۲، ۲۲۷۳=)

☆ جزرار:

ابوالعوام فائد بن کیسان ہے۔ (۵۳۷۴=)

☆ جمال:

محمد بن مہران اور خالد بن مالک ہیں۔ (۶۵۴۸، ۶۳۳۳=)

☆ چہنی:

ابوفروہ مسلم بن سالم ہے۔ (۶۶۲۷=)

☆ جواز:

محمد بن منصور ہے۔ (۶۳۲۵=)

☆ جو باری:

یحییٰ بن خلف ہے۔ (۷۵۳۹=)

☆ حبیبی:

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن شہید ہے۔ (۳۲۲۳=)

☆ حموری:

یہ حمزہ مدری ہے۔ (۱۱۳۵=)

☆ خطاب (لکڑہارا):

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔ (۲۵۹۱=)

☆ خلوانی:

حافظ حسن بن علی ہے۔ (۱۲۶۲=)

☆ حمانی:

یحییٰ بن عبد الحمید، وان کے والد اور جبارہ بن مغلس ہیں۔ (۸۹۰، ۳۷۷۱، ۷۵۹۱=)

☆ حمیدی:

عبد اللہ بن زبیر بن عیسیٰ ہے۔ (۳۳۲۰=)

☆ حمیری:

سعید بن یحییٰ بن مہدی ہے۔ (۲۴۱۷=)

☆ حنفی:

ابو بکر اور ان کے بھائی ابو علی ہیں۔ (۴۳۱۷، ۴۱۳۷=)



☆ تخنی:

اسحاق بن ابراہیم ہے۔ (۳۳۷=)

☆ خراز (موچی):

عبداللہ بن عون اور خالد بن حیان ہیں۔ (۱۶۲۲، ۳۵۲۰=)

☆ خراز (ریشم فروش):

ابوعامر صالح بن رستم ہے۔ (۲۸۶۱=)

☆ خطابی:

عبداللہ بن عمر بن عبدالرحمن ہے۔ (۳۳۹۱=)

☆ خفاف (جرمی موزوں کا بیچنے والا):

عبدالوہاب بن عطاء، خالد بن طہمان اور بشار بن موسیٰ ہیں۔ (۶۷۴، ۱۶۲۲، ۳۲۶۲=)

☆ خوزی:

ابراہیم بن یزید ہے۔ (۲۷۲=)

☆ داری:

عبداللہ بن عبدالرحمن اور احمد بن سعید ہیں۔ (۳۹، ۳۳۳۳=)

☆ داری:

تمیم صحابی (رضی اللہ عنہ) اور عبداللہ بن کثیر مقرئ ہیں۔ (۳۵۵۰، ۷۹۹=)

☆ دالانی:

یزید بن عبدالرحمن ہے۔ (۸۰۷۲=)

☆ دراوروی:

عبدالعزیز بن محمد ہے۔ (۲۱۱۹=)

☆ دندانی:

موسیٰ بن سعید ہے۔ (۶۹۶۷=)

☆ دورقی:

یعقوب بن ابراہیم اور ان کے بھائی احمد ہیں۔ (۳،۷۸۱۲=)

☆ دیلمی:

فیروز اور ضحاک ہیں۔ (۲۹۷۵،۳۳۳۳=)

☆ ذُبحانی:

عثمان بن نعیم ہے۔ (۴۵۲۳=)

☆ ذہلی:

محمد بن یحییٰ بن خالد بن فارس ہے۔ (۶۳۸۷=)

☆ رقاشی:

یزید بن ابان اور ان کے بھتیجے فضل بن عیسیٰ ہیں۔ (۵۳۱۳،۷۶۸۳=)

☆ رقام:

عیاش بن ولید ہے۔ (۵۲۷۲=)

☆ رؤاسی:

دکعب اور ان کے والد جراح ہیں۔ (۹۰۸،۷۴۱۳=)

☆ رومی:

محمد بن عمر بن عبداللہ بصری ہے۔ (۶۱۶۹=)

☆ ریاشی:

عباس بن فرج ہے۔ (۳۱۸۱=)

☆ زبیدی:

محمد بن ولید ہے۔ (۶۳۷۲=)

☆ زبیری:

ابو احمد اور مصعب بن عبداللہ ہیں۔ (۶۰۱۷، ۶۶۹۳=)

☆ زرقی:

ابوعیاش، ونعمان بن ابوعیاش اور عمرو بن سلیم ہیں۔ (۵۰۳۲، ۷۱۵۹، ۸۲۹۱=)

☆ زمعی:

موسیٰ بن یعقوب ہے۔ (۷۰۲۶=)

☆ زہرائی:

بشر بن عمر اور ابو ریح ہیں۔ (۲۵۵۶، ۶۹۸=)

☆ زہری:

محمد بن مسلم بن شہاب اور ابو مصعب ہیں۔ (۱۷، ۶۲۹۶=)

☆ زوفی:

عبداللہ بن راشد اور عبداللہ بن ابومرہ ہیں۔ (۳۶۰۹، ۳۳۰۳=)

☆ سائمری:

ابراہیم بن ابوعباس ہیں۔ (۱۹۱=)

☆ سامی:

عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ اور ابراہیم بن حجاج ہیں۔ (۱۲۶، ۳۷۳۳=)

☆ سبیمی:

ابو اسحاق اور ان کے بیٹے ہیں۔ (۲۰۱، ۷۸۹۹، ۵۰۶۵=)

☆ سدی:

اسماعیل بن عبد الرحمن، و محمد بن مروان صغیر اور اسماعیل بن موسیٰ ہے۔ (۴۹۲، ۶۲۸، ۴۶۳=)

☆ ۸۴۹۹۔ سعدی:

اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کرتا ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو بڑے غور سے دیکھا ہے، تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام بھی ذکر نہیں کیا گیا۔  
☆ سسکسی:

ابراہیم بن عبد الرحمن ہے۔ (۲۰۴=)

☆ سلولی:

ابو کبشہ اور عبد اللہ بن ضمیر ہیں۔ (۳۳۹۶، ۸۳۲۱=)

☆ سہمی:

عبد اللہ بن بکر ہے۔ (۳۲۳۳=)

☆ سیبانی:

ابو عمرو، وان کے بیٹے یحییٰ اور عمرو بن عبد اللہ ہیں۔ (۵۰۶۸، ۷۶۱۶، ۸۲۷۴=)

☆ شافعی:

محمد بن ادریس اور ان کے چچا کے بیٹے ابراہیم بن محمد ہیں۔ (۲۳۵، ۵۷۱۷=)

☆ شععی:

عامر بن شراحیل ہیں۔ (۳۰۹۲=)

☆ شععی "تغیر ہے":

محمد بن عبد اللہ بن مہاجر اور عبد الرحمن بن حماد ہیں۔ (۲۸۴۶، ۶۰۵۰=)

☆ شعیری:

مخلد بن خالد اور سلم بن قتیبہ ہیں۔ (۲۴۷۱، ۶۵۳۱=)

☆ شیبانی:

ابوعمر و اور ابواسحاق ہیں۔ (۲۵۶۸، ۲۲۳۳، ۸۲۷۵=)

☆ صفانی:

ابوسعید صفانی اور ابوبکر محمد بن اسحاق ہیں۔ (۵۷۲۱، ۶۳۳۴=)

☆ صنابچی:

عبدالرحمن بن عسیلہ ہیں۔ (۳۹۵۴=)

☆ صنعانی:

محمد بن عبدالاعلیٰ، محمد بن ثور اور عبدالرزاق ہیں۔ (۴۰۶۴، ۵۷۷۵، ۶۰۶۰=)

☆ صواف (اون بیچنے والا):

بشر بن ہلال ہے۔ (۷۰۷=)

☆ سیرنی:

عمرو بن علی ہے۔ (۵۰۸۱=)

☆ ضعی:

احمد بن عبدہ ہے۔ (۷۴=)

☆ ضعی:

ابویزید ہے۔ (۴۸۵۱=)

☆ طوسی:

زیاد بن ایوب، علی بن مسلم اور محمد بن منصور ہیں۔ (۶۳۲۶، ۴۷۹۹، ۲۰۵۶=)

۸۵۰۰۔ د۔ طفاوی، ابونضرہ کا شیخ:

تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

متاخر کا نام:

☆ محمد بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۰۸۷=)

☆ ظفیری:

قائدہ بن نعمان اور ان کے پوتے عاصم بن عمر انصاری ہیں۔ (۳۰۷۱، ۵۵۲۱=)

☆ عابدی:

عبداللہ بن عمران مخزومی ہے۔ (۳۵۱۰=)

☆ عامری:

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ہے۔ (۴۱۰۶=)

☆ عالی:

محمد بن بکار بن بلال اور ہارون بن محمد ہیں۔ (۵۷۲۳، ۱۵۳۰=)

☆ عاکندی:

حزہ بن عمرو اور محمد بن اسحاق مسیبی ہیں۔ (۵۷۲۳، ۱۵۳۰=)

☆ عبیدی:

محمد بن بشر، محمد بن کثیر اور ان کے بھائی سلیمان ہیں۔ (۲۶۰۲، ۶۲۵۲، ۵۷۵۶=)

☆ عبسی:

عبید اللہ بن موسیٰ اور بنو ابی شیبہ ہیں۔ (۵۶۹۶، ۴۵۱۳، ۳۵۷۵، ۴۳۳۵=)

☆ عجلی:

عبداللہ بن صالح ہے۔ (۳۳۸۹=)

☆ عزومی:

عبدالملک بن ابوسلیمان اور ان کے بھتیجے محمد بن عبید اللہ ہیں۔ (۶۱۰۸، ۴۱۸۴=)

☆ عربی:

حسن بن عبداللہ اور قاسم بن حکم ہیں۔ (۵۲۵۵، ۱۲۵۲=)

☆ عصری:

خلید بن عبداللہ ہے۔ (۱۷۳۱=)

☆ عطار (عطر فروش):

داود بن عبدالرحمن اور مرحوم بن عبدالعزیز ہیں۔ (۶۵۵۲، ۱۷۸۹=)

☆ عطاروی:

ابو رجاء، وابو اشہب اور احمد بن عبدالجبار ہیں۔ (۶۳، ۹۳۵، ۵۱۷۱=)

☆ عتقدی:

ابوعامر اور بشر بن معاذ ہیں۔ (۷۰۲، ۳۱۹۹=)

☆ عٹقی:

زید بن حباب ہے۔ (۲۱۲۳=)

☆ عٹقی:

جناب بن عبداللہ ہے۔ (۹۷۵=)

☆ عمری:

عبداللہ بن عمر اور عبید اللہ بن عمر ہیں۔ (۳۳۲۲، ۳۳۸۹=)

☆ عمی:

زید اور عقبہ بن مکرم ہیں۔ (۳۶۵۱، ۲۱۳۱=)

☆ عنبری:

معاذ بن معاذ، وعبید اللہ بن حسن اور سوار بن عبداللہ ہیں۔ (۲۶۸۵، ۳۲۸۳، ۶۷۷۰=)

☆ غسی:

عمیر بن ہانی ہے۔ (۵۱۸۹=)

☆ عوفی:

عطیہ بن سعد ہے۔ (۴۶۱۶=)

☆ عوقی:

محمد بن سنان ہے۔ (۵۹۳۵=)

☆ عیشی:

عبدالرحمن بن مبارک اور عبید اللہ بن محمد ہیں۔ (۴۳۳۲، ۳۹۹۶=)

☆ غزال (بہت کاتنے والا):

مطیع، وحکم بن فروخ اور محمد بن عبدالملک بن زنجویہ ہیں۔ (۶۰۹۷، ۱۲۵۷، ۶۷۱۹=)

☆ غسانی:

ابوبکر بن عبداللہ بن ابومریم ہے۔ (۷۹۷۴=)

☆ غیلانی:

سلیمان بن عبید اللہ ہے۔ (۲۵۹۰=)

☆ فاخوری:

عیسیٰ بن یونس ہے۔ (۵۳۲۰=)

☆ فراء:

ابراہیم بن موسیٰ اور ابوجعفر ہیں۔ (۸۰۲۰، ۲۵۹=)

☆ فرادیسی:

اسحاق بن ابراہیم بن یزید ہے۔ (۳۳۴=)





☆ قردوانی:

محمد بن عبید اللہ بن یزید ہے۔ (۶۱۱۲=)

☆ قرنی:

خالد بن ابویزید ہے۔ (۱۶۹۶=)

☆ قزاز (ریشم بیچنے والا):

عمران بن موسیٰ ہے۔ (۵۱۷۲=)

☆ قسری:

خالد بن عبد اللہ ہے۔ (۱۶۳۹=)

☆ قشیری:

محمد بن رافع اور مسلم بن حجاج ہیں۔ (۶۶۲۳، ۵۸۷۶=)

☆ قصاب (قسانی):

ابوحزہ ہے۔ (۵۱۶۳=)

☆ قسری:

محمد بن یحییٰ بن ایوب ہے۔ (۶۳۸۰=)

☆ قُطعی:

حز م بن ابوحزم، وان کے بھائی سہیل اور محمد بن یحییٰ ہیں۔ (۶۳۸۲، ۲۶۷۷، ۱۱۹۰=)

☆ قلواری:

ابوعباس ہے۔ (۸۲۰۳=)

☆ قنار:

محمد بن عبد الوہاب، وعمر بن حماد اور ابواسماعیل ہیں۔ (۲۱۲، ۵۰۱۳، ۶۱۰۵=)

☆ قہستانی:

عبداللہ بن جراح ہے۔ (۳۲۲۸=)

☆ قواریری:

عبید اللہ بن عمر ہے۔ (۴۳۲۵=)

☆ قلاء:

موسیٰ بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۹۸۶=)

☆ ۸۵۰۱-س۔ قیسی:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے عمارہ بن عثمان بن حنیف نے روایت کیا ہے اور بقول بعض یہ عبدالرحمن بن ابو

قراد ہیں۔ (۳۹۸۲=)

☆ کاہلی:

یہ سلیمان بن مہران اعمش ہے۔ (۲۶۱۵=)

☆ کمال:

خالد بن یزید اور سلیمان ہیں۔ (۱۶۸۶=)

☆ کریزی:

محمد بن عبید اللہ بن عبدالعظیم ہے۔ (۶۱۰۹=)

☆ کعھی:

ابوشی ہے۔ (۸۳۴۰=)

☆ کلبی:

محمد بن سائب ہے۔ (۵۹۰۱=)

☆ لبعی:

علی بن سلمہ ہے۔ (۴۷۳۹=)

☆ نخعی:

عمر و بن جاریہ ہے۔ (۴۹۹۷=)

☆ لیثی:

نصر بن عاصم ہے۔ (۷۱۱۳=)

☆ ماربنی:

ابیض بن جمال اور یحییٰ بن قیس ہیں۔ (۷۶۲۸، ۲۳۸=)

☆ مازنی:

عبداللہ بن زید بن عاصم ہے۔ (۳۳۳۱=)

☆ ماسرجسی:

حسن بن عیسیٰ ہے۔ (۱۲۷۵=)

☆ ماصر:

عمر بن قیس ہے۔ (۴۹۵۸=)

☆ مبارکی:

سلیمان بن محمد ابوداؤد ہے۔ (۲۵۵۷=)

☆ مجری:

نعیم بن عبداللہ ہے۔ (۷۱۷۲=)

☆ محاربنی:

عبدالرحمن بن محمد اور ان کے بیٹے عبدالرحیم ہیں۔ (۴۰۵۷، ۳۹۹۹=)

☆ محلمی:

ہام بن یحییٰ ہے۔ (۷۳۱۹=)

☆ مخدجی:

عبادہ بن صامت سے حدیث وتر کا راوی ہے، کہا گیا ہے کہ اس کا نام رفیع ہے اور اقوال بھی پائے جاتے

ہیں، د، س، ق۔ (۸۱۰۰=)

☆ مخزومی:

عبداللہ بن جعفر اور عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن بن مسور ہیں۔ (۳۵۸۹، ۳۲۵۲)

☆ مخزومی:

محمد بن عبداللہ ابن مبارک ہے۔ (۶۰۳۵=)

☆ مخزومی:

ابو ہشام اور دیگر حضرات ہیں۔ (۶۸۳۸=)

☆ مدائنی:

شبابہ بن سوار اور سلام بن سلیمان ہیں۔ (۲۷۰۴، ۲۷۳۳=)

☆ مدلبی:

سراقہ بن مالک ہے۔ (۲۲۱۶=)

☆ مذحجی:

ابو عبید اور کثیر بن عبید ہیں۔ (۵۶۱۸، ۸۲۲۷=)

☆ مراغی:

ابو ایوب ہے۔ (۷۹۴۹=)

☆ مرہبی:

عمر بن ذراوران کے والد ہیں۔ (۱۸۴۰، ۳۸۹۳=)

☆ مری:

عثمان بن سعید ہے۔ (۳۴۷۴=)

☆ مسروق:

موسیٰ بن عبدالرحمن ہے۔ (۶۹۸۷=)

☆ مسعودی:

عبدالرحمن بن عبداللہ ہے۔ (۳۹۱۹=)

☆ مسلی:

وبرہ بن عبدالرحمن ہے۔ (۷۳۹۷=)

☆ مسمعی:

ابوغسان ہے۔ (۶۳۳۳=)

☆ مسیبی:

محمد بن اسحاق، وان کے والد اور داؤد بن عمرو ہیں۔ (۱۸۰۳، ۳۸۲، ۵۷۲۳=)

☆ مشرقی:

ضحاک ہے۔ (۲۹۶۸=)

☆ مصافحی:

سلیمان بن سلم ہے۔ (۲۵۶۵=)

☆ مصطلقی:

عمرو بن حارث بن ابوضرار ہے۔ (۵۰۰۲=)

☆ معافری:

ابوقبیل ہے۔ (۱۶۰۶=)

☆ معاوی:

ایوب بن بشیر اور علی بن عبدالرحمن ہیں۔ (۴۷۶۶، ۶۰۱=)

☆ معبر:

محمد بن فضاء ہے۔ (۶۲۲۳=)

☆ معشاری:

محمد بن حسن بن ابو یزید ہے۔ (۵۸۲۰=)

☆ معقری:

احمد بن جعفر ہے۔ (۱۹=)

☆ معمری:

ابوسفیان ہے۔ (۵۸۲۵=)

☆ معنی:

علی بن عبدالحمید اور معاویہ بن عمرو ہیں۔ (۶۷۶۸، ۴۷۶۳=)

☆ معولی:

شعیب بن حجاب ہے۔ (۲۷۹۶=)

☆ مقابری:

یحییٰ بن ایوب ہے۔ (۷۵۱۲=)

☆ مقبری:

کیسان، وان کے بیٹے سعید اور ان کے آل بیت ہیں۔ (۲۳۲۱، ۵۶۷۶=)

☆ مقدمی:

محمد بن ابوبکر اور ان کے آل بیت ہیں۔ (۵۷۶۱=)

☆ مقبری:

ابوعبدالرحمن ہے۔ (۳۷۱۳=)

☆ مقربی:

راشد بن سعد اور ابوصحیح ہیں۔ (۱۸۵۴، ۸۳۷۰=)

☆ مقومی:

یہ یحییٰ بن حکیم ہے۔ (۷۵۳۴=)

☆ مقوم:

یحییٰ مذکور ہے۔ (۷۵۳۴=)

☆ مکھولی:

محمد بن راشد ہے۔ (۵۸۷۵=)

☆ ملکی:

عبدالرحمن بن ابوبکر ہے۔ (۳۸۱۳=)

☆ منجی:

حاجب بن سلیمان ہے۔ (۱۰۰۴=)

☆ منجبتی:

اسحاق بن ابراہیم بن یونس ہے۔ (۳۳۵=)

☆ منجونی:

احمد بن عبداللہ بن علی بن سوید بن منجوف ہے۔ (۵۸=)

☆ منقری:

ابومعمر اور قیس بن عاصم ہیں۔ (۵۵۸۱، ۳۳۹۸=)

☆ منکدری:

حسن بن داود ہے۔ (۱۲۳۹=)



☆ مہر قانی:

حفص بن عمر ہے۔ (۱۴۱۵=)

☆ مہری:

رشدین بن سعد اور سلیمان بن داود ہیں۔ (۲۵۵۱، ۱۹۴۲=)

☆ مہلسی:

خالد بن خداش اور عباد بن عباد ہیں۔ (۳۱۳۲، ۱۶۲۳=)

☆ موقری:

ولید بن محمد ہے۔ (۷۴۵۳=)

☆ ملائی:

عبدالسلام بن حرب اور ابو نعیم ہیں۔ (۵۴۰۱، ۴۰۶۷=)

☆ میثمی:

بقیہ بن ولید ہے۔ (۷۳۴=)

☆ میمونی:

محمد بن زیاد اور ابوالحسن عبدالملک بن عبدالحمید ہے۔ (۴۱۹۰، ۵۸۹۱=)

☆ ناقط:

عبدالعزیز بن سری ہے اسے ناقط کہا جاتا ہے۔ (۴۰۹۷=)

☆ نبال:

ابو ییمان اور مسلم بن ابوسہل ہیں۔ (۶۶۳۰، ۶۸۰۳=)

☆ نبطی:

مقاتل بن حیان ہے۔ (۶۸۶۷=)

۸۵۰۲۔ دق۔ نجرانی:

اس نے ابن عمر سے روایت کیا ہے چوتھے طبقہ کا ”مجهول“ راوی ہے۔

☆ نحاس (تانبے کا کام کرنیوالا):

عیسیٰ بن محمد ہے۔ (۵۳۲۱=)

☆ نحوی:

شیبان اور یزید ہیں۔ (۷۷۲۰، ۲۸۳۳=)

☆ نحاس (غلاموں اور جانوروں کی تجارت کرنیوالا):

مفضل بن صالح، وولید بن صالح اور محمد بن عبید ہیں۔ (۶۸۵۴، ۷۷۲۹، ۷۱۲۰=)

☆ ندبی:

بشر بن حرب ہے۔ (۶۸۱=)

☆ نرسی:

عبدالاعلیٰ بن حماد اور عباس بن ولید ہے۔ (۳۱۹۳، ۳۷۳۰=)

☆ نزمقی:

عبدالعزیز بن عبداللہ ہے۔ (۴۱۰۷=)

☆ نشائی:

محمد بن حرب ہے۔ (۵۸۰۴=)

☆ نصری:

عبدالواحد بن عبداللہ مدنی اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔ (۴۲۴۴، ۴۲۳۹=)

☆ نسیمی:

عبداللہ بن محمد، علی بن عثمان اور سعید بن حفص ہیں۔ (۲۲۸۵، ۴۷۶۹، ۳۵۹۴=)

☆ نقاش (نقش و نگار کرنیوالا):

محمد بن عیسیٰ ہے۔ (۶۲۱۱=)

☆ نمری:

ابو عمر حوضی ہے۔ (۱۳۱۲=)

☆ نمیری:

فضیل بن سلیمان ہے۔ (۵۳۲۷=)

☆ نہدی:

ابو عثمان عبدالرحمن اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔ (۴۰۱۷=)

☆ نہشلی:

ابوبکر نہشلی ہے۔ (۸۰۰۱=)

☆ نہمی:

قنان ہے۔ (۵۵۶۰=)

☆ نواء:

بیج نوی کی طرف نسبت ہے اس کا نام کثیر ہے۔ (۵۶۰۵=)

☆ نوفلی:

یزید بن عبدالملک اور ایک جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔ (۷۷۵۱=)

☆ نیلی:

خالد بن دینار اور ابراہیم بن حجاج ہیں۔ (۱۶۳، ۱۶۲۸=)

☆ ہاشمی:

سلیمان بن داؤد اور ایک بہت بڑی جماعت اس کی طرف منسوب ہے۔ (۲۵۵۲=)

☆ ہجاری:

محمد بن ثواب اور عبید بن اسماعیل ہیں۔ (۲۳۵۹، ۵۷۷۷۷)۔

☆ ہجری:

ابوبکر وغیرہ ہیں۔ (۲۵۲)۔

☆ ہروی:

ابوزید وغیرہ ہیں۔ (۲۳۰۳)۔

☆ ہفانی:

ضمضم بن جوس وغیرہ ہیں۔ (۲۹۹۱)۔

☆ ہدادی:

خالد بن یزید وغیرہ ہیں۔ (۱۶۹۳)۔

☆ ہدیری:

ربیعہ بن عثمان وغیرہ ہیں۔ (۱۹۱۳)۔

☆ ہمدانی:

ابواسحاق وغیرہ ہیں۔ (۵۰۶۵)۔

☆ ہنائی:

ابوشیح ہے۔ (۸۱۶۶)۔

☆ ہوزنی:

ابوعامر وغیرہ ہیں۔ (۳۵۶۲)۔

☆ ہلالی:

عبداللہ بن عون وغیرہ ہے۔ (۳۵۲۰)۔

☆ والسی:

عبدالسلام ہے۔ (۴۰۷۲=)

☆ واسطی:

خالد بن عبداللہ وغیرہ ہیں۔ (۱۶۳۷=)

☆ واشمی:

سلیمان بن حرب وغیرہ ہیں۔ (۲۵۴۵=)

☆ واقدی:

محمد بن عمرو ابو مسلم ہیں۔ (۴۰۳۶، ۶۱۷۵=)

☆ واقفی:

ہری ہے۔ (۷۲۷۷=)

☆ والبی:

علی بن ربیعہ ہے۔ (۴۷۳۳=)

☆ وحاطی:

یحییٰ بن صالح ہے۔ (۷۵۶۸=)

☆ وراق:

عبدالوہاب بن حکم ہے۔ (۴۲۵۹=)

☆ ورتیبی:

احمد بن یزید ہے۔ (۱۲۷=)

☆ ورکانی:

محمد بن جعفر ہے۔ (۵۷۸۳=)

☆وزان:

ایوب بن محمد ہے۔ (۶۲۳=)

☆وشاء:

نصر بن عبدالرحمن ہے۔ (۷۱۵=)

☆وصابی:

لقمان بن عامر ہے۔ (۵۶۷۹=)

☆وصافی:

عبید اللہ بن ولید ہے۔ (۴۳۵۰=)

☆وعلانی:

ابراہیم بن شیط ہے۔ (۲۶۶=)

☆وقاصی:

عثمان بن عبدالرحمن ہے۔ (۴۴۹۳=)

☆وکعی:

احمد بن عمر بن حفص ہے۔ (۸۳=)

☆لاذقی:

ربیع بن محمد بن عیسیٰ ہیں۔ (۱۸۹۹=)

☆لانی:

علی بن حسن ہے۔ (۴۷۰۸=)

☆یافعی:

محمد بن عمرو ہے۔ (۶۱۹۶=)

☆ شخصی:

عبداللہ بن عامر وغیرہ ہیں۔ (۳۴۰۵=)

☆ محمدی:

زیاد بن ربیع وغیرہ ہیں۔ (۳۴۰۵=)

☆ یربوعی:

احمد بن عبداللہ بن یونس وغیرہ ہیں۔ (۶۳=)

☆ یزنی:

مرشد بن عبداللہ وغیرہ ہیں۔ (۶۵۴۷=)

☆ یساری:

مالک کا ساتھی مطرف بن عبداللہ ہے۔ (۶۷۰۷=)

☆ یسکری:

خالد یا سیح بن خالد ہیں۔ (۲۲۱۰=)

☆ یحمری:

معدان ہے۔ (۶۷۸۷=)

☆ یمامی:

عمر بن یونس وغیرہ ہیں۔ (۳۹۸۳=)



## باب: القابات وغیرہ کا بیان

☆ آبی اللحم:

اسماء میں ذکر گزر چکا۔ (= ۱۳۱)

☆ الایح:

حماد بن یحییٰ ہے۔ (= ۱۵۰۹)

☆ ابرش:

محمد بن حرب اور سلمہ بن فضل ہیں۔ (= ۲۵۰۵، ۵۸۰۵)

☆ ابح:

خالد بن عبداللہ بن محرز۔ (= ۱۶۳۸)

☆ اثرم:

حکیم اور ابوبکر ہیں۔ (= ۱۰۳، ۱۳۸۱)

☆ ابح:

یحییٰ بن عبداللہ۔ (= ۲۸۵)

☆ احدب:

واصل بن حیان۔ (= ۷۳۸۲)

☆ احرود:

مسلم بن عبداللہ۔ (= ۸۰۳۶)



☆ احمر:

جعفر اور ابو خالد۔ (۲۵۴۷، ۹۴۰=)

☆ اخف بن قیس:

اسماء میں اس کا ذکر گزر چکا، مزید برآں ثابت بن عیاض بھی اخف ہے۔ (۸۴۴، ۲۸۸=)

☆ احول:

عاصم اور عامر ہیں۔ (۳۱۰۳، ۳۰۶۰=)

☆ ازرق:

اسحاق بن یوسف۔ (۳۹۶=)

☆ اسود:

ابو سلام۔ (۶۸۷۰=)

☆ اشتر:

مالک بن حارث۔ (۶۴۲۹=)

☆ اشدق:

عمرو بن سعید۔ (۵۰۳۴=)

☆ اشعث بن قیس:

اسماء بن گزر چکا۔ (۵۳۲=)

☆ اشقر:

حسین بن حسن۔ (۱۳۱۸=)

☆ اشکاب:

علی کا والد حسین بن ابراہیم۔ (۱۳۰۳=)

☆ اشل:

منصور بن عبدالرحمن۔ (۶۹۰۵=)

☆ اشہب:

اسماء میں گزر چکا۔ (۵۳۳=)

☆ اشیاخ کوتا:

عبید بن ابو عبید۔ (۲۳۸۳=)

☆ اصفر:

مروان۔ (۶۵۷۶=)

☆ اصم:

عقبہ بن عبداللہ۔ (۴۶۴۲=)

☆ اعجم:

زیاد بن سلیم۔ (۲۰۸۱=)

☆ اعرج:

عبدالرحمن بن ہرمز۔ (۴۰۳۳=)

☆ اعسم:

زیاد بن زید۔ (۲۰۷۸=)

☆ آشی:

عثمان بن مغیرہ ہے۔ (۳۵۲۰=)

☆ اعلم:

زیاد۔ (۲۰۶۶=)

☆ اعمش:

سلیمان بن مہران۔ (۲۶۱۵=)

☆ اعنق:

مطر بن عبدالرحمن۔ (۶۷۰۰=)

☆ اعور:

حارث اور ہارون ہیں۔ (۷۲۷، ۱۰۲۹=)

☆ اعین:

ابوبکر بن ابوعتاب۔ (۶۱۲۶=)

☆ اغر:

سلمان وغیرہ ہیں۔ (۲۴۷۸=)

☆ اغطش:

سعد بن عبداللہ۔ (۲۲۳۶=)

☆ افرق:

اشعث بن سوار۔ (۵۲۳=)

☆ افطس:

سالم بن عجلان اور ابراہیم بن سلیمان ہیں۔ (۱۸۲، ۲۱۸۳=)

☆ افوہ:

بشر بن سری۔ (۶۸۷=)

☆ اقرع:

ابوقادہ کا غلام نافع۔ (۷۰۷۳=)

☆ اکبر:

بشیر حارثی۔ (۷۲۷=)

☆ امین ہذہ الامۃ (اس امت کے امین):

ابوعبیدہ ہیں۔ (۳۰۹۸=)

☆ ایسر:

ابولیلیا۔ (۸۳۳۱=)

☆ باقر:

محمد بن علی بن حسین۔ (۶۱۵۱=)

☆ بانی کعبۃ الرحمن:

معروف بن مشکان۔ (۶۷۹۵=)

☆ بیہ:

عبداللہ بن حارث۔ (۳۲۶۵=)

☆ بحر:

عبداللہ بن عباس۔ (۲۳۰۹=)

☆ بحر الجود (سخاوت کا سمندر):

عبداللہ بن جعفر ہیں۔ (۳۲۵۱=)

☆ بحکل:

احمد بن عبدالرحمن بن وہب۔ (۶۷=)

☆ بدعہ:

عبداللہ بن اسحاق۔ (۳۲۱۰=)

☆ براد:

ابراہیم بن ابواسید۔ (۱۵۳=)

☆ بردان بن ابونضر:

اس کا نام ابراہیم۔ (۱۷۶=)

☆ برق:

عمر بن عبداللہ اسواری۔ (۵۰۶۰=)

☆ بریدہ بن حصیب:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام عامر ہے۔ (۶۶۰=)

☆ بریر:

کہا گیا ہے کہ ابوذر کا لقب ہے۔ (۸۰۸۷=)

☆ بریرہ "تغیر ہے":

یہ ابراہیم بن عمر بن سفینہ ہے۔ (۲۲۱=)

☆ بشمیں:

حسین بن ولید۔ (۱۳۵۹=)

☆ بشیر بن خصاصہ ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زحم تھا۔ (۷۲۲=)

☆ بطین:

مسلم بن عمران۔ (۶۶۳۸=)

☆ بکاء:

یحییٰ بن مسلم۔ (۷۶۳۵=)

☆ بکیر بن موسیٰ:

یہ ابو بکر بن ابوشیح ہے۔ (۷۹۶۹=)

☆ بنان بن سلیمان دقاق:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام داود ہے۔ (۱۷۸۷=)

☆ بندار:

محمد بن بشار۔ (۵۷۵۴=)

☆ بہی:

عبداللہ بن یسار۔ (۳۷۲۳=)

☆ بومہ:

محمد بن سلیمان۔ (۵۹۲۷=)

☆ ترک:

محمد بن علی بن حرب۔ (۶۱۳۹=)

☆ تمل:

محمد بن حسن۔ (۵۸۱۶=)

☆ توام:

عبداللہ بن یحییٰ۔ (۳۶۹۸=)

☆ تیار فرات:

عبید اللہ بن عباس۔ (۴۳۰۳=)

☆ چارو و عبدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام بشر ہے۔ (۶۸۳=)

☆ جبیر:

یہ عبد الجبار بن ورد۔ (۳۷۴۵=)

☆ الجرداة الصفراء:

مسلمہ بن عبد الملک۔ (۶۶۶۰=)

☆ جرب:

محمد بن عبید حمانی۔ (۶۱۱۹=)

☆ جردوقہ:

مولی بنی ہاشم، ابوسعید۔ (۳۹۱۸=)

☆ حانی:

بشر بن حارث۔ (۶۸۰=)

☆ حبویہ:

ابراہیم بن مختار۔ (۲۳۵=)

☆ حبی:

محمد بن حاتم۔ (۵۷۹۵=)

☆ حذاء (موچی):

خالد بن مہران۔ (۱۶۸۰=)

☆ حرمی بن یونس مؤدب:

اس کا نام ابراہیم۔ (۲۷۷=)

☆ حسام:

حسان بن ثابت۔ (۱۱۹۷=)

☆ حسویہ:

حسن بن اسحاق۔ (۱۲۱۴=)

☆ حکیم:

صالح بن مہران۔ (۲۸۹۰=)

☆ حلق:

محمد بن علی بن شقیق۔ (۶۱۵۰=)

☆ حلقوم:

احمد بن محمد بن ایوب۔ (۹۳=)

☆ حماد بن ابو حمید:

اس کا نام محمد۔ (۵۸۳۶=)

☆ حمال:

ہارون بن عبداللہ۔ (۷۲۳۵=)

☆ حمدان:

احمد بن یوسف۔ (۱۳۰=)

☆ حمدویہ:

محمد بن ابان۔ (۵۶۸۹۰=)

☆ حمک:

ابو احمد فراء۔ (۶۱۰۴=)

☆ حنش:

حسین بن قیس۔ (۱۳۲۲=)

☆ حیدرہ:

علی بن ابوطالب۔ (۴۷۵۳=)



☆ حیکان:

یحییٰ بن محمد بن یحییٰ زہلی۔ (۷۲۱=)

☆ خاتقان:

یحییٰ بن عبداللہ۔ (۷۵۸۲=)

☆ خت:

یحییٰ بن موسیٰ۔ (۷۶۵۵=)

☆ مقرئ کا داماد:

بکر بن خلف۔ (۷۳۸=)

☆ خزرج بن عثمان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام خلف ہے۔ (۱۷۰۹=)

☆ خیاط السنہ:

زکریا بن یحییٰ۔ (۲۰۲۸=)

☆ دار ارام سلمہ:

احمد بن حمید۔ (۲۹=)

☆ دافن:

عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی۔ (۳۵۹۵=)

☆ داناج:

عبداللہ بن فیروز۔ (۳۵۳۵=)

☆ دحروجۃ الجعل:

یہ عامر بن مسعود بن امیہ ہے۔ (۳۱۰۹=)

☆ دحیم:

عبدالرحمن بن ابراہیم۔ (۳۷۹۳=)

☆ دھین:

عتبہ بن سعید بن رض۔ (۴۴۳۰=)

☆ دراج ابوح:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبداللہ ہے۔ (۱۸۲۴=)

☆ درة العراق:

محمد بن عبداللہ بن نمیر ہے۔ (۶۰۵۳=)

☆ دلویہ:

زیاد بن ایوب طوسی۔ (۲۰۵۶=)

☆ دو ال دوز:

مقاتل بن سلیمان۔ (۶۸۶۸=)

☆ دیباج:

محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان۔ (۶۰۳۸=)

☆ ذوالاذنین:

انس بن مالک۔ (۵۶۵=)

☆ ذوالبطین:

اسامہ بن زید اور طفیل بن ابی بن کعب ہیں۔ (۳۰۱۷، ۳۱۶=)

☆ ذوالشفتات:

علی بن حسین بن علی۔ (۴۷۱۵=)

☆ ذوالبحا حین:

جعفر بن ابی طالب۔ (۹۴۳=)

☆ ذوالجوشن ضبابی:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام شرییل ہے۔ (۱۸۴۶=)

☆ ذوالزوائد:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کا نام غیر معروف ہے۔ (۱۸۴۷=)

☆ ذوالشہادتین:

خزیمہ۔ (۱۷۱۰=)

☆ ذوالعصابتہ، و ذوالعمامتہ:

سعید بن عاص بن سعید بن عاص ہیں مزی نے اسی طرح ذکر کیا ہے حالانکہ یہ ان کے دادا کا لقب

ہے۔ (۲۳۳۷=)

☆ ذوالعنین:

قادہ بن نعمان۔ (۵۵۲۱=)

☆ ذواللحیہ کلانی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام شریخ ہے۔ (۱۸۴۹=)

☆ ذومر:

یہ عمرو ہے۔ (۵۱۴۲=)

☆ ذومصر:

یہ یزید ہے۔ (۷۷۹۹=)

☆ ذوالنورین:

یہ عثمان بن عفان ہیں۔ (۴۵۰۳=)

☆ راہب قریش:

ابوبکر بن عبدالرحمن۔ (۷۷۶=)

☆ رای:

ربیعہ۔ (۱۹۱۱=)

☆ رباح:

عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر۔ (۵۲۹۰=)

☆ ربق الاسلام:

عمرو بن عبسہ۔ (۵۰۷۰=)

☆ ربیع بن عبدالرحمن بن ابوسعید:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۸۸۱=)

☆ رخ:

محمد بن مقاتل۔ (۶۳۱۸=)

☆ رزق اللہ بن موسیٰ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالاکرم ہے۔ (۱۹۳۴=)

☆ رستہ:

یہ عبدالرحمن بن عمر ہے۔ (۳۹۶۴=)

☆ رشک:

یہ یزید ہے۔ (۷۷۹۳=)

☆ رضی: علی بن موسیٰ بن جعفر۔ (۴۸۰۴=)

☆ رقبہ:

عباد بن ابوصالح۔ (۳۳۹۰=)

☆ ریحانۃ النبی ﷺ:

حسن اور حسین ہیں۔ (۱۳۳۴، ۱۲۶۰=)

☆ ریحانۃ البصرۃ:

یزید بن زریج۔ (۷۷۱۳=)

☆ ریحانۃ نیساپور:

یحییٰ بن یحییٰ۔ (۷۶۶۸=)

☆ زاج:

احمد بن منصور۔ (۱۱۲=)

☆ زبان:

یحییٰ بن جزار۔ (۲۵۱۹=)

☆ زبریق:

ابراہیم بن العلاء۔ (۲۲۶=)

☆ زحابا:

محمد بن سعید۔ (۵۹۰۹=)

☆ زرغندہ:

یہ سلیمان بن منصور زرغوندہ ہے۔ (۲۶۱۳=)

☆ زریق:

عبداللہ بن عبدالجبار۔ (۳۴۲۱=)

☆ زغبہ:

عیسیٰ بن حماد اور ان کے بھائی احمد ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ زغبہ ان دونوں کے والد کا لقب

ہے۔ (۲۸۰۵۲۹۱=)

☆ زق العسل:

حجاج بن ابوزیاد اسود۔

☆ زکار:

اسحاق بن ابراہیم بن نصر۔ (۳۳۳=)

☆ زمن:

ابوموسیٰ احمد بن ثنیٰ۔ (۶۲۶۳=)

☆ زعبقہ:

جعفر بن حمید۔ (۹۳۴=)

☆ زنبور:

محمد بن یعلیٰ۔ (۶۴۱۴=)

☆ زنج:

محمد بن عمرو۔ (۶۱۸۰=)

☆ زوج جبرہ:

محمد بن عبدالرحمن۔ (۶۰۶۵=)

☆ زوج درہ:

عبداللہ بن عمرو۔

☆ زیتونہ:

محمد بن عبدالرحمن۔ (۶۰۷۶=)

☆ زین العابدین:

علی بن حسین بن علی ابن ابوطالب۔ (۴۷۱۵=)

☆ سابق الحبیہ:

بلال۔ (۷۷۹=)

☆ سابق الروم:

صہیب۔ (۲۹۵۴=)

☆ سابق العرب:

علی۔ (۴۷۵۳=)

☆ سابق الفرس:

سلمان۔ (۲۳۷۷=)

☆ سبلان:

سالم اور ابراہیم بن زیاد ہیں۔ (۱۷۵،۲۱۷۷=)

☆ سجاد:

محمد بن علی بن حسین۔ (۶۱۵۱=)

☆ سحیل:

عبداللہ بن محمد بن ابویحییٰ اسلمی۔ (۳۶۰۰=)

☆ سرق:

صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں کہا گیا ہے کہ ان کا نام حباب ہے۔ (۲۲۱۷=)

☆ سعدان:

سعید بن یحییٰ النخعی۔ (۲۳۱۶=)

☆ سعدویہ:

سعید بن سلیمان۔ (۲۳۲۹=)

☆ سفینہ:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۲۳۵۸=)

☆ سکرہ:

مسلم بن یسار کی۔ (۶۶۵۲=)

☆ سلمویہ:

سلیمان بن صالح۔ (۲۵۷۲=)

☆ سمعان واسطی:

اسماعیل بن حبان۔ (۴۳۲=)

☆ سمین:

صدقہ بن عبداللہ اور محمد بن حاتم ہیں۔ (۵۷۹۳، ۲۹۱۳=)

☆ سندل:

محمد بن عبد الجبار (انہیں سندولا بھی کہا جاتا ہے) اور محمد بن عباد بن موسیٰ ہیں۔ (۵۸۹۹۵، ۶۰۶۲=)

☆ سنوطا:

عبید۔ (۴۴۰۴=)

☆ سفید بن داود:

اس کا نام حسین ہے۔ (۲۶۴۶=)

☆ سہان:

یہ سہم بن اسحاق ہے۔ (۲۶۴۸=)

☆ سورالاسد:

محمد بن خالد۔ (۵۸۵۱=)



☆ سلام بن مسکین:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے۔ (۲۷۱۰=)

☆ سیف اللہ:

خالد بن ولید۔ (۱۶۸۴=)

☆ سیمین کوش:

یہ زیاد اعجم ہے۔ (۲۰۸۱=)

☆ شاذ بن فیاض:

اس کا نام ہلال ہے۔ (۲۷۳۰=)

☆ شاذان:

یہ اسود بن عامر اور عبدالعزیز بن عثمان ہیں۔ (۴۱۱۲، ۵۰۰۳=)

☆ شارب الذهب:

عبدالرحمن بن عثمان۔ (۳۹۴۴=)

☆ شاہ:

یہ سوید بن نصر ہے۔ (۲۶۹۹=)

☆ شباب:

یہ خلیفہ بن خیاط ہے۔ (۱۷۴۴=)

☆ شقران:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام صالح ہے۔ (۲۸۱۴=)

☆ شقوصا:

اسماعیل بن زیاد۔ (۴۴۵=)

☆ صاحب السقایہ:

عبدالرحمن بن آدم۔ (۳۷۹۶=)

☆ صاحب قنائل:

ابومریم۔ (۸۷۵۷=)

☆ صاعقہ:

محمد بن عبدالرحیم۔ (۶۰۹۱=)

☆ صادق:

جعفر بن محمد۔ (۹۵۰=)

☆ صاحب مقصورہ:

یہ خیاب، وان کے بیٹے سائب اور ان کے پوتے مسلم ہیں۔ (۶۶۲۹، ۲۱۹۵، ۱۶۹۹=)

☆ صدرہ:

محمد بن حارث۔ (۵۷۹۶=)

☆ صدوق:

یونس ہے اور یہ ابن محمد مؤدب نہیں ہے بلکہ جس نے اسے ابن محمد مؤدب سمجھا ہے اس نے غلطی کی

ہے۔ (۷۹۱۵=)

☆ صدیق:

ابوبکر۔ (۳۳۶۷=)

☆ صغیر:

موسیٰ اور ابراہیم بن موسیٰ ہیں۔ (۲۵۹، ۷۰۱۳=)

☆ صفیراء:

حمید بن نافع۔ (۱۵۶۱=)

☆ صمید:

عبد الصمد بن عبد الوہاب حمصی۔ (۴۰۸۱=)

38

☆ صاحب زیادوی:

عبد الحمید۔ (۳۷۵۹=)

☆ صندل:

محمد بن ابراہیم بن دینار۔ (۵۶۹۲=)

☆ صہیب رومی:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۲۹۵۴=)

☆ صید:

عبید بن عبد الرحمن۔ (۴۳۸۲=)

☆ ضال:

معاویہ بن عبد الحکم۔ (۶۷۶۵=)

☆ ضریر:

ابومعاویہ۔ (۵۸۴۱=)

☆ ضخم:

سعد بن حفص اور بکیر بن عبد اللہ ہیں۔ (۷۶۱، ۲۲۳۴=)

☆ ضعیف:

عبد اللہ بن محمد بن یحییٰ۔ (۳۵۹۸=)

☆ طاوس:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۳۰۰۹=)

☆ طفیل بن سخمرہ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عیسیٰ ہے۔ (۵۳۳۵=)

☆ طفیل:

معتز بن سلیمان۔ (۶۷۸۵=)

☆ طویل:

حمید۔ (۱۵۳۳=)

☆ طیب:

مرہ۔ (۶۵۶۲=)

☆ ظل الشیطان:

محمد بن سعد۔ (۵۹۰۴=)

☆ ظفر العتاق:

جارود عبدی۔ (۸۸۳=)

☆ عارم:

محمد بن فضل۔ (۶۲۲۶=)

☆ عباد:

یہ عبدالرحمن بن اسحاق ہے۔ (۳۸۰۰=)

☆ عبادرقبہ:

یہ عبداللہ بن ابوصالح ہے۔ (۳۳۹۰=)

☆ عبادل:

یہ عبید اللہ بن علی بن ابورافع ہے۔ (۴۳۲۲=)

☆ عباسویہ:

یہ عباس بن یزید ہے۔ (۳۱۹۴=)

☆ عبد بن حمید:

یہ عبد الحمید ہے۔ (۴۲۶۶=)

☆ عبد:

یہ عبدالعزیز بن صہیب ہے۔ (۴۱۰۴=)

☆ عبدان:

یہ عبداللہ بن عثمان ہے۔ (۴۴۶۵=)

☆ عبدہ بن سلیمان:

یہ عبدالرحمن ہے۔ (۴۲۶۹=)

☆ عبدوس:

عبد الصمد بن سلیمان۔ (۴۰۷۸=)

☆ عبدویہ:

ایوب بن ابراہیم۔ (۶۰۰=)

☆ عبویہ:

عبدالرحمن بن عبداللہ۔ (۳۹۲۵=)

☆ عبید بن اسماعیل:

یہ عبداللہ ہے۔ (۴۳۵۹=)

☆ عقریس:

یہ عبداللہ بن حسان ہے۔ (۴۲۷۳=)

☆ عتیق:

ابوبکر صدیق۔ (۳۲۶۷=)

☆ عجل:

محمد بن مروان۔ (۶۲۸۲=)

☆ عصا بن ادریس:

یحییٰ بن محمد بن سابق۔ (۷۶۳۵=)

☆ عصفور الجمنہ (جنت کی چڑیا):

موسیٰ بن قیس۔ (۷۰۰۳=)

☆ عسیدہ:

محمد بن معاویہ۔ (۶۳۰۸=)

☆ علیہ بن بدر:

یہ رنج ہے۔ (۱۸۸۳=)

☆ علی (تصغیر کے ساتھ ہے) بن رباح:

یہ علی ہے جادہ کی طرح۔ (۴۷۳۲=)

☆ عومیر ابودرداء:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عامر ہے۔ (۵۲۲۸=)

☆ علان:

علی بن عبد الرحمن بن مغیرہ۔ (۴۷۶۵=)

☆ غریق الحکمۃ:

حماد بن عیسیٰ۔ (۱۵۰۳=)

☆ غنچار:

عیسیٰ بن موسیٰ۔ (۵۳۳۱=)

☆ غندر:

محمد بن جعفر۔ (۵۷۸۷=)

☆ غول:

عبدالعزیز بن یحییٰ۔ (۴۱۳۲=)

☆ فاروق:

عمر بن خطاب۔ (۴۸۸۸=)

☆ فافاء:

خالد بن سلمہ اور محمد بن زیاد ہیں۔ (۵۸۹۰، ۱۶۳۱=)

☆ فافاہ:

ابومعاویہ۔ (۵۸۴۱=)

☆ فرخ:

حفص بن عمر۔ (۱۴۲۰=)

☆ فریح:

ازہر بن مروان۔ (۳۱۴=)

☆ فقیر:

یزید بن صہیب۔ (۷۷۳۳=)

☆ فلیت بن خلیفہ:

یہ افلت ہے۔ (۵۴۶=)

☆ فلیح بن سلیمان:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۴۴۳=)

☆ فہیر بن زیاد:

یہ یحییٰ ہے۔ (۷۵۱=)

☆ فیاض:

عشرہ مبشرہ میں سے طلحہ بن عبید اللہ (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (۳۰۲۷=)

☆ قاضی الجبن:

محمد بن عبد اللہ بن علاشہ۔ (۶۰۴۰=)

☆ قاضی مصرین:

شرح۔ (۲۷۷۴=)

☆ قباع:

حارث بن عبد اللہ۔ (۱۰۲۸=)

☆ قتیبہ:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۵۲۲=)

☆ قراد:

ابونوح۔ (۳۹۷۷=)

☆ قرظ:

سعد بن عائد۔ (۲۲۴۲=)

☆ قرہ بن عبد الرحمن:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۵۵۴۱=)



☆ قصیر:

یہ عمران ہے۔ (۵۱۶۸=)

☆ قصی:

یہ مغیرہ بن عبد الرحمن ہے۔ (۶۸۴۵=)

☆ قلب:

یہ ایوب بن محمد ہے۔ (۶۲۱=)

☆ قوی:

یہ ابویونس ہے۔ (۱۲۹۶=)

☆ قیصر:

یہ ابونضر ہے۔ (۷۲۵۶=)

☆ کاتب عمری:

یہ زکریا بن یحییٰ ہے۔ (۲۰۳۲=)

☆ کاتب مغیرہ:

یہ وراد ہے۔ (۷۴۰۱=)

☆ کاتب واقدی:

محمد بن سعد۔ (۵۹۰۳=)

☆ کاظم:

موسیٰ بن جعفر۔ (۶۹۵۵=)

☆ کبیر:

موسیٰ بن ابوکثیر۔ (۷۰۰۴=)

☆ کردوس:

خلف بن محمد۔ (۱۷۳۴=)

☆ کزمان:

یہ عرعرہ ہے۔ (۴۵۵۳=)

☆ کشاکش:

محمد بن عمار۔ (۶۱۶۴=)

☆ کعبان:

یہ کعب بن سید ہے۔ (۵۶۴۰=)

☆ کمیل:

یہ حسین بن ولید ہے۔ (۱۳۵۹=)

☆ کوچ:

یہ اسحاق بن منصور ہے۔ (۳۸۴=)

☆ کیلیج:

محمد بن صالح بغدادی۔ (۵۹۶۲=)

☆ لزیم:

یہ ملازم بن عمرو ہے۔ (۷۰۳۵=)

☆ لولو:

اسحاق بن ابراہیم اور محمد بن یحییٰ بن کثیر ہیں۔ (۶۳۹۴، ۳۲۸=)

☆ لوین:

محمد بن سلیمان مصیعی ہے۔ (۵۹۲۵=)

☆ ماشون:

(۷۸۹۵، ۷۸۱۹، ۴۱۹۵، ۴۱۰۴)۔ عبد العزیز اور ان کے آل بیت ہیں۔

☆ مجر:

(۴۶۳۶، ۷۱۱۱)۔ نصر بن زید اور عقبہ بن خالد ہیں۔

☆ محبوب:

(۵۸۱۹)۔ محمد بن حسن

☆ محرق:

یہ جاریہ بن قدامہ ہے۔ (۸۸۵)

☆ مردویہ:

یہ احمد بن محمد بن موسیٰ اور محمد بن سعید بن ولید ہیں۔ (۵۹۱۴، ۱۰۰۰)

☆ مزلق:

بکر بن حکم۔ (۷۳۷)

☆ مسج:

ماہان خفی۔ (۶۴۵۹)

☆ مستقیم:

اس کا نام عثمان بن عبد الملک ہے۔ (۴۴۹۸)

☆ مسدود:

اسماء میں ذکر ہوا ہے۔ (۶۵۹۸)

☆ مشرق:

یزید بن رباح۔ (۷۷۱۱)

☆ مشکہ اندہ:

عبداللہ بن عمر بن ابان۔ (۳۴۹۳=)

☆ مصحح:

مسلم بن یبار۔ (۶۶۵۲=)

☆ مضروب:

نوح بن میمون۔ (۷۲۱۱=)

☆ معرقت:

مصدق۔ (۶۶۸۳=)

☆ مطرف:

عبداللہ بن عمرو بن عثمان۔ (۳۵۰۱=)

☆ مفلوج:

عبداللہ بن سالم۔ (۳۳۳۶=)

☆ مقعد:

ابو معمر اور عبدالرحمن بن سعد ہیں۔ (۳۸۷۶، ۳۴۹۸=)

☆ مقفیع:

مروان بن سالم۔ (۶۵۶۹=)

☆ مقوم:

یحییٰ بن حکیم۔ (۷۵۳۴=)

☆ منبوذ بن ابوسلیمان:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام سلیمان ہے۔ (۶۸۸۰=)

☆ مندل بن علی:

اس کا نام عمرو ہے۔ (۶۸۸۳=)

☆ مہاجر بن قنفذ:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عمرو ہے۔ (۶۹۲۳=)

☆ ناقد:

عمرو بن محمد بن بکیر۔ (۵۱۰۶=)

☆ نبیل:

ابوعاصم۔ (۲۹۷۷=)

☆ نسج وحدہ:

عمیر بن سعد۔ (۵۱۸۱=)

☆ ہداب بن خالد:

یہ ہدیہ ہے۔ (۷۲۶۹=)

☆ مہقل بن زیاد:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام محمد ہے عبداللہ بھی کہا گیا ہے۔ (۷۳۱۴=)

☆ ہلب طائی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام یزید ہے۔ (۷۳۱۵=)

☆ وحشی صوری:

یہ محمد بن محمد ابن مصعب ہے۔ (۶۲۷۲=)

☆ وقدان عبدی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام واقد ہے۔ (۷۴۱۳=)

☆ وہب بن سعید:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام عبدالوہاب ہے۔ (۴۲۵۶=)

☆ وہبان:

یہ وہیب بن بقیہ ہے۔ (۷۴۶۹=)

☆ وہیب بن ورو:

یہ عبدالوہاب بن ورو ہے۔ (۷۴۸۹=)

☆ یا قوتۃ العلماء:

یہ معانی بن عمران ہے۔ (۶۷۴۵=)

☆ یویو:

محمد بن زیاد۔ (۵۸۸۷=)

☆ یوسف ہذہ الامۃ (اس امت کے یوسف):

جریر بن عبداللہ بکلی ہے۔ (۹۱۵=)

الکنی من الللقاب

☆ ابواحوص عکبری:

یہ ابو عبداللہ محمد ہے۔ (۶۳۶۷=)

☆ ابوالآذان عمر:

یہ ابوبکر ہے۔ (۴۸۶۲=)

☆ ابوبداح بن عاصم:

یہ ابو عمرو ہے۔ (۷۹۵۱=)

☆ ابوطن:

یہ طفیل بن ابی بن کعب ہے۔ (۷۰۱۳=)

☆ ابو تراب:

یہ علی بن ابوطالب ہے۔ (۴۷۵۳=)

☆ ابو ثور:

یہ ابراہیم بن خالد ہے۔ (۱۷۲=)

☆ ابو جماہر:

یہ ابو عبد الرحمن ہے۔ (۶۱۳۵=)

☆ ابو جوزاء نوفلی:

یہ ابو عثمان ہے۔ (۸۰=)

☆ ابو حزرہ:

اس کی کنیت ابو یوسف ہے۔ (۷۸۳۱=)

☆ ابو حبیہ:

محمد بن خالد۔ (۵۸۵۱=)

☆ ابو خدیج:

رافع بن خدیج ابو عبد اللہ انصاری۔ (۱۸۶۱=)

☆ ابو رجال:

محمد بن عبد الرحمن انصاری ابو عبد الرحمن۔ (۶۰۷۰=)

☆ ابو زکار:

ابو زکریا غلیل بن زکریا۔ (۱۷۵۲=)

☆ ابو زکیر:

یہ یحییٰ بن محمد بن قیس ہے۔ (۷۶۳۹=)

☆ ابو زناد:

یہ ابو عبد الرحمن ہے۔ (۳۳۰۲=)

☆ ابوساسان:

حصین بن منذر۔ (۱۳۹۷=)

☆ ابو شعاع:

علی بن حسن، ابوحسن و ابو محمد۔ (۴۷۰۵=)

☆ ابو عصیدہ:

یہ ابو جعفر ہے۔ (۷۸=)

☆ ابو قلابہ رقاشی:

یہ ابو محمد ہے۔ (۴۲۱۰=)

☆ ابو کثوثاع:

یہ ابو عمیرہ ہے۔ (۱۰۸۵=)

☆ ابو مساکین:

یہ جعفر بن ابوطالب ہے۔ (۹۴۳=)

☆ ابو بلح رقی:

یہ ابو عبد اللہ ہے۔ (۱۲۶۶=)

☆ ابو یئین:

ابو اسماعیل یزید بن کیسان۔ (۷۷۶۷=)



☆ ابو شیط:

ابو جعفر محمد بن ہارون۔ (۶۳۵۹=)

☆ ابو ہمام:

ابو محمد عبدالاعلیٰ سامی۔ (۳۷۳۳=)

اللائعاب من اللالقاب

☆ بابلی:

یہ یحییٰ بن عبداللہ حرائی ہے۔ (۷۵۸۵=)

☆ بدری:

یہ ابو مسعود انصاری ہے۔ (۴۶۲۷=)

☆ بردوی:

یہ موسیٰ بن ہارون ہے۔ (۷۰۲۱=)

☆ بلخی:

یہ حسن بن عمر بن شقیق بصری ہے۔ (۱۲۶۵=)

☆ تبتیسی:

یہ عبداللہ بن یوسف دمشقی ہے۔ (۳۷۲۱=)

☆ تہوؤکی:

موسیٰ بن اسماعیل بصری ہے۔ (۶۹۳۳=)

☆ جرجسی:

یزید بن عبد ربہ۔ (۷۷۲۵=)

☆ جہنی:

ابوفروہ نہدی ہے جہینہ میں فروکش ہوا۔ (= ۶۶۲۷)

☆ جو باری:

یحییٰ بن خلف بابلی ہے۔ (= ۷۵۳۹)

☆ خوزی:

ابراہیم بن یزید کی ہے شعب خوز میں فروکش ہوا۔ (= ۲۷۲۲)

☆ دالانی:

ابو خالد ہے دالانیوں میں فروکش ہوا تھا۔ (= ۸۰۷۲)

☆ دندانی:

موسیٰ بن سعید طرسوسی ہے۔ (= ۶۹۶۷)

☆ ذہلی:

محمد بن یحییٰ۔ (= ۶۳۸۷)

☆ ریاشی:

عباس بن فرج۔ (= ۳۱۸۱)

☆ سیمی:

ابواسحاق۔ (= ۵۰۶۵)

☆ سدی:

اسماعیل بن عبدالرحمن۔ (= ۴۶۳۳)

☆ شاذکونی:

سلیمان بن داود۔

☆ شیبانی:

ابو اسحاق۔ (۲۵۶۸=)

☆ صفی:

بشر بن حسن۔ (۶۸۲=)

☆ طرائفی:

عثمان بن عبدالرحمن۔ (۴۴۹۴=)

☆ عجلی:

محمد بن مروان۔ (۶۲۸۲=)

☆ عزمی:

محمد بن عبید اللہ۔ (۶۱۰۸=)

☆ عمی:

زید بن حواری۔ (۲۱۳۱=)

☆ قبانی:

حسین بن محمد۔ (۱۳۴۸=)

☆ قبلی:

عبدالملک بن عمیر۔ (۴۲۰۰=)

☆ قطوانی:

خالد بن خالد۔ (۱۶۷۷=)

☆ مسندی:

عبداللہ بن محمد جعفی۔ (۳۵۸۵=)

☆ معمری:

ابوسفیان۔ (۵۸۳۵=)

☆ مقابری:

یحییٰ بن ایوب۔ (۷۵۱۳=)

☆ مقبری:

ابوسعید اور ان کے بیٹے ہیں۔ (۲۳۲۱، ۵۶۷۶=)

☆ منجبتی:

اسحاق بن ابراہیم بن یونس۔ (۳۳۵=)

☆ میونی:

محمد بن زیاد۔ (۵۸۹۰=)

☆ نہلی:

مقاتل بن حیان۔ (۶۸۶۷=)

☆ وکعی:

احمد بن عمر ہے اس نے وکع کی احادیث جمع کی تھیں۔ (۸۳=)



## باب: مبہمات کا بیان (ان سے روایت کرنے والوں کی ترتیب کے مطابق)

۸۵۰۳- بخ، د۔ ابراہیم بن ابواسید براد، نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے جو کہ تیسرے طبقہ کے غیر معروف راوی

ہے۔

☆ ابراہیم بن ابوعبلہ، نے ایک شخص کے واسطے سے واسطہ سے روایت کیا ہے یہ شخص غریف ہے۔ (=۵۳۵۲)

☆ ابراہیم نخعی نے اپنے ماموں سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں اسود بن یزید ہیں۔ (=۵۰۹)

☆ ابراہیم نخعی، نے کہا کہ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ بلاشبہ نبی کریم ﷺ جنابت کی حالت میں وضو کرنے کے بعد

سو جاتے تھے، کہا گیا ہے کہ ابراہیم نخعی سے بیان کرنے والا اسود ہے اور اس نے ابن مسعود سے روایت کیا ہے، اس۔

☆ احمد بن عمرو بن سرح نے اپنے ماموں سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں عبدالرحمن بن عبدالحمید

ہیں۔ (=۳۹۳۱)

☆ اسماعیل بن ابراہیم نے بنی سلیم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عباد بن شیبان سلمی ہیں۔ (=۳۱۳۱)

۸۵۰۴- د، ت۔ اسماعیل بن امیہ نے ایک دیہاتی کے واسطے سے ”جسے انہوں نے ایک مرتبہ صدق کے ساتھ

متصف کیا ہے“ ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، یہ دیہاتی تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے جبکہ متروکین میں سے یزید بن

عیاض نے اس کا نام ابوسعید ذکر کیا ہے مگر اس کا شمار بھی غیر معروف راویوں میں ہوتا ہے۔

☆ اسماعیل بن ابواولیس نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کا بھائی عبدالحمید ہے، دس۔ (=۳۷۶۷)

☆ اسماعیل بن ابو خالد نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، اس کے چار بھائی ہیں (۱) اشعث۔ (۲) سعد۔

(۳) خالد۔ (۴) نعمان، دس۔

☆ اسود بن العلاء نے سلیمان کے غلام سے روایت کیا ہے، یہ غلام ابوعبید ہیں۔ (=۸۲۷۷)

☆ اسود بن ہلال نے بنی ثعلبہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ثعلبہ بن زہدم ہیں۔ (۸۳۰=)

☆ اسود بن یزید نے بروع کے قصہ میں اشجع کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص معقل بن سنان ہیں۔ (۶۷۹۶=)

☆ اشہب نے یحییٰ بن ایوب اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے، اور یہ دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (۳۵۶۳=)

☆ انس بن مالک نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، جو کہ ام سلیم بنت ملحان ہیں۔ (۸۷۳۷=)

۸۵۰۵-د- ایوب بن بشیر بن کعب نے عنزہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عبد اللہ ہے جو کہ تیسرے طبقہ کا غیر معروف راوی ہے۔

☆ ایوب نے ایک شخص (س) کے واسطے سے سعید بن جبیر سے روایت کیا ہے، یہ شخص غالباً یعلیٰ (د) بن حکیم ہیں۔ (۷۸۳۱=)

☆ ایوب نے بنی قشیر کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص انس بن مالک قشیری ہیں۔ (۵۶۶=)

☆ ثابت، عدی کے والد:

ان پر اسماء میں مفصل کلام گزر چکا ہے۔ (۸۳۶=)

☆ ثمامہ بن حزن نے عائشہ کی ایک حبشیہ باندی سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ باندی بریرہ ہیں۔ (۸۵۴۳=)

☆ حارث بن عبد الرحمن بن ابوزباب نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ابن حبان نے ثقات میں کہا ہے کہ ان کے چچا کا نام عبد اللہ بن مغیرہ بن ابوزباب ہے، ق۔

☆ حبیب والد الہر ماس:

حبیب کے والد کا نام ثعلبہ ہے، اسے ابن مندہ نے نقل کیا ہے، وق۔

☆ حجاج بن فرافصہ نے ایک شخص کے واسطے سے ابو سلمہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ شخص یحییٰ بن ابو کثیر

ہو، د۔ (۷۶۳۲=)

☆ حرب بن عبید اللہ نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ان کے دادا کا نام عمیر ہے۔ (= ۵۱۹۴)

☆ حمل بن بشر بن ابو حدرد نے اپنے چچا کے واسطے سے ابو حدردہ سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبداللہ بن ابو حدردہ ہے۔

۸۵۰۷۔ خالد نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، مگر اپنے والد کا نام ذکر نہیں کیا، د۔

۸۵۰۸۔ ت۔ خثیمہ بن عبدالرحمن نے ایک شخص کے واسطے سے ابن مسعود سے حدیث ”مصافحہ کرنا سلام کی تکمیل ہے“ روایت کی ہے، مگر خثیمہ نے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا۔

☆ داؤد بن حصین نے ابن ابواحمد کے غلام سے روایت کیا ہے، یہ غلام ابوسفیان ہے۔ (= ۸۱۳۶)

☆ ذکوان، ابوصالح:

کنتیوں میں آئے گا۔ (= ۸۵۲۱)

☆ رجاء بن حیوہ نے مغیرہ کے کاتب سے روایت کیا ہے، اس کاتب کا نام وراہ ہے۔ (= ۷۴۰۱)

☆ زرعد بن عبدالرحمن نے معمر بن تمیمی کے غلام سے روایت کیا ہے، غلام کا نام عتبہ بن عبداللہ ہے۔ (= ۴۴۳۴)

۸۵۰۹۔ د۔ زہرہ بن معبد نے اپنے چچا زاد بھائی کے واسطے سے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے، مگر اپنے چچا زاد بھائی کا نام ذکر نہیں کیا، دوسرے طبقہ سے ہے۔

☆ زیاد بن علاقہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا قطبہ ہیں۔ (= ۵۵۵۲)

۸۵۱۰۔ زید بن اسلم نے بنی ضمیرہ کے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کیا ہے، مگر ان دونوں کا نام ذکر نہیں کیا، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

☆ سالم بن ابو جعد نے کہا کہ کعب بن مرہ سے مجھے بیان کیا گیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ بیان کرنے والے شریحیل

بن سبط ہیں۔ (= ۲۷۶۶)

☆ سعد بن سعید مقبری نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کا بھائی عبداللہ ہے۔ (= ۳۳۵۶)

☆ سعد بن عثمان دمشقی نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے جسے انہوں نے بخاری میں دیکھا تھا، کہا گیا ہے کہ یہ

صحابی عبداللہ بن خازم ہیں۔ (= ۳۲۸۸)

۸۵۱۱-م۔ ابوسعید خدری سعد بن مالک نے روایت کیا ہے کہ وفد عبد قیس کے ایک شخص نے کہا کہ میں زخم کو چھپاتا تھا، وفد عبد قیس کے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ سعید بن جبیر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے جو کہ ان کے نزدیک معتبر ہے، یہ شخص اسود بن یزید ہیں۔ (=۵۰۹)

☆ سعید بن ابوسعید مقبری نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کے بھائی عباد ہیں۔ (=۳۱۲۹)

☆ سعید نے ایک شخص کے واسطے سے کعب سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو شامہ ہیں۔ (=۸۰۰۷)

☆ سعید بن عبد العزیز نے یزید بن نمران کے غلام سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ اس غلام کا نام سعید ہے۔ (=۲۲۳۰)

☆ سفیان بن عیینہ نے یعقوب بن عطاء اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے یہ دوسرے شخص ثنی بن صباح ہیں۔ (=۶۲۷۱)

☆ سلیم بن اسود نے بنی ثعلبہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ثعلبہ بن زہدہم ہیں۔ (=۸۴۰)

☆ ابوداؤد سلیمان بن اشعث جستانی نے کہا کہ:

مجھے سعید بن سلیمان سے بیان کیا گیا ”یہ بیان کرنے والے محمد بن ابو غالب ہیں“۔  
اور کہا کہ:

مجھے ابراہیم بن سعد سے بیان کیا گیا ”ان سے بیان کرنے والے شخص کا نام احمد بن محمد بن ایوب ہے“۔  
اور کہا کہ:

مجھے عمر بن شقیق سے بیان کیا گیا ”عمر سے یحییٰ بن حکیم نے روایت کیا ہے جو کہ ابوداؤد کے شیوخ میں سے ہیں پس احتمال ہے کہ بیان کرنے والے وہی ہوں۔ (=۷۵۳۲، ۹۳، ۶۲۱۳)

☆ سلیمان تمیمی نے ایک شخص کے واسطے سے معقل بن یسار سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو عثمان ہیں اور نہدی نہیں ہیں۔ (=۳۲۲۰)

☆ سلیمان اعمش نے ایک شخص کے واسطے سے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ (آپ ﷺ) جب قضائے حاجت کا



ارادہ کرتے تو جب تک زمین کے قریب نہ ہو جاتے تو اپنا کپڑا نہ اٹھاتے تھے، کہا گیا ہے کہ ابن عمر سے روایت کرنے والے شخص قاسم بن محمد ہیں، د۔ (۵۳۸۹=)

☆ سلیمان اعمش نے کہا کہ ہم سے ہمارے اصحاب نے عروہ سے بیان کیا، اعمش سے بیان کرنے والوں میں حبیب بن ابوثابت کا نام ذکر کیا گیا ہے۔ (۱۰۸۳=)

☆ سماک بن حرب نے ایک شخص کے واسطے سے عائشہ بنت طلحہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص طلحہ بن یحییٰ ہیں۔ (۳۰۳۶=)

۸۵۱۲۔ دس، ق۔ سوید بن غفلہ نے نبی کریم ﷺ کے مصدق سے روایت کیا ہے، مگر اس مصدق کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ شیب ابزروح نے ایک صحابی شخص سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس صحابی کا نام اغر ہے، ص۔ (۵۳۳=)

۸۵۱۳۔ ت۔ صالح بن کیسان نے ایک شخص کے واسطے سے عقبہ بن عامر سے روایت کیا ہے، عقبہ سے روایت کرنے والے یہ شخص چوتھے طبقہ کے غیر معروف راوی ہیں۔

☆ طلحہ بن مصرف نے ایک شخص کے واسطے سے سعد سے روایت کیا ہے، یہ شخص ہزیریل بن شرمیل ہیں۔ (۷۲۸۳=)

☆ عامر بن عبداللہ بن زبیر نے بنی زریق کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عمرو بن سلیم ہیں۔ (۵۰۴۳=)

☆ عامر شععی نے حضرت موت کے ایک شخص سے روایت کیا ہے ”یہ شخص عبداللہ بن خلیل ہیں“۔

☆ عامر عقیلی نے اپنے والد کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کے والد کا نام عقبہ ہے عبداللہ بن شقیق بھی کہا گیا ہے۔ (۳۳۸۵، ۴۶۵۸=)

☆ عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا عبداللہ بن زید بن عاصم ہیں۔

☆ اور ایک انصاری شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو بشیر ہیں۔ (۷۹۶۰، ۳۳۳۱=)

☆ عباس بن عبداللہ بن معبد بن عباس نے اپنے بعض اہل سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ ان کے بعض اہل

- سے عکرمہ یا ان کے والد عبداللہ یا ان کے بھائی ابراہیم بن معبد مراد ہوں، د۔ (۳۶۷۳، ۳۶۳۲، ۲۰۱)
- ☆ عبداللہ بن ادریس اپنے والد اور اپنے چچا کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام داود اور دادا کا نام یزید ہے۔ (۲۹۶، ۱۸۱۸، ۷۷۴۶)
- ☆ عبداللہ بن خبیب والد معاذ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبید ہے جسے ابن مندہ نے ذکر کیا ہے، ق۔ (۴۳۹۱م)
- ☆ عبداللہ بن سعید بن ابو ہند نے عکرمہ کے بعض اصحاب سے روایت کیا ہے ”کہا گیا ہے کہ یہ ثور بن یزید ہیں“ اور ابو ایوب کے غلام سے روایت کیا ہے، جو کہ صفیٰ ہیں۔ (۸۶۱، ۲۹۶۰)
- ☆ عبداللہ بن شبرمہ نے ایک ثقہ شخص کے واسطے سے عبداللہ بن شداد سے روایت کیا ہے، یہ ثقہ شخص عمار ذؤنی ہیں۔ (۲۸۳۲)
- ☆ عبداللہ بن شداد نے ایک شخص کے واسطے سے خزیمہ سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ شخص عمارہ بن خزیمہ یا ہری ہوں۔ (۲۸۳۲، ۷۷۶)
- ☆ عبداللہ بن شقیق نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ صحابی فضالہ بن عبید انصاری (رضی اللہ عنہ) ہوں۔ (۵۳۹۵)
- ☆ عبداللہ بن عبید اللہ بن ابوملیکہ نے کہا کہ مجھ سے میرے ایک ساتھی نے عقبہ بن عامر سے بیان کیا ہے، ان کے ساتھی عبید بن ابومریم ہیں۔ (۴۳۹۱)
- ☆ زہری کے بھائی عبداللہ بن مسلم نے مولیٰ اسماء سے روایت کیا ہے، احتمال ہے کہ یہ مولیٰ اسماء، عبداللہ بن کیسان ہوں۔ (۳۵۵۷)
- ☆ عبداللہ بن وہب نے جریر بن حازم اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے، دوسرے شخص حارث بن نبہان ہیں۔ (۱۰۵۱)
- ☆ منبغث کے غلام عبداللہ بن یزید نے گری پڑی چیزوں کے بارے میں ایک صحابی سے روایت کیا ہے، یہ صحابی زید بن خالد (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ (۲۱۳۳)

☆ عبداللہ بن یزید مقرئ نے حیوہ اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابو اسود سے روایت کیا ہے، اور حیوہ و ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابو ہانی سے روایت کیا ہے، اور اسی طرح حیوہ وغیرہ کے واسطے سے ابو اسود سے روایت کیا ہے، ان تینوں مقامات پر (حیوہ کے ساتھ) دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (۳۵۶۳)

☆ عبداللہ بن یعقوب نے محمد بن کعب سے بیان کرنے والے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابو مقدم ہشام بن زیاد ہیں۔ (۷۲۹۲=)

☆ عبدالاکرم اپنے والد سے روایت کرتا ہے، ان کے والد ابو حنیفہ ہیں۔ (۸۰۶۷=)

☆ عبد الجبار بن وائل بن حجر نے اپنے اہل بیت کے واسطے سے وائل بن حجر سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ان کے بھائی علقمہ ہیں۔ (۲۶۸۲=)

☆ عبدالرحمن بن جابر انصاری نے انصار کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو بردہ بن نیار ہیں۔ (۷۹۵۳=)

☆ عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے مولی ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مولی ام سلمہ کا نام نافع ہے۔ (۷۰۸۵=)

☆ عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے سماع کرنے والے شخص سے روایت کیا ہے، ”یہ سماع کرنے والے شخص عطاء ہیں“ اور اوزاعی نے کہا ہے کہ مجھے سعید مقبری سے خبر دی گئی ہے، ”یہ خبر دینے والا شخص ابن عجلان ہے“ اسی طرح اوزاعی نے ایک شخص کے واسطے سے نافع سے روایت کیا ہے ”یہ شخص محمد بن ولید زبیدی ہیں۔ (۶۳۷۲، ۶۱۳۶، ۲۵۹۱)

☆ عبدالرحمن بن منہال یا ابن مسلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کے چچا کا نام مسلمہ ہے۔

☆ عبدالرزاق نے اہل مدینہ میں سے ایک شیخ کے واسطے سے العلاء بن عبدالرحمن سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شیخ عبداللہ بن جعفر ہیں۔ (۳۲۵۲=)

۸۵۱۲۔ عبدالسلام بن ابو حازم کا کہنا ہے کہ مجھ سے فلاں نے ابو برزہ سے بیان کیا ہے، یہ فلاں ان کے چچا ہیں میں ان کے نام سے واقف نہیں ہوں۔

☆ عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابوسلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا یعقوب بن ابوسلمہ ہیں۔ (۷۸۱۹=)

☆ عبدالکریم بن مالک جزری نے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شخص عبداللہ بن معقل ہیں۔ (۳۶۳۳=)

☆ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جرتج نے کہا کہ مجھے صفیہ بنت شیبہ سے یہ بات پہنچی ہے، کہا گیا ہے کہ یہ پہنچانے والے عبدالحمید بن جبیر ہیں، اور ابن جرتج نے کہا کہ مجھے بعض بنی ابورافع نے عکرمہ سے خبر دی ہے، غالباً یہ خبر دینے والے فضل بن عبید اللہ بن ابورافع ہیں۔ (۵۴۰۸=)

☆ عبدالملک بن عمیر نے ربیع کے غلام سے روایت کیا ہے، جو کہ ہلال ہیں۔ (۷۳۵۳=)

☆ عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا یعقوب ہیں۔ (۷۸۱۱=)

☆ عبید اللہ بن عبدالرحمن بن موہب نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا عبید اللہ بن عبداللہ بن موہب ہیں۔ (۴۳۱۱=)

☆ عبید اللہ عمری نے ایک شخص کے واسطے سے کھول سے روایت کیا ہے، یہ شخص غالباً اسماعیل ہے، د۔ (۴۲۵=)

☆ عثمان بن زفر نے بعض بنی رافع بن مکیث سے روایت کیا ہے، یہ محمد بن خالد بن رافع ہیں۔ (۵۸۴۵=)

☆ عدی بن ثابت نے ایک شخص کے حوالے سے حدیفہ سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص ہام ہیں۔ (۷۳۱۶=)

☆ عرفجہ بن عبداللہ ثقفی نے ایک صحابی سے روایت کیا ہے، یہ صحابی غالباً عقبہ بن فرقد ہیں، س۔ (۴۴۴۰=)

☆ عطاء بن ابی رباح نے اسماء کے غلام سے روایت کیا ہے یہ غلام عبداللہ بن کیسان ہیں، اور اس شخص سے روایت

کیا ہے جس نے انہیں عبداللہ بن عمرو سے بیان کیا ہے یہ بیان کرنے والے شخص ابو عباس ہیں۔ (۲۱۹۹، ۳۵۵۷=)

☆ عطاء بن یزید نے بعض صحابہ سے تسبیح کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ ابو ہریرہ ہیں۔ (۸۴۲۶=)

۸۵۱۵۔ عطاء بن یسار نے (تہبند نخنوں سے نیچے) لڑکانے کے بارے میں بعض صحابہ سے روایت کیا ہے، جو کہ ابو

ہریرہ (رضی اللہ عنہ) ہیں، اور ایک مصری شخص کے واسطے سے ابورداء سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ عطاء شامی نے زیت کے بارے میں ایک انصاری شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو اسید

ہیں۔ (۶۴۳۶=)

☆ علقمہ بن قیس نے اشجع کے ایک شخص سے بروع بنت واشق کے قصہ کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ شخص

معقل بن سنان ہیں۔ (۷۶۹۶=)

۸۵۱۶۔ عمارہ بن خزیمہ بن ثابت نے ثابت کے واسطے سے ان کے چچا سے روایت کیا ہے، ابن مندہ کا کہنا ہے کہ

ان کے چچا کا نام عمارہ ہے۔ (۳۶۰۲=)

☆ عمر بن ثابت انصاری نے بعض صحابہ سے روایت کیا ہے، میکرے گمان کے مطابق یہ ابو امامہ

ہیں، م۔ (۲۹۲۳=)

☆ عمر بن حکم بن ثوبان نے قدامہ بن مظعون کے غلام سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ ابو عبد اللہ ہیں۔

☆ عمرو بن دینار نے ام سلمہ کی اولاد میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، حاکم نے ذکر کیا ہے کہ یہ شخص سلمہ بن عمر

بن ابوسلمہ ہیں، ت۔ (۲۵۰۰=)

☆ عمرو بن شعیب نے آل شرید کے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عمرو بن شرید ہیں، س۔ (۵۰۴۹=)

☆ عمرو بن مرہ نے ایک شخص کے واسطے سے ابن جبیر ابن مطعم سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام عاصم عنزی ہے

اور ابن جبیر سے مراد نافع ہیں۔ (۷۰۷۲، ۳۰۷۴=)

☆ عمران بن ابوانس نے صحابہ میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو خراش ہیں۔ (۱۱۵۱=)

☆ العوام بن حوشب نے بنی شیبان کے ایک شخص کے شخص کے واسطے سے حنظلہ بن سوید سے روایت کیا ہے، یہ

شخص اسود بن مسعود ہیں۔ (۵۰۷=)

☆ غیلان بن جریر نے ایک ایسے شخص سے جس سے انہوں نے ابو قلابہ کے ساتھ سماع کیا تھا سے روایت کی

ہے، یہ شخص انس بن مالک قشیری ہیں۔ (۵۶۶=)

☆ قتادہ نے کہا کہ ہمیں سفینہ سے بیان کیا گیا ہے، ان سے بیان کرنے والے شخص ابو ظلیل ہیں۔ (۲۸۸۷=)

☆ قرہ بن موسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہمارے مشائخ نے سلیم بن جابر سے بیان کیا ہے، ان کے مشائخ میں سے ایک

نام ابوتیمہ جیمی کا ذکر کیا گیا ہے۔ (۳۰۱۴=)

۸۵۱۷۔ د۔ قیس بن وہب نے بنی سواہ کے ایک شخص کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، بنی سواہ کا یہ شخص

تیسرے طبقہ کا مجہول راوی ہے، د۔

☆ لیث بن سعد نے کہا کہ مجھ سے ابن عجلان اور ایک دوسرے شخص نے سعید مقبری سے بیان کیا ہے، شاید یہ دوسرے شخص عبید اللہ بن عمر ہیں، اسی طرح لیث نے عمیرہ اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے بکر بن سوادہ سے روایت کیا ہے، یہ دوسرے شخص ابن لہیعہ ہیں۔ (۳۵۶۳، ۴۳۲۴=)

☆ مالک بن انس نے کہا کہ مجھے عمرو بن شعیب سے پہنچی ہے، مالک کو پہنچانے والے شخص عبداللہ بن عامر اسلمی ہیں۔ (۳۴۰۶=)

☆ مجاہد نے ثقیف کے ایک شخص کے واسطے سے اس کے والد سے وضو کے چھینٹوں کے بارے میں روایت کیا ہے، یہ ثقیف کے شخص حکم بن سفیان ہیں۔ (۱۴۴۲=)

☆ مجیبہ باہلی نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، اسماء میں ان کا ذکر گزر چکا۔

☆ محمد بن ابراہیم تیمی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کو دیکھنے والے شخص نے مجھے خبر دی، یہ دیکھنے والے شخص آبی اللحم کے غلام عمیر ہیں۔ (۵۱۹۱=)

☆ محمد بن جحادہ نے ایک شخص کے واسطے سے طاوس سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص لیث بن ابوسلیم ہیں۔ (۶۵۸۵=)

☆ محمد بن سیرین نے کہا کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنے والے نے بیان کیا یہ فجر کی نماز پڑھنے والے انس بن مالک ہیں، ابن سیرین نے اپنی بعض بہنوں سے روایت کیا ہے یہ غالباً حفصہ ہیں، اور عبدالرحمن بن ابوبکرہ اور ایک دوسرے شخص سے روایت کیا ہے یہ دوسرے شخص حمید بن عبدالرحمن ہیں، ابن سیرین سے مروی ہے مجھے خبر دی گئی ہے عمران بن حصین سے، یہ خبر دینے والے خالد حذاء ہیں، مزید برآں ابن سیرین سے مروی ہے کہ مجھے میرے بھتیجے کثیر بن صلت کے واسطے سے زید بن ثابت سے خبر دی گئی ہے بقول بعض ابن سیرین کو خبر دینے والے یونس بن جبیر ہیں۔

☆ محمد بن عجلان نے ایک شخص کے واسطے سے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص سعید مقبری ہیں۔ (۲۳۲۱=)

☆ محمد بن عیسیٰ بن سورہ نے کہا کہ ہم سے عباس دوری اور بے شمار لوگوں نے عبداللہ بن یزید مقرئ سے بیان کیا ہے، میں (ابن حجر) کہتا ہوں کہ ان سے بیان کرنے والے حضرات میں سے عبد بن حمید اور بخاری ہیں۔ (۵۷۲۷، ۴۲۶۶=)

☆ محمد بن مسلم زہری نے کہا کہ مجھ سے ایک معتبر شخص نے سہل سے بیان کیا ہے یہ معتبر شخص ابو حازم سلمہ بن دینار ہیں، اور زہری نے ایک شخص کے واسطے سے قبیصہ سے روایت کیا ہے یہ شخص عثمان بن اسحاق بن خرشہ ہیں، اور ایک شخص کے واسطے سے جابر سے روایت کیا یہ شخص عبدالرحمن بن کعب ہیں، اور زہری سے مروی ہے کہ مجھے یہ بات رافع بن خدیج سے پہنچی ہے یہ پہنچانے والے سالم بن عبداللہ بن عمر ہیں۔

☆ محمد بن واسع نے ایک شخص سے اس نے ابوصالح سے اور ابوصالح نے ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے، ابوصالح سے روایت کرنے والے شخص غالباً اعمش یا محمد بن منکدر ہیں۔ (۶۳۲۷، ۲۶۱۵=)

☆ محمد بن یحییٰ بن حبان نے اپنی قوم کے ایک شخص کے واسطے سے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے یہ شخص واسع بن حبان ہیں۔

☆ محمد بن یحییٰ ذہلی نے اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے ابن عیینہ سے سماع کیا ہے، یہ شخص علی بن مدینی ہیں۔ (۴۷۶۰=)

☆ مرحوم بن عبدالعزیز عطار نے اپنے والد اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام عبدالحمید بن مہران ہے۔ (۴۱۲۸، ۳۷۷۶=)

☆ مروان بن معاویہ فزاری عوف اور ایک دوسرے شخص کے واسطے سے ابن سیرین سے روایت کیا ہے، یہ دوسرے شخص غالباً ہشام بن حسان ہیں۔ (۷۲۸۹=)

☆ مستور بن عباد نے فلان ابن جعفر سے روایت کیا ہے، یہ فلان، محمد بن عباد بن جعفر ہیں۔ (۵۹۹۲=)

☆ مسعر نے ایک فہمی شیخ کے واسطے سے عبداللہ بن جعفر سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شیخ محمد بن عبداللہ ہیں۔ (۶۰۱۵=)

۸۵۱۸۔ مسعود بن حکم زرقی نے ایک شخص سے روایت کیا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ صحابہ میں سے ایک شخص سے روایت کیا ہے، اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۵۱۹۔ سلیم کے والد مطیر نے ایک شخص سے روایت کیا ہے کہ اس شخص نے کہا کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی ہے جس نے نبی کریم ﷺ سے سماع کیا ہے، نبی کریم ﷺ سے سماع کرنے والے تو ذوالزوائد ہیں، مگر ذوالزوائد سے روایت

کرنے والے شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ معاویہ بن سلام نے اپنے بھائی سے روایت کیا ہے، ان کے بھائی کا نام زید بن سلام ہے۔ (= ۲۱۴۰)

☆ مکحول نے ایک شیخ مصدق کے واسطے سے ثوبان سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شیخ ابو اسماء رحمی

ہیں۔ (= ۵۱۰۹)

☆ منصور بن عبد الرحمن جحی نے اپنے ماموں کے بیٹے سے روایت کیا ہے، ان کے ماموں کے بیٹے مسافح بن شیبہ

ہیں۔ (= ۶۵۸۶)

☆ منصور بن معتمر نے ایک شخص کے واسطے سے ابو ذر سے روایت کیا ہے یہ شخص ابو فیض ہیں، اسی طرح منصور نے ایک

شخص کے واسطے سے خالد سے عرفجہ سے روایت کیا ہے غالباً یہ شخص ہلال بن یساف کوئی ہیں۔ (= ۷۳۵۲، ۸۲۶۲ و ۸۳۰۸)

☆ موسیٰ بن ایوب غانقی نے ایک شخص سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص ان کے چچا ایاس بن عامر ہیں۔ (= ۵۸۹)

☆ موسیٰ بن ابو عائشہ نے مولیٰ ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مولیٰ ام سلمہ کا نام عبد اللہ بن شداد ہے۔

۸۵۲۰ ت۔ موسیٰ بن عبیدہ نے ابن سباع کے غلام کے واسطے سے ابن عمر سے روایت کیا ہے، ابن سباع کا غلام

جو تھے طبقہ کا ”مجبول“ راوی ہے۔

☆ نافع، مولیٰ ابن عمر نے انصار میں سے ایک شخص کے واسطے سے کعب بن عجرہ سے روایت کیا ہے یہ شخص

عبد الرحمن بن ابولیلی ہیں، اور عباس کے غلام کے واسطے سے علی سے روایت کیا ہے یہ غلام عبد اللہ بن حنین ہیں۔

☆ نعمان بن سالم ایک شخص سے روایت کرتے ہیں، یہ شخص اوس بن حذیفہ یا عمرو بن اوس بن حذیفہ

ہیں۔ (= ۳۹۹۱، ۵۷۷۳)

☆ ہارون بن محمد بن بکار بن بلال نے اپنے والد اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا کا نام جاسع بن بکار

ہے۔ (= ۸۸۶۰، ۵۷۵۷)

☆ ہشیم نے سیار و حصین اور دیگر حضرات کے واسطے سے شععی سے روایت کیا ہے، ان دیگر حضرات میں مجالد بن

سعید کا نام ذکر کیا جاتا ہے۔ (= ۶۳۷۸)

☆ ہلال بن یساف نے ایک شخص کے واسطے سے سالم بن عبید سے روایت کیا ہے یہ شخص بقول بعض خالد بن عرفطہ



ہیں، اور ایک شخص کے واسطے سے عبد اللہ بن ظالم سے روایت کیا ہے یہ شخص بقول بعض ابن حیان ہیں ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا، ایک روایت میں آتا ہے کہ یہ فلان ابن حیان ہیں۔ (۸۳۶۶، ۱۶۵۵)

☆ وائل بن داود نے اپنے بیٹے سے روایت کیا ہے، ان کے بیٹے کا نام بکر ہے۔ (۷۵۲)

☆ ولید بن ابوما لک نے کہا کہ ہمارے کسی ساتھی نے ہمیں ابو عبیدہ سے بیان کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ بیان کرنے

والے عیاض بن عطیف ہیں۔ (۵۳۶۲=)

☆ یحییٰ بن جابر طائی نے ابو ایوب کے بھتیجے کے واسطے سے ابو ایوب سے روایت کیا ہے، ابو ایوب کے بھتیجے ابو سورہ

ہیں۔ (۸۱۵۳=)

☆ یحییٰ بن خلاد نے اپنی بدری چچا سے روایت کیا ہے، یہ بدری رفاعہ بن رافع ہیں۔ (۱۹۳۶)

☆ یحییٰ بن سعید انصاری نے اپنی قوم کے ایک شخص سے اس نے اپنے چچا سے اور اس کے چچا نے رافع سے روایت

کیا ہے، یحییٰ کی قوم کے شخص محمد بن یحییٰ بن حبان ہیں اور ان کے چچا واسع بن حبان ہیں۔ (۷۳۸۰، ۶۳۸۱=)

☆ یزید بن عبد اللہ بن ظمیر نے ایک پراگندہ سروالے شخص سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ شخص نمر بن قلوب ہیں۔

☆ یعقوب بن اوس نے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص عبد اللہ بن عمرو بن عاص

ہیں۔ (۳۴۹۹=)

## الکنی

☆ ابو ابراہیم اشہلی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے مگر اپنے والد کا نام ذکر نہیں کیا، کہا گیا ہے کہ ان کے والد ابو

قداہ ہیں جبکہ دلیلی نے فردوس کی تخریج میں ابو مرحب گمان کیے ہیں۔ (۶۵۵۱، ۸۳۱۱)

☆ ابو اسحاق ہمدانی نے ایک شخص کے واسطے سے سعد بن عبادہ سے روایت کیا ہے، یہ شخص شاید سعید بن مسیب

ہیں، د۔ (۲۳۹۶=)

☆ ابو امامہ بن سہل نے خوابوں کے بارے میں صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو سعید خدری

ہیں۔ (۲۲۵۳=)

☆ ابو بختری طائی ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس شخص نے کہا کہ (حضرت) عباس اور حضرت علی حضرت

عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے، غالباً یہ شخص مالک بن اوس حدیثان ہیں۔ (۶۳۲۶=)

☆ ابو بردہ بن ابوموسیٰ نے مہاجرین میں سے کسی شخص کے واسطے سے حدیث ”کہ میرے دل پر بھی پردہ سا آجاتا ہے“ روایت کی ہے، یہ شخص اغر مزیٰ ہیں۔ (۵۳۲=)

☆ ابوبکر بن ابوشیبہ نے کہا کہ ہم سے ہمارے شیخ نے عبدالحمید بن جعفر سے بیان کیا ہے، یہ شیخ محمد بن عمرو اقدی ہیں یہ نام عبد بن حمید نے ابوبکر سے ذکر کیا ہے۔

☆ ابو حاجب غفاری نے بنی غفار کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص حکم بن عمرو ہیں۔ (۱۳۵۶=)

☆ ابورہم غفاری کے غلام ابو حازم نبینی بیاضہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ یہ شخص عبداللہ بن جابر بیاضی ہیں۔

☆ ابورہ رقاشی نے اپنے چچا نے روایت کیا ہے، کہا گیا ہے کہ ان کے چچا کا نام حذیم بن حنیفہ ہے عمر بن حمزہ بھی کہا گیا ہے۔

☆ ابو حصین حمیری نے اپنی کسی ساتھی کے واسطے سے ابوریحانہ سے روایت کیا ہے، ان کے ساتھی ابوعلیٰ معافری ہیں۔ (۸۲۰۰=)

☆ مولیٰ انصار ابو حمزہ نے بنی عبس کے ایک شخص کے واسطے سے حدیفہ سے روایت کیا ہے، غالباً یہ شخص صلہ بن زفر ہیں۔ (۲۹۵۲=)

☆ ۸۵۲۱۔ ابوصالح سامان نے اسلم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے اس شخص کا نام ذکر نہیں کیا گیا، اسی طرح کسی صحابی سے تین حدیثیں روایت کی ہیں یہ صحابی ابو ہریرہ ہیں۔

☆ ابو عشاء دارمی نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، ان کے والد اسامہ بن مالک قہطم ہیں۔ (۸۲۵۱=)

☆ ابوقلابہ نے بنی عامر کے ایک شخص سے روایت کیا ہے یہ شخص عمرو بن بجدان ہیں، اور اور اپنے چچا سے روایت کیا ہے ان کے چچا ابو مہلب جرمی ہیں، اور حالت سفر میں روزوں کے بارے میں ایک شخص سے روایت کیا ہے یہ شخص انس بن مالک کعمی ہیں۔ (۵۶۶، ۸۳۹۸، ۳۹۹۲=)

☆ ابوشمی اطوکی نے اپنے بھانجے عبادہ یا اپنے سوتیلے بیٹے سے روایت کیا ہے، جو کہ ابوالی بن ام حرام

ہیں۔ (=۷۹۲۴)

☆ ابو یحییٰ باہلی نے اپنے والد یا اپنے چچا سے روایت کیا ہے، کیتوں میں ذکر ہوا ہے۔

☆ ابو لیح ہذلی نے اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص ابو عزرہ ہیں۔ (=۷۸۰۱)

۸۵۲۲۔ ابو مالک نے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص قبیلہ بنی اسلم سے تعلق رکھتے ہیں مگر ان کا

نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابو مودود مدنی نے ابان بن عثمان سے سماع کرنے شخص سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ شخص محمد بن کعب

ہیں۔ (=۶۲۵۷)

☆ ابو نصیر نے ابو بکر کے غلام سے روایت کیا ہے، بقول بعض یہ غلام ابو رجاہ ہیں۔ (=۸۰۹۴)

☆ ابو نعامہ سعدی نے اپنی قوم کے شیوخ سے روایت کیا ہے، ان شیوخ میں عبدالعزیز بن بشیر بن کعب کا نام ذکر

کیا گیا ہے۔ (=۴۰۸۵)

☆ ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) نے کہا کہ مجھے خبر دینے والے نے خبر دی، یہ خبر دینے والے فضل بن عباس یا اسامہ بن

زید ہیں۔ (=۳۱۶،۵۴۰۷)

☆ ابو وائل نے ربیعہ کے ایک شخص سے روایت کیا ہے، یہ شخص حارث بن حسان ہیں۔ (=۱۰۱۷)

۸۵۲۳۔ بنی قشیر کے ایک شخص ”یہ شخص انس بن مالک کعمی ہیں“ نے اپنے چچا سے روایت کیا ہے، ان کے چچا

کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور انس معروف صحابی (رضی اللہ عنہ) ہیں، د۔

### فصل منہ

☆ بیہیہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں، ان کا کنتوں میں ذکر ہوا ہے۔ (=۸۰۰۵)

۸۵۲۴۔ حناء بنت معاویہ نے اپنے چچا سے روایت کرتی ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان کے چچا کا نام اسلم بن سلیم ہے۔

### آخر کتاب الرجال



## باب: خواتین کے بیان میں

## حرف الألف

☆ آمنہ:

امیہ بنت ابولہت کے ترجمہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ (= ۸۵۲۸)

۸۵۲۵-ع۔ اسماء بنت ابوبکر صدیق، زبیر بن عوام کی بیوی:

کبار صحابہ میں سے ہیں ۱۰۰ برس زندہ رہیں اور ۳۷ھ یا ۴۷ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۲۶- اسماء بنت زید بن خطاب عدویہ:

کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے، ابن عمر سے پہلے فوت ہوئیں۔

۸۵۲۷-ت، ق۔ اسماء بنت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل:

ابن ماجہ اور ترمذی میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا تاہم بیہقی نے ذکر کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف

حاصل ہے۔

۸۵۲۸-م۔ اسماء بنت شہل انصاریہ:

صحابیہ ہیں اور بقول بعض بنت زید بن سکین ہیں اپنے دادا کی طرف منسوب کی گئی ہیں۔

۸۵۲۹-ق۔ اسماء بنت عابس بن ربیعہ:

ان کا حال غیر معروف ہے، چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۳۰-خ۔ اسماء بنت عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۳۱-خ، ۲- اسماء بنت عمیس شعمیہ:

صحابیہ ہیں یہ پہلے جعفر بن ابوطالب پھر ابو بکر پھر علی کے نکاح میں آئیں اور ان سے ان کی اولاد بھی ہوئی، اور یہ والدہ کی طرف سے ام المؤمنین میمونہ بنت حارث کی بہن ہیں حضرت علی کے بعد فوت ہوئیں۔

۸۵۳۲-خ، ۴- اسماء بنت یزید بن سکین انصاریہ:

ان کی کنیت ام سلمہ ہے اور بقول بعض ام عامرہ ہے، صحابیہ ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۸۵۳۳-س- اسماء بنت یزید قیسہ، بصریہ:

چھٹے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۳۴-د- لمتہ الواحد بنت یامین بن عبدالرحمن بن یامین، یحییٰ بن بشیر بن خلاد کی والدہ:

اس نے محمد بن کعب قرظی سے روایت کیا ہے اور اس سے اس کے بیٹے نے روایت کیا ہے جس کا اس کی مسند میں

نام قتی بن مخلد ذکر کیا گیا ہے تاہم سنن ابی داؤد کی روایت میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا، لمتہ الواحد ساتویں طبقہ کی ”مقبولہ“

راویہ ہیں۔

۸۵۳۵-خ، د، س- لمتہ بنت خالد بن سعید بن عاص بن امیہ:

صحابیہ بنت صحابی ہیں حبشہ میں پیدا ہوئیں، اور زبیر بن عوام کے نکاح میں آئیں اور ایک لمبی عمر پائی، موسیٰ بن عقبہ

نے انہیں پایا ہے۔

۸۵۳۶-۲- اُمیہ بنت رقیقہ:

اس کے والد کا نام عبداللہ بن بجاتمی ہے، صحابیہ ہیں ان سے دو حدیثیں آتی ہیں اور یہ لمتہ بنت رقیقہ بنت وہب

ثقفیہ تابعیہ کے علاوہ ہیں۔

۸۵۳۷-خ- اُمیہ بنت انس بن مالک انصاری:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں ان سے ان کے والد نے روایت کیا ہے۔

۸۵۳۸-د- امیہ بنت ابوصلت، آمنہ بھی کہا جاتا ہے:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۵۳۹- ت۔ امیہ بنت عبد اللہ، امینہ بھی کہا جاتا ہے،:

یہ ام محمد، والد علی بن زید بن جدعان کی زوجہ ہیں نہ کہ ان کی ماں، تیسرے طبقے سے ہیں۔

۸۵۴۰- ت۔ امیہ بنت عبد اللہ:

اس نے عائشہ سے جسم گودنے کے متعلقہ روایت کیا ہے اور اس سے ام نہار نے روایت کیا ہے، تیسرے طبقے کی غیر معروف راویہ ہیں، اس کا نام لکھنے کے بارے میں اختلاف ہے کہا گیا ہے کہ مد اور نون کے ساتھ ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ پہلے لفظ پر ضمہ اور میم پر فتح اور یاء پر تشدید کیا تھا ہے۔

۸۵۴۱- س۔ امیہ ”تصغیر ہے“ امیہ ضیب بن یساف:

صحابیہ ہیں بصرہ فروکش ہوئیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۵۴۲- نخ۔ امیہ:

یہ ام سعید بنت مرہ فہری کے واسطے سے اس کے والد سے روایت کرتی ہیں اور ان سے صفوان بن سلیم نے روایت کیا ہے، چھٹے طبقے کی غیر معروف راویہ ہیں۔



## حرف الباء

☆ برکہ، ام ایمن:

کتبوں میں ہے۔ (۸۷۰۳=)

۸۵۲۳-س۔ بریرہ، عائشہ کی باندی:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں یزید بن معاویہ کے دور خلافت تک زندہ رہیں۔

۸۵۲۴-۲۔ بُسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بن عبد العزی اسدیہ:

بُسرہ بنت صفوان بن نوفل بن اسد بن عبد العزی اسدیہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، سابقین اولین میں سے ہیں اور

انہیں ہجرت کا شرف بھی حاصل ہے (حضرت) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت تک زندہ رہیں۔

۸۵۲۵-ق۔ بنانہ بنت یزید عجمیہ:

اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۲۶-د۔ بنانہ، عبد الرحمن انصاری کی باندی:

اس نے بھی عائشہ سے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۲۷-د، س۔ بھینسہ فزاریہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں تاہم بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۲۸-د۔ یحییٰ "تفسیر ہے" عائشہ کی باندی:

اس نے عائشہ سے روایت کیا اور اس سے ابو عقیل نے روایت کیا ہے تیسرے طبقہ کی غری معروف راویہ ہیں۔

## حرف التاء

☆ توالہ ”بنانہ بھی کہا جاتا ہے“ بنت یزید:

گزر چکی۔ (۵۸۴۵=)

## حرف الجیم

۸۵۴۹۔ عس۔ جبکہ بنت مصفح ”مصیح بھی کہا جاتا ہے“ عامریہ:

تیسرے طبقے کی مقبولہ راویہ ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اسے دور نبوی پانے کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۵۰۔ م، ۴۔ جدامہ بنت وہب ”بقول بعض جندل اور بقول بعض جندب“ اسدیہ، والدہ کی طرف سے

عکاشہ بن محسن کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں سابقین اولین میں سے ہیں اور انہیں ہجرت کا بھی شرف حاصل ہے، دارقطنی نے کہا ہے کہ جس نے اسے جدامہ کہا ہے اس سے تھیف ہوئی ہے۔

۸۵۵۱۔ د، س، ق۔ حمرہ بنت دجاجہ عامریہ کوفیہ:

تیسرے طبقے کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے دور نبوی پانے کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۵۲۔ س۔ جمیلہ بنت عماد:



تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆ جیلہ:

فسیلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے، بخ۔ (۸۶۶۱=)

۸۵۵۳۔ تم۔ جہد مہ، بشیر بن خصاصیہ کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کا نام تبدیل کر کے لیلیٰ رکھ دیا تھا۔

☆ چیمہ:

چیمہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۸۷۲۸=)

۸۵۵۴۔ ع۔ جویریہ بنت حارث بن ابوضرار خزاعیہ، ام المؤمنین:

بنی مصطلق سے تعلق رکھتی ہیں، ان کا نام برہ تھا جسے نبی کریم ﷺ سے تبدیل کر دیا تھا، غزوہ مریسج کے قیدیوں میں

آئی تھیں پھر آپ ﷺ کی نکاح میں آئیں، اور صحیح قول کے مطابق ۵۰ھ میں فوت ہوئیں۔



## حرف الحاء

۸۵۵۵-ق۔ حبابہ بنت عجلان، بصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۸۵۵۶-دس۔ حبیبہ بنت سہل بن ثعلبہ بن حارث بن زید بن ثعلبہ انصاریہ نجاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، اور یہ وہی ہیں جنوں نے ثابت سے خلع لی تھی اور اس کے بعد ابی بن کعب نے ان سے نکاح کیا تھا۔

۸۵۵۷-س۔ حبیبہ بنت شریق ہذلیہ ”بقول بعض انصاریہ“:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور مسعود بن حکم کی والدہ ہیں۔

۸۵۵۸-م، ت، س، ق۔ حبیبہ بنت عبید اللہ بن جحش اسدیہ:

اس کی والدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان ہے اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور اس نے اپنے والدین کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی، اور بقول بعض یہ حبشہ میں پیدا ہوئی تھیں۔

۸۵۵۹-دس۔ حبیبہ بنت میسرہ فہریہ:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۰-د۔ حسانہ بنت معاویہ صرمیہ ”خساء بھی کہا جاتا ہے“:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۱-ع۔ حفصہ بنت سیرین، ام ہذیل انصاریہ، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقفہ“ راویہ ہیں۔ ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئیں۔

۸۵۶۲۔ م، د، ت، ق۔ حفصہ بنت عبد الرحمن بن ابوبکر صدیق:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۳۔ ع۔ حفصہ بنت عمر بن خطاب، ام المؤمنین:

خمس ابن حذافہ کے بعد ۳ھ میں نبی کریم ﷺ نے ان سے نکاح کیا تھا، اور یہ ۲۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۶۴۔ ت۔ حفصہ بنت ابوکثیر مخزومیہ:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۶۵۔ د، س۔ حکیمہ بنت امیہ:-

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۶۶۔ د، ق۔ حکیمہ بنت امیہ بن احنس:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۷۔ ن، خ، د، ت، ق۔ حمنہ بنت جحش اسدیہ، زینب کی بہن:

مصعب بن عمیر کی زوجہ تھیں (جو غزوہ احد میں شہید ہو گئے تو) پھر طلحہ کے نکاح میں آئیں، اور انہیں استخاضہ کا مرض

تھا، یہ طلحہ کے بیٹے عمران اور محمد کی والدہ تھیں۔

۸۵۶۸۔ ۴۔ حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ انصاریہ مدنیہ، اسحاق بن ابوطلحہ کی زوجہ اور یحییٰ بن اسحاق کی والدہ:

پانچویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۶۹۔ کن۔ حمیدہ:

ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں، کہا جاتا ہے کہ یہ ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کے بیٹے کی والدہ ہیں، چوتھے طبقہ کی

”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۷۰۔ د، ت۔ حمیصہ بنت یاسر:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

☆ حمیضہ بنت شمرول:

رجال میں ذکر ہوا ہے۔ (۱۵۷۱=)

۸۵۷۱۔ نخ۔ حواء، عمرو بن معاذ کی دادا، اسماء کی بہن:

کہا جاتا ہے کہ یہ بنت یزید بن سکین ہیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔



## حرف الخاء

۸۵۷۲-ق۔ خالدہ بنت انس انصاریہ ساعدیہ ”خلدہ بھی کہا جاتا ہے“:  
صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے جھاڑ پھونک کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

☆ نصیلہ:

نسیلہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۸۶۶۱=)

۸۵۷۳-خ، د، س، ق۔ خساء بنت خدّم انصاریہ اویسیہ، ابولبابہ کی زوجہ:  
معروف صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ خولہ بنت ثامر:

خولہ بنت قیس کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۸۷۴۱=)

۸۵۷۴-د۔ خولہ بنت ثعلبہ بن اصرم انصاریہ خزرجیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور یہ وہی ہیں جن سے ان کے شوہر نے ظہار کیا تھا اور ان کے معاملے کے بارے میں  
سورۃ ”قد سمع“ نازل ہوئی تھی، انہیں خولیلہ ”تفسیر کے ساتھ“ بھی کہا جاتا ہے اور ان کے شوہر اس بن صامت (رضی اللہ  
عنہ) تھے۔

۸۵۷۵-ع، م، ت، ہ، س، ق۔ خولہ بنت حکیم بن امیہ سلمیہ:

انہیں ام شریک کہا جاتا ہے اور خولیلہ ”تفسیر کے ساتھ“ بھی کہا جاتا ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے  
کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے اپنا نفس نبی کریم ﷺ کو بہہ کر دیا اور اس سے پہلے یہ عثمان بن مظعون کی زوجہ تھیں۔

۸۵۷۶-خ، ت۔ خولہ بنت قیس بن قہد بن قیس بن ثعلبہ انصاریہ، حمزہ بن عبدالمطلب کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ خولہ بنت قیس، ام صبیہ:

کتابوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۴۱)

۸۵۷۷-د۔ خیرہ انصاریہ، کعب بن مالک کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے منسوب حدیث کی سند میں مجہول راوی ہیں۔

۸۵۷۸-م، ۴۔ خیرہ، حسن بصری کی والدہ، ام سلمہ کی باندی:

دوسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔



## حرف الدال

۸۵۷۹-نخ، د، ت۔ دُحْنِيَّة:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۸۰-س۔ دقرہ بنت غالب راسبیہ بصریہ:

جس نے اسے مرد بنایا ہے اسے وہم ہوا ہے، یہ تیسرے طبقہ ”مقبولہ“ راویہ ہیں، تاہم طبرانی نے کہا ہے کہ کہا جاتا

ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔



## حرف الراء

۸۵۸۱- نخ۔ راطلہ بنت مسلم:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۸۲- خت، ۴۔ رباب بنت صلیح، راح کی والدہ، ضبیہ بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۸۳- دس۔ رباب، عثمان بن حکیم بن عباد کی دادی:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۸۴- ع۔ ربیع بنت معوذ ابن عفران الصاریہ نجاریہ:

صغار صحابہ میں سے ہیں۔

۸۵۸۵- م۔ ربیع بنت نصر الصاریہ خزرجیہ، انس بن مالک کی پھوپھی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، صحیح مسلم کی روایت کے مطابق ان سے انس بن مالک نے جہاد کے متعلق روایت کیا

ہے (حافظ) مزی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔

۸۵۸۶- نخ۔ رقیدہ:

کہا جاتا ہے کہ یہ وہی خاتون ہیں جس کا مسجد میں خیمہ تھا جس میں یہ زخمیوں کا علاج معالجہ کرتی تھیں، صحابیہ (رضی

اللہ عنہا) ہیں۔

۸۵۸۷- س۔ رقیہ بنت عمر ”بقول بعض عمرو“ بن سعید:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۸۸-ع۔ رملہ بنت ابوسفیان بن حرب امویہ، ام المؤمنین، ام حبیبہ:

اپنی کنیت سے مشہور ہیں، ۲۲ھ یا ۲۳ھ میں فوت ہوئیں، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۲۹ھ یا ۵۰ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۸۹-س۔ رمیثہ بنت حارث بن طفیل بن سخرہ ازدیہ، عوف کی بہن:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۵۹۰-تم، س۔ رمیثہ بنت عمرو:

صحابیہ (رضی اللہ عنہ) ہیں ان سے سعد بن معاذ کی وفات کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور اسی طرح انہوں نے ایک حدیث ”صلوٰۃ الضحیٰ“ کے متعلقہ عائشہ سے روایت کی ہے۔

۸۵۹۱-ق۔ رمیثہ، دوسری:

اس نے عائشہ سے نبیذ کے متعلقہ روایت کیا ہے، تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆ رمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں۔ (۸۷۳۷)

۸۵۹۲-د۔ ریثہ بنت حریث:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۵۹۳-تم، س۔ رہم بنت اسود، اشعث کی پھوپھی:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔





## حرف الزاء

۸۵۹۴-ع۔ زینب بنت جحش بن رباب بن یحمر اسدیہ، ام المؤمنین:

ان کی والدہ امیرہ بنت عبدالمطلب ہیں، کہا جاتا ہے کہ حضرت عمر کے دور خلافت میں ۲۰ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۵۹۵-ع۔ زینب بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومیہ، نبی کریم ﷺ کی پروردہ:

۳۷ھ میں فوت ہوئیں، ابن عمران کے جنازہ میں شریک تھے۔

۸۵۹۶-۴۔ زینب بنت کعب بن عجرہ، ابوسعید خدری کی زوجہ:

دوسرے طبقہ کہ ”مقبولہ“ راوی ہے تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۵۹۷-ق۔ زینب بنت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص سہمیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۵۹۸-ع۔ زینب بنت معاویہ یا امیرہ عبداللہ بن معاویہ ”زینب بنت ابو معاویہ ثقفیہ بھی کہا جاتا ہے“ ابن

مسعودی کی زوجہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہ) ہیں ان کی اپنے شوہر سے روایت آتی ہے۔

۸۵۹۹-ق۔ زینب بنت عریط ”بنت سلیط بھی کہا جاتا ہے“:

کہا جاتا ہے کہ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے جبکہ ابن حبان نے انہیں ثقہ تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۸۶۰۰-س۔ زینب بنت نصر:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۰۱۔ ذ۔ زینب، صحابیہ:

یہ ایک روایت میں بلا نسب آئی ہیں بقول بعض یہ بنت جحش ہیں اور بقول بعض ابن مسعود کی زوجہ ہیں۔

☆ زینب سمیہ:

یہ بنت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عاص ہیں، گزر چکیں۔



## حرف السین

۸۶۰۲۔ د۔ سارہ بنت مقسم ثقفیہ:

جو تھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۰۳۔ ق۔ سائبہ، فاکہ بن مغیرہ کی باندی:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۰۴۔ خ، م، د، س، ق۔ سبیحہ بنت حارث اسلمیہ، سعد بن خولہ کی زوجہ:

اسے صحابیت اور اس عورت کی عدت کے متعلقہ حدیث روایت کرنے کا بھی شرف حاصل ہے جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو، کہا جاتا ہے کہ یہ وہی سبیحہ ہیں جن سے ابن عمر نے مدینہ کی فضیلت میں حدیث نقل کی ہے جبکہ عقیلی نے ان دونوں میں فرق کیا ہے۔

۸۶۰۵۔ ع، د۔ سراء بنت مہمان غنویہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۰۶۔ س، ق۔ سعدی بنت عوف مریہ، طلحہ بن عبید اللہ کی زوجہ:

انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۰۷۔ ت۔ سلمیٰ بکریہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۰۸۔ د، ت، ق۔ سلمیٰ، ام رافع، ابورافع کی زوجہ:

اسے صحابیت اور احادیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۰۹۔ د، س، ق۔ سلمی، عبدالرحمن بن عوف بن ابورافع کی پھوپھی:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۱۰۔ د، س، ق۔ سمیہ بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۱۱۔ فق۔ سمیہ، دوسری:

اس نے جابر سے روایت کیا ہے، چوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ درست (سند) ”عن ابی سمیہ“ ہے جیسا کہ اسماء میں ہے۔ (۸۱۴۸)

۸۶۱۲۔ خ، د، س۔ سویدہ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس عامریہ قرشیہ، ام المؤمنین:

نبی کریم ﷺ نے مکہ میں حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے بعد ان سے نکاح کیا تھا، یہ صحیح قول کے مطابق ۵۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۱۳۔ د۔ سویدہ بنت جابر:

چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۱۴۔ د، ق۔ سلامہ بنت حرزہ زاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۱۵۔ د۔ سلامہ بنت معقل قیسیہ ”بقول بعض النصاریہ“:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہیں۔



## حرف الشین

۸۶۱۶- ق۔ شعناء بنت عبداللہ اسدیہ، کوفیہ:

پانچویں طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۱۷- بخ، دہس۔ شفاء بنت عبداللہ بن عبد شمس عدویہ قرشیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں۔

۸۶۱۸- بخ۔ شمیہ ”تفسیر کے ساتھ ہے“ بنت عزیز عتکیہ، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔



## حرف الصاد

۸۶۱۹-ق۔ صفیہ بنت جریر:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۰-د،ت،ق۔ صفیہ بنت حارث بن طلحہ عبد ربیع:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اس نے عائشہ سے روایت کیا ہے، جبکہ ابن حبان نے اسے تابعین میں ذکر کیا ہے۔

۸۶۲۱-ع۔ صفیہ بنت حبی بن اخطب اسرائیلیہ، ام المؤمنین:

نبی کریم ﷺ نے (فتح) خیبر کے بعد ان سے نکاح کیا تھا، یہ ۳۶ھ میں فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۶۲۲-ع۔ صفیہ بنت شیبہ بن عثمان بن ابوطلحہ عبد ربیع:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے اور اس نے (حضرت) عائشہ (رضی اللہ عنہا) اور دیگر صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) سے احادیث بیان کی ہیں، صحیح بخاری میں اس کے نبی کریم ﷺ سے سماع کی تصریح موجود ہے جبکہ دارقطنی نے اس کے نبی کریم ﷺ کو پانے سے انکار کیا ہے۔

۸۶۲۳-خت،م،د،س،ق۔ صفیہ بنت ابوعبید بن مسعود ثقفیہ، ابن عمر کی زوجہ:

کہا گیا ہے اسے دور نبوی ﷺ پانے کا شرف حاصل ہے جبکہ دارقطنی نے اس کا انکار کیا ہے اور (حافظ) عجلانی نے اسے ”ثقة“ کہا ہے یہ دوسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۲۴-ت،س۔ صفیہ بنت عصمہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۵۔ د۔ صفیہ بنت عطیہ:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۶۲۶۔ بخ، د، ت۔ صفیہ بنت علیہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۲۷۔ ۴۔ صماء بنت بئر مازنیہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام بہیمہ ہے اسے صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۲۸۔ س۔ صمدیہ ”تفسیر کے ساتھ ہے“ لیشیہ ”دار یہ بھی کہا گیا ہے“:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے مدینہ منورہ کی فضیلت میں حدیث مروی ہے۔



## حرف الضاد

۸۶۲۹۔ د، س، ق۔ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب ہاشمیہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چچا زاد:

انہیں صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۳۰۔ د، س۔ ضباعہ بنت مقداد بن اسود ”بقول بعض ضبیحہ بنت مقدام بن معدی کرب:

تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔



## حرف الطاء

۸۶۳۱۔ د، ق۔ طلحہ، ام غراب:

اس کا حال غیر معروف ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

## حرف الطاء

۸۶۳۲۔ د، س۔ عالیہ بنت سبع:

عجلی نے اس کی توثیق کی ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۶۳۳۔ ع۔ عائشہ بنت ابوبکر صدیق، ام المؤمنین:

(سیدہ) عائشہ (رضی اللہ عنہا) تمام عورتوں سے زیادہ دین کی سمجھ بوجھ رکھنے والی تھیں اور نبی کریم ﷺ کی تمام ازواج سے افضل تھیں سوائے (حضرت) خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے ”ان دونوں کی افضلیت میں اختلاف مشہور ہے“ (حضرت) عائشہ (رضی اللہ عنہما) صحیح قول کے مطابق ۵۷ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۳۴۔ خ، د، ت، ہ۔ عائشہ بنت سعد بن ابوقاص زہریہ، مدنیہ:

چوتھے طبقہ کی ”ثقتہ“ راویہ ہیں انہوں نے ایک لمبی عمر پائی ہے یہاں تک کہ مالک کو پایا ہے، اور جس نے گمان کیا



ہے کہ اسے روایت کا شرف حاصل ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۶۳۵۔ تمیز۔ عائشہ بنت سعد بصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہیں۔

۸۶۳۶۔ ع۔ عائشہ بنت طلحہ بن عبید اللہ تیمیہ، ام عمران:

یہ تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۳۷۔ ق۔ عائشہ بنت مسعود بن اسود ”اس کے والد کو مسعود بن عجماء بھی کہا جاتا ہے“:

اسے روایت کا شرف حاصل ہے کیونکہ ان کے والد محترم مؤمنہ میں شہید ہوئے تھے۔

۸۶۳۸۔ د۔ عبیدہ بنت عبید بن رفاعہ انصاریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۳۹۔ تم۔ عبیدہ بنت نائل:

ساتویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راوی ہیں۔

۸۶۴۰۔ ت، ق۔ عدیسہ ”تقصیر کے ساتھ ہے“ بنت ابہان غفاریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۴۱۔ د۔ عقیلہ بنت اسم بن مضر:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۲۔ د، ق۔ عقیلہ فزاریہ، علی بن غراب کی دادی:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۳۔ ع۔ عمرہ بنت عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ انصاریہ، مدنیہ:

(حضرت) عائشہ سے بکثرت روایت کرتی ہیں، تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں وہ اسے پہلے فوت ہوئیں اور

یہ بھی کہا گیا ہے ۱۰۰ھ کے بعد ہوئیں۔

۸۶۳۳۔ و۔ عمرہ، مقاتل بن حیان کی داوی:

(حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہیں ان کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں، اور جس نے انہیں پہلے والی راویہ کے ساتھ ملا دیا ہے اسے وہم ہوا ہے۔

۸۶۳۵۔ تمیز۔ عمرہ، اسید بن طارق کی والدہ:

یہ بھی (حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہیں اور ان سے ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے دارقطنی نے ان کا ذکر کیا

ہے۔

۸۶۳۶۔ و عمرہ بنت حبان سہمیہ:

(حضرت) عائشہ سے روایت کرتی ہے اس کی حدیث مسند دارمی میں آتی ہے۔

۸۶۳۷۔ و عمرہ بنت قیس عدویہ:

یہ عائشہ سے روایت کرتی ہے اور اس سے جعفر بن کیسان نے روایت کیا ہے اس کی حدیث صحیح ابن خزیمہ میں آتی

ہے۔

۸۶۳۸۔ و عمرہ غاضریہ، ام قلوص:

یہ بھی عائشہ سے روایت کرتی ہے اور اس سے متوکل بن فضل نے روایت کیا ہے اس کی حدیث دارقطنی میں ہے۔



## حرف الغین

۸۶۳۹۔ غبطہ بنت عمرو مجاشعیہ، ام عمرو، بصریہ:

ساتویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

☆ غزیہ ”بقول بعض غزیلہ“ ام شریک:

کنیتوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۳۹=)

☆ غمیصاء ”بقول بعض رمیصاء“:

یہ ام سلیم ہیں۔ (۸۷۳۷=)



## حرف الفاء

☆ فاختہ:

یہ ام ہانی ہیں ان کا ذکر آئے گا۔ (۸۷۷۸=)

☆ فارعہ: فریجہ کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (۸۶۶۰=)

۸۶۵۰-ع۔ فاطمہ الزہراء، رسول اللہ ﷺ کی بیٹی، ام حسن:

(حضرت) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اس امت کی عورتوں کی سردار ہیں حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نے ان سے ہجرت کے دوسرے سال میں شادی کی تھی، اور یہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے چھ ماہ بعد ہی فوت ہو گئی تھیں۔

۸۶۵۱-د، س۔ فاطمہ بنت ابوجحش "ان کا نام قیس بن مطلب ہے" اسدیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے استحاضہ کے متعلقہ حدیث آتی ہے۔

۸۶۵۲-د، ت، ع، ق۔ فاطمہ بنت حسین بن علی بن ابوطالب ہاشمیہ، مدنیہ، حسن بن حسن بن علی کی زوجہ:

چوتھے طبقہ کی "ثقة" راویہ ہیں ۱۰۰ھ کے بعد فوت ہوئیں اور ایک لمبی عمر پائی۔

۸۶۵۳-مد۔ فاطمہ بنت عبید اللہ بن عباس:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۵۴-س، فق۔ فاطمہ بنت علی بن ابوطالب:

چوتھے طبقہ کی "ثقة" راویہ ہیں ۷۰ھ میں فوت ہوئیں اور اسی برس سے زائد عمر پائی۔

۸۶۵۵-ع۔ فاطمہ بنت قیس بن خالد فہریہ، ضحاک کی بہن:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور اولین مہاجرین میں سے تھیں، (سیدنا) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت

تکب زندہ رہیں۔

۸۶۵۶س۔ فاطمہ بنت ابولیث ”بقول بعض بنت ابو عقرب“:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۵۷س۔ ام جمیل، فاطمہ بنت مجلل:

کنتوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۱۰=)

۸۶۵۸س۔ ع۔ فاطمہ بنت منذر بن زبیر بن عوام، ہشام بن عروہ کی زوجہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۵۹س۔ فاطمہ بنت یمان عصبیہ، حدیفہ کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، بقول بعض اس کا نام خولہ ہے۔

۸۶۶۰س۔ فریجہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت مالک بن سنان انصاریہ، ابوسعید خدری کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے (حضرت) عثمان کے فیصلے کے متعلقہ حدیث آتی ہے، اور انہیں فارعہ بھی کہا

جاتا ہے۔

۸۶۶۱س۔ نخ، دوق۔ فیسلہ بنت وائلہ بن اسقع:

(ادب المفرد للبخاری اور سنن ابن ماجہ) میں ”فیسلہ عن ابیہا“ ہے اور (سنن ابی داؤد) میں ”بنت وائلہ عن

ابیہا“ آیا ہے جبکہ یہ حدیث ایک ہی ہے، کہا گیا ہے کہ فیسلہ کا نام جمیلہ ہے نہ فیسلہ بھی کہا گیا ہے، چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“

راویہ ہیں۔



## حرف القاف

۸۶۶۲-س۔ قیلہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت صفیٰ انصاریہ یا جہدیہ:

ہجرت کرنے والی خواتین میں سے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۶۳-س۔ قرصافہ ذہلیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۶۴-د، ق۔ قریبہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت عبداللہ بن وہب اسدیہ:

چوتھے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۶۵-د۔ تمیر بنت عمرو کوفیہ، مسروق کی زوجہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہیں۔

۸۶۶۶-ن، د، ت۔ قیلہ بنت مخرمہ عنبریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے ایک طویل حدیث مروی ہے۔

۸۶۶۷-ق۔ قیلہ، بنی انمار کی ماں ”بقول بعض بنی انمار کی بہن ہے“:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے کتاب البیوع میں حدیث آتی ہے۔

## حرف الکاف

۸۶۲۸-ت، ق۔ کبشہ ”بقول بعض کبشہ“ بنت ثابت بن منذر انصاریہ، حسان کی بہن:

کبشہ بنت ثابت کو صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے اور اسے برصاء کہا جاتا تھا۔

۸۶۲۹-۴۔ کبشہ بن کعب بن مالک انصاریہ، عبداللہ بن ابوقادہ کی زوجہ:

ابن حبان نے کہا ہے کہ اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۶۴۰-د۔ کبشہ بنت ابو مریم:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۱-ع۔ کریمہ بنت حساس مزنیہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقتہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۴۲-و، ق۔ کریمہ بنت مقداد بن اسود کندیہ:

اس کی والدہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب ہیں، یہ تیسرے طبقہ کی ”ثقتہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۴۳-و، س۔ کریمہ بنت ہمام:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۴۴-ق۔ کلثوم:

اسے ام کلثوم قرشیہ بھی کہا جاتا ہے، اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۴۵-د۔ کیسہ بنت ابوبکرہ ثقفیہ، بصریہ:

اس کی اپنے والد سے حجامہ کے بارے میں حدیث آتی ہے، اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

## حرف اللام

۸۶۷۶-ع۔ لبا بہ بنت حارث ابن خزیم ہلالیہ:

فضل کی والدہ، عباس بن عبدالمطلب کی زوجہ اور ام المؤمنین میمونہ (رضی اللہ عنہا) کی بہن ہیں، ابن حبان نے کہا ہے کہ (حضرت) عباس (رضی اللہ عنہ) کے بعد (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۶۷۷-بخ، د، ت، ق۔ لوتوہ، مولاۃ انصار:

چوتھے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۷۸-د۔ لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے۔

☆ لیلیٰ سدوسیہ، بشیر بن خصاصیہ کی زوجہ:

جیم میں اس کا ذکر گزر چکا، کہا گیا ہے کہ اس کا نام جہدہ ہے، بخ۔ (=۸۵۵۳)

☆ لیلیٰ بنت مالک:

ولید بن عبد اللہ بن جمیع کی دادی کے ترجمہ میں ذکر آئے گا۔ (=۸۸۱۳)

۸۶۷۹-ت، س، ق۔ لیلیٰ ام عمارہ انصاریہ کی باندی:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔



## حرف المیم

☆ مجیبہ بابلیہ ”بقول بعض یہ مرد ہیں“:

اس کا ذکر گزر چکا۔ (=۶۳۹۱)

۸۶۸۰۔ ی، و، ت، ہ۔ مرجانہ، علقمہ کی والدہ:

اسے ام علقمہ کی کنیت سے یاد کیا جاتا ہے (امام) بخاری نے تعلیقاً اس کی روایت نقل کی ہے، اور یہ تیسرے طبقہ کی

”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۸۱۔ س۔ مریم بنت ایاس بن بکیر:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۸۲۔ و، ت، ق۔ مٹہ، ازویہ، ام ہنہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۸۳۔ و، ت، ق۔ مسیکہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ مکیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۴۔ ع۔ معاذہ بنت عبداللہ عدویہ، ام صہباء، بصریہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقتہ“ راویہ ہیں۔

۸۶۸۵۔ و۔ مغیرہ بنت حیان تمیمیہ:

پانچویں طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں، اور خواتین کے حصہ میں ”مستغریہ اسماء“ میں سے ہیں۔

۸۶۸۶۔ مد۔ ملیکہ بنت عمرو سعدیہ:

بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے اور بقول بعض تابعیہ ہیں، تیسرے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۷- ت۔ مئیہ ابہ عبید بن ابو برزہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہیں۔

۸۶۸۸- ع۔ میمونہ بنت حارث ہلالیہ، نبی کریم ﷺ کی زوجہ:

کہا گیا ہے کہ ان کا نام برہ تھا (جسے تبدیل کر کے) نبی کریم ﷺ نے ان کا نام میمونہ رکھا اور ۷ھ میں سرف کے مقام پر ان سے نکاح کیا، اور یہ سرف کے مقام پر ہی صحیح قول کے مطابق ۱۵ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۶۸۹- ۴۔ میمونہ بنت سعید یا سعید، نبی کریم ﷺ کی خادمہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث مروی ہے، کہا گیا ہے عثمان بن زیاد نے جس میمونہ سے روایت کیا ہے وہ میمونہ، نبی کریم ﷺ کی خادمہ کے علاوہ کوئی دوسری ہیں۔

۸۶۹۰- د، ق۔ میمونہ بنت کردم ”جعفر کے وزن پر ہے“ ثقفیہ:

صغار صحابہ میں سے ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۶۹۱- د، ق۔ میمونہ بنت ولید بن حارث انصاریہ۔ عبد اللہ بن ابوملیکہ کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ”ثقفہ“ راویہ ہیں۔



## حرف النون

۸۶۹۲۔ دس۔ مذہبہ ”پہلے لفظ پر ضمہ ہے تاہم فتح کے ساتھ پڑھا جاتا ہے“ مولا امیونہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں اور بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

☆ نسیبہ ”تصغیر کے ساتھ ہے“ بنت کعب، ام عمارہ:

کتیوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۴۸=)

۸۶۹۳۔ نسیبہ ”تصغیر کے ساتھ ہے اور بقول بعض پہلے لفظ پر فتح ہے“ بنت کعب ”بقول بعض بنت حارث“ ام

عطیہ انصاریہ:

مشہور صحابیہ ہیں مدینہ کی رہنے والی تھیں پھر بصرہ فرودکش ہو گئیں۔

## حرف الھاء

☆ بحیمہ:

یہ ام درداء ہیں کنتیوں میں ذکر ہے۔ (۸۷۲۸=)

۸۶۹۴-ع۔ ام المؤمنین، ام سلمہ، ہند بنت ابوامیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم مخزومیہ:  
ابوسلمہ کے بعد نبی کریم ﷺ نے ان سے ۳ھ میں نکاح کیا یہ بھی کہا گیا ہے کہ ۳ھ میں کیا، اور یہ اس کے بعد  
ساتھ برس تک زندہ رہیں اور ۶۲ھ میں فوت ہوئیں یہ بھی کہا گیا ہے ۱۱ھ میں فوت ہوئیں اور یہ بھی کہا گیا ہے اس سے  
پہلے ہوئیں، مگر پہلے والے قول زیادہ صحیح ہے۔

۸۶۹۵-خ ۴۔ ہند بنت حارث فراسیہ "بقول بعض قرشیہ":

تیسرے طبقہ کی "ثقة" راویہ ہیں۔

۸۶۹۶-تمییز۔ ہند بنت حارث نخعیمیہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۶۹۷-س۔ ہند بنت شریک بصریہ:

تیسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۶۹۸-س۔ ہنیدہ "لتغیر کے ساتھ ہے":

یہ بھی تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ اس سے پہلے والی ہی راویہ ہوں۔

## حرف الیاء

۸۶۹۹- دت۔ ام یاسر، یُسیرہ ”تصغیر کے ساتھ ہے الف کے ساتھ ”اسیرہ“ بھی کہا جاتا ہے: انصاری خواتین میں سے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، اور بقول بعض، ہجرت کرنے والی خواتین میں سے ہیں۔

واللہ اعلم

## خواتین کی کنیتوں کا بیان

۸۷۰۰- نخ، د۔ ام ابان بنت وازع بن زارع:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۰۱- س۔ ام ایہا بنت عبد اللہ بن جعفر ہاشمیہ:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے نسائی کی روایت میں اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۷۰۲- ت۔ ام اسود خزاعیہ ”بقول بعض اسلمیہ“:

ساتویں طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہے۔

۸۷۰۳- ق۔ ام ایمن، نبی کریم ﷺ کی پرورش کرنے والی:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام برکہ ہے اور یہ اسامہ بن زید کی والدہ ہیں، (حضرت) عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۰۴- ت، ق۔ ام ایوب انصاریہ، ابو ایوب کی زوجہ:

یہ بنت قیس بن سعد ہے اور اس کے والد محترم اس کے شوہر کے ماموں تھے۔

۸۷۰۵- د، ت، ہس۔ ام بکید انصاریہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حواء ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۰۶- نخ۔ ام بکر بنت مسور بن مخرمہ:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۷۰۷- د، ق۔ ام بکریا ام ابو بکر:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۰۸-ق۔ ام بلال بنت ہلال اسلمیہ:

دوسرے طبقہ کی ”ثقة“ راویہ ہے اور بقول بعض اسے صحابیت کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۰۹-د۔ ام محمد رعامریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ام جعفر:

ام عون کے ترجمہ میں ذکر ہے۔ (= ۸۷۵۰)

۸۷۱۰-ام جمیل بنت مجمل بن عبداللہ بن ابوقیس:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، بقول بعض اس کا نام جویریہ اور بقول بعض فاطمہ ہے اور یہ حاطب حجاجی کی زوجہ ہیں جب یہ دونوں حبشہ میں ہجرت کر کے گئے تو وہاں ام جمیل کے پیٹ سے محمد بن حاطب پیدا ہوئے تھے، پھر (غالباً) حاطب کی وفات کے بعد ام جمیل سے زید بن ثابت نے نکاح کیا۔

۸۷۱۱-د، ق۔ ام جنوب ازدیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۱۲-د۔ ام جنوب معافریہ بنت نمیلہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

☆ ام حبیبہ بنت ابوسفیان:

اس کا نام رملہ ہے۔ (= ۸۵۸۸)

☆ ام حبیبہ بنت حمش:

حمنہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۵۶۷)

۸۷۱۳-د۔ ام حبیبہ یا حبیبہ بنت ذویب بن قیس مزنہ:

ساتویں طبقہ کی مستورہ راوی ہے۔

۸۷۱۴-ت۔ ام حبیبہ بنت عبد باض بن ساریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۱۵-خ، د، س، ق۔ ام حرام بنت ملحان بن خالد بن زید بن حرام انصاریہ، انس کی خالہ:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں (حضرت عثمان کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۱۶-د۔ ام حرام، محمد بن زید کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام آمنہ ہے، چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۷-ت۔ ام خزیمہ ”تفسیر کے ساتھ ہے ام خزیمہ بھی کہا جاتا ہے“:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

☆ ام حسن بصری:

اس کا نام خیرہ ہے۔ (۸۵۷۸)

۸۷۱۸-ا۔ ام حسن، ابو بکر عدوی کی دادی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۹-د۔ ام حسن، غبطہ کی پھوپھی:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۰-م، م، م۔ ام حصینہ احمسیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں جیزہ الوداع میں شریک تھیں۔

۸۷۲۱-ق۔ ام حفصہ، حبابہ بنت عجلان کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حفصہ ہے، اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۲-د۔ ام حکم بنت زبیر بن عبدالمطلب ہاشمیہ ”ام حکیم بھی کہا جاتا ہے“:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام صفیہ ہے عاتکہ بھی کہا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ما قبل میں گزرنے والی ضاعہ ہے



صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہے اس سے حدیث مروی ہے۔

۸۷۲۳۔ صد۔ ام حکم بنت نعمان بن صہبان الناصریہ:

اس کا حال غیر معروف ہے پانچویں طبقہ سے ہے۔

☆ ام حکیم:

حکیمہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۵۶۶)

۸۷۲۴۔ دس۔ ام حکیم بنت اسید:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۵۔ ق۔ ام حکیم بنت وداع ”وداع بھی کہا گیا ہے“ خزاعیہ:

اسے صحابیت اور حدیث نقل کرنے کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۲۶۔ د۔ ام حمید ”ام حمیدہ بنت عبدالرحمن بھی کہا گیا ہے“:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

☆ ام خالد بنت خالد بن سعید بن عاص:

اس کا نام امہ ہے، گزر چکی۔ (= ۸۵۳۵)

۸۷۲۷۔ د۔ ام خطاب:

چوتھے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

۸۷۲۸۔ ام درداء، ابودرداء کی زوجہ، اوصابیہ دمشقیہ:

اس کا نام بحیمہ ہے بحیمہ بھی کہا گیا ہے، اور یہ صغریٰ ہے، کبریٰ کا نام خیرہ ہے اور اس کی ان کتابوں میں کوئی

روایت نہیں ہے، صغریٰ تیسرے طبقہ کی ”ثقة فقیہہ“ راویہ ہے ۸۱ھ میں فوت ہوئیں۔

۸۷۲۹۔ د۔ ام زہرہ، مدنیہ، مولاة عائشہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

☆ ام راح:

رباب کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔

۸۷۳۰۔ ام رومان فراسیہ، (حضرت) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کی زوجہ، عائشہ اور عبدالرحمن کی والدہ: صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، کہا جاتا ہے کہ اس کا نام زینب ہے دعد بھی کہا گیا ہے واقندی اور ان کے تبعین کا گمان ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کے دور میں ہی فوت ہو گئیں تھیں اور آپ اس کی قبر میں اترے تھے، مگر صحیح بات یہ ہے کہ یہ دور نبوی ﷺ کے بعد بھی زندہ تھی صحیح بخاری میں اس سے مسروق کے سماع کی تصریح موجود ہے اور یہ غلطی نہیں ہے جیسا کہ بعض حضرت کا گمان ہے۔

۸۷۳۱۔ خ۔ ام زفر، سوداء:

یہ وہی خاتون ہیں جو خدیجہ کے بعد نبی کریم ﷺ کے پاس آتی تھیں اور آپ ﷺ اس کی بہت تکریم کرتے تھے، عطاء نے اسے پایا ہے۔

۸۷۳۲۔ دس۔ ام زیاد افضجیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اس سے حدیث مروی ہے۔

۸۷۳۳۔ ق۔ ام سالم بنت مالک راسبیہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۳۴۔ ت، ق۔ ام سعد زید بن ثابت کی زوجہ ”اور بقول بعض ان کی بیٹی ہے“:

ان کی حدیث ضعیف سند کے ساتھ مروی ہے۔

۸۷۳۵۔ د۔ ام سعد بنت سعد بن ربیع:

صغیرہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں، ان کے والد نے ان کے بارے میں (سیدنا) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو وصیت کی تھی اور یہ (یتیسی) میں (حضرت) ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کی پرورش میں تھیں، کہا جاتا ہے کہ ان کا نام جمیلہ ہے۔

۸۷۳۶- نخ۔ ام سعید بنت مرہ فہریہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

☆ ام سلمہ، نبی کریم ﷺ کی زوجہ:

اس کا نام ہند ہے۔ (=۴۶۹۴)

۸۷۳۷- نخ، م، د، ت، ہس۔ ام سلیم بنت ملحان بن خالد انصاریہ، انس بن مالک کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سہلہ یا رمیلہ یا رمیہ یا ملیکہ یا انیسہ ہے اور یہ غمیصاء یا رمیصاء ہیں اپنی کنیت سے مشہور ہیں

، اور فضلات صحابیات میں سے تھیں (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

۸۷۳۸- ت۔ ام شراحیل:

اس کا حال غیر معروف ہے تیسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۳۹- نخ، م، ت، ہس، ق۔ ام شریک عامریہ ”بقول بعض دوسرے اور بقول بعض انصاریہ“:

اس کا نام غزیہ ہے غزیلہ بھی کہا جاتا ہے، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور بقول بعض یہ جہہ کرنے والے خاتون ہیں۔

۸۷۴۰- ت، ق۔ ام صالح بنت صالح:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۴۱- نخ، د، ق۔ ام صبیہ جہنیہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام خولہ بنت قیس یا امرہ ہے اسے صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

۸۷۴۲- نخ۔ ام طلق:

اس کا حال غیر معروف ہے دوسرے طبقہ سے ہے۔

۸۷۴۳- ت، ق۔ ام عاصم، سنان بن سلمہ بن محقق کی اولاد کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۴۴- م، د، ہس۔ ام عبد اللہ بنت ابو دومہ، ابو موسیٰ اشعری کی زوجہ:

اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے۔

☆ ام عبداللہ بن ابوملیکہ:

اس کا نام میمونہ ہے۔ (۸۶۹۱=)

۸۷۳۵۔ د، س۔ ام عبدالحمید ہذلیہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۳۶۔ د، س۔ ام عبدالملک، ابو محمد زورہ کی زوجہ:

دوسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۳۷۔ د۔ ام عثمان بنت سفیان یا ابوسفیان:

یہ شیبہ بن عثمان کی اولاد کی والدہ ہیں، انہیں صحابیت اور نقل حدیث کا شرف حاصل ہے۔

☆ ام عطیہ:

یہ نسیمہ ہے گزر چکی۔ (۸۶۹۳=)

☆ ام علقمہ:

یہ مرجانہ ہے گزر چکی، نخ۔ (۸۶۸۰=)

۸۷۳۸۔ ۳۔ ام عمارہ انصاریہ، عبداللہ بن زید کی والدہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام نسیمہ بنت کعب بن عمرو انصاریہ ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

۸۷۳۹۔ خت، س۔ ام عمرو بنت عبداللہ بن زبیر بن عوام اسدیہ:

چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۵۰۔ ق۔ ام عون بنت محمد بن جعفر بن ابوطالب:

اسے ام جعفر بھی کہا جاتا ہے تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۵۱۔ نخ، س۔ ام العلاء بنت حارث بن ثابت بن خاریجہ انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۵۲۔ و۔ ام العلاء، حزام بن حکیم کی پھوپھی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے، اور عبدالملک بن عمیر نے بھی ام العلاء سے روایت کیا ہے غالباً وہ دوسری ام العلاء ہیں۔

۸۷۵۳۔ ق۔ ام عیاش، نبی کریم ﷺ کی بیٹی رقیہ کی باندی:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۵۴۔ ق۔ ام عیسیٰ خزاعیہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چھٹے طبقہ سے ہے۔

☆ ام غراب:

طلحہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۶۳۱)

☆ ام فضل:

لبابہ کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (= ۸۶۷۶)

۸۷۵۵۔ د۔ ت۔ ام فروہ انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے اول وقت میں نماز پڑھنے کی فضیلت میں حدیث مروی ہے، بقول بعض یہ قنوفہ کی بیٹی ابو بکر صدیق کی بہن ہیں۔

۸۷۵۶۔ ع۔ ام قیس بنت مھسن اسدیہ، عکاشہ کی بہن:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام آمنہ ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں۔

۸۷۵۷۔ ۴۔ ام گرز، کعبیہ، مکیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث آتی ہیں۔

۸۷۵۸۔ ن۔ م، س، ق۔ ام کلثوم بنت ابو بکر صدیق:

یہ ابھی والدہ کے پیٹ میں ہی تھیں کہ ان کے والد (سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) وفات پا گئے تھے، دوسرے طبقہ

کی ”ثقة“ راویہ ہے۔

۸۷۵۹۔ نخ۔ ام کلثوم بنت ثمامہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۶۰۔ نخ، م، د، ت، ہس۔ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابو معیط امویہ:

بہت پہلے مسلمان ہوئیں اور والدہ کی طرف سے عثمان کی بہن تھیں، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے احادیث مروی ہیں، (حضرت) علی (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

☆ ام کلثوم بنت عمرو:

کھتم کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۶۷۳=)

۸۷۶۱۔ د، ت، ہس۔ ام کلثوم لیشیہ مکیہ:

بقول بعض یہ محمد بن ابوبکر صدیق کی بیٹی ہیں اس صورت میں یہ تیسرے ہوں گی نہ کہ لیشیہ، عبداللہ بن عبید بن عمیر کی روایت سے عائشہ سے ان کی حدیث آتی ہے۔

☆ حجاج بن ارطاة نے استحاضہ کے متعلقہ ام کلثوم کے واسطے سے عائشہ سے اور عمر بن عامر نے لڑکے کے پیشاب

کے متعلقہ ام کلثوم کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، مجھے معلوم نہیں کہ آیا یہ تمام ام کلثوم ایک ہی ہیں یا نہیں؟

۸۷۶۲۔ م۔ ام مالک انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۶۳۔ ت۔ ام مالک بہرہیہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۶۴۔ م، ہس، ق۔ ام مبشر انصاریہ، زید بن ثابت کی زوجہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام حمیمہ بنت صلی بن صخر ہے، مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ ام محمد، زید بن جدعان کی زوجہ:

بقول بعض اس کا نام امینہ اور بقول بعض آمنہ ہے، گزر چکی۔ (۸۵۳۹=)

☆ ام محمد، زید بن مہاجر کی زوجہ:

یہ ام حرام ہیں۔ (۸۷۱۶=)

۸۷۱۵-ق۔ ام محمد، محمد بن حرب خولانی کی والدہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۶-ت، ق۔ ام محمد، محمد بن سائب بن برکہ کی والدہ:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔

۸۷۱۷-د، س، ق۔ ام محمد، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۱۸-ق۔ ام محمد، عمر بن عبدالعزیز کے قاص، محمد بن قیس کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۱۹-ق۔ ام محمد، محمد بن ابویحییٰ اسلمی کی والدہ:

پانچویں طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۲۰-ت، ق۔ ام مسا اور حمیرہ:

اس کا حال غیر معروف ہے چوتھے طبقہ سے ہے۔

۸۷۲۱-بج۔ ام مسکین بنت عاصم بن عمر بن خطاب، عمر بن عبدالعزیز کی خالہ:

تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہے۔

۸۷۲۲-فق۔ ام معبد انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ اور ام معبد خزاعیہ، ہجرت کے قصہ والی نام کا عاتکہ بنت خالد ہے۔

۸۷۲۳-د، ت، س۔ ام معقل اسدیہ یا اشجعیہ، ابو معقل کی زوجہ:

اسے انصاریہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے عمرہ رمضان کے بارے میں حدیث آتی ہے۔

۸۷۷۴-س۔ ام منبوذ، منبوذ بن ابوسلیمان کی والدہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۷۵-د، ت، ق۔ ام منذر انصاریہ:

کہا جاتا ہے کہ اس کا نام سلمی بنت قیس بن عمرو ہے قبیلہ بنی نجار سے تعلق رکھتی ہیں، انہیں صحابیت کا شرف حاصل

ہے۔

۸۷۷۶-نخ۔ ام مہاجر رومیہ:

تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۷۷-نخ، د، س، ق۔ ام موسیٰ، علی کی باندی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام فاختہ ہے حبیبہ بھی کہا گیا ہے، تیسرے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہے۔

۸۷۷۸-ع۔ ام ہانی بنت ابوطالب ہاشمیہ:

ام ہانی بنت ابوطالب ہاشمیہ، کا نام فاختہ ہے ہند بھی کہا گیا ہے، اسے صحابیت اور نقل احادیث کا شرف حاصل ہے

، (حضرت) معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت میں فوت ہوئیں۔

☆ ام ہذیل:

یہ خفصہ ہیں۔ (۸۵۶۱=)

۸۷۷۹-م، د، س، ق۔ ام ہشام بنت حارث بن نعمان انصاریہ:

مشہور صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور والدہ کی طرف سے عمرہ بنت عبدالرحمن کی بہن ہیں، اس سے عمرہ نے روایت

کیا ہے۔

۸۷۸۰-د۔ ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث بن عویمر انصاریہ:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اپنے گھر والوں کی امامت کرتی تھیں، (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) کے عہد خلافت

میں فوت ہوئیں انہیں ان کے غلام نے (گھلا گھونٹ کر) قتل کر دیا تھا اور آپ ﷺ انہیں شہیدہ کہا کرتے تھے۔



☆ ام یاسر:

یہ پیرہ ہے۔ (۸۶۹۹=)

۸۷۸۱-خ۔ ام یعقوب، قبیلہ بنی اسد کی خاتون:

غالباً صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان کا ابن مسعود کے ساتھ قصہ مروی ہے۔

۸۷۸۲-د۔ ام یونس بنت شداو:

اس کا حال غیر معروف ہے ساتویں طبقہ سے ہے۔



## فصل: ان روایات کا بیان جنہیں کسی کی بیٹی کہا گیا ہے

۸۷۸۳-خ۔ حارث بن عامر بن نوفل کی بیٹی، عقبہ کی بہن:

صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ حارث بن نعمان کی بیٹی:

یہ ام ہشام ہیں۔ (= ۸۷۷۹)

۸۷۸۴-مد، س، ق۔ حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی:

کہا گیا ہے کہ اس کا نام امامہ ہے امتہ اللہ اور ام فضل بھی کہا گیا ہے اور اقوال بھی پائے جاتے ہیں، صحابیہ (رضی اللہ

عنہا) ہیں۔

۸۷۸۵-خت۔ زید بن ثابت انصاری کی بیٹی:

زید بن ثابت انصاری کی بیٹی مدینہ میں رہنے والی فقیہہ خاتون تھیں، ان کا بخاری کے اوائل میں ذکر آتا ہے۔

☆ عبد اللہ بن جعفر کی بیٹی:

یہ ام لبیبا ہیں کنتوں میں گزر چکیں۔ (= ۸۷۰۱)

☆ ام سلمہ کی بیٹی:

یہ زینب ہیں۔ (= ۸۵۹۵)

۸۷۸۶-د۔ محیصہ بن مسعود کی بیٹی:

اپنے والد سے روایت کرتی ہے تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

☆ واثلہ بن اسقع کی بیٹی:

اس کا نام فسیلہ ہے ہصیلہ وغیرہ بھی کہا گیا ہے۔ (= ۸۶۶۱)

## فصل: القابات کے بیان میں

☆ جہد مہ:

یہ لیلیٰ ہیں۔ (= ۸۵۵۳)

☆ حمیراء:

یہ عائشہ ہیں۔ (= ۸۶۳۳)

☆ ذات النطاقین:

یہ اسماء بنت ابوبکر ہیں۔ (= ۸۵۲۵)

☆ رمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں۔ (= ۸۷۳۷)

☆ زہراء:

یہ فاطمہ ہیں۔ (= ۸۶۵۰)

☆ شفاء:

یہ لیلیٰ ہیں۔ (= ۸۶۱۷)

☆ صماء:

یہ ہبیمہ ہیں۔ (= ۸۶۲۷)

☆ غمیصاء:

یہ ام سلیم ہیں ام حرام بھی کہا گیا ہے گزر چکیں۔ (= ۸۷۱۵، ۸۷۳۷)

## فصل: خواتین مبہمات کے بیان میں

ان سے روایت کرنے والے مردوں پھر عورتوں کی ترتیب کے مطابق

۸۷۸۷۔ ابراہیم بن میسرہ نے اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، ان کی خالہ کا نام ذکر نہیں کیا گیا ہے یہ تیسرے طبقہ کی ”مجبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۷۸۸۔ خ۔ اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اپنے گھر کی کسی خاتون کے واسطے سے ام خالد سے روایت کیا ہے، میں ان کے گھر کی خاتون کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، یہ چوتھے طبقہ کی ”مقبولہ“ راویہ ہیں۔

۸۷۸۹۔ اسحاق ہاشمی نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی کا نام صفیہ بنت ابو عمرو بن امیہ ہے۔

۸۷۹۰۔ س۔ اسعد بن ہبل بن حنیف ابو امامہ انصاری نے اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی خالہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۱۔ د۔ اسید بن ابواسید براد نے مبايعات میں سے کسی خاتون سے روایت کیا ہے میں اس خاتون کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

☆ اشعث بن ابو اشعث نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، ان کی پھوپھی کا نام رہم بنت اسود ہے، م، س۔ (= ۸۵۹۳)

☆ انس بن مالک انصاری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ ام سلیم ہے، اور اپنی خالہ سے روایت کیا ہے، ان کی خالہ ام حرام ہیں۔ (= ۸۷۱۵)

☆ ثمامہ بن حزن نے عائشہ کی حبشیہ باندی سے روایت کیا ہے، یہ باندی صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور اس کے بریرہ ہونے کا احتمال ہے، م، س۔ (= ۸۵۳۳)

☆ حارث بن عبداللہ بن ابوربیعہ نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین حفصہ ہیں، م۔ (= ۸۵۶۳)

۸۷۹۲۔ در حریث بن انح "بقول بعض عبید" نے بنی اسد کی خاتون سے روایت کیا ہے، میں اس خاتون کے نام سے واقف نہیں ہوں تاہم صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۳۔ حسن بن حسن بن علی بن ابوطالب ہاشمی نے عبداللہ بن جعفر کی زوجہ اور عبداللہ بن جعفر کی بیٹی سے روایت کیا ہے، میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا اور یہ تیسرے طبقہ کی ہیں۔ (۸۷۰۱)

☆ حسن بن ابو حسن بصری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ کا نام خیرہ ہے۔ (۸۵۷۸=)

☆ حشر بن زیاد نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی ام زیاد اشجعیہ ہیں۔ (۸۷۳۲=)

۸۷۹۴۔ حسین بن محسن یا عبید اللہ بن محسن انصاری نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے کہ ان کی پھوپھی کا نام اسماء ہے، صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۷۹۵۔ دس۔ ربیع بن حراش نے اپنی زوجہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی زوجہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا، تاہم

یہ تیسرے طبقہ کی "مقبولہ" راویہ ہیں۔

۸۷۹۶۔ ربیع بن خثیم نے ایک صحابیہ خاتون سے روایت کیا ہے، غالباً یہ صحابیہ خاتون ابو یوب کی زوجہ ام

یوب ہیں۔

۸۷۹۷۔ زہیر بن معاویہ ابو خیمہ جعفی نے اپنے گھر کی کسی خاتون سے روایت کیا ہے، اس خاتون کا نام ذکر

نہیں کیا تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

☆ سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ ام جنذب ہیں۔ (۸۷۱۱=)

☆ عابس بن ربیعہ نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین عائشہ ہیں، ت۔ (۸۶۳۳=)

☆ عبداللہ بن بسر نے اپنی بہن یا پھوپھی یا خالہ سے روایت کیا ہے یہ صماء صحابیہ ہیں ان سے صیام کے متعلقہ

حدیث آتی ہے، س۔ (۸۶۲۷=)

☆ عبداللہ بن زید جریمی ابو قلابہ نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ عائشہ ہیں۔ (۸۶۳۳=)

۸۷۹۸۔ دس، ق۔ عبداللہ بن شداد بن الہاد نے حمزہ بن عبدالمطلب کی بیٹی سے روایت کیا ہے، یہ امامہ

ہیں۔ (۸۷۸۲=)

☆ عبداللہ بن عباس نے کسی انصاریہ سے روایت کیا ہے، یہ انصاریہ انس کی والدہ ام سلیم ہیں، م، ہس۔ (۸۷۳۷=)

☆ عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابوبکر صدیق نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام سلمہ مخزومیہ ہیں، ہس۔ (۸۶۹۴=)

☆ عبداللہ بن عمر بن خطاب نے نبی کریم ﷺ کی ازواج میں سے کسی ایک سے روایت کیا ہے، یہ ابن عمر کی بہن حفصہ ہیں، خ، م۔ (۸۵۶۳=)

☆ عبداللہ بن محسن نے اپنی پھوپھی سے روایت کیا ہے، ان کی پھوپھی کا ذکر حصین بن محسن کے ترجمہ میں ہوا ہے۔ (۱۳۸۴=)

۸۷۹۹-د، س۔ بنی ہاشم کے غلام عبدالحمید نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ نبی کریم ﷺ کی بعض بیٹیوں کی خدمت کرتی تھی، مگر اس کا نام ذکر نہیں کیا گیا اور غالباً یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ عبدالرحمن بن بجید انصاری نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی ام بجید ہیں۔ (۸۷۰۵=)

۸۸۰۰-خ۔ عبدالرحمن بن ابوبکر ثقفی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے ان کی والدہ کا نام ہولہ ہے بالہ بھی کہا جاتا ہے دوسرے طبقہ کی مقبولہ راویہ ہیں۔

۸۸۰۱- عبدالرحمن بن طارق نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی والدہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا تاہم یہ صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے۔

۸۸۰۲-د۔ عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، میں ان کی والدہ کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

۸۸۰۳-س۔ عبدالرحمن بن کعب بن مالک نے نبی کریم ﷺ کی ازواج سے روایت کیا ہے مگر ان میں سے کسی کا نام ذکر نہیں کیا۔

۸۸۰۴-م۔ عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے ام عبداللہ سے روایت کیا ہے، ام عبداللہ، عبداللہ بن حذافہ کی والدہ اور صحابیہ ہیں ان سے حدیث آتی ہے تاہم میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

☆ عبید بن اخی:

حریث کے ترجمہ میں ذکر ہوا ہے۔ (۸۷۹۴=)

۸۸۰۵۔ د۔ عروہ نے بنی نجار کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون صحابیہ ہیں تاہم ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

۸۸۰۶۔ ع۔ عروہ نے نبی کریم ﷺ کی ازواج سے روایت کیا ہے، ان میں عائشہ اور حفصہ کو شمار کیا گیا ہے۔

۸۸۰۷۔ د۔ عکرمہ نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، بل زوجہ غالباً میمونہ ہیں۔

☆ علقمہ بن ابوعلقمہ نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ مرجانہ، ام علقمہ ہیں۔ (۸۶۸۰=)

۸۸۰۸۔ عمر بن اسحاق بن عبداللہ بن ابوظلم نے چھینکنے کے بارے میں اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا

ہے کہ اپنی زوجہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ ہیں (گزر چکیں) اور ان کی زوجہ کے نام پر میں مطلع نہیں ہو سکا۔

☆ عمرو بن معاذ اشہلی:

اس نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے، ان کی دادی حواء ہیں۔ (۸۵۷۱=)

☆ عیاض اشعری نے ابو موسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہیں گزر چکیں۔ (۸۷۴۴=)

۸۸۰۹۔ د۔ قاسم بن غنم نے اپنی بعض امہات کے واسطے سے ام فروہ سے روایت کیا ہے، میں اس کے نام اور

حال پر مطلع نہیں ہو سکا اور یہ تیسرے طبقہ کی ہے۔

☆ قرش ضعی نے ابو موسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہے گزر چکی۔ (۸۷۴۴=)

☆ محمد بن مسلم بن شہاب زہری نے قریش کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون ہند بنت حارث ہیں

، گزر چکیں، خت۔ (۸۶۹۵=)

۸۸۱۰۔ مسعود بن حکم زرتقی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اپنی دادی سے روایت کیا

ہے، یہ اسماء ہیں حبیبہ بھی کہا جاتا ہے صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں اور ان سے حدیث آتی ہے، س۔ (۸۵۵۷=)

☆ منصور بن عبدالرحمن جحی نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے، ان کی والدہ صفیہ بنت شیبہ بن عثمان

ہیں، گزر چکیں۔ (۸۶۲۴=)

۸۸۱۱۔ وق۔ موسیٰ بن عبداللہ بن یزید <sup>حظمی</sup> نے بنی عبدالاشہل کی خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون صحابیہ ہیں تاہم ان کا نام ذکر نہیں کیا گیا۔

☆ ابن عمر کے غلام نافع نے ابن عمر کی زوجہ سے روایت کیا ہے، ابن عمر کی زوجہ صفیہ بنت ابو عبید ثقفیہ ہیں۔ (۸۶۲۳=)

۸۸۱۲۔ ہنیدہ بن خالد نے ام المؤمنین سے روایت کیا ہے یہ ام المؤمنین حفصہ ہیں، اور اپنی بیوی سے روایت کیا ہے میں ان کی بیوی کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا تاہم یہ صحابیہ ہیں اور ام سلمہ سے روایت کرتی ہیں، مزید برآں ہنیدہ نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے جو کہ عمر کی زوجہ تھیں ان کی والدہ بھی صحابیہ ہیں اور یہ بات تو ماقبل میں گزر چکی ہے کہ ہنیدہ مذکور کا شمار صحابہ کرام میں کیا جاتا ہے۔ (۷۳۲۳=)

۸۸۱۳۔ د۔ ولید بن عبداللہ بن جسیع نے اپنی دادی کے واسطے سے ام ورفہ سے روایت کیا ہے اس کی دادی لیلیٰ بنت مالک ہیں جو کہ تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں، بعض روایات میں آیا ہے کہ ولید نے اپنی دادی ام ورقہ سے روایت کیا ہے مگر پہلی بات زیادہ قابل اعتماد ہے۔

☆ یحییٰ بن بشیر بن خلاد انصاری نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے اس کی والدہ کا نام امۃ الواحد ہے، گزر چکی۔ (۸۷۴۴=)

☆ یزید بن اوس نے ابو موسیٰ کی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام عبداللہ ہیں گزر چکیں۔ (۸۷۴۴=)

☆ یوسف بن مسعود بن حکم نے اپنی دادی سے روایت کیا ہے اس کی دادی کا نام اسماء ہے، گزر چکی۔ (۸۵۵۷=)

☆ ابوقلابہ جرمی نے روزے دار کے صحیح کو جنبی ہو کر اٹھنے کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا

ہے، یہ عائشہ ہیں، س۔

۸۸۱۴۔ قد۔ ابونعامة عدوی نے اپنی خالات میں کسی ایک سے روایت کیا ہے میں میں ان کی خالات کے نام پر

مطلع نہیں ہو سکا، قد۔

۸۸۱۵۔ ت۔ ابن جدعان نے اپنی دادی کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے۔ ابن جدعان تو عبدالرحمن بن

محمد ابن جدعان ہیں اور ان کی دادی تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔





## فصل النساء عن النساء

۸۸۱۶۔ امیہ بنت ابوصلت نے بنی غفار کی خاتون سے روایت کیا ہے، کہا جاتا ہے اس خاتون کا نام لیلیٰ ہے اور یہ ابو ذر کی زوجہ ہیں صحابیہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔

☆ حفصہ بنت سیرین نے بصرہ آنے والی خاتون جو قصر بنی خلف میں فروکش ہوئی سے روایت کیا ہے، یہ خاتون ام عطیہ ہیں، خ۔ (= ۸۶۹۳)

☆ نبی کریم ﷺ کی پروردہ، زینب بنت ابوسلمہ بن عبدالاسد نے نبی کریم ﷺ کی کسی زوجہ سے روایت کیا ہے، یہ ام المؤمنین زینب بنت جحش ہیں۔

۸۸۱۷۔ صفیہ بنت شیبہ نے ایک خاتون سے روایت کیا ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کو (وادی کے درمیان نچلی جگہ) دوڑتے ہوئے دیکھا ہے، یہ خاتون حبیبہ بنت ابوہریرہ یا تملک ہیں۔

۸۸۱۸۔ صفیہ بنت شیبہ نے نبی سلیم کی خاتون اسمیہ یا سلمیہ کے واسطے سے عثمان بن طلحہ سے سینگوں کو ڈھانپنے کے متعلق روایت کیا ہے، نبی سلیم کی یہ خاتون تیسرے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہے۔

☆ صفیہ بنت شیبہ نے احداد کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا ہے، یہ ام سلمہ اور عائشہ ہیں، س۔ (= ۸۶۹۳، ۸۶۳۳)

☆ صفیہ بنت ابو عبید نے نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا ہے، یہ حفصہ اور عائشہ ہیں، م۔ (= ۸۶۹۳، ۸۵۶۳)

☆ عمرہ بنت عبدالرحمن نے اپنی بہن سے روایت کیا ہے، اس کی بہن ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان صحابیہ ہیں، م۔ (= ۸۷۷۹)

۸۸۱۹۔ مریم بنت ایاس نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج سے روایت کیا، میں ان کے نام پر مطلع نہیں ہو سکا۔

۸۸۲۰۔ د۔ غبطہ کی پھوپھی ام حسن نے اپنی دادی کے واسطے سے عائشہ سے روایت کیا ہے، مجھے اس کی دادی کا علم نہیں ہے اور یہ تیسرے طبقہ کی ہے۔

۸۸۲۱۔ د۔ ام حکیم بنت اسید نے اپنی ماں کے واسطے سے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، مجھے اس کی ماں کا علم نہیں ہے تیسرے طبقہ کی ہیں۔

۸۸۲۲۔ د۔ ت۔ ام عبدالمجید نے نبی کریم ﷺ کی بعض بیٹیوں سے روایت کیا ہے، میں کسی کی تعیین پر مطلع نہیں ہو سکا تاہم نبی کریم ﷺ کی تمام بیٹیاں صحابیات ہیں۔

۸۸۲۳۔ ہشام بن زیاد کی والدہ ام ہشام نے فاطمہ بنت حسین سے روایت کیا ہے، فاطمہ چھٹے طبقہ کی غیر معروف راویہ ہیں۔

۸۸۲۴۔ ربیع بن حراش کی زوجہ نے حذیفہ کی بہن سے روایت کیا ہے، حذیفہ کی بہن، فاطمہ بنت یمان ہے اور ربیع کی زوجہ کا نام مجھے یاد نہیں ہے۔ (= ۸۶۵۹)

۸۸۲۵۔ ابراہیم بن میسرہ کی خالہ نے صدق کے ساتھ متصف خاتون سے روایت کیا ہے، یہ خاتون میمونہ بنت کردم ہیں جو کہ صغار صحابہ میں سے ہیں اور ابراہیم کی خالہ کا نام مجھے معلوم نہیں ہے۔ (= ۸۶۹۰)

☆ بصرہ آنیوالی خاتون جو کہ قصر بنی خلف میں فروکش ہوئی تھی، یہ خاتون غالباً ام عطیہ ہیں، خ۔ (= ۸۶۹۳)

۸۸۲۶۔ د۔ ام ولد عبد الرحمن بن عوف نے ام سلمہ سے روایت کیا ہے، ام ولد عبد الرحمن تیسرے طبقہ کی غیر معروف

راویہ ہیں۔

